مسندِ شہاب
قاضی ابُو عبداللہ مُحمّد بن سلامہ قضاعی مصری
ترجمہ و تخریج:
پروفیسر علاّمہ مُحمّد طارق نعیمی
شبیر برادرز

جملہ حقوقِ ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

مسندِ شہاب

با اہتمام:	ملک شبیر حسین
سن اشاعت	جون 2016
قیمت	/= روپے

شبیر برادرز (رجسٹرڈ)
زبیدہ سنٹر ۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

ترتیب

مضمون	صفحہ نمبر
مترجم کا تعارف	۳۳
جائے پیدائش	۳۳
تعلیم	۳۳
دینی تعلیم	۳۳
تدریس	۳۴
حرمین شریفین کی حاضری اور حدیث نبوی کی سعادت	۳۴
بیعت	۳۵
سرکاری ملازمت	۳۵
تصانیف	۳۵
عرض مترجم	۳۵
مسند الشہاب القضاعی	۳۷
اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے	۳۸
مجالس امانت ہوتی ہیں	۳۹
مشورہ دینے والا امانت دار ہونا چاہیے	۴۰
وعدہ تحفہ ہے	۴۱
جنگ ایک چال ہے	۴۲
ندامت توبہ ہے	۴۳
توبہ کا لغوی اور عرفی معنی	۴۴
جماعت رحمت ہے	۴۴

امانت داری ہی اصل مالداری ہے ۴۵
دین، خیر خواہی کا نام ہے ۴۵
شرافت، مال سے اور عزت تقویٰ سے ہوتی ہے ۴۷
بھلائی عادت ہوتی ہے ۴۷
معاملات میں نرمی کرنے کا بیان ۴۸
بدگمانی سے بچنا ۴۸
اولاد کی محبت کا بیان ۴۸
بے حیائی ظلم ہے ۴۹
قرآن شفا ہے ۵۰
دعا کے عبادت ہونے کا بیان ہے ۵۰
قرض کے داغ ہونے کا بیان ۵۱
سوال کے نصف علم ہونے کا بیان ۵۲
کلام سے پہلے سلام کرنے کا بیان ۵۲
دودھ عادت کو بدل دیتا ہے ۵۳
برکت، بزرگوں کے ساتھ ہے ۵۳
کتاب کی عزت کا بیان ۵۴
علم کی فضیلت اور دین کی اصل کا بیان ۵۵
قرضہ کی ادائیگی میں دیر کرنے کا بیان ۵۵
نعمت کا شکر ادا کرنے کا بیان ۵۶
فراخی کا انتظار صبر کے ساتھ عبادت ہے ۵۷
روزہ ڈھال ہے ۵۷
مستعار لی ہوئی چیز واپس کرنے کا بیان ۵۸
نرمی حکمت کی اصل ہے ۵۸
حکمت انسان کی گم شدہ میراث ہے ۵۹
حسن اخلاق نیکی ہے ۵۹
شراب تمام گناہوں کی جڑ ہے ۶۰

شراب کے متعلق مزید احادیث ___ ۶۱
بخار موت کا پیش خیمہ ہے ___ ۶۴
قناعت لازوال خزانہ ہے ___ ۶۶
صبح کے وقت سونا رزق سے محرومی کا سبب ہے ___ ۶۷
زنا تنگدستی کا باعث بنتا ہے ___ ۶۷
عمامے عربوں کا تاج ہیں ___ ۶۸
شرم وحیا بھلائی ہے ___ ۶۸
مسجد مسلمان کا گھر ہے ___ ۶۹
مختلف چیزوں کے لیے مختلف آفات کا بیان ___ ۷۰
اپنے غیر سے نصیحت حاصل کرنا ___ ۷۱
ندامت گناہ کا کفارہ ہے ___ ۷۲
جمعہ مساکین کا حج ہے ___ ۷۲
حج ہر ضعیف کے لیے جہاد ہے ___ ۷۳
رزق حلال کی تلاش کرنا جہاد ہے ___ ۷۳
مسافر کی موت شہادت ہے ___ ۷۴
کون سی چیز کا روکنا حلال نہیں ہے ___ ۷۴
گواہی دینے والا ہر چیز کو دیکھنے والا ہے ___ ۷۴
نیکی کی دعوت دینے والا نیکی کرنے والے کی طرح ہے ___ ۷۵
پلانے والا آخر میں پیئے ___ ۷۵
ہر نیکی صدقہ ہے ___ ۷۵
انسان اپنی عزت بچانے کے لیے جو خرچ کرے وہ بھی صدقہ ہے ___ ۷۷
قرابت داروں کو صدقہ دینے کا اجر زیادہ ہے ___ ۷۸
صدقہ بری موت سے بچاتا ہے ___ ۷۸
صدقہ غضب الٰہی کو ٹھنڈا کرتا ہے ___ ۷۹
نیک کام بری موت سے بچاتے ہیں ___ ۷۹
قیامت کے دن بندہ صدقہ کے سایہ میں ہوگا ___ ۸۰

خیر کے دروازوں کا بیان ۸۱
صدقہ میں حد سے تجاوز کرنے کا بیان ۸۱
توبہ کرنے والا گناہ نہ کرنے والے کی طرح ۸۲
اصل اندھیرا تو قیامت کا ہے ۸۳
زیادہ ہنسنا دل کو مردہ کر دیتا ہے اور ہر جگر میں اجر ہے ۸۳
عالم کی فضلیت ۸۴
رَأسُ الْحِكْمَةِ مَخَافَةُ اللّٰهِ ۸۵
جنت سخیوں کا گھر ہے ۸۵
جنت تلواروں کے سایہ میں ہے ۸۵
جنت ماں کے قدموں کے نیچے ہے ۸۶
دعا کی قبولیت کا وقت ۸۶
حلال کمانا فرض ہے ۸۷
عورتوں کی برکت ۸۷
مؤمن، مؤمن کے لیے شیشہ ہے ۸۸
مؤمن، مؤمن کا بھائی ہے ۸۸
مؤمن تکلیف کو آسان کر دیتا ہے ۸۹
مومن دانا ہوتا ہے ۸۹
مومن محبت کرتا ہے اور فائدہ دیتا ہے ۸۹
مومن رحم دل ہوتا ہے جبکہ فاجر دھوکا دیتا ہے ۹۱
مؤمن، مؤمن کے لیے سہارا ہوتا ہے ۹۱
اہل ایمان میں مومن جسم میں سر کی طرح ہے ۹۲
قیامت کے دن مومن صدقہ کے سایہ میں ہوگا ۹۳
مومن ایک آنت سے اور کافر سات آنتوں سے کھاتا ہے ۹۳
مومن کی مثال ۹۳
سردی کا موسم مومن کے لیے بہار ہے ۹۴
دعا کی فضیلت ۹۵

نماز مومن کے لیے نور ہے ۔۔۔۔۔۔ ۹۵
دنیا مومن کے لیے قید اور کافر کے لیے جنت ہے ۔۔۔۔۔۔ ۹۵
حکمت مومن کی گم شدہ چیز ہے ۔۔۔۔۔۔ ۹۶
مومن کی نیت اس کے عمل سے زیادہ موثر ہوتی ہے ۔۔۔۔۔۔ ۹۶
اللہ کریم کی طرف سے مومن کے لیے تحفہ ۔۔۔۔۔۔ ۹۷
مومن کی عزت کا سبب ۔۔۔۔۔۔ ۹۷
مومن کی معاون چیزیں ۔۔۔۔۔۔ ۹۸
غیرت ایمان سے ہے ۔۔۔۔۔۔ ۹۹
شکستہ حال ہونا ایمان سے ہے ۔۔۔۔۔۔ ۱۰۱
صبر نصف ایمان اور یقین کامل ایمان ہے ۔۔۔۔۔۔ ۱۰۱
اہل یمن کی فضیلت ۔۔۔۔۔۔ ۱۰۲
دھوکے سے قتل کرنے پر وعید ۔۔۔۔۔۔ ۱۰۳
نماز ایمان کا جھنڈا ہے ۔۔۔۔۔۔ ۱۰۳
اصل ہجرت اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزوں کو ترک کرنا ہے ۔۔۔۔۔۔ ۱۰۴
مسلمان کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان سلامت رہیں ۔۔۔۔۔۔ ۱۰۴
مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے ۔۔۔۔۔۔ ۱۰۵
موت، مسلمان کے لیے کفارہ ہے ۔۔۔۔۔۔ ۱۰۶
علم حاصل کرنا فرض ہے ۔۔۔۔۔۔ ۱۰۷
مسلمان کا مسلمان پر خون اور مال حرام ہے ۔۔۔۔۔۔ ۱۰۷
مسلمان وہ ہے، جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں ۔۔۔۔۔۔ ۱۰۸
حقیقی مجاہد کون ہے؟ ۔۔۔۔۔۔ ۱۱۰
عقل مند وہ ہے، جس نے نفس کو اپنے تابع بنایا اور موت کی تیاری کی ۔۔۔۔۔۔ ۱۱۱
بندہ اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے ۔۔۔۔۔۔ ۱۱۱
بندہ جس کے ساتھ محبت کرتا ہے، اسی کے ساتھ ہو گا ۔۔۔۔۔۔ ۱۱۲
بندہ کی عزت اس کے دین سے ہے ۔۔۔۔۔۔ ۱۱۳
انسان کے دین کی خوبصورتی، فضولیات کو ترک کرنے میں ہے ۔۔۔۔۔۔ ۱۱۳

لوگ کنگھی کے دندانوں کی طرح ہیں ____ ۱۱۴
لوگ سونے چاندی کی کانوں کی طرح ہیں ____ ۱۱۵
لوگوں کی مثال اونٹ کی طرح ہے ____ ۱۱۵
ایمان کے بعد عقل کی اصل لوگوں سے محبت کرنا ہے ____ ۱۱۶
ہر شخص اپنے نفس کا محاسبہ کرنے والا ہے ____ ۱۱۶
سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا جامع خطبہ ____ ۱۱۷
ہر آنکھ زنا کرنے والی ہے ____ ۱۱۸
ہر چیز تقدیر کے ساتھ ہے ____ ۱۱۸
عالم اور مجلس فقہ ____ ۱۱۹
دین میں کوئی دشواری نہیں ____ ۱۲۰
ہر نگران سے اس کی رعایا کے متعلق پوچھا جائے گا ____ ۱۲۰
عہد شکنی کرنے والے کے لیے قیامت کے دن جھنڈا ہوگا ____ ۱۲۱
قیامت کے دن لوگوں کے درمیان کن چیزوں کا سب سے پہلے فیصلہ ہوگا؟ ____ ۱۲۱
سب سے پہلے حسن اخلاق کا وزن ہوگا ____ ۱۲۲
سب سے پہلے شرم وحیاء اور امانت اٹھالی جائے گی ____ ۱۲۳
دوستی اور دشمنی نسلوں میں منتقل ہوتی ہے ____ ۱۲۴
چیز کی محبت انسان کو اندھا اور بہرہ کردیتی ہے ____ ۱۲۴
گھوڑوں کی پیشانی میں برکت ہے ____ ۱۲۵
سفر عذاب کا ٹکڑا ہے ____ ۱۲۶
عورتوں کی اتباع کرنا شرمندگی ہے ____ ۱۲۷
مصائب زبان کے سپرد ہیں ____ ۱۲۷
روزہ جسم کی زکوٰۃ ہے ____ ۱۲۸
مسواک کا فائدہ ____ ۱۲۸
زبان کی فصاحت انسان کا حسن ہے ____ ۱۲۹
امام اور مؤذن کی ذمہ داری ____ ۱۲۹
کبیرہ گناہ کرنے والوں کی شفاعت ____ ۱۳۰

فضائل انصار ۱۳۱
اللہ تعالیٰ کا ہاتھ جماعت پر ہے ۱۳۱
خاموشی بادشاہی ہے ۱۳۲
رزق موت سے بھی جلدی پہنچتا ہے ۱۳۲
معیشت میں نرمی کرنا ۱۳۲
اچھا اور برا ملکہ ۱۳۳
دنیا کی رسوائی آخرت کی رسوائی سے آسان ہے ۱۳۴
قبر پہلی منزل ہے ۱۳۴
صبر پہلے صدمہ کے وقت کرنا چاہیے ۱۳۵
بچیوں کی تدفین ان کی عزت کا سبب ہے ۱۳۵
میری امت کی عمریں ساٹھ سے ستر سال کے درمیان ہے ۱۳۶
مکروفریب اور دھوکا دینے والا جہنم میں ہوگا ۱۳۷
جھوٹی قسم گھر میں تباہی لاتی ہے ۱۳۸
قسم کھانے والے کی نیت کا اعتبار کیا جائے گا ۱۳۹
قسم توڑنے کا بیان ۱۳۹
سلام ہمارے لیے دعا اور امان ہے ۱۴۰
علم خرچ کرنے سے نفع دیتا ہے ۱۴۰
کھانا کھا کر شکر کرنے والے کا اجر ۱۴۱
نماز ہر متقی شخص کی قربانی ہے ۱۴۱
نماز' ایمان اور کفر کے درمیان فرق کرنے والی ہے ۱۴۲
دین میں نماز کا مقام ایسا ہے' جس طرح جسم میں سر کا ہے ۱۴۲
بیٹھ کر نماز پڑھنے سے آدھا ثواب ملتا ہے ۱۴۳
زکوٰۃ' اسلام کا پل ہے ۱۴۳
مردوں اور عورتوں کی خوشبو ۱۴۳
مٹی بچوں کی بہار ہے ۱۴۴
روحیں جمع شدہ لشکر ہیں ۱۴۴

سچائی اطمینان اور جھوٹ بے چینی دیتا ہے ۱۴۵
قرآن ایک خزانہ ہے ۱۴۵
تقدیر پر ایمان کا فائدہ ۱۴۶
دنیا سے بے رغبتی' دل و بدن کے راحت ہے اور دنیا میں رغبت' غم و پریشانی کو زیادہ کرتی ہے ۱۴۶
عالم اور طالب علم دونوں خیر میں شریک ہیں ۱۴۶
جس ہاتھ سے لو، اسی ہاتھ سے دو ۱۴۷
بچہ صاحب فراش کا ہے ۱۴۸
مہمان نوازی دیہاتیوں پر ہے نہ کہ شہر والوں پر ۱۴۸
سائل کا حق ہے اگر چہ وہ گھوڑے پر آئے ۱۴۹
بخل سے بڑی کونسی بیماری ہے؟ ۱۴۹
چیز ہبہ کر کے واپس لینا، کتے کے قے چاٹنے کی طرح ہے ۱۵۰
سبزہ اور خوبصورت چیز دیکھنے سے نظر تیز ہوتی ہے ۱۵۰
قیامت کے دن امت محمدیہ کے چہرے روشن ہوں گے ۱۵۱
عورتوں کے لیے تالی بجانا اور مردوں کے لیے تسبیح ۱۵۱
آنکھ شیطان کے تیروں میں سے ایک تیر ہے ۱۵۱
عورت، گھوڑے اور گھر میں نحوست ہے ۱۵۲
دو نعمتوں میں لوگ دھوکہ کھاتے ہیں ۱۵۳
عرب کی ہلاکت قریب کے شر سے ہے ۱۵۳
اللہ تعالی، بزدلی اور بہادری' جہاں چاہتا ہے' رکھتا ہے ۱۵۳
مصائب، مرض اور صدقہ کو پوشیدہ رکھنا نیکی ہے ۱۵۴
باپ کے مشابہہ ہونا بندہ کی سعادت مندی ہے ۱۵۴
حسن اخلاق بندے کی سعادت مندی ہے ۱۵۵
جو دنیا میں اہل معروف ہیں' وہی آخرت میں اہل معروف ہوں گے ۱۵۵
امانت دار خزانچی صدقہ دینے والے کی طرح ہے ۱۵۵
بادشاہ زمین میں' اللہ کا سایہ ہوتا ہے ۱۵۶
امر بالمعروف کے علاوہ انسان کی ہر بات اس کے لیے وبال جان ہوگی ۱۵۷

تسلی سے کام کرنا، میانہ روی، ثابت قدمی اور خاموشی نبوت کی اجزاء میں سے ہیں ______ ۱۵۷
انبیاء کرام قائد اور فقہاء سردار ہیں ______ ۱۵۷
جو چیز آدمی کی ملکیت نہ ہو اس کے حوالے سے خود کو سیر ظاہر کرنے والے کی مثال ______ ۱۵۸
کھانے کے وقت وضو کرنے کے فوائد ______ ۱۵۹
قصہ گوئی کرنے والا نفرت کا، غور کرنے والا رحمت کا، تاجر رزق کا منتظر ہے اور ذخیرہ اندوزی کرنے والا اور نوحہ کرنے والی پر لعنت برستی ہے ______ ۱۵۹
اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں لمبی عمر سعادت مندی ہے ______ ۱۶۰
کامل بدبخت شخص کون ہے؟ ______ ۱۶۰
انسان کے لیے بڑی ہلاکت کیا ہے؟ ______ ۱۶۰
مظلوم کی دعا قبول کی جاتی ہے اگرچہ وہ فاسق ہو ______ ۱۶۱
تین آدمیوں کی دعا کے قبول ہونے میں کوئی شک نہیں ہے ______ ۱۶۱
قاضی کے لیے تین درجے ہیں ______ ۱۶۲
منافق میں دو چیزیں جمع نہیں ہوسکتی ______ ۱۶۲
مؤمن میں دو چیزیں جمع نہیں ہوتیں ______ ۱۶۲
دو آنکھوں کو دوزخ کی آگ نہیں جلائے گی ______ ۱۶۳
دو شخص کبھی سیر نہیں ہوتے ______ ۱۶۴
بوڑھے میں دو چیزیں جوان ہو جاتی ہیں ______ ۱۶۴
اللہ تعالیٰ چار بندوں کو ناپسند کرتا ہے ______ ۱۶۴
تین ہلاک کرنے والے اعمال اور تین نجات دینے والے ______ ۱۶۵
ایک دوسرے کو گالی دینے والے دو افراد میں سے گناہ اس شخص کو ہوگا جس نے پہلے کی تھی جب تک مظلوم زیادتی نہ کرے ___ ۱۶۶
میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اکٹھے ہوں گے ______ ۱۶۸
میں ڈرانے والا ہوں، موت حملہ کرنے والی اور قیامت وعدہ کا دن ہے ______ ۱۶۸
خاموشی نجات ہے ______ ۱۶۹
اللہ تعالیٰ کے لیے عاجزی کرنا ______ ۱۶۹
اللہ تعالیٰ خرچ کرنے والے کو اور رزق دیتا ہے اور فضول خرچی کرنے والے کو محروم کر دیتا ہے ______ ۱۷۰
جس کا حساب لیا گیا وہ مارا گیا ______ ۱۷۱

بادشاہوں کے دروازے پر جانا فتنہ کا باعث ہے ____ ۱۷۱
کون لوگ شہید ہیں؟ ____ ۱۷۲
اللہ تعالیٰ جس سے بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اسے کیا دیتا ہے؟ ____ ۱۷۳
جنت کا مشتاق اور دوزخ سے بچنے والا کیا کرے؟ ____ ۱۷۵
مسافر کی موت شہادت ہے ____ ۱۷۵
غلاموں کے ذریعے قوت حاصل کرنے والے کو اللہ تعالیٰ ذلیل کرتا ہے ____ ۱۷۵
جس نے ملاوٹ کی وہ ہم میں سے نہیں ہے ____ ۱۷۶
جس نے مونچھیں نہ ترشوائیں، وہ ہم میں سے نہیں ____ ۱۷۸
جس نے دین میں خلاف سنت کام ایجاد کیا، وہ کام مردود ہے ____ ۱۷۹
تسلی سے کام کرنے کا فائدہ اور جلد بازی کا نقصان ____ ۱۷۹
جو بیجو گے، وہی کاٹو گے ____ ۱۸۰
خرچ کیے مال پر یقین اچھا عطیہ ہے ____ ۱۸۱
عزت حاصل کرنے والے اعمال ____ ۱۸۲
گناہ پر شرمندہ ہونے والے کے لیے انعام ____ ۱۸۲
بندہ کو نعمت کا اظہار کرنا چاہیے ____ ۱۸۳
ایک چپ سو سکھ ____ ۱۸۳
جس سے روزی پاؤ، اسے لازم پکڑو ____ ۱۸۶
جو نعمت دے اس کا شکر ادا کرو ____ ۱۸۶
تعزیت کرنے کا اجر ____ ۱۸۷
افطاری کرانے والے کو روزہ رکھنے والے جتنا اجر ملتا ہے ____ ۱۸۸
جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے امتی پر نرمی کرے گا، اللہ کریم اس پر نرمی فرمائے گا ____ ۱۸۸
بیمار پرسی کرنے والے کے لیے جنت کی بشارت ____ ۱۸۸
مظلوم کی فریاد ____ ۱۸۹
آدمی جس قوم سے مشابہت اختیار کرے گا اسی قوم میں شمار ہو گا ____ ۱۹۱
اللہ تعالیٰ طالب علم کے رزق کا ضامن ہے ____ ۱۹۱
بغیر عمل کے نسب فائدہ نہیں دے گا ____ ۱۹۲

جو قاضی بنا، وہ بغیر چھری کے ذبح کیا گیا ۔۔۔ ۱۹۳
جس نے اپنا سامان خود اٹھایا، وہ تکبر سے بری ہے ۔۔۔ ۱۹۴
دین میں شدت اختیار نہ کرو ۔۔۔ ۱۹۴
جس نے شفاعت کا انکار کیا' اس کو قیامت کے دن شفاعت نصیب نہیں ہوگی ۔۔۔ ۱۹۴
ایمان کی علامت ۔۔۔ ۱۹۵
اصحاب مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کا احترام لازم ہے ۔۔۔ ۱۹۶
مسلسل روزہ رکھنے والے کا روزہ نہیں ۔۔۔ ۱۹۷
جو جلدی چلتا ہے' وہ منزل پر پہنچ جاتا ہے ۔۔۔ ۱۹۷
جو آخرت کی عزت چاہتا ہے' وہ دنیا کی زینت چھوڑ دے ۔۔۔ ۱۹۸
شب بیدار کا چہرہ روشن ہوگا ۔۔۔ ۱۹۸
دنیا کی محبت، آخرت کا نقصان ہے ۔۔۔ ۲۰۳
جس نے بادشاہ کی توہین کی اس نے اللہ تعالیٰ کی توہین کی ۔۔۔ ۲۰۳
جو کسی قوم کا عمل پسند کرے وہ اسی قوم کی طرح ہے ۔۔۔ ۲۰۴
جو نیکی کرے اس کا بدلہ دو ۔۔۔ ۲۰۴
اصل مالداری کیا ہے؟ ۔۔۔ ۲۰۵
اللہ تعالیٰ بوڑھے کا عذر قبول کرتا ہے ۔۔۔ ۲۰۵
جو ظلم کی نیت نہیں کرتا اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں ۔۔۔ ۲۰۶
جو حیاء کرے اس کی غیبت مت کرو ۔۔۔ ۲۰۶
جو گناہ شرمندہ کرے وہ معاف کر دیا جائے گا ۔۔۔ ۲۰۷
جو اللہ تعالیٰ سے ڈرا، اس سے سب ڈریں گے ۔۔۔ ۲۰۷
جو اللہ تعالیٰ کی ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے ۔۔۔ ۲۰۷
جس نے علم کو چھپایا اس کو آگ کی لگام ڈالی جائے گی۔ ۔۔۔ ۲۰۸
عمل کو پوشیدہ رکھنے کی کوشش کرنی چاہیے ۔۔۔ ۲۰۹
جس کے لیے بھلائی کا دروازہ کھل جائے اسے فائدہ اٹھانا چاہیے ۔۔۔ ۲۱۰
اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے غصہ پینے کا فائدہ ۔۔۔ ۲۱۰
رات کو مسجد جانے والے کے لیے نور کی بشارت ۔۔۔ ۲۱۱

جو شخص اپنے بھائی سے محبت کرے گا اسے ایمان کی مٹھاس نصیب ہوگی ۔۔۔۔۔۔ ۲۱۱
جس نے مظالم سے مال حاصل کیا اسے جہنم میں ڈالا جائے گا ۔۔۔۔۔۔ ۲۱۴
چھ چیزوں کی ضمانت پر جنت کا وعدہ ۔۔۔۔۔۔ ۲۱۴
جس کو نرمی سے حصہ ملا اسے دنیا و آخرت کی بھلائی مل گئی ۔۔۔۔۔۔ ۲۱۵
جس نے لوگوں پر اللہ کی محبت کو ترجیح دی اسے اللہ تعالیٰ کی مدد کافی ہے ۔۔۔۔۔۔ ۲۱۶
جو جماعت سے جدا ہوا اس کی گردن سے اسلام کا پٹہ اتار لیا جائے گا ۔۔۔۔۔۔ ۲۱۶
جس نے ندامت کے ساتھ بیع کو ختم کیا اللہ کریم اس کی لغزش سے درگزر فرمائے گا ۔۔۔۔۔۔ ۲۱۸
لوگوں کی عزت کو اچھالنے سے رکنے کا فائدہ ۔۔۔۔۔۔ ۲۱۹
ماں اور بچہ کے درمیان جدائی کرنے کا نقصان ۔۔۔۔۔۔ ۲۱۹
سفید بال قیامت کے دن نور ہوں گے ۔۔۔۔۔۔ ۲۲۰
تنگ دست کو مہلت دینے کا فائدہ ۔۔۔۔۔۔ ۲۲۰
دو زبانوں والے شخص کا انجام ۔۔۔۔۔۔ ۲۲۴
بغیر اجازت کے بھائی کے خط کو پڑھنے پر وعید ۔۔۔۔۔۔ ۲۲۴
نیکی کا حکم دینے والا خود بھی نیک ہونا چاہیے ۔۔۔۔۔۔ ۲۲۵
اخلاص کا فائدہ، ایمان افروز روایت ۔۔۔۔۔۔ ۲۲۵
مؤمن کی علامات ۔۔۔۔۔۔ ۲۲۶
جس کے ہاتھ پر کسی نے اسلام قبول کیا اس کے لیے جنت کی بشارت ۔۔۔۔۔۔ ۲۲۸
بھائی کی مدد کرنے کا فائدہ ۔۔۔۔۔۔ ۲۲۸
جس نے مسجد بنائی اللہ تعالیٰ اس کا گھر جنت میں بنائے گا ۔۔۔۔۔۔ ۲۳۰
علم حاصل کرنے کا اجر ۔۔۔۔۔۔ ۲۳۱
اپنے عمل کے ساتھ لوگوں کو رسوا کرنے والے کا انجام ۔۔۔۔۔۔ ۲۳۱
آخرت کے بدلے دنیا چاہنے والے کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ۔۔۔۔۔۔ ۲۳۲
نیکی کا بدلہ ضرور دینا چاہیے ۔۔۔۔۔۔ ۲۳۳
راز کو چھپانا دفن شدہ بچی کو زندہ کرنے کی طرح ہے ۔۔۔۔۔۔ ۲۳۴
اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنے کا انعام ۔۔۔۔۔۔ ۲۳۵
اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے ساتھ اپنی تعریف چاہنے والے کا انجام ۔۔۔۔۔۔ ۲۳۷

۲۳۹

اللہ کریم کی رحمت سے ناامید نہ ہوں ۲۳۹

اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ عدل فرمانے والا ہے ۲۴۰

جو خلوت میں اللہ تعالیٰ سے نہیں ڈرا، اللہ تعالیٰ کو اس کے عمل کی کوئی پرواہ نہیں ۲۴۲

اللہ تعالیٰ بندے کے اعمال پر پردہ ڈالتا ہے ۲۴۳

قسم کا کفارہ دینا ۲۴۶

بیٹی سے حسن سلوک کا فائدہ ۲۴۷

چڑیا کو ناحق مارنے کا نقصان ۲۴۸

مال بڑھانے کے لیے لوگوں سے مانگنے والے کا انجام ۲۴۹

مہمان کی عزت کرنا اور بغیر دعوت کے آنے والا چور اور لٹیرا ہے ۲۵۰

مسلمان بھائی کی مدد کرنا ۲۵۱

دستر خوان پر گرے ہوئے روٹی کے ٹکڑے کھانے کا فائدہ ۲۵۲

''نردشیر'' کا کھیل کھیلنے پر وعید ۲۵۳

مہمان اہل خانہ کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ نہ رکھے ۲۵۳

خلاف سنت عمل کرنے والے شخص کی مذمت ۲۵۴

دنیا کس قدر کافی ہے ۲۵۵

اللہ تعالیٰ جس حکمران کے ساتھ بھلائی کرتا ہے اسے اچھے وزیر دیتا ہے ۲۵۶

لوگوں سے شکوہ کرنے والے کی حاجت پوری نہیں ہوتی ۲۵۶

دو چیزوں کی حفاظت پر جنت میں داخلہ ۲۵۷

جھوٹی حدیث گھڑنے پر وعید ۲۶۴

جنت مشکلات کے ساتھ اور دوزخ خواہشات کے ساتھ مزین ہے ۲۶۵

درگزر کرنے والے کے لیے اللہ تعالیٰ کی محبت لازم ہوگئی ۲۶۵

مجھے جامع کلمات اور رعب کے ساتھ مبعوث کیا گیا ۲۶۶

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی مشرق کی طرف سے آنے والی ہوا کے ساتھ مدد کی گئی ۲۶۷

اللہ تعالیٰ اس نوجوان پر خوش ہوتا ہے جس میں نادانی نہ ہو ۲۶۸

جیسی قوم ویسا حکمران ۲۶۸

قیامت کے دن لوگ اپنی نیتوں پر اٹھائے جائیں گے

جھوٹی گواہی دینے والے کا انجام ______ ۲۶۸
نیزے کی تکلیف سے زبان کی تکلیف زیادہ ہے ______ ۲۶۹
وضو اور کھانے کے لیے خلال کرنے والوں کے لیے دعا ______ ۲۷۰
جو اللہ کے ذکر کی وجہ نہ مانگ سکا اللہ تعالیٰ اس کو بہتر عطا کرتا ہے ______ ۲۷۰
رزق کیسے اور کہاں سے آتا ہے ______ ۲۷۱
فقر و محتاجی کفر کی طرف لے جاتی ہے ______ ۲۷۱
لوگوں کو پہچاننے والے کے ساتھ آزمائش خاص کر دی گئی ہے ______ ۲۷۲
مؤمن کا مزاج ہر چیز کے مطابق ہے سوائے خیانت اور جھوٹ کے ______ ۲۷۲
سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک شخص پر تعجب فرمانا ______ ۲۷۴
مؤمن کا ہر معاملہ عجیب ہے ______ ۲۷۶
لوگ دنیا پر حریص ہیں لیکن قیامت قریب ہے ______ ۲۷۶
بوڑھے آدمی میں دو چیزیں جوان ہو جاتی ہیں ______ ۲۷۶
دل اس شخص کی محبت پر پیدا کیے گئے ہیں جوان پر احسان کرے ______ ۲۷۷
چند باتیں لکھنے کے ساتھ قلم خشک ہو گیا ______ ۲۷۸
بہترین لوگ اور دوغلا شخص ______ ۲۸۰
نیک لوگ ایک ایک کر کے رخصت ہو گئے ______ ۲۸۱
اپنی آنکھ کا شہتیر نظر نہیں آتا، دوسرے کی آنکھ کا تنکا نظر آتا ہے ______ ۲۸۲
سب سے بڑی خیانت بھائی سے جھوٹ بولنا ہے ______ ۲۸۳
زبان کی حفاظت ______ ۲۸۵
دو چیزوں کی طرف رہنمائی کیے جانے والوں کے لیے بشارت ______ ۲۸۶
ابن آدم کے لیے وعظ ______ ۲۸۶
سفارش کرنے پر اجر ______ ۲۸۷
سفر کرنے کا فائدہ ______ ۲۸۸
نفرت مٹاؤ اور آسانی پھیلاؤ ______ ۲۸۹
اللہ کی رحمت سے ہی بگڑی بنے گی ______ ۲۸۹
کبھی کبھی ملاقات کرنے سے محبت بڑھتی ہے ______ ۲۹۰

پہلے سواری باندھو پھر اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرو	۲۹۱
خرچ کرنے کا آغاز زیر کفالت سے کرو	۲۹۲
جو آزمائے گا وہ غصہ میں آجائے گا	۲۹۲
علم کو لکھ کر مقید کرو	۲۹۳
قرضہ کی کمی آزادی کا باعث ہے اور پرہیزگاری موت کی آسانی کا سبب ہے	۲۹۳
پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک اور دنیا سے بے رغبتی	۲۹۴
ظالم اور مظلوم کی مدد کرو	۲۹۶
تم اہل زمین پر رحم کرو، تم پر رحم فرمائے گا	۲۹۷
درگزر کرنے والا ہی درگزر کیا جائے گا	۲۹۷
وضو کے فوائد	۲۹۷
سوال کرنے سے بچو	۲۹۸
حق بات کہو! اگرچہ کڑوی ہی کیوں نہ لگے	۲۹۸
اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور اچھے اخلاق سے ملو	۲۹۹
صلہ رحمی کرو اگرچہ السلام علیکم کے ساتھ ہو	۲۹۹
تحفہ محبت کو زیادہ اور کینہ کو ختم کرتا ہے	۳۰۰
خوبصورت چہرے والوں سے خیر مانگو	۳۰۲
نیکی کی دعوت دو اگرچہ ایک ہی آیت ہو	۳۰۲
مؤمن، اللہ کے نور سے دیکھتا ہے	۳۰۳
گھر بنانے میں حرام مال استعمال کرنے سے بچو	۳۰۳
اولاد کو آداب سکھاؤ	۳۰۳
اچھی بات کہو یا پھر چپ رہو	۳۰۴
اپنے نطفوں کے لیے عورتیں پسند کرو	۳۰۴
لذتوں کو ختم کر دینے والی چیز کو یاد کرو	۳۰۴
دلوں کو راحت پہنچاؤ	۳۰۶
عمامہ باندھنے کا فائدہ	۳۰۶
اعمال کا خالق بھی اللہ تعالیٰ ہے	۳۰۶

محبت کرنے والی اور زیادہ بچے پیدا کرنے والی عورت سے نکاح کرو ۔۔۔۔۔۔ ۳۰۷
سحری کھانے میں برکت ہے ۔۔۔۔۔۔ ۳۰۷
صدقہ کے ذریعہ آگ سے بچو ۔۔۔۔۔۔ ۳۰۸
لالچ ہلاکت کا باعث ہے ۔۔۔۔۔۔ ۳۱۱
لوگوں سے بے نیاز ہو جاؤ ۔۔۔۔۔۔ ۳۱۱
تم عورتوں کو غیرت دلاؤ ۔۔۔۔۔۔ ۳۱۲
عورتوں کے متعلق خیر کی وصیت ۔۔۔۔۔۔ ۳۱۲
مال کی حفاظت زکوۃ سے، بیمار کا علاج صدقہ سے اور مصائب کو دعا کے ساتھ دور کرو ۔۔۔۔۔۔ ۳۱۳
گریہ زاری کے وقت دعا مانگو ۔۔۔۔۔۔ ۳۱۳
زمین کے پوشیدہ خزانوں سے رزق تلاش کرو ۔۔۔۔۔۔ ۳۱۴
دنیا کے غموں کو بھول جاؤ ۔۔۔۔۔۔ ۳۱۵
نیک لوگوں کے سایہ میں رہو ۔۔۔۔۔۔ ۳۱۶
اللہ تعالیٰ سے ہر حال میں خیر مانگو ۔۔۔۔۔۔ ۳۱۷
ہاتھ دھو کر کھانا کھانے کا فائدہ ۔۔۔۔۔۔ ۳۱۷
نماز فجر روشنی میں ادا کرنے کا اجر زیادہ ہے ۔۔۔۔۔۔ ۳۱۸
مٹی سے مسح کرو ۔۔۔۔۔۔ ۳۱۸
اللہ تعالیٰ مہمان کے ذریعہ روزی دیتا ہے ۔۔۔۔۔۔ ۳۱۹
ہر صاحب نعمت کے لیے حاسد پیدا کیا گیا ہے ۔۔۔۔۔۔ ۳۱۹
گھر خریدنے سے پہلے ہمسایہ تلاش کرنا چاہیے ۔۔۔۔۔۔ ۳۲۰
ہر مرض کے لیے دوا ہے ۔۔۔۔۔۔ ۳۲۰
حکمران کو احسان کرنا چاہیے ۔۔۔۔۔۔ ۳۲۰
نیک لوگوں کو کھانا کھلاؤ ۔۔۔۔۔۔ ۳۲۱
تم طمع سے اللہ کی پناہ مانگو ۔۔۔۔۔۔ ۳۲۱
طلب دنیا میں اعتدال سے کام لو ۔۔۔۔۔۔ ۳۲۲
السلام علیکم کو عام کرو ۔۔۔۔۔۔ ۳۲۲
آل واصحاب کا خیال رکھو ۔۔۔۔۔۔ ۳۲۳

عقل مند سے مشورہ طلب کرو ۳۲۴
موت آنے سے پہلے تم توبہ کرو ۳۲۴
صاحب مروت آدمی کے نقائص بیان کرنے سے بچو ۳۲۵
سخی کے گناہوں سے صرف نظر کرو ۳۲۶
عیادت اور جنازہ پڑھنے کا فائدہ ۳۲۶
دنیا سے بے رغبتی ۳۲۷
پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت جانو ۳۲۷
گواہوں کی عزت کرو، ان کی وجہ سے حق ظاہر ہوتا ہے ۳۲۸
مظلوم کی بددعا سے بچو ۳۲۹
تین آدمیوں پر رحم کرو ۳۲۹
رات کو کھانے کے بغیر سونے کا نقصان ۳۳۰
اپنے سے نیچے والے کو دیکھنے کا فائدہ ۳۳۰
راستہ سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانے کا ثواب ۳۳۱
دوستی اور دشمنی میں میانہ روی اختیار کرو ۳۳۱
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مختلف چیزوں کی وصیت فرمائی ۳۳۱
جس کو علم فائدہ نہ دے جہالت اس کو نقصان دے گی ۳۳۲
امانت ادا کرو اور خیانت سے بچو ۳۳۲
مزدور کو اجرت پسینہ خشک ہونے سے پہلے دو ۳۳۳
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لڑکے کو چند دلچسپ باتیں بیان کیں ۳۳۳
مؤمن کی عزت کا راز قیام اللیل میں ہے ۳۳۴
نیکی ہر ایک کے ساتھ کرو ۳۳۵
اے مصیبت ایک ہی بار اتنی سخت ہو جا کے ہمیشہ کے لئے جان چھوٹ جائے ۳۳۶
خرچ کرو اور رزق کی تنگی کا خوف نہ کرو ۳۳۶
رات کو مسجد میں جانے والے کے لیے نور کی خوشخبری ۳۳۷
عورت سے تین چیزوں کی وجہ سے نکاح کیا جاتا ہے ۳۳۹
دائمی عمل کی فضیلت ۳۴۰

ترازو میں وزن جھکتا ہوا کرو ۳۴۰
قوم کے معزز شخص کی عزت کرو ۳۴۱
ملاقات کے لیے آنے والے کی عزت کرو ۳۴۲
غصے کی حالت میں خاموش رہنا بہتر ہے۔ ۳۴۲
اپنے بھائی سے محبت کا اظہار کرو ۳۴۳
دو خلیفوں کی بیعت کی صورت میں دوسرے کو قتل کرو ۳۴۳
آرزو کرنے سے پہلے سوچنا چاہیے ۳۴۴
میانہ روی اختیار کرو ۳۴۴
جاہل کو عزت اور بُردبار کو ذلت نہیں ہوتی ہے ۳۴۵
بدنصیب رحمت سے محروم ہوتا ہے ۳۴۵
مشورہ کرنے کا فائدہ ۳۴۶
قرآن پر کس کا ایمان نہیں ۳۴۷
بندہ کو سب سے زیادہ کشادہ چیز صبر دی گئی ہے ۳۴۸
صدقہ کا مال جس میں ملے گا' اس کو برباد کردے گا ۳۴۹
صدقے سے مال کم نہیں ہوتا اور معاف کرنے سے عزت بڑھتی ہے ۳۴۹
عورتیں فتنہ ہیں ۳۵۰
توبہ کرنے والا گناہ پر اصرار نہیں کرتا ۳۵۱
صدقہ کرنے کا فائدہ ۳۵۲
جنت کا طالب اور دوزخ سے بھاگنے والا دونوں سو رہے ہیں ۳۵۲
نرمی چیز کو خوبصورت بنا دیتی ہے ۳۵۳
فحش گوئی کا نقصان اور شرم وحیا کا فائدہ ۳۵۳
بندے کی ذلت کا باعث ۳۵۳
ہر بیماری کا علاج نازل کیا جاتا ہے ۳۵۴
عظمت کے مطابق آزمائش ہوتی ہے ۳۵۵
گناہ کو چھپانے کا نقصان ۳۵۵
گھر کی آرائش و زیبائش عبرت کا باعث ہے ۳۵۶

جوقوم کی خیر خواہی نہ کرے اس کے لیے جنت حرام ہے ______ ۳۵۷
نیک وزیر جو اپنے آقا کے ساتھ اللہ کی رضا کے لیے معاملہ کرتا ہے، اجر میں کوئی اس کے برابر نہیں ______ ۳۵۹
انسان غلطی کرنے اور بھولنے والا پیدا کیا گیا ہے ______ ۳۶۰
جب سورج طلوع ہوتا ہے تو اس کے دونوں طرف فرشتے دعا کرتے ہیں ______ ۳۶۰
بھوکے بھیڑیوں سے زیادہ نقصان کرنے والا شخص ______ ۳۶۱
دین کی سمجھ بوجھ افضل ترین عبادت ہے ______ ۳۶۲
اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں کوئی عمل ایسا نہیں جس کا اجر صلہ رحمی سے جلدی ملتا ہو ______ ۳۶۲
جو اپنے اوپر سوال کا دروازہ کھولتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر فقر کا دروازہ کھول دیتا ہے ______ ۳۶۳
صدقہ سے مال کم نہیں ہوتا ______ ۳۶۳
گالی دینے والے کو جواب نہ دو ______ ۳۶۵
سرکش امیر ہی دنیا کا انتظار کرتا ہے ______ ۳۶۶
مصائب مومن کے گناہوں کا کفارہ بن جاتے ہیں ______ ۳۶۷
مؤمن ایک جگہ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاتا ______ ۳۶۹
جو لوگوں کا شکر ادا نہیں کرتا' وہ اللہ کا شکر بھی ادا نہیں کرتا ______ ۳۶۹
دعا تقدیر کو بدل دیتی ہے اور نیکی سے زندگی زیادہ ہوتی ہے ______ ۳۷۰
ٹھوکر کھانے سے بُردباری آتی ہے اور تجربہ سے حکمت ______ ۳۷۱
حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے چند سوال ______ ۳۷۲
اسلام میں کوئی بندش نہیں ______ ۳۷۳
اسلام میں دور جاہلیت کا کوئی عہد و پیمان نہیں ______ ۳۷۴
اسلام میں نکاح اور حج ہے ______ ۳۷۴
فتح مکہ کے بعد کوئی ہجرت نہیں ______ ۳۷۵
میں اور میرے صحابہ اکٹھا کرنے والے ہیں ______ ۳۷۵
جس میں امانت داری نہیں اس میں ایمان نہیں ______ ۳۷۶
دم، درود کا فائدہ ______ ۳۷۷
تین دن سے زیادہ جدائی نہیں ______ ۳۷۷
گناہ توبہ کے ساتھ ختم ہو جاتے ہیں ______ ۳۷۸

ایک غم اور ایک درد ۳۷۸
قرآن کی تلاوت کرنے والے کو فاقہ نہیں ۳۷۹
گستاخ رسول کی سزا، سر تن سے جدا ۳۷۹
دعا کو لازم پکڑو، یہ فائدہ دیتی ہے ۳۸۲
مومن حملہ کرنے میں پہل نہیں کرتا ۳۸۴
عورت کی حکمرانی جائز نہیں ۳۸۵
مومن اپنے آپ کو ذلیل نہیں کرتا ۳۸۵
دوست کے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ وہ بہت زیادہ لعنت کرنے والا ہو ۳۸۶
منافق آدمی خدا کو پسند نہیں ۳۸۶
والدین اور عادل حکمران کی خوشامد کرنا جائز ہے ۳۸۷
ہنر خاندانی اور دین دار شخص کو فائدہ دیتا ہے ۳۸۷
اللہ کی نافرمانی کے ساتھ مخلوق کی اطاعت جائز نہیں ۳۸۸
پڑوسی کو تکلیف دینے والا اور چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوں گے ۳۸۸
مسلمان کو خوف زدہ کرنا جائز نہیں ۳۸۹
تین دن سے زیادہ قطع تعلقی جائز نہیں ۳۹۰
غنی اور صحت مند کے لیے صدقہ لینا جائز نہیں ۳۹۱
لوگ ہلاک نہیں ہوں گے ۳۹۲
جو اپنے لیے پسند کرو، وہی اپنے بھائی کے لیے پسند کرو ۳۹۳
جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس پر رحم نہیں فرماتا ۳۹۵
مومن پڑوسی کے بغیر شکم سیر نہیں ہوتا ۳۹۵
عالم دین علم سے سیر نہیں ہوتا ۳۹۶
قیامت برے لوگوں پر قائم ہوگی ۳۹۶
مردوں کی قلت اور عورتوں کی کثرت قیامت کی نشانی ہے ۳۹۸
جو پردہ پوشی نہیں کرے گا قیامت کے دن اس کی بھی پردہ پوشی نہیں کی جائے گی ۳۹۸
نقصان دہ چیزوں سے اجتناب کرنے والا پرہیزگار ہے ۳۹۹
امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر قائم رہے گا ۴۰۱

مقروض کی روح قرض کے ساتھ معلق رہتی ہے ____ ۴۰۱
نماز کا انتظار کرنے والا، نماز میں ہی شمار ہوتا ہے ____ ۴۰۲
اپنے بھائی کی مصیبت ظاہر نہ کرو ____ ۴۰۲
زمانے کو گالی مت دو ____ ۴۰۳
بادشاہ کو گالی نہ دو، وہ زمین میں اللہ کا سایہ ہے ____ ۴۰۴
مُردوں کو برا کہہ کر زندوں کو تکلیف نہ دو ____ ۴۰۴
ہدیہ کا بدلہ دینا چاہیے ____ ۴۰۵
جس کپڑے کو استعمال نہیں کیا اس کے ساتھ ہاتھ صاف نہ کرو ____ ۴۰۵
سائل کو خالی نہیں لوٹانا چاہیے ____ ۴۰۶
مسلمان کی غیبت اور عیب جوئی نہیں کرنی چاہیے ____ ۴۰۷
نیکی کو حقیر نہ جانو ____ ۴۰۸
کسی تکلیف کی وجہ سے موت کی تمنا نہیں کرنی چاہیے ____ ۴۰۹
تم آپس میں حسد، بغض اور دشمنی نہ کرو ____ ۴۰۹
اجنبی عورت کے ساتھ تنہائی کی ممانعت ____ ۴۱۲
مشورہ کرنے کا فائدہ ____ ۴۱۳
منہ پر تعریف کرنا، ذبح کرنے کے مترادف ہے ____ ۴۱۵
گناہوں کو معمولی نہ سمجھو ____ ۴۱۵
مشورہ کا فائدہ ____ ۴۱۶
قرض اور بدگمانی سے بچو ____ ۴۱۷
مظلوم کی آہ سے بچو اگر چہ وہ کافر ہی کیوں نہ ہو ____ ۴۱۷
بعض بیان جادو اور بعض شعر حکمت سے لبریز ہوتے ہیں ____ ۴۱۸
سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت، امت مرحومہ ہے ____ ۴۲۰
حسن عہد ایمان سے ہے ____ ۴۲۲
دوستی کا احترام کرنا ایمان سے ہے ____ ۴۲۲
اچھا گمان عبادت ہے ____ ۴۲۳
علماء انبیاء کے وارث ____ ۴۲۳

صلہ رحمی ثواب میں بڑی نیکی ہے ۔۔۔۔۔ ۴۲۴
حکمت شرافت کو زیادہ کرتی ہے ۔۔۔۔۔ ۴۲۵
حلال کو حرام کرنے والے کی مثال ۔۔۔۔۔ ۴۲۵
مال اہل دنیا کا حساب ہے ۔۔۔۔۔ ۴۲۶
صاحب حق کو بات کرنے کا حق ہے ۔۔۔۔۔ ۴۲۶
حسن اخلاق کی فضیلت ۔۔۔۔۔ ۴۲۷
قوم کا غلام ان کا فرد شمار ہوتا ہے ۔۔۔۔۔ ۴۲۸
جنت میں سیدھے سادے لوگوں کی کثرت ہوگی ۔۔۔۔۔ ۴۲۸
جنت میں عورتوں کی تعداد کم ہوگی ۔۔۔۔۔ ۴۲۹
بندے کی حیثیت کے مطابق اس کی آزمائش کی جاتی ہے ۔۔۔۔۔ ۴۲۹
اپنے والد کے دوستوں کے ساتھ نیکی کرنا سب سے بڑی نیکی ہے ۔۔۔۔۔ ۴۳۰
شیطان انسان کے جسم میں خون کی طرح گردش کرتا ہے ۔۔۔۔۔ ۴۳۱
جس نے لوگوں کا شکر ادا کیا، اس نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا ۔۔۔۔۔ ۴۳۱
مال کو روکنا اور عطا کرنا دونوں فتنہ ہیں ۔۔۔۔۔ ۴۳۲
اس امت کا عذاب دنیا میں ہی رکھا گیا ہے ۔۔۔۔۔ ۴۳۳
بندہ گناہ کی وجہ سے رزق سے محروم ہوتا ہے ۔۔۔۔۔ ۴۳۳
اللہ کریم اپنے بندوں کی قسم پوری فرمادیتا ہے ۔۔۔۔۔ ۴۳۳
اللہ کے بندے لوگوں کو چہروں سے پہچان لیتے ہیں ۔۔۔۔۔ ۴۳۴
اللہ کے کچھ ایسے بندے ہیں جو لوگوں کی ضروریات کے لیے پیدا کیے گئے ہیں ۔۔۔۔۔ ۴۳۵
لکھ کر بھیجے ہوئے سلام کا جواب بھی ضروری ہے ۔۔۔۔۔ ۴۳۶
بیٹا باپ کی کمائی ہے ۔۔۔۔۔ ۴۳۷
حاجت مند کے لیے سوال کرنا جائز ہے ۔۔۔۔۔ ۴۳۷
علم کے ساتھ تھوڑا عمل بھی زیادہ ہوتا ہے ۔۔۔۔۔ ۴۳۸
بندہ حسن اخلاق کی وجہ سے روزہ دار اور شب بیدار پر فضیلت لے جاتا ہے ۔۔۔۔۔ ۴۳۹
حیاء اسلام کا مخصوص اخلاق ہے ۔۔۔۔۔ ۴۳۹
مال امت کے لیے فتنہ ہے ۔۔۔۔۔ ۴۴۱

سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اعلان فرمایا: اے لوگو،تمہارے پاس موت آچکی ہے ۔۔۔۔۔۔ ۴۴۱
ہر عامل کے لیے ایک لالچ ہے ۔۔۔۔۔۔ ۴۴۲
اللہ کی چراگاہیں اس کی حرام کردہ چیزیں ہیں ۔۔۔۔۔۔ ۴۴۳
افطاری کے پہلے لقمہ پر یہ دعا پڑھیں ۔۔۔۔۔۔ ۴۴۴
روزہ عبادت کا دروازہ ہے ۔۔۔۔۔۔ ۴۴۴
عارفین کے دل تقویٰ کا مرکز ہیں ۔۔۔۔۔۔ ۴۴۵
سورہ یاسین کی فضیلت ۔۔۔۔۔۔ ۴۴۵
ہر نبی نے اپنی دعا کرلی لیکن میں نے اپنی دعا پوشیدہ رکھی ہے ۔۔۔۔۔۔ ۴۴۷
حسد نیکیوں کو کھا جاتا ہے ۔۔۔۔۔۔ ۴۵۱
تقویٰ اور حسن اخلاق کی وجہ سے لوگ جنت میں داخل ہوں گے ۔۔۔۔۔۔ ۴۵۱
اسلام غریبوں سے شروع ہوا تھا اور غرباء میں ہی پلٹے گا ۔۔۔۔۔۔ ۴۵۲
عالم دین کے علاوہ فتنہ سب کو تباہ کرے گا ۔۔۔۔۔۔ ۴۵۴
تکبر سے کپڑے لٹکانے والے کے لیے وعید ۔۔۔۔۔۔ ۴۵۵
اللہ تعالیٰ معاملات میں نرمی کو پسند کرتا ہے ۔۔۔۔۔۔ ۴۵۶
اللہ تعالیٰ خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے ۔۔۔۔۔۔ ۴۵۷
اللہ تعالیٰ متقی لوگوں کو پسند فرماتا ہے ۔۔۔۔۔۔ ۴۵۹
اللہ تعالیٰ ہنرمند شخص کو پسند کرتا ہے ۔۔۔۔۔۔ ۴۵۹
اللہ تعالیٰ دکھی دل کو پسند کرتا ہے ۔۔۔۔۔۔ ۴۶۰
اللہ تعالیٰ رخصت کو بجالانا اتنا ہی پسند کرتا ہے جتنا گناہ کو ترک کرنا پسند کرتا ہے ۔۔۔۔۔۔ ۴۶۱
اللہ کریم کے پسندیدہ اور ناپسندیدہ کام ۔۔۔۔۔۔ ۴۶۲
اللہ تعالیٰ، حمد کو پسند فرماتا ہے ۔۔۔۔۔۔ ۴۶۳
ہنس مکھ شخص کو اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے ۔۔۔۔۔۔ ۴۶۳
اللہ تعالیٰ توبہ کو آخری وقت تک قبول فرماتا ہے ۔۔۔۔۔۔ ۴۶۴
تین کام اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہیں ۔۔۔۔۔۔ ۴۶۴
کثرت سوال اور مال کا ضائع کرنا اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں ۔۔۔۔۔۔ ۴۶۵
رحم دل لوگوں پر رحم کیا جاتا ہے ۔۔۔۔۔۔ ۴۶۷

صدقہ بری موت سے بچاتا ہے ______ ۴۶۷
کھانے کے بعد شکر ادا کرنے سے اللہ تعالیٰ راضی ہوتا ہے ______ ۴۶۸
اللہ تعالیٰ بندے پر نعمت کے اثرات کو دیکھنا پسند کرتا ہے ______ ۴۶۹
علماء کے اٹھ جانے سے علم اٹھالیا جائے گا ______ ۴۷۱
آخرت کی نیت پر دنیا عطا کی جاتی ہے نہ کہ دنیا کی نیت پر آخرت عطا کی جاتی ہے ______ ۴۷۲
اللہ تعالیٰ بندے کے ہاتھوں کو خالی نہیں لوٹاتا ______ ۴۷۳
سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے لیے زمین کو پاک اور مسجد (یعنی جائے نماز) بنادیا ہے ______ ۴۷۴
جہاں تک امت کے لیے زمین سمیٹ دی گئی ہے وہاں تک اس کی حکومت ہوگی ______ ۴۷۴
امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دل کی باتوں (یعنی سوچ اور خیال) کو معاف کیا گیا ہے ______ ۴۷۴
غیرت عورتوں پر اور شرم وحیا مردوں پر لازم ہے ______ ۴۷۶
اللہ تعالیٰ بندے کی زبان کے پاس ہے ______ ۴۷۶
اجر آزمائش کے ساتھ ہے ______ ۴۷۷
جو علم فائدہ نہ دے وہ باعث عذاب ہے ______ ۴۷۸
اللہ تعالیٰ کے نزدیک بدترین شخص ______ ۴۷۸
بدنصیب وہ ہے جس نے دنیا کی خاطر آخرت برباد کی ______ ۴۷۹
امت سے تین چیزوں کا خوف ______ ۴۸۰
میں تمہیں دوزخ میں گرنے سے بچا رہا ہوں ______ ۴۸۰
بخشش لازم کرنے والے اعمال ______ ۴۸۶
دنیا میٹھی ہے اس کی رنگینیوں سے بچو ______ ۴۸۷
انسان کے دل میں بہت سارے راستے ہیں ______ ۴۸۸
دین میں نرمی کے ساتھ داخل ہو جاؤ ______ ۴۸۹
مہمان کے ساتھ چلنا سنت ہے ______ ۴۸۹
جب تک انسان اپنا رزق پورا نہ کھالے اس وقت تک موت نہیں آئے گی ______ ۴۹۰
انسان میں جب حیاء نہ رہے تو وہ جو مرضی کرے ______ ۴۹۱
نمازی اللہ تعالیٰ کے دروازے پر دستک دیتا ہے ______ ۴۹۲
مجھے رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے ______ ۴۹۳

جاہل سے نہ پوچھو ______ ۴۹۴
عزت والا ہی صاحب عزت کی قدر جانتا ہے ______ ۴۹۵
مجھے اخلاق کی تکمیل کے مبعوث کیا گیا ہے ______ ۴۹۶
گمراہ کن آئمہ سے خطرہ ______ ۴۹۶
اعمال اپنے خاتمے کے ساتھ ہیں ______ ۴۹۶
قسم توڑ کر شرمندگی کا سامنا کرنا پڑتا ہے ______ ۴۹۷
اعمال کا دارومدار نیت پر ہے ______ ۴۹۸
عورتوں کے لیے تصفیح کرنا ہے ______ ۴۹۹
رضاعت' بھوک سے ثابت ہوتی ہے ______ ۵۰۰
زنگ آلود دلوں کا علاج دو چیزوں کے ساتھ ہوتا ہے ______ ۵۰۰
قسم اٹھا کر توڑنا پڑتی ہے یا پھر شرمندہ ہونا پڑتا ہے ______ ۵۰۲
خبر معاینہ کی طرح نہیں ہوتی ______ ۵۰۲
فاسق کی غیبت نہیں ______ ۵۰۳
مؤمن کے اخلاق میں چاپلوسی نہیں ______ ۵۰۴
موت کے بعد رضامندی طلب کرنے کا موقع نہیں ______ ۵۰۴
غیر سے مشابہت اختیار کرنے کی ممانعت ______ ۵۰۵
قرآن کو خوبصورت آواز کے ساتھ پڑھنا چاہیے ______ ۵۰۶
جس نے بڑوں کی عزت اور چھوٹوں پر شفقت نہ کی' وہ ہم سے نہیں ______ ۵۰۹
صلح کروانے والا جھوٹا نہیں ہوتا ______ ۵۱۰
اصل مالداری تو دل کی ہے ______ ۵۱۱
اپنے آپ پر غصے کی حالت میں کنٹرول کرنے والا بہادر ہے ______ ۵۱۳
دعا کی اہمیت ______ ۵۱۴
جلد سزا ملنے والا عمل ______ ۵۱۴
تیرا مال وہی ہے جو تو نے استعمال کرلیا ______ ۵۱۵
بہترین رزق وہ ہے جو کفایت کرے ______ ۵۱۶
مختصر عیادت بہترین عبادت ہے ______ ۵۱۷

بہترین مجلس کون سی ہے؟ ۵۱۷
آسان ہونا دین کی خوبی ہے ۵۱۸
بہترین صدقہ کیا ہے؟ ۵۱۹
نفع مند عمل' سب سے اچھا ہے ۵۲۱
لوگوں کو نفع دینے والا ہی بہتر ہے ۵۲۲
چار ساتھی' اچھے ہیں ۵۲۲
قرآن سیکھنے اور سکھانے والا بہتر ہے ۵۲۴
اچھا وہ ہے جو اپنے گھر والوں سے اچھا ہے ۵۲۵
اچھے اور برے لوگ ۵۲۶
سب سے اچھا گھر وہ ہے' جس میں یتیم کی عزت ہو ۵۲۷
بہترین مال ۵۲۸
گھر میں عورتوں کی مسجد ۵۲۸
سفید کپڑا اور اثمد سرمہ کا فائدہ ۵۲۸
بہترین جوان اور بہترین بوڑھا ۵۲۹
مردوں کی پہلی صف اور عورتوں کی آخری صف بہتر ہے ۵۲۹
اوپر والا ہاتھ نیچے والے سے بہتر ہے ۵۳۱
تھوڑی چیز جو پوری ہو جائے' وہ اس زیادہ چیز سے بہتر ہے جو پوری نہ ہو ۵۳۱
عورت دنیا کا سب سے اچھا سامان ہے ۵۳۲
بری مجلس سے تنہائی بہتر ہے شرارت کرنے سے چپ رہنا اچھا ہے ۵۳۳
نیکی کو پورا کرنا' اس کی ابتداء کرنے سے افضل ہے ۵۳۴
سنت کے مطابق تھوڑا عمل بہتر ہے ۵۳۵
مؤمنین میں بہترین لوگ ۵۳۵
امت کے بہترین لوگ ۵۳۷
فضلیت والے اعمال ۵۳۸
فقہ اور تقویٰ افضل ترین عبادت ہے ۵۴۱
حسن اخلاق کامل ایمان کی نشانی ہے ۵۴۲

علم عبادت سے افضل ہے ______ ۵۴۲
بھوکے کو کھلانا افضل ترین عمل ہے ______ ۵۴۲
رات کے سجدے کی فضلیت ______ ۵۴۳
اولاد کے لیے بہترین تحفہ ادب سکھانا ہے ______ ۵۴۳
دنیا سے بے رغبت لوگ ہدایت کے امام اور علم چراغ ہیں ______ ۵۴۴
نرم مزاج بندے کو اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے ______ ۵۴۵
مساجد کی زمین اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پسند ہے ______ ۵۴۵
ہمیشہ کیے جانے والا عمل خدا کو پسند ہوتا ہے اگرچہ تھوڑا ہو ______ ۵۴۶
عادل حکمران اللہ کے قریب ہوگا ______ ۵۴۷
مخلوق اللہ تعالیٰ کا کنبہ ہے ______ ۵۴۷
عورت نماز گھر کے اندرونی حصے میں پڑھے ______ ۵۴۸
اللہ تعالیٰ کی پسندیدہ چیز ______ ۵۴۸
قرآن قیامت کے دن شفاعت کرے گا ______ ۵۴۹
حکمت کی بات بہترین تحفہ ہے ______ ۵۴۹
کھجور اچھا مال ہے ______ ۵۵۰
اچھا مال اچھے مرد کے لئے ______ ۵۵۱
حکمت کی بات اچھا تحفہ ہے ______ ۵۵۱
بدشگونی کوئی چیز نہیں ______ ۵۵۲
سرکہ بہترین سالن ہے ______ ۵۵۲
مسلم کا گھر بہترین عبادت خانہ ہے ______ ۵۵۳
سب سے بہتر بات کتاب اللہ کی اور اچھی سیرت انبیاء کرام کی ______ ۵۵۳
سب سے اچھی خوشبو کستوری ہے ______ ۵۵۵
نمک سالن کا سردار ہے ______ ۵۵۶
عدم موجودگی میں کی جانے والی دعا جلدی قبول ہوتی ہے ______ ۵۵۶
خلال کرنے والوں کی تعریف فرمائی ______ ۵۵۸
آدمی کا برا تکیہ کلام ______ ۵۵۸

سب سے زیادہ برے کام ۵۵۹
کھانے کے لیے پیٹ کے تین حصے کرنے چاہیے ۵۶۱
فضائل اہل بیت ۵۶۲
صحابہ کرام امت میں اس طرح ہیں جس طرح کھانے میں نمک ۵۶۳
میری امت کی مثال بارش کی ہے ۵۶۴
مؤمن کھجور کی طرح ہے ۵۶۵
مؤمن اور ایمان کی مثال ۵۶۶
طاقتور اور کمزور مؤمن کی مثال ۵۶۶
مؤمن اور کافر کی مثال ۵۶۸
مسلمان باہمی محبت کرنے میں ایک جسم کی طرح ہیں ۵۷۰
دل زمین کے ذروں کی طرح ہے ۵۷۱
قرآن کی مثال بندھے ہوئے اونٹ کی طرح ہے ۵۷۲
منافق کی مثال، بکری کی طرح ہے ۵۷۲
عورت ٹیڑھی پسلی سے پیدا کی گئی ہے ۵۷۳
نیک اور برے دوست کی مجلس کی مثال ۵۷۴
قرآن پڑھنے اور نہ پڑھنے والے کی مثال ۵۷۶
سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری اور دنیا کی مثال سوار کی طرح ہے ۵۷۸
دنیا کی آخرت کے مقابلے میں حیثیت ۵۷۸
اللہ تعالیٰ اپنے بندہ کے لیے موت سے پہلے بھلائی کے دروازے کھول دیتا ہے ۵۸۰
جس جگہ موت مقرر ہے، اللہ تعالیٰ وہاں بندہ کے لیے ضرورت پیدا کر دیتا ہے ۵۸۱
جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اسے دنیا سے بچا لیتا ہے ۵۸۳
جب بادشاہ غضبناک ہوتا ہے تو اس پر شیطان مسلط ہو جاتا ہے ۵۸۳
دو کام کرنے والے کے لیے دوگنا اجر ہے ۵۸۴
بیماری سے انسان کے گناہ مٹ جاتے ہیں ۵۸۶
تقدیر عقل کو سلب کر دیتی ہے ۵۸۶
بیماری سے بچنا کافی ہے ۵۸۷

موت کے وعظ، یقین کے ساتھ غنا اور عبادت کے ساتھ مشغولیت کافی ہے ۵۸۷
اہل وعیال کے رزق کو ضائع نہیں کرنا چاہیے ۵۸۷
غیبت کی مذمت ۵۸۸
انسان کے جھوٹا ہونے کے لیے اتنا کافی ہے کہ وہ سنی سنائی بات آگے بیان کر دے ۵۸۹
حدیث پاک کی تبلیغ کرنے والے کے لیے دعا ۵۹۰
سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھوک کی وجہ سے پیٹ پر پتھر باندھا ۵۹۲
بہت سارے شب بیداروں اور روزہ داروں کا حال ۵۹۲
شکر کرنے والے روزہ دار صابر سے اجر میں زیادہ ہیں ۵۹۳
جو میں جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے ۵۹۵
انسان کی طرح اگر جانوروں کو موت کا علم ہوتا تو کوئی موٹا جانور کھانے کو نہ ملتا ۵۹۶
مؤمن کی آزمائش ۵۹۷
اللہ تعالیٰ کے نزدیک دنیا کی قدر اگر مچھر کے پر کے برابر بھی ہوتی تو کسی کافر کو پانی کا قطرہ بھی نہ ملتا ۵۹۸
انسان کے پاس خزانے کی دو وادیاں ہوں تو وہ تیسری کی خواہش کرے گا ۵۹۹
اللہ تعالیٰ پر توکل کرو جس طرح توکل کرنے کا حق ہے ۶۰۰
اگر تم نے گناہ نہ کیا تو اللہ تعالیٰ تمہاری جگہ دوسری قوم لے آئے گا ۶۰۱
اللہ تعالیٰ بندے کے گمان کے ساتھ ہے ۶۰۲
اللہ کے لیے باہمی محبت کرنے والوں کے لیے اللہ تعالیٰ کی محبت لازم ہوگی ۶۰۳
کلمہ توحید کی فضیلت ۶۰۳
ظالم پر خدا کا غضب زیادہ ہوتا ہے ۶۰۴
سخاوت اور حسن اخلاق کے ساتھ دین کی تعظیم کرو ۶۰۸
مصیبت پر صبر کرنے کا فائدہ ۶۰۸
عظمت و کبریائی اللہ تعالیٰ کی چادر ہیں ۶۰۹
سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے چار چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگی ۶۱۰
سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو یہ دعا سکھائی ۶۱۲
جب بھی کوئی کام کرنے کا ارادہ ہو تو یہ دعا پڑھیں ۶۱۲
آئینہ دیکھنے کی دعا ۶۱۳

گناہوں سے معافی کی دعا ______ ۲۱۳
نفس کی اصلاح کے لیے دعا ______ ۲۱۶
کسی قوم سے خوف کے وقت پڑھی جانے والی دعا ______ ۲۱۷
اے اللہ! جس طرح بچہ کی حفاظت کرتا ہے اس طرح حفاظت فرما ______ ۲۱۸
پہلے والے قریش کو تکلیف چکھائی بعد والے کو عطیات کا مزہ چکھا ______ ۲۱۹
سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے لیے صبح کے وقت میں برکت ہے ______ ۲۱۹

مترجم کا تعارف

نام: پروفیسر محمد طارق نعیمی بن شبیر احمد بن سلطان احمد بن میاں رانجھا

جائے پیدائش:

۴ فروری، ۱۹۸۰ بمقام مروال علاقہ بجوات ڈاکخانہ پھوکلیاں سیالکوٹ۔

تعلیم:

ابتدائی قاعدہ اپنے دادا ماسٹر سلطان احمد مرحوم سے پڑھا۔ان کے وصال کے بعد باقی قرآن پاک صوبیدار اللہ بخش مرحوم اور حاجی محمد یوسف مرحوم سے مکمل کیا۔

اپنے گاؤں کے گورنمنٹ سکول سے پرائمری پاس کیا اور گورنمنٹ ہائی سکول پھوکلیاں سے (۱۹۹۵) میں سائنس کے ساتھ میٹرک کر کے لاہور چلے گئے وہاں لاہور بورڈ سے ایف۔اے اور فاضل عربی کا امتحان پاس کیا۔پھر بی۔اے۔بی ایڈ۔ایم اے۔ایم ایڈ یونیورسٹی سے پاس کیا۔

دینی تعلیم:

علوم اسلامیہ کے حصول کے لئے (۱۹۹۶) میں اہلسنت کی قدیم اور معیاری درسگاہ جامعہ نعیمہ گڑھی شاہو لاہور میں داخلہ لیا۔وہاں سے عامہ، خاصہ، شہادۃ العالیہ اور شہادۃ العالیہ تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان سے پاس کیا۔جامعہ نعیمیہ میں عصر حاضر کے جید بزرگ اساتذہ کرام سے صرف ونحو، فقہ، اصول فقہ، اصول تفسیر، حدیث، اصول حدیث، منطق، علم کلام اور عقائد کی کتب پڑھیں۔اور (۲۰۰۳) میں سند فراغت حاصل کی۔

جن اساتذہ سے اکتساب فیض کیا ان کے اسمائے گرامی درجہ ذیل ہیں:

۱۔شہید پاکستان، شیخ الحدیث مفتی ڈاکٹر سرفراز احمد نعیمی علیہ الرحمۃ

۲۔شیخ الفقہ مفتی محمد عبد العلیم سیالوی صاحب

۳۔شیخ الحدیث مفتی عبداللطیف نقشبندی جلالی صاحب
۴۔شیخ الحدیث مفتی محمد انور القادری صاحب
۵۔شیخ الحدیث علامہ غلام نصیر الدین چشتی صاحب
۶۔علامہ محبوب احمد چشتی صاحب
۷۔علامہ ڈاکٹر محمد سلیمان قادری صاحب
۸۔صاحبزادہ ڈاکٹر علامہ راغب حسین نعیمی صاحب
۹۔صاحبزادہ علامہ ڈاکٹر عارف حسین نعیمی صاحب
۱۰۔علامہ حاجی امداد اللہ صاحب
۱۱۔مولانا حافظ صابر صاحب
۱۲۔صاحبزادہ علامہ کلیم اللہ فاروقی صاحب
۱۳۔علامہ محبوب احمد شرقپوری صاحب
۱۴۔پروفیسر عبدالستار شاکر صاحب
۱۵۔پروفیسر وارث علی شاہین صاحب۔

تدریس:

موصوف، جامعہ انوار مدینہ پی این جی کالونی مغلپورہ لاہور میں تقریباً آٹھ سال تک درس نظامی کی تدریس کے فرائض سرانجام دیتے رہے اور یہ تدریسی خدمات اپنے استادہ شہید پاکستان ڈاکٹر سرفراز احمد نعیمی علیہ الرحمۃ کی اجازت سے سرانجام دیں۔ اور ساتھ ہی جامع مسجد النور میں آٹھ سال تک امامت وخطابت کی ذمہ داری بھی ادا کرتے رہے۔

حرمین شریفین کی حاضری اور حدیث نبوی کی سعادت:

مئی ۲۰۰۶ء میں اللہ تعالیٰ نے عمرہ کی سعادت عطا فرمائی۔ اسی دوران مسجد نبوی شریف میں شیخ الحدیث مفتی محمد عبدالعلیم سیالوی صاحب سے امام احمد بن حنبل علیہ الرحمۃ کی کتاب الزہد ایک ہفتہ تک اصحاب صفہ کے چبوترے کے پاس پڑھنے کی سعادت بھی نصیب ہوئی۔ اور اسی دوران استاد الاساتذہ شیخ الحدیث علامہ حافظ محمد عبدالستار سعیدی صاحب ناظم تعلیمات جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور بھی عمرہ کے لئے تشریف لے گئے تھے ان سے مسجد نبوی میں ملاقات کا شرف ہوا۔ آپ سے مسجد نبوی میں نماز مغرب کے بعد بخاری شریف پڑھنے کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔

بیعت:

نباض قوم صوفی باصفا حضرت علامہ مفتی ابوداؤد محمد صادق قادری رضوی علیہ الرحمۃ کے دست حق پر بیعت کی سعادت پائی۔

سرکاری ملازمت:

۲۰۱۰ء میں موصوف اپنے آبائی علاقہ میں سکول ٹیچر لگ گئے اور تقریبا دواڑھائی سال سکول میں پڑھاتے رہے۔ پھر لیکچرر کے لئے آزاد کشمیر کوشش کی تو اللہ کریم نے کامیاب فرمادیا۔ تاحال موصوف آزاد کشمیر گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ بوائز کالج، باغ میں لیکچرر کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

تصانیف:

۱۔ آثار وتبرکات قرآن کی روشنی میں۔
۲۔ تحفۃ المؤمن الموت۔
۳۔ بہاردعا
۴۔ بیمہ اور سود (مختصر رسالہ)
۵۔ نشہ کی تباہ کاریاں۔
۶۔ مناقب امیر المؤمنین حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ از امام ابن جوزی مترجم
۷۔ حکایات قلیوبی۔ شیخ شہاب الدین قلیوبی۔ مترجم (ناشر شاکر پبلی کیشنز اور شبیر برادرز اُردو بازار لاہور)
۹۔ تفسیر خزائن العرفان از صدر الافاضل سید نعیم الدین مراد آبادی علیہ الرحمۃ کی مکمل تخریج۔ (جو عنقریب ضیا القرآن پبلی کیشنز شائع کر رہا ہے۔)
۱۰۔ مسند الشہاب قضاعی کا ترجمہ جو آپ کے ہاتھ میں ہے۔

عرض مترجم:

دوران ترجمہ چند چیزوں کا خیال رکھا ہے
۱۔ حدیث کی سند کا متن عربی میں باقی رکھا ہے اور ترجمہ میں آخری راوی کے نام کے ساتھ ترجمہ کیا ہے
۲۔ ترجمہ میں الفاظ کا مفہوم بیان کیا ہے اور ترجمہ کی بجائے ترجمانی کی کوشش کی ہے
۳۔ حدیث پاک کا مفہوم انتہائی آسان اور عام فہم بیان کیا ہے

۴۔ترجمہ کے ساتھ احادیث کی تخریج بھی کی ہے۔

۵ کئی مقامات پر عنوان کے مطابق احادیث کا اضافہ بھی کیا ہے،لفظ اضافہ، یا مزید روایات کے الفاظ کے ساتھ۔اور ساتھ چند جگہوں پر فقہ حنفی کے مسائل کو بھی مختصر الفاظ میں بیان کیا گیا ہے۔

نوٹ: قارئین کرام سے گزارش ہے اگر دوران مطالعہ کتاب میں کوئی غلطی پائیں تو ادارے کو ضرور مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں درست کردی جائے۔

مسند الشہاب القضاعی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِهِ الْعِصْمَةُ وَالتَّوْفِيْقُ اَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الصَّالِحُ الثِّقَةُ الْاَمِيْنُ اَبُوْ الْقَاسِمِ هِبَةُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سُعُوْدِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ غَالِبٍ الْاَنْصَارِيُّ الْخَزْرَجِيُّ الْمَعْرُوْفُ بِالْبُوْصِيْرِيِّ بِقِرَاءَتِيْ عَلَيْهِ وَقِرَاءَةٍ عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ بِفُسْطَاطِ مِصْرَ بِمَسْجِدِهِ بِالْمَنْصُوْصَةِ فِيْ مُحَرَّمٍ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَثَمَانِيْنَ وَخَمْسِمِائَةٍ وَبَعْدَ ذٰلِكَ، قَالَ: اَبنا الشَّيْخُ الْاِمَامُ الْعَالِمُ الْعَلَامَةُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَرَكَاتِ بْنِ هِلَالٍ السَّعِيْدِيُّ اللُّغَوِيُّ الصُّوْفِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ فِيْ شُهُوْرِ سَنَةِ سَبْعَ عَشْرَةَ وَخَمْسِمِائَةٍ بِفُسْطَاطِ مِصْرَ قَالَ: اَبنا الْقَاضِيْ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامَةَ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ عَلِيٍّ الْقُضَاعِيُّ الْمِصْرِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ حَمْدًا يَرْتَضِيْهِ وَيَسْمَعُهُ، وَيُعْلِيْهِ لِحَامِدِهِ وَيَرْفَعُهُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى الْمَخْصُوْصِ بِالْحِكْمَةِ، وَالْمُؤَيَّدِ بِالْعِصْمَةِ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيُّ الْهُدٰى وَالرَّحْمَةِ، وَعَلٰى آلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا هٰذَا كِتَابٌ جَمَعْتُ فِيْ اَسَانِيْدِهِ مَا تَضَمَّنَهُ كِتَابُ الشِّهَابِ، مِنَ الْاَمْثَالِ وَالْمَوَاعِظِ وَالْآدَابِ، فَمَنْ اَرَادَ الْمُتُوْنَ مَسْرُوْدَةً مُجَرَّدَةً نَظَرَهَا هُنَاكَ، وَمَنْ اَرَادَ مُطَالَعَةَ اَسَانِيْدِهَا نَظَرَهَا فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ، وَمَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا بِاللّٰهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ

اللہ کے نام سے شروع جونہایت رحم فرمانے والا مہربان ہے۔ یہ کتاب مسند الشہاب اس کی توفیق وتائید کے ساتھ ہے۔ شیخ صالح ثقہ الامین ابوالقاسم ہبۃ اللہ بن علی بن سعود بن ثابت بن ھاشم بن غالب انصاری خزرجی معروف بہ بوصیری نے ہمیں خبر دی ہے کہ میں نے اس کو (اپنے شیخ پر) پڑھا، کسی اور نے بھی اس پر پڑھا۔ اور میں سن رہا تھا، فسطاط مصر منصوصہ کی مسجد میں سن ۵۸۴ھ محرم کے مہینے میں۔ اسکے بعد کہا کہ شیخ الامام العالم العلامہ ابوعبداللہ محمد بن برکات بن ہلال سعیدی لغوی صوفی نے کہا کہ یہ اس پر بھی پڑھی گئی اور میں اس وقت فسطاط مصر میں تھا سن ۵۱۷ھ میں۔ تو میں سن رہا تھا۔ قاضی ابوعبداللہ محمد بن سلامہ بن جعفر بن علی قضاعی مصری

رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا۔

تمام خوبیاں اللہ تعالیٰ کے لیے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ وہ اپنی حمد سے راضی ہوتا ہے اور اس کو سنتا ہے اور تعریف کرنے والے کو سرفراز کر دیتا ہے اور اللہ کی رحمت کاملہ نازل ہو اس کے پیارے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، جو حکمت کے ساتھ مخصوص ہیں اور اپنی حفاظت کے ساتھ ان کی تائید فرمائی اور ان کی پاک آل پر درود اور سلام ہو۔ میں نے اس کتاب مسند الشہاب میں اسانید کو جمع کیا ہے۔ جو کتاب الشہاب میں مثال، مواعظ اور آداب تھے۔ جو صرف متن کو پڑھنا چاہتا ہے، وہ کتاب الشہاب کو دیکھے اور اسانید کو مطالعہ کرنا چاہتا ہے، وہ مسند الشہاب کو دیکھے۔ یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ہوا ہے۔ میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے

1 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ يَعْقُوبَ التُّجِيْبِيُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الدَّقِيقِيُّ، ثنا يَزِيْدُ بْنُ هَارُونَ، اَبنا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ اَنَّ مُحَمَّدًا هُوَ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيُّ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ، سَمِعَ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ اللَّيْثِيَّ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ عَلَى الْمِنْبَرِ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''اَلْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ، وَاِنَّمَا لِامْرِئٍ مَا نَوٰى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَى رَسُوْلِهِ فَهِجْرَتُهُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَى رَسُوْلِهِ، وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْيَا يُصِيبُهَا اَوِ امْرَاَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ اِلَى مَا هَاجَرَ اِلَيْهِ'' هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ اَخْرَجَهُ البخارِيُ، عَنِ الْقَعْنَبِيِّ، عَنْ مَ

(بخاری رقم الحدیث: ۱، سنن ابی داؤد رقم الحدیث: ۲۲۰۱ سنن ابن ماجہ رقم الحدیث: ۴۲۲۷ مسند حمیدی رقم الحدیث: ۲۸ شرح مشکل الاثار رقم الحدیث: ۴۵۳۳، ۴۳۶۵ شرح معانی الاثار رقم الحدیث: ۴۶۵۰ معجم ابن الاعرابی رقم الحدیث: ۱۹۳۶، ۶۳۸ معجم الاوسط رقم الحدیث: ۴۰، ۷۰۵۰ مسند الموطا للجوھری رقم الحدیث: ۴ السنن الصغیر رقم الحدیث: ۲۹۱۷ شرح السنۃ للبغوی رقم الحدیث: ۲۰۶ السنن الکبری للبیہقی رقم الحدیث: ۱، ۱۱۸۱، ۴۲۲۰۳۱ معجم ابن عساکر رقم الحدیث: ۷۰۰، ۵۷۵)

ترجمہ: علقمہ بن وقاص لیثی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے بے شک بندہ کے لیے وہی ہے، جس کی اس نے نیت کی

ہے پس جس نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہجرت کی تو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے (لئے شمار ہوگی) ہے اور جس نے دنیا کو پانے کے لئے ہجرت کی یا عورت کے لیے ہجرت کی تاکہ وہ اس سے نکاح کرے تو اس کی ہجرت اسی کے لئے جس کی خاطر اس نے ہجرت کی ہے۔

2 اَخْبَرَنَا اَبُوْ الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُوْسَى بْنِ الْحُسَيْنِ الْمَعْرُوْفُ بِابْنِ السِّمْسَارِ بِدِمَشْق، ثنا اَبُوْ زَيْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفَرَبْرِيُّ، ثنا اَبُوْ عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، ثنا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ، عَنْ عُمَرَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اَلْاَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَلِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوٰى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ اِلَى اللهِ وَرَسُوْلِهِ فَهِجْرَتُهُ اِلَى اللهِ وَرَسُوْلِهِ، وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْيَا يُصِيبُهَا اَوِ امْرَاَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ اِلَى مَا هَاجَرَ اِلَيْهِ''

(بخاری رقم الحدیث: ۱، سنن ابی داؤد رقم الحدیث: ۲۲۰۱، سنن ابن ماجہ: رقم الحدیث: ۴۲۲۷، مسند حمیدی: رقم الحدیث: ۲۸، شرح مشکل الآثار: رقم الحدیث: ۴۵۳۳، ۴۳۶۵، شرح معانی الآثار: رقم الحدیث: ۴۶۵۰، معجم ابن الاعرابی: رقم الحدیث: ۱۹۳۶، ۶۳۸، معجم الاوسط: رقم الحدیث: ۴۰، ۷۰۵۰، مسند الموطا للجوھری رقم الحدیث: ۴)

ترجمہ: علقمہ بن وقاص نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اعمال نیت پر موقوف ہیں اور ہر شخص کے لیے وہی ہے جس کی اس نے نیت کی ہے پس جس نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہجرت کی تو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے (لئے شمار ہوگی) اور جس نے دنیا کو پانے کے لئے ہجرت کی یا عورت کے لیے ہجرت کی تاکہ وہ اس سے نکاح کرے تو اس کی ہجرت اسی کے (لئے شمار ہوگی) جس کی خاطر اس نے ہجرت کی ہوگی۔

مجالس امانت ہوتی ہیں

3 اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ رَجَاءٍ الْعَسْقَلَانِيُّ الْخَصِيبُ، ثنا اَبُوْ اَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقَيْسَرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْخَرَائِطِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ، ح وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللهِ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْمُوْنٍ النَّصِيبِيُّ، ثنا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا اَبُوْ عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَعْرُوْفُ بِابْنِ السَّمَّاكِ، ثنا اَبُوْ مُوْسَى عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْاِسْكَافِيُّ، ثنا اُمَيَّةُ بْنُ

خَالِدٍ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ ضُمَيْرَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَلْمَجَالِسُ بِالْاَمَانَةِ'' وَفِيْ حَدِيْثِ النَّصِيْبِيِّ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

(سنن ابو داود رقم الحدیث: ۴۸۶۹۔مسند احمد مخرجا رقم الحدیث: ۱۴۶۹۳۔شعب الایمان رقم الحدیث: ۱۰۶۷۹۔السنن الکبریٰ للبیہقی رقم الحدیث: ۲۱۱۶۲۔الاداب للبیہقی رقم الحدیث: ۱۰۷۔مکارم الاخلاق للخرائطی رقم الحدیث: ۷۰۸

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجالس امانت ہوتی ہیں۔

مشورہ دینے والا امانت دار ہونا چاہیے

4 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، ثنا اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيْمِ بْنِ دَنُوْقَا الْجَمَّالُ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْبَلْخِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَلْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ، فَاِنْ شَاءَ اَشَارَ وَاِنْ شَاءَ سَكَتَ، فَاِنْ اَشَارَ فَلْيُشِرْ بِمَا لَوْ نَزَلَ بِهٖ فَعَلَهٗ''

(سنن ابی داؤد رقم الحدیث: ۵۱۲۸ سنن ترمذی شاکر رقم الحدیث: ۲۸۲۲ سنن ابن ماجہ رقم الحدیث: ۳۷۴۵ مسند احمد مخرجا رقم الحدیث: ۲۲۳۶۰ سنن دارمی رقم الحدیث: ۲۴۹۳ الادب المفرد مخرجا رقم الحدیث: ۲۵۶ مسند ابو یعلی موصلی رقم الحدیث: ۶۹۰۶ معجم الاوسط رقم الحدیث: ۲۱۹۵ معجم الکبیر للطبرانی رقم الحدیث: ۱۸۷۹ معجم ابن الاعرابی رقم الحدیث: ۱۱۲۳ معجم ابن مقری رقم الحدیث: ۱۱۶۱ مستدرک للحاکم جلد ۴ صفحہ ۱۴۵

ترجمہ: حضرت سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس سے کسی بارے میں مشورہ طلب کیا گیا ہو تو وہ اس بات کا امین ہے اور اگر چاہے تو مشورہ دے ورنہ چپ رہے۔ اگر مشورہ دے۔ تو اسے چاہیے کہ جس طرح (معاملہ) ہوا ہے اسی طرح مشورہ دے۔

5 اَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ، اَبنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ الْاَصْبَهَانِيِّ، اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كُرَيْبٍ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: وَعَدَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا خَادِمًا فَاُتِيَ بِخَادِمٍ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللهِ اخْتَرْ لِيْ، فَقَالَ

رَسُوْلُ اللّٰهِ: ''اَلْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ، خُذْ هٰذَا''

(سنن ابی داؤد رقم الحدیث:۵۱۲۸ سنن ترمذی شاکر رقم الحدیث:۲۸۲۲ سنن ابن ماجہ رقم الحدیث:۳۷۴۵ مسند احمد مخرجا رقم الحدیث:۲۲۳۶۰ سنن دارمی رقم الحدیث:۲۴۹۳ الادب المفرد مخرجا رقم الحدیث:۲۵۶ مسند ابو یعلی موصلی رقم الحدیث:۶۹۰۶ معجم الاوسط رقم الحدیث:۲۱۹۵ معجم الکبیر للطبرانی رقم الحدیث:۱۸۷۹ معجم ابن الاعرابی رقم الحدیث:۱۱۲۳ معجم ابن مقری رقم الحدیث:۱۱۶۱ مستدرک للحاکم جلد ۴ صفحہ ۱۲۵

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خادم آدمی سے وعدہ فرمایا جب اس خادم کو لایا گیا تو اس نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے لیے آپ کوئی اختیار فرمائیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مشورہ دینے والے کو صادق و امین ہونا چاہیے یہ بات تو پلے باندھ لے۔

وعدہ تحفہ ہے

6 اَخْبَرَنَا اَبُوْ الْعَبَّاسِ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الصَّفَّارُ، ثنا اَبُوْ الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ الدَّارِمِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو السَّكُوْنِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ الْفَزَارِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيْقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لَا يَعِدُ اَحَدُكُمْ صَبِيَّهُ ثُمَّ لَا يُنْجِزُ لَهُ، فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اَلْعِدَةُ عَطِيَّةٌ''

(المراسیل لابی داؤد رقم الحدیث: ۵۲۲ مکارم الاخلاق للخرائطی رقم الحدیث:۲۰۶ معجم الاوسط رقم الحدیث:۱۷۵۲ جامع معمر بن راشد رقم الحدیث:۲۰۰۲۶

ترجمہ: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم میں سے کوئی بچہ کے ساتھ ایسا وعدہ نہ کرے جس کو وہ پورا نہ کر سکے، بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وعدہ تحفہ ہے۔

7 اَخْبَرَنَا اَبُوْ الْعَبَّاسِ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، ثنا اَبُوْ الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ثنا اَبُوْ يَعْلٰى حَمْزَةُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاُبُلِّيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي الْاَشْعَثِ، ثنا الْاَعْمَشُ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْاَسْوَدِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَلْعِدَةُ دَيْنٌ''

(معجم الاوسط رقم الحدیث:۳۵۱۴،۳۵۱۳ جلد ۴ صفحہ ۲۳ معجم الصغیر للطبرانی رقم الحدیث:۴۱۹ جلد ۱ صفحہ ۲۵۶

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وعدہ قرض (کی طرح)

ہے۔

جنگ ایک چال ہے

8 اَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا اَبُوْ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ اَبِيْ جَعْفَرٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ كَعْبٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ: ''اَلْحَرْبُ خُدْعَةٌ''

(بخاری رقم الحدیث: ۳۰۳۰ مسلم رقم الحدیث: ۱۷۳۹ سنن ابو داؤد رقم الحدیث: ۲۶۳۶ سنن ترمذی رقم الحدیث: ۱۶۷۵ ابن ماجہ رقم الحدیث: ۲۸۳۳ مسند ابو داؤد طیالسی رقم الحدیث: ۱۸۰۴ مسند حمیدی رقم الحدیث: ۱۲۷۳ سنن سعید بن منصور رقم الحدیث: ۲۸۸۹

ترجمہ: حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے: جنگ ایک چال ہے۔

9 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، وَهُوَ ابْنُ دِيْنَارٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اَلْحَرْبُ خُدْعَةٌ'' هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ الْفَضْلِ

(بخاری رقم الحدیث: ۳۰۳۰ مسلم رقم الحدیث: ۱۷۳۹ سنن ابو داؤد رقم الحدیث: ۲۶۳۶ سنن ترمذی رقم الحدیث: ۱۶۷۵ ابن ماجہ رقم الحدیث: ۲۸۳۳ مسند ابو داؤد طیالسی رقم الحدیث: ۱۸۰۴ مسند حمیدی رقم الحدیث: ۱۲۷۳ سنن سعید بن منصور رقم الحدیث: ۲۸۸۹

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنگ ایک چال ہے۔
یہ حدیث صحیح ہے اس کو امام بخاری نے صدقہ بن فضل سے روایت کیا ہے۔

10 اَخْبَرَنَا اَبُوْ الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُوْسَى السِّمْسَارُ بِدِمَشْقَ، ثنا اَبُوْ زَيْدٍ، مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الْفَرَبْرِيُّ، اَبنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْبُخَارِيُّ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ، اَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، سَمِعَ جَابِرًا، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَلْحَرْبُ خُدْعَةٌ''

(بخاری رقم الحدیث: ۳۰۳۰ مسلم رقم الحدیث: ۱۷۳۹ سنن ابو داؤد رقم الحدیث: ۲۶۳۶ سنن ترمذی رقم الحدیث: ۱۶۷۵ ابن ماجہ رقم الحدیث: ۲۸۳۳ مسند ابو داؤد طیالسی رقم الحدیث: ۱۸۰۴ مسند حمیدی رقم الحدیث: ۱۲۷۳ سنن

سعید بن منصور رقم الحدیث: ۲۸۸۹

ترجمہ: عمرو بن دینار نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے سنا کہ بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنگ چال ہے

11 وَاَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ، ثنا ابْنُ الْاَعْرَابِيِّ، ثنا اَحْمَدُ، هُوَ ابْنُ سَعِيْدٍ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ، حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيْمُ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ وَهْبٍ، قَالَ: سَاَلْتُ جَابِرًا اَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ''اَلْحَرْبُ خُدْعَةٌ'' ؟ قَالَ: نَعَمْ

(بخاری رقم الحدیث: ۳۰۳۰ مسلم رقم الحدیث: ۱۷۳۹ سنن ابو داؤد رقم الحدیث: ۲۶۳۶ سنن ترمذی رقم الحدیث: ۱۶۷۵ ابن ماجہ رقم الحدیث: ۲۸۳۳ مسند ابو داؤد طیالسی رقم الحدیث: ۱۸۰۴ مسند حمیدی رقم الحدیث: ۱۲۷۳ سنن سعید بن منصور رقم الحدیث: ۲۸۸۹

ترجمہ: وھب بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جنگ چال ہے؟ تو انہوں نے کہا: ہاں

12 وَاَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ، ثنا ابْنُ الْاَعْرَابِيِّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ، ثنا اَبُوْ عَاصِمٍ، اَنا. نا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَلْحَرْبُ خُدْعَةٌ''

(بخاری رقم الحدیث: ۳۰۳۰ مسلم رقم الحدیث: ۱۷۳۹ سنن ابو داؤد رقم الحدیث: ۲۶۳۶ سنن ترمذی رقم الحدیث: ۱۶۷۵ ابن ماجہ رقم الحدیث: ۲۸۳۳ مسند ابو داؤد طیالسی رقم الحدیث: ۱۸۰۴ مسند حمیدی رقم الحدیث: ۱۲۷۳ سنن سعید بن منصور رقم الحدیث: ۲۸۸۹

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنگ چال ہے۔

ندامت' توبہ ہے

13 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، اَبنا اَبُوْ طَاهِرٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيُّ، ثنا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى، ثنا سُفْيَانُ هُوَ ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ الْجَزَرِيِّ، قَالَ: اَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ، قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ اَبِي عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ فَقَالَ لَهُ: اِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''اَلنَّدَمُ تَوْبَةٌ''

(المخلصیات جلد ۲ صفحہ ۳۲۵ رقم الحدیث: ۱۶۴۹

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن معقل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ

تعالیٰ عنہ کے پاس حاضر ہوا' تو انہوں نے بتایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے سنا ہے کہ ندامت' توبہ ہے۔

14 اَنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْبَزَّازُ، اَنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ. ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا اَبُوْ نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، ثنا سُفْيَانُ يَعْنِي الثَّوْرِيَّ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ اَبِيْ مَرْيَمَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْقِلٍ، قَالَ: سَاَلَ اَبِيْ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''اَلنَّدَمُ تَوْبَةٌ'' ؟ قَالَ: نَعَمْ

(المخلصیات جلد ۲ صفحہ ۳۲۵ رقم الحدیث: ۱۶۴۹

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن معقل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: کہ میں نے ابو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت کیا: کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے سنا ہے کہ ندامت' توبہ ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں۔

توبہ کا لغوی اور عرفی معنی:

اللہ تعالیٰ کے توبہ قبول کرنے کا معنی یہ ہے کہ جس گناہ سے بندہ توبہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس گناہ کی سزا نہیں دیتا اور اس پر مواخذہ نہیں کرتا اور بندے کی توبہ کرنے کا معنی یہ ہے کہ اس سے جو گناہ ہو گیا ہے اس پر شرمندہ ہو اور دوبارہ اس گناہ کو نہ کرنے کا پختہ ارادہ کرے۔ اگر اس سے فرائض اور واجبات رہ گئے تھے تو ان کو قضا کرے۔ اگر کسی کا مال غصب کر لیا تھا یا چوری کر لیا تھا تو اس کا مال اس کو واپس کر دے اور جس طرح پہلے اس نے گناہ میں کوشش کی تھی اسی طرح اب اطاعت اور عبادت میں کوشش کرے اور جس طرح اس کو پہلے گناہ میں لذت حاصل ہوئی تھی' اب عبادت میں لذت حاصل کرے اور ہنسا کم کر دے اور روئے زیادہ۔

جماعت' رحمت ہے

15 اَخْبَرَنَا اَبُوْ سَعْدٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِيْنِيُّ، اَبنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ. ثنا الْحَسَنُ بْنُ حُبَابٍ، هُوَ ابْنُ مَخْلَدٍ، ثنا مَنْصُوْرُ بْنُ اَبِيْ مُزَاحِمٍ. ثنا اَبُوْ وَكِيْعٍ، عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ عَلَى الْمِنْبَرِ: ''اَلْجَمَاعَةُ رَحْمَةٌ، وَالْفُرْقَةُ عَذَابٌ''

(السنۃ لابن ابو عاصم رقم الحدیث: ۸۹۵، ۹۳۔ الابانۃ الکبریٰ لابن بطۃ رقم الحدیث: ۱۱۷، امثال الحدیث لابی الشیخ

الاصبهانی رقم الحدیث: ۱۱۱

ترجمہ: حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر ارشاد فرمایا: جماعت رحمت ہے اور (جماعت سے) علیحدگی عذاب ہے۔

امانت داری ہی اصل مالداری ہے

16 اَخْبَرَنَا حَمْزَةُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْاَسَدِيُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، اَبنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، ثنا اَبِي، ثنا الْاَعْمَشُ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الْاَمَانَةُ غِنًى''

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں : کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: امانت مالداری ہے۔

17 اَخْبَرَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ عُمَرَ التُّجِيبِيُّ، ثنا اَبُو سَعِيدِ بْنُ الْاَعْرَابِيِّ، ثنا عَبْدُ اللهِ هُوَ ابْنُ اَيُّوبَ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''الدِّينُ النَّصِيحَةُ، الدِّينُ النَّصِيحَةُ'' ، قَالُوا: لِمَنْ يَا رَسُولَ اللهِ؟، قَالَ: ''لِلّٰهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِنَبِيِّهِ وَلِاَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَعَامَّتِهِمْ'' مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الْاَمَانَةُ غِنًى''

(شعب الایمان رقم الحدیث: ۷۰۱۵ جلد ۹ صفحہ ۴۹۶

ترجمہ: حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک یہ روایت پہنچی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دین عہد و وفاداری ہے، دین عہد و وفاداری ہے، لوگوں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کس کے ساتھ عہد و وفاداری ہے تو آپ نے فرمایا: اللہ کے ساتھ عہد و وفاداری اور اس کی کتاب اور اس کے رسول کے ساتھ، مسلمانوں کے رہنماؤں کے ساتھ اور ان کی عوام کے ساتھ (عہد و وفاداری) ہے۔

مالک کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: امانت مالداری ہے۔

دین خیر خواہی کا نام ہے

18 اَنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيبِيُّ، اَنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ

عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الطَّالْقَانِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، قَالَ: كَانَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَاهُ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ سُفْيَانُ: فَلَقِيتُ ابْنَهُ سُهَيْلًا فَقُلْتُ: سَمِعْتُ مِنْ أَبِيكَ حَدِيثًا حَدَّثَنَاهُ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مِنَ الَّذِي حَدَّثَ أَبِي عَنْهُ، سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ يَزِيدَ اللَّيْثِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الدِّينُ النَّصِيحَةُ'' ثَلَاثًا، قَالُوا: لِمَنْ يَا رَسُولَ اللهِ؟، قَالَ: ''لِلَّهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِنَبِيِّهِ وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَعَامَّتِهِمْ'' وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ الْمَكِّيِّ، ثنا سُفْيَانُ قَالَ: قُلْتُ لِسُهَيْلٍ إِنَّ عَمْرًا حَدَّثَنَا عَنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ أَبِيكَ قَالَ: وَرَجَوْتُ أَنْ يُسْقِطَ عَنِّي رَجُلًا، فَقَالَ: سَمِعْتُهُ مِنَ الَّذِي سَمِعَهُ عَنْهُ أَبِي كَانَ صَدِيقًا لَهُ بِالشَّامِ، ثُمَّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَهُ

(شعب الایمان رقم الحدیث:۷۰۱۵ جلد ۹ صفحہ ۴۹٦

ترجمہ: ابو صالح بیان کرتے ہیں: میں نے اس شخص سے سنا جس کو میرے باپ نے بیان کیا تھا، میں نے عطاء سے سنا انہوں نے حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ ارشاد فرمایا: دین عہد و وفاداری ہے، لوگوں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کس کے ساتھ عہد و وفاداری ہے؟ تو آپ نے فرمایا: اللہ کے ساتھ اس کی کتاب اور اس کے رسول، مسلمانوں کے رہنماؤں اور ان کی عوام کے ساتھ عہد و وفاداری ہے۔

19 وَأَنَاهُ أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ النَّحَّاسِ، ثنا ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ، هُوَ ابْنُ فَهْدٍ، ثنا أَبُو هَمَّامٍ الدَّلَّالُ، ثنا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الدِّينُ النَّصِيحَةُ''. قِيلَ: لِمَنْ يَا رَسُولَ اللهِ؟، قَالَ: ''لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَعَامَّتِهِمْ''

(شعب الایمان رقم الحدیث:۷۰۱۵ جلد ۹ صفحہ ۴۹٦

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دین عہد و وفاداری ہے عرض کیا گیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کس کے ساتھ؟ آپ نے فرمایا: اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور کتاب اور مسلمانوں کے رہنماؤں اور عام لوگوں کے ساتھ (عہد و وفاداری ہے)

شرافت، مال سے اور عزت تقویٰ سے ہوتی ہے

20 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْكِنْدِیُّ، ثنا يَعْقُوْبُ بْنُ مُبَارَكٍ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَحْمُوْدِ بْنِ نُعَيْمٍ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيْسَى الْبِسْطَامِیُّ، ثنا عَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيْقٍ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَلْحَسَبُ الْمَالُ وَالْكَرَمُ التَّقْوٰى''

(سنن ترمذی رقم الحدیث: ۳۲۷۱، ابن ماجہ رقم الحدیث: ۴۲۱۹، مسند احمد مخرجا رقم الحدیث: ۲۰۱۰۲، مسند البزار رقم الحدیث: ۴۵۷۸، معجم الکبیر للطبرانی رقم الحدیث: ۶۹۱۲، سنن دار قطنی رقم الحدیث: ۳۷۹۸)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ نے اپنے والد سے روایت کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شرافت، مال سے ہے اور عزت، تقویٰ سے ہے۔

21 اَنَا هِبَةُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عُمَرَ الْخَوْلَانِیُّ، اَنَا عَبْدُ الْمُنْعِمِ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُقْرِیُّ، ثنا اَبُو الْبَهِیِّ مَيْمُوْنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ رَوْحٍ التَّنُوْخِیُّ، ثنا يُوْسُفُ بْنُ بَحْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى وَالْقَاسِمُ بْنُ سَلَّامٍ اَبُوْ عُبَيْدٍ النَّحْوِیُّ، ثنا سَلَّامُ بْنُ اَبِی مُطِيْعٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اَلْحَسَبُ الْمَالُ، وَالْكَرَمُ التَّقْوٰى''

(سنن ترمذی رقم الحدیث: ۳۲۷۱، ابن ماجہ رقم الحدیث: ۴۲۱۹، مسند احمد مخرجا رقم الحدیث: ۲۰۱۰۲، مسند البزار رقم الحدیث: ۴۵۷۸، معجم الکبیر للطبرانی رقم الحدیث: ۶۹۱۲، سنن دار قطنی رقم الحدیث: ۳۷۹۸

ترجمہ: حضرت سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حسب مال کا نام ہے اور عزت تقویٰ سے ہے۔

بھلائی عادت ہوتی ہے

22 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْحَسَنِ، ثنا عَلِیُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بُنْدَارٍ، اَبنا اَبُوْ عَرُوْبَةَ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ جُنَاحٍ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِی سُفْيَانَ، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَلْخَيْرُ عَادَةٌ، وَالشَّرُّ لَجَاجَةٌ''

(معجم ابن الاعرابی رقم الحدیث: ۲۲۸۳، صحیح ابن حبان رقم الحدیث: ۳۱۰، معجم الکبیر للطبرانی رقم

الحدیث: ۹۴۰، شعب الایمان رقم الحدیث: ۸۲۹۴، الطب النبوی لابی نعیم اصفہانی رقم الحدیث: ۱۷۰

ترجمہ: یونس بن میسرۃ بن حلبس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خیر عادت ہوتی ہے اور شر چپکنے والی بلا ہوتی ہے۔

وضاحت: جب اللہ کریم بندہ کے سینہ کو کھول دیتا ہے تو بھلائی اس کی فطرت بن جاتی ہے اور وہ بھلائی کی طرف رغبت کرتا ہے اور شرارت جھگڑے کا سبب بنتی ہے جب انسان شیطان کے جال میں پھنس جاتا ہے تو شرارت کرنا اس کی فطرت بن جاتی ہے جو لڑائی جھگڑے کا باعث ہے۔

معاملات میں نرمی کرنے کا بیان

23 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الصَّوَّافُ، اَبنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بُنْدَارِ الْقَاضِيْ، ثنا اَبُوْ عَرُوْبَةَ الْحَرَّانِيُّ، ثنا حَاتِمُ بْنُ بَكْرِ بْنِ غَيْلَانَ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اَلسَّمَاحُ رَبَاحٌ، وَالْعُسْرُ شُؤْمٌ"

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (معاملات میں) نرمی کرنا نفع بخش ہوتی ہے اور سختی کرنا نحوست ہے۔

بدگمانی سے بچنا

24 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْخَوْلَانِيُّ، اَبنا الْقَاضِيْ اَبُوْ الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بُنْدَارِ بْنِ خَيْرٍ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَوْدُوْدٍ، اَبنا اَبُوْ تَقِيٍّ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ، ثنا الْوَلِيْدُ بْنُ كَامِلٍ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَائِذٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اَلْحَزْمُ سُوْءُ الظَّنِّ"

(تاریخ مدینہ لابن شبیۃ جلد ۳ صفحہ ۸۰۱ میں عبارت کے الفاظ یہ ہیں (ان من الحزم سؤ الظن بالناس)

ترجمہ: حضرت عبدالرحمان بن عائذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: برے گمان سے احتیاط کرنا۔ (یعنی بدگمانی سے بچو)

اولاد کی محبت کا بیان

25 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، اَبنا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ طَالِبٍ، اَبنا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ خَلَّادٍ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثنا عَفَّانُ، ثنا وَهَيْبٌ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ

عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي رَاشِدٍ، عَنْ يَعْلَى الْعَامِرِيِّ، قَالَ: جَاءَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ يَسْتَبِقَانِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَمَّهُمَا إِلَيْهِ وَقَالَ: ''اَلْوَلَدُ مَبْخَلَةٌ مَجْبَنَةٌ''

(ابن ماجہ رقم الحدیث: ۳۶۶۶، مسند ابن ابو شیبہ رقم الحدیث: ۸۰۶، مصنف ابن ابو شیبہ رقم الحدیث: ۳۲۱۸۰، مسند احمد مخرجا، رقم الحدیث: ۱۷۵۶۱، مستدرک للحاکم رقم الحدیث: ۴۷۷۱، مسند رویانی رقم الحدیث: ۱۴۸۲،

ترجمہ: یعلی عامری سے روایت ہے کہ حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف آگے بڑھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کو اپنے سینہ اقدس سے لگا کر فرمایا: اولاد انسان کو کنجوس اور بزدل بنا دیتی ہے۔

26 اَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ اَبُوْ اِبْرَاهِيْمَ اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ الْمَيْمُوْنِ بْنِ حَمْزَةَ الْحُسَنِيُّ، ثنا جَدِّي اَبُو الْقَاسِمِ الْمَيْمُونُ بْنُ حَمْزَةَ الْحُسَنِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ النُّعْمَانِ، ثنا اَبُو الْحُسَيْنِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ وَعَبَّاسٌ النَّرْسِيُّ، قَالَا: ثنا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ، ثنا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ اَبِي رَاشِدٍ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ يَعْلَى بْنُ مُرَّةَ، اَنَّ الْحَسَنَ، وَالْحُسَيْنَ، اَقْبَلَا يَسْتَبِقَانِ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا اَنْ جَاءَهُ اَحَدُهُمَا جَعَلَ يَدَهُ فِي عُنُقِهِ، ثُمَّ جَاءَ الْآخَرُ فَجَعَلَ يَدَهُ فِي عُنُقِهِ، فَقَبَّلَ هٰذَا، ثُمَّ قَبَّلَ هٰذَا، ثُمَّ قَالَ: ''اللّٰهُمَّ إِنِّي اُحِبُّهُمَا فَاَحِبَّهُمَا، اَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ الْوَلَدَ مَبْخَلَةٌ مَجْهَلَةٌ مَجْبَنَةٌ، وَاِنَّ آخِرَ وَطْاَةٍ وَطِئَهَا رَبُّ الْعَالَمِيْنَ بِوَجٍّ''

ترجمہ: حضرت یعلی بن مرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت امام حسن اور حسین رضی اللہ عنہما دونوں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف آگے بڑھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کی گردن پر ہاتھ رکھا پھر دوسرا آیا۔ تو اس کی گردن پر دست اقدس رکھ کر بوسہ دیا پھر دوسرے کو بوسہ دیا پھر دعا فرمائی، اے میرے اللہ! میں ان دونوں سے محبت کرتا ہوں پس تو بھی ان دونوں سے محبت فرما، اے لوگوں: اولاد انسان کو کنجوس، نادان اور بزدل بنا دیتی ہے اور بے شک آخر نرمی ہے اور رب العالمین نے اسے بغیر پانی کے نرم بنایا ہے۔

بے حیائی ظلم ہے

27 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، ثنا اَبُوْ سَعِيدِ بْنُ الْاَعْرَابِيِّ، ثنا اَبُوْ بَكْرٍ الصَّاغَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوْسَى، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اَلْبَذَاءُ مِنَ الْجَفَاءِ''

(صحیح ابن حبان محققا رقم الحدیث: ۵۷۰۴، شعب الایمان رقم الحدیث: ۵۷۶۳، موارد الظمان الی زوائد ابن حبان رقم الحدیث: ۲۴۔

ترجمہ: حضرت ابوبکرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بدزبانی بھی ظلم ہے۔

وضاحت: بذاء کا معنی ہے زبان درازی کرنا، گندی گالیاں دینا اور بہتان تراشی کرنا۔ جو شخص ایسی زبان کا مالک ہوگا وہ بے وفا اور نامراد ضرور ہوگا۔

قرآن شفا ہے

28 حَدَّثَ اَبُو الْحَسَنِ، مُحَمَّدُ بْنُ الْمُفْلِسِ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ رَشِيْقٍ، ثنا اَبُوْ عَبْدِ اللهِ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ الْحُسَيْنِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْاَوْدِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُتْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الدَّهَّانُ، عَنْ سُعَادٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَلْقُرْآنُ هُوَ الدَّوَاءُ''

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن دوا ہے۔

دعا کے عبادت ہونے کا بیان ہے

29 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْمُعَدِّلِ، ثنا اَبُوْ سَعِيْدِ بْنُ الْاَعْرَابِيِّ، ثنا بَكْرُ بْنُ فَرْقَدٍ اَبُوْ اُمَيَّةَ التَّيْمِيُّ، ثنا اَبُوْ دَاوُدَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، ح، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَمْرٍو، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُقْرِئُ قَالَا: ثنا اَبُوْ عَبْدِ اللهِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِلْغَارِيَّةَ، ثنا اَبُوْ يَعْقُوْبَ اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ يُوْنُسَ، ثنا اَبُوْ سَعِيْدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ اِدْرِيْسَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، ح وَاَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَنْمَاطِيُّ، ثنا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكِنَانِيُّ، ثنا اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، ثنا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ بْنِ مُصْعَبٍ، عَنْ اَبِي مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، ح وَاَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، ثنا اَبُو الطَّيِّبِ الْعَبَّاسُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، ثنا اَبُوْ قُدَامَةَ هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ، ثنا جَرِيْرٌ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، كُلُّهُمْ عَنْ ذَرٍّ، عَنْ يُسَيْعٍ، فِي حَدِيْثِ اَبِي مُحَمَّدٍ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحَضْرَمِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَلدُّعَاءُ هُوَ

الْعِبَادَةُ"

(سنن ابی داؤد (۱۴۷۹) جامع ترمذی (۳۳۷۲، ۳۲۴۷، ۲۹۶۹) سنن ابن ماجه (۳۸۲۸) مسند ابی داؤد طیالسی (۸۳۸) مصنف ابن ابو شیبه (۲۹۱۶۷) مسند ابی یعلی موصلی (۳۲۸) معجم الصغیر طبرانی (۱۰۴۱) معجم الکبیر طبرانی (۱۹۱) شرح السنه (۱۳۸۴) الادب المفرد (۷۱۴) سنن الکبریٰ (۱۱۴۰۰) مسند احمد (۱۸۳۸۶، ۱۸۳۵۲، ۱۸۳۹۱، ۱۸۴۳۶، ۱۸۴۳۲)

ترجمہ: حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دعا بھی عبادت ہے۔

قرض کے داغ ہونے کا بیان

31 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ الْجَوَارِبِيُّ، ثنا اَبِيْ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ شَبِيْبٍ، حَدَّثَنِي سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَالِكِ بْنِ يَخَامِرَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اَلدَّيْنُ شَيْنُ الدِّيْنِ"

(مرقاة المصابیح شرح مشکاة المصابیح: ج ۴، ۲ ص ۱۷۰۴، ۱۶۹۸، ۷۵۳ رقم الحدیث (۲۴۵۸)

ترجمہ: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرض دین کے لئے داغ (دھبہ) ہے۔

32 اَخْبَرَنَا الْقَاضِي اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الْكَرِيْمِ بْنُ الْمُنْتَصِرِ الْاَشْتِيخَنِيُّ، قَدِمَ عَلَيْنَا مِنْ خُرَاسَانَ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ الْحَسَنِ الْبُخَارِيُّ الزَّاهِدُ، ثنا اَبُوْ حَاتِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْمُعَدِّلُ، ثنا اَبُوْ ذَرٍّ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَالِكٍ التِّرْمِذِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الشَّامِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ، ثنا مُوْسَى بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ، وَذَكَرَ ذٰلِكَ فِيْ حَدِيْثٍ طَوِيْلٍ

اَلتَّدْبِيْرُ نِصْفُ الْعَيْشِ، وَالتَّوَدُّدُ نِصْفُ الْعَقْلِ، وَالْهَمُّ نِصْفُ الْهَرَمِ، وَقِلَّةُ الْعِيَالِ

اَحَدُ الْيَسَارَيْنِ

ترجمہ: عامر بن عبداللہ بن زبیر نے اپنے والد سے روایت کیا کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا اور پھر ایک طویل حدیث میں ذکر کیا (جس میں یہ الفاظ ہیں:)۔
غور و فکر کرنا آدھی زندگی ہے اور دوستی کرنا آدھی عقل ہے اور غم آدھا بڑھاپا ہے اور عیال داری کا کم ہونا' دو آسانیوں میں سے ایک ہے۔

سوال کے نصف علم ہونے کا بیان

33 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْخَوْلَانِيُّ، اَبنا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَابِرٍ، ثنا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ اَحْمَدَ السَّمَرْقَنْدِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُدْرِكٍ الرَّازِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا مُخَيِّسُ بْنُ تَمِيْمٍ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، اَخْبَرَنِي اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اَلِاقْتِصَادُ فِي النَّفَقَةِ نِصْفُ الْعَيْشِ، وَالتَّوَدُّدُ اِلَى النَّاسِ نِصْفُ الْعَقْلِ، وَحَسَنُ السُّؤَالِ نِصْفُ الْعِلْمِ"

(معجم الاوسط (۶۷۴۴) مکارم الاخلاق للخرائطی (۱۴۰) شعب الایمان (۶۱۴۸) معجم ابن عساکر (۹۳۶))

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خرچ کرنے میں میانہ روی اختیار کرنا نصف معیشت ہے اور لوگوں سے محبت کرنا نصف عقل ہے اور اچھا سوال کرنا نصف علم ہے۔

کلام سے پہلے سلام کرنے کا بیان

34 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدٍ الصَّفَّارُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْوَلِيْدِ الْجَشَّاشُ، ثنا غَسَّانُ بْنُ مَالِكٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ زَاذَانَ الْمَدَنِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلسَّلَامُ قَبْلَ الْكَلَامِ

(سنن ترمذی رقم الحدیث: ۲۶۹۹، مسند ابو یعلی موصلی رقم الحدیث: ۲۰۵۹، معجم ابن الاعرابی رقم الحدیث: ۱۰۲۷۔

ترجمہ: محمد بن زاذان مدنی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کلام سے پہلے سلام ہوگا۔

نوٹ: اسی موضوع سے متعلق اسی کتاب میں حدیث نمبر (۲۶۲) موجود ہے۔

دودھ عادت کو بدل دیتا ہے

35 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، اَنَا اَبُوْ سَعِيدِ بْنُ الْاَعْرَابِيِّ، ثنا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ كَيْلَجَةُ، ثنا اَبُوْ مَرْوَانَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَسْلَمَةَ، ثنا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الرَّضَاعُ يُغَيِّرُ الطِّبَاعَ''

(معجم ابن الاعرابی رقم الحدیث: ۲۱۶۰۳۔

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دودھ خصلت (عادت) کو بدل دیتا ہے۔

برکت' بزرگوں کے ساتھ ہے:

36 اَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ اَبُوْ اِبْرَاهِيمَ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ ظُفَرَ الْحُسَيْنِيُّ بِمَكَّةَ حَرَسَهَا اللهُ تَعَالَى اَبنا اَبُوْ اَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَمْدَانَ الْعَدْلُ، اَبنا اَبُوْ عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ الْعَطَّارُ، ثنا عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اَلْبَرَكَةُ مَعَ اَكَابِرِكُمْ''

(صحیح ابن حبان رقم الحدیث: ۵۵۹، معجم الاوسط رقم الحدیث: ۸۹۹۱، شعب الایمان رقم الحدیث: ۱۰۴۹۳، مستدرک للحاکم رقم الحدیث: ۲۱۰

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: برکت' تمہارے بزرگوں کے ساتھ ہے۔

37 اَنَا اَبُوْ الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي الْعَوَّامِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاِسْكَنْدَرَانِيُّ، بِمَكَّةَ، ثنا اَبُوْ جَعْفَرٍ الطَّحَاوِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي دَاوُدَ، ثنا الْخَطَّابُ بْنُ عُثْمَانَ الْفَوْزِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَلْبَرَكَةُ مَعَ اَكَابِرِكُمْ''

(صحیح ابن حبان رقم الحدیث: ۵۵۹، معجم الاوسط رقم الحدیث: ۸۹۹۱، شعب الایمان رقم الحدیث: ۱۰۴۹۳، مستدرک للحاکم رقم الحدیث: ۲۱۰)

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: برکت بزرگوں کے ساتھ ہے۔

38 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْحَسَنِ الْقُبِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ فَهْدٍ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، حَدَّثَنِي اَبُو الْقَاسِمِ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرٍ الْوَرَّاقُ ثنا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسٰى، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُصْعَبِ بْنِ مَنْظُورٍ، اَخْبَرَنِي اَبِي قَالَ: سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ، يَقُوْلُ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَاسْتَوْقَدَ. وَذَكَرَ خُطْبَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطُولِهَا، وَذَكَرَ ذٰلِكَ فِيهَا

مِلَاكُ الْعَمَلِ خَوَاتِمُهُ۔

ترجمہ: عبداللہ بن مصعب بن منظور سے روایت ہے کہ مجھے میرے باپ نے خبر دی کہ حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ کو میں نے کہتے ہوئے سنا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوہ تبوک میں نکلے تو اس نے روشنی کی اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے طویل خطبہ کا ذکر کیا اور اس خطبہ کو اس میں ذکر کیا۔

"کام کا سرمایہ بقا اس کا خاتمہ ہے"

کتاب کی عزت کا بیان

39 اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ الْخَصِيبُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْقَاضِي، اَبنا الْحَسَنُ بْنُ رَشِيقٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ الطَّالَقَانِيُّ، ثنا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ التِّرْمِذِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْكُوفِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، مَوْلٰى اُمِّ هَانِئٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "كَرَمُ الْكِتَابِ خَتْمُهُ" وَهُوَ قَوْلُهُ تَعَالٰى اِنِّي اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتَابٌ كَرِيمٌ

(المقاصد الحسنة (۷۹۷) کشف الخفاء للعجلوني (۱۹۲۳))

ترجمہ: ام ہانی کے غلام ابو صالح حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کتاب کی عزت اس کو پورا پڑھنا ہے۔ اور ارشاد خداوندی ہے کہ "بے شک میری طرف عزت والی کتاب القا

کی گی‘‘۔۔۔۔۔۔۔

علم کی فضیلت اور دین کی اصل کا بیان

40 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنِ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا السَّوَّارُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ’’فَضْلُ الْعِلْمِ اَفْضَلُ مِنَ الْعِبَادَةِ، وَمِلَاكُ الدِّيْنِ الْوَرَعُ‘‘

(معجم الكبير طبرانی(۱۰۹۶۹) شعب الأيمان(۱۵۷۹) جامع بيان العلم وفضله(۱۰۱) ترتيب الامالی الخميسية للشجری(۲۹۸)

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: علم کی فضیلت عبادت سے زیادہ ہے اور دین کا سرمایہ بقا تقویٰ ہے۔

41 اَخْبَرَنَا اَبُوْ الْفَتْحِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَطَّارُ الْبَغْدَادِيُّ قَدِمَ عَلَيْنَا، ثنا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْخُتُلِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ هَاشِمٍ السِّمْسَارُ اَبُوْ بَكْرٍ، ثنا اَبِي قَالَ: حَدَّثَتْنَا سَعِيْدَةُ بِنْتُ حُكَّامَةَ، عَنْ اُمِّهَا، عَنْ اَبِيْهَا، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: ’’خَشْيَةُ اللهِ رَأْسُ كُلِّ حِكْمَةٍ، وَالْوَرَعُ سَيِّدُ الْعَمَلِ‘‘

(حلية الاولياء وطبقات الاصفيا جلد ۲، صفحہ ۳۸۶

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمام حکمت کی اصل اللہ تعالیٰ کا خوف ہے اور عمل کا سردار تقویٰ ہے۔

قرضہ کی ادائیگی میں دیر کرنے کا بیان

42 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ الْكَاتِبُ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا شَيْبَانُ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ الرَّبِيْعِ اَبُوْ حَمْزَةَ الْعَطَّارُ، ثنا الحسن بن ابي الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ’’مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ، وَمَسْاَلَةُ الْغَنِيِّ شَيْنٌ فِي وَجْهِهِ، وَمَسْاَلَةُ الْغَنِيِّ نَارٌ‘‘

(بخاری رقم الحدیث: ۲۴۰۰، مسند احمد مخرجا رقم الحدیث: ۷۵۴۱، مسند البزار رقم الحدیث: ۸۲۴۲۔

ترجمہ:حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مالدار کے لئے قرضہ ادا کرنے میں دیر کرنا ظلم ہے اور مالدار کا سوال کرنا اس کے چہرے میں داغ ہے اور مالدار کا مانگنا آگ ہے۔

43 وَاَنَا ابْنُ السِّمْسَارِ، ثنا اَبُوْ زَيْدٍ، ثنا الْفَرَبْرِيُّ، ثنا الْبُخَارِيُّ، نا مُسَدَّدٌ، نا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى، نا مَعْمَرٌ، عَنْ هَمَّامٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ''

(بخاری رقم الحدیث: ۲۴۰۰، مسند احمد مخرجا رقم الحدیث: ۷۵۴۱، مسند البزار رقم الحدیث: ۸۲۴۲۔

ترجمہ ہمام سے روایت ہے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مالدار کے لئے قرضہ ادا کرنے میں دیر کرنا ظلم ہے۔

مذکورہ عنوان سے متعلق مزید احادیث:

نعمت کا شکر ادا کرنے کا بیان

44 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الْمُعَدِّلُ، ثنا اَبُوْ سَعِيدِ بْنُ الْاَعْرَابِيِّ، ثنا ابْنُ اَبِي الدُّنْيَا، ثنا عُمَرُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ عِيسٰى، عَنْ اَبِي وَكِيعٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الشَّامِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''التَّحَدُّثُ بِالنِّعَمِ شُكْرٌ''

ترجمہ: حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نعمت کو بیان کرنا شکر ہے۔

45 اَنَا اَبُوْ سَعْدٍ الْمَالِيْنِيُّ، نا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ، نا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْبَاغِنْدِيُّ وَالْمَحَامِلِيُّ، قَالَا: نا اَبُوْ يَحْيَى مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ غَالِبٍ الْعَطَّارُ، نا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا اَبُوْ وَكِيعٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيْدِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ، اَنَّهُ خَطَبَ فَذَكَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: ''التَّحَدُّثُ بِنِعَمِ اللّٰهِ شُكْرٌ، وَتَرْكُهَا كُفْرٌ''

ترجمہ: حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے انہوں نے خطبہ دیا اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کیا اور فرمایا: اللہ تعالیٰ کی نعمت کو بیان کرنا اس کا شکر ادا کرنا ہے اور اس کو چھوڑ دینا کفر ہے۔

فراخی کا انتظار صبر کے ساتھ عبادت ہے

46 اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَاجِّ، اَبنا الْفَضْلُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ الْهَاشِمِيُّ الْمَقْدِسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ زِيَادٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ حُمَيْدٍ الْقَاضِي، ثنا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنْتِظَارُ الْفَرَجِ بِالصَّبْرِ عِبَادَةٌ''

(الاداب للبیہقی رقم الحدیث: ۷۵۹، شعب الایمان رقم الحدیث: ۹۵۳۱

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: روایت کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: صبر کے ساتھ کشادگی کا انتظار کرنا عبادت ہے۔

47 اَخْبَرَنَا مَنْصُورُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَنْمَاطِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ رَشِيقٍ، اَبنا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْعَلَوِيُّ، اَبنا اَبُو مُوسَى عِيسَى بْنُ مِهْرَانَ، ثنا حَسَنُ بْنُ حُسَيْنٍ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ حَنْظَلَةَ الْمَكِّيِّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنْتِظَارُ الْفَرَجِ بِالصَّبْرِ عِبَادَةٌ''

(الاداب للبیہقی رقم الحدیث: ۷۵۹، شعب الایمان رقم الحدیث: ۹۵۳۱

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: صبر کے ساتھ کشادگی کا انتظار کرنا عبادت ہے۔

روزہ ڈھال ہے

48 اَخْبَرَنَا اَبُو عَلِيٍّ الْمُحْسِنُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي الْكِرَامِ، اَبنا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّافِقِيُّ، ثنا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ النَّزَّالِ، يُحَدِّثُ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الصَّوْمُ جُنَّةٌ'' هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ

(سنن نسائی رقم الحدیث: ۲۲۲۴، ابن ماجہ رقم الحدیث: ۳۹۷۳، مسند احمد رقم الحدیث: ۹۹۴۹، سنن دارمی رقم الحدیث: ۱۸۱۲

ترجمہ: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: روزہ ڈھال ہے۔ یہ حدیث صحیح ہے اس کی بخاری نے قعنبی سے تخریج کیا ہے۔

49 اَخْبَرَنَا اَبُوْ الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُوْسَى السِّمْسَارُ، اَبنا اَبُوْ زَيْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَرْوَزِيُّ، اَبنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفَرَبْرِيُّ، اَبنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْبُخَارِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الصِّيَامُ جُنَّةٌ'' وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(سنن نسائی رقم الحدیث: ۲۲۲۴، ابن ماجہ رقم الحدیث: ۳۹۷۳، مسند احمد رقم الحدیث: ۹۹۴۹، سنن دارمی رقم الحدیث: ۱۸۱۲)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، روزہ ڈھال ہے۔

مستعار لی ہوئی چیز واپس کرنے کا بیان

50 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَمْرِو بْنِ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ رَاشِدٍ الْحَدَّادُ الْمُقْرِئُ، اَبنا اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ رَشِيْقٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سُهَيْلٍ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا ابْنُ عَيَّاشٍ، ثنا شُرَحْبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ، رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِي خُطْبَتِهِ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ: ''الْعَارِيَةُ مُؤَدَّاةٌ، وَالْمِنْحَةُ مَرْدُودَةٌ، وَالدَّيْنُ مَقْضِيٌّ، وَالزَّعِيمُ غَارِمٌ''

(جامع ترمذی (۲۱۲۰، ۱۲۶۵) سنن ابن ماجہ (۲۳۹۹، ۲۳۹۸) مصنف عبدالرزاق صنعانی (۷۲۷۷، ۱۶۳۰۸، ۷۴۹۶) سنن دار قطنی (۴۰۶۶، ۲۹۶۰) شرح السنہ: ج۸ص۲۲۵۔ معجم الکبیر طبرانی (۷۶۲۱) شرح مشکل الآثار (۴۴۶۰) مسند احمد (۲۲۲۹۴، ۲۲۵۰۷))

ترجمہ: ابن عیاش، شرحبیل بن مسلم کہتے ہیں میں نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے سنا وہ کہتے ہیں میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبہ حجۃ الوداع میں فرماتے ہوئے سنا کہ

مستعار (وقتی طور پر ادھار) لی ہوئی چیز واپس کی جائے اور دودھ پینے کے لئے مستعار لی گئی (اونٹنی یا بکری) واپس کی جائے اور ضامن پر تاوان (جرمانہ) ڈالا جائے گا۔

نرمی حکمت کی اصل ہے

51 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ رَجَاءٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا اَبُوْ اَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَيْسَرَانِيُّ، ثنا اَبُوْ بَكْرٍ الْخَرَائِطِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْاَعْرَابِيِّ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ،

عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ الضَّبِّيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الرِّفْقُ رَأْسُ الْحِكْمَةِ''

(مصنف ابن ابو شیبہ رقم: ۲۵۳۰۸، مکارم الاخلاق للخرائطی رقم: ۲۷۶۔

ترجمہ: حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نرم مزاجی حکمت کی اصل ہے۔

نوٹ: اس کی مزید وضاحت حدیث نمبر ۲۳ میں کردی گئی ہے وہاں سے مطالعہ فرمائیں۔

حکمت انسان کی گم شدہ میراث ہے

52 أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَبُو سَعِيدٍ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ السَّقَطِيُّ وَأَبُو عَبَّادٍ هُوَ ذُو النُّونِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَامِرٍ الصَّائِغُ التُّسْتَرِيُّ قَالَا: ثنا أَبُو أَحْمَدَ الْحَسَنُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْعَسْكَرِيُّ اللُّغَوِيُّ، ثنا سُهَيْلُ بْنُ يَعْقُوبَ الصَّفَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الزِّيَادِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا عَفِيفُ بْنُ سَالِمٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ فَضْلٍ الْمَدَنِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''كَلِمَةُ الْحِكْمَةِ ضَالَّةُ كُلِّ حَكِيمٍ، وَإِذَا وَجَدَهَا فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا''

(حلیہ الاولیاء ج۶ ص ۳۶۷، ۲۶۔

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حکمت کی بات ہر حکیم (یعنی سمجھدار شخص) کی گم شدہ چیز ہے وہ جب بھی اس کو پائے تو وہ اس کا زیادہ حقدار ہے۔

حسن اخلاق نیکی ہے

53 أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ رَجَاءٍ، أبنا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَيْسَرَانِيُّ، ثنا الْخَرَائِطِيُّ، ثنا الرَّمَادِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَهُ، يَقُولُ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِرِّ وَالْإِثْمِ فَقَالَ: ''الْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ'' الْحَدِيثُ

(صحیح مسلم رقم الحدیث: ۲۵۵۳، سنن ترمذی رقم: ۲۳۸۹، مصنف ابن ابو شیبہ رقم: ۳۵۳۳۵، مسند احمد رقم الحدیث: ۱۷۶۳۱۔

ترجمہ: حضرت نواس بن سمعان انصاری کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نیکی اور گناہ کے متعلق سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اچھے اخلاق نیکی ہے۔

54 وَاَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ رَجَاءٍ، اَبنا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَيْسَرَانِيُّ، ثنا الْخَرَائِطِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللهِ التَّرْقُفِيُّ، ثنا اَبُوْ الْمُغِيْرَةِ عَبْدُ الْقُدُّوْسِ بْنُ الْحَجَّاجِ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، اَنا حَبِيْبُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَلْيُمْنُ حُسْنُ الْخُلُقِ''

(مکارم الاخلاق للخرائطی (۴۳، ۶۲)

ترجمہ: ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حسن خلق برکت ہے۔

شراب تمام گناہوں کی جڑ ہے

55 اَخْبَرَنَا الْقَاضِيْ اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الْكَرِيْمِ بْنُ الْمُنْتَصِرِ الْفَقِيْهُ، ثنا اَبُوْ مُحَمَّدٍ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ الْحَسَنِ الْبُخَارِيُّ، ثنا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزْدَادَ، ثنا اَبُوْ الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ نَافِعٍ الصَّائِغُ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُصْعَبِ بْنِ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ: تَلَقَّفْتُ هٰذِهِ الْخُطْبَةَ مِنْ فِيْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَبُوْكَ سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ، وَذَكَرَ ذٰلِكَ فِيْ خُطْبَةٍ طَوِيْلَةٍ

ترجمہ: حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے یہ خطبہ تبوک میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یاد کیا، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا اور اس ایک طویل خطبہ کا ذکر کیا۔

56 اَنا اَبُوْ ذَرٍّ عَبْدُ بْنُ اَحْمَدَ، اِجَازَةً، اَنا اَبُوْ الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ، ثنا يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْاَزْرَقُ، ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، بِاِسْنَادِهِ مِثْلَهُ ''وَفِيْهَا الْخَمْرُ جِمَاعُ الْاِثْمِ''

ترجمہ: زبیر بن بکار نے اپنی سند کے ساتھ اس کی مثل روایت کیا۔ اور اس میں یہ ہے کہ شراب تمام گناہوں کو جمع کرنے والی ہے۔

57 اَخْبَرَنَا اَبُو ذَرٍّ عَبْدُ بْنُ اَحْمَدَ، اِجَازَةً، اَبنا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ، ثنا اَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ وَاَبُو عُمَرَ الْقَاضِي قَالَا: ثنا عَلِيُّ بْنُ اِشْكَابَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي نُعْمٍ، عَنْ اَبِي بِشْرِ بْنِ عُبَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الْخَمْرُ أُمُّ الْخَبَائِثِ''

(معجم الاوسط رقم الحدیث:۳۶۶۷، سنن دار قطنی رقم الحدیث:۴۶۱۳، ۴۶۱۰۔

ترجمہ: ابو بشیر بن عبادہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شراب تمام گناہوں کی اصل ہے۔

شراب کے متعلق مزید احادیث:

۱۔ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اجْتَنِبُوا الْخَمْرَ فَإِنَّهَا مِفْتَاحُ كُلِّ شَرٍّ"

(شعب الایمان (۵۱۹۹)

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما روایت کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم شراب بچو۔ بے شک یہ ہر برائی کی کنجی ہے۔

۲۔ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَاقٌّ وَلَا مُدْمِنُ خَمْرٍ"

(شعب الایمان (۵۲۰۵)

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنت میں داخل نہیں ہوگا، ماں باپ کا نافرمان اور نہ ہی عادی شرابی۔

۳۔ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ اَبِيهِ: اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "مَنْ لَقِيَ اللهَ وَهُوَ مُدْمِنُ خَمْرٍ لَقِيَهُ كَعَابِدِ وَثَنٍ"

(شعب الایمان (۵۲۰۸)

ترجمہ: محمد بن عبید نے ان کو ان کے والد نے یہ کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص نے اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملاقات کی کہ وہ دائمی اور عادی شرابی ہو وہ ایسے ملے گا جیسے بت کی عبادت کرنے والا۔

۴۔ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ: اَنَّ رَجُلًا قَدِمَ مِنْ جَيْشَانَ وَجَيْشَانُ مِنَ الْيَمَنِ فَسَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ شَرَابٍ يَشْرَبُوْنَهُ بِاَرْضِهِمْ مِنَ الذُّرَةِ يُقَالُ لَهُ: الْمِزْرُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اَوَ مُسْكِرٌ هُوَ؟" قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ اِنَّ اللهَ عَهِدَ لِمَنْ يَشْرَبُ الْمُسْكِرَ اَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ طِيْنَةِ الْخَبَالِ قَالُوا: يَا رَسُوْلَ اللهِ وَمَا طِيْنَةُ الْخَبَالِ؟ قَالَ: "عَرَقُ اَهْلِ النَّارِ اَوْ عُصَارَةُ اَهْلِ النَّارِ" رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ، عَنْ قُتَيْبَةَ

(شعب الایمان (۵۱۹۰)

ترجمہ: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ ایک آدمی جیشان سے آیا اور جیشان یمن میں ہے۔ اس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس شراب کے بارے میں پوچھا۔ جس کو وہ اپنی سرزمین پر پیتے تھے جوار یا باجرے وغیرہ سے اسے مزر کہتے تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ کیا وہ نشہ دیتی ہے؟ لوگوں نے کہا کہ ہاں وہ نشہ دیتی ہے۔ سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے عہد کیا ہے اس آدمی سے جو نشہ آور چیز کو استعمال کرے یہ کہ اس کو پلائے گا طینۃ الخبال سے۔ لوگوں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طینۃ الخبال کیا ہے؟ فرمایا: یہ دوزخیوں کا پسینہ ہے یا یوں فرمایا: یہ دوزخیوں کی پیپ ہے۔

۵۔ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: "مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ اَرْبَعِينَ لَيْلَةً، فَاِنْ تَابَ تَابَ اللهُ عَلَيْهِ وَاِنْ شَرِبَهَا الثَّانِيَةَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ اَرْبَعِينَ لَيْلَةً، فَاِنْ تَابَ تَابَ اللهُ عَلَيْهِ، فَاِنْ شَرِبَهَا الثَّالِثَةَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ اَرْبَعِينَ لَيْلَةً، فَاِنْ تَابَ تَابَ اللهُ عَلَيْهِ فَاِنْ شَرِبَهَا الرَّابِعَةَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ اَرْبَعِينَ لَيْلَةً، فَاِنْ تَابَ لَمْ يَتُبِ اللهُ عَلَيْهِ وَكَانَ حَقًّا عَلَى اللهِ اَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ طِيْنَةِ الْخَبَالِ قِيلَ: وَمَا طِيْنَةُ الْخَبَالِ؟ قَالَ: "صَدِيْدُ اَهْلِ النَّارِ"

(شعب الایمان (۵۱۹۱)

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو شخص شراب پیئے گا اس کی چالیس دن کی نماز قبول نہیں ہوگی اگر وہ توبہ کرے گا تو اللہ کریم اس کی توبہ قبول کرے گا۔ پھر اگر وہ دوسری بار شراب پیئے گا پھر اس کی چالیس راتیں نماز قبول نہیں ہوگی اگر اس نے توبہ کی تو اس کی توبہ قبول کرے گا پھر اگر وہ تیسری بار شراب پیئے گا پھر چالیس راتیں اس کی نماز قبول نہیں ہوگی۔ اگر توبہ کرے تو اللہ کریم اس کی توبہ قبول کرلے گا۔ پھر اگر وہ چوتھی بار شراب پیئے گا تو اس کی چالیس راتوں تک نماز قبول نہیں ہوگی۔ اب اگر توبہ کرے گا تو اس کی توبہ قبول نہیں ہوگی۔ اور اللہ

کریم پر حق ہوگا کہ وہ اس کو طینۃ الخبال پلائے گا پوچھا گیا کہ طینۃ الخبال کیا ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ جہنمیوں کی پیپ ہے۔

۶۔ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيْهِ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " لَعَنَ الْخَمْرَ وَعَاصِرَهَا وَمُعْتَصِرَهَا وَبَائِعَهَا وَمُبْتَاعَهَا وَحَامِلَهَا وَالْمَحْمُوْلَةَ اِلَيْهِ وَسَاقِيَهَا وَشَارِبَهَا وَآكِلَ ثَمَنِهَا "

(شعب الایمان (۵۱۹۴))

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے اپنے والد سے روایت کی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب پر لعنت فرمائی اور اس کے نچوڑنے والے پر، اس پر جس کے لیے نچوڑی گئی اور اس کے بیچنے والے پر اور جس کے لئے بیچی ہے اور اس کے اٹھانے والے پر اور اس پر جس کے لئے اٹھا کر لائی گئی اور اس کو پلانے والے اور پینے والے پر اور کی قیمت کھانے والے پر۔

۷۔ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو الْبَجَلِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " يَبِيتُ قَوْمٌ مِنْ هَذِهِ الْاُمَّةِ عَلَى طُعْمٍ وَشُرْبٍ وَلَهْوٍ وَلَعِبٍ فَيُصْبِحُونَ وَقَدْ مُسِخُوا قِرَدَةً وَخَنَازِيرَ، وَلَيُصِيبَنَّهُمْ خَسْفٌ، وَقَذْفٌ، [ص:421] حَتّٰى يُصْبِحَ النَّاسُ، فَيَقُوْلُوْنَ: قَدْ خُسِفَ اللَّيْلَةَ بِبَنِي فُلَانٍ، وَخُسِفَ اللَّيْلَةَ بِدَارِ فُلَانٍ خَوَاصَّ، وَلَيُرْسِلَنَّ عَلَيْهِمْ حَاصِبًا مِنَ السَّمَاءِ كَمَا اُرْسِلَتْ عَلَى قَوْمِ لُوطٍ عَلَى قَبَائِلَ فِيهَا وَعَلَى دُورٍ وَلَيُرْسِلَنَّ عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ الَّتِي اَهْلَكَتْ عَادًا عَلَى قَبَائِلَ فِيهَا، وَعَلَى دُورٍ بِشُرْبِهِمُ الْخَمْرَ، وَلُبْسِهِمُ الْحَرِيرَ، وَاتِّخَاذِهِمُ الْقَيْنَاتِ، وَاَكْلِهِمُ الرِّبَا، وَقَطِيعَتِهِمُ الرَّحِمَ " وَخَصْلَةٍ نَسِيَهَا جَعْفَرٌ

(شعب الایمان (۵۲۲۶))

ترجمہ: عاصم بن عمرو بجلی نے ان کو حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسی امت کی ایک ایسی جماعت ہوگی جو کھانے، شراب پینے اور لہو لعب اور کھیل کود میں رات بسر کریں گے جب صبح کریں گے تو شکلیں مسخ ہو چکی ہوں گی ان کی شکلیں بندروں اور سور کی بن چکی ہوں گے اور البتہ ان کو پہنچے گا خسف یعنی زمین میں دھنسایا جانا اور پتھر برسنا یہاں تک کہ لوگ جو صبح کریں گے وہ کہیں گے کہ آج رات فلاں قبیلے والے زمین میں دھنسا دیئے گئے ہیں اور فلاں کا گھر زمین میں دھنس گیا ہے۔ خاص طور پر ان پر آسمان سے تیز و تند ہوا چلائی جائے گی، جیسے قوم لوط پر چلائی گئی تھی ان کے بعض قبائل پر اور البتہ ان پر ضرور بھیجی جائے گی۔ اور البتہ ضرور ان پر خیر سے خالی ہوا چلائی

جائے جیسی قوم عاد پر چلی تھی جس نے قوم عاد کو ہلاک کیا تھا۔ ان کے کئی قبائل پر اور ان کے کئی گھروں پر ان کی شراب نوشی کی وجہ سے اور ان کے ریشمی لباس پہننے کی وجہ سے اور ان کے ڈانس اور گانے بجانے والیاں رکھنے کی وجہ سے اور ان کی سودخوری کی وجہ سے اور ان کی قطع رحمی کی وجہ سے۔ ایک خصلت اور بھی ذکر کی جو جعفر بھول گئے ہیں۔

بخار موت کا پیش خیمہ ہے

58 اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْقُوبَ يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ بْنِ خُرَّزَاذَ النَّجِيرَمِيُّ، اَبنا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ الْمُهَلَّبِيُّ، اَبنا اَبُوْ جَعْفَرٍ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ قُتَيْبَةَ، اَبنا اَبِي قَالَ: حَدَّثَنِيهِ ابْنُ الْخَطَّابِ، قَالَ: ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اَلْحُمَّى رَائِدُ الْمَوْتِ، وَهِيَ سِجْنُ اللهِ فِي الْاَرْضِ يَحْبِسُ بِهَا عَبْدَهُ اِذَا شَاءَ، وَيُرْسِلُهُ اِذَا شَاءَ''

(الطب النبوی لابی نعیم اصفہانی رقم الحدیث: ۹۴۰۴، ۵۸۱۔

ترجمہ: یونس نے حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بخار موت کا پیش خیمہ (جاسوس) ہے اور زمین میں اللہ کی قید ہے' جس میں وہ اپنے بندے کو جب چاہتا ہے قید فرماتا اور جب چاہتا ہے اسے چھوڑ دیتا ہے۔

59 وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْكِنْدِيُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ فِرَاسٍ بِمَكَّةَ، ثنا اَبُوْ عَلِيٍّ اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْوَرَّاقُ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ، ثنا اَبُوْ عَاصِمٍ الْعَبَّادَانِيُّ، عَنِ الْمُحَبَّرِ بْنِ هَارُونَ، عَنْ اَبِي يَزِيدَ الْمَدِينِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُرَقَّعِ، قَالَ: افْتَتَحَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ وَهُوَ فِي اَلْفٍ وَثَمَانِمِائَةٍ فَقَسَمَ عَلَى ثَمَانِيَةَ عَشَرَ سَهْمًا، لِكُلِّ مِائَةٍ سَهْمٌ قَالَ: وَهِيَ مَخْضَرَةٌ مِنَ الْفَوَاكِهِ فَاَكَلُوا فَمَعَكَتْهُمُ الْحُمَّى فَشَكَوْهَا اِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: ''يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ الْحُمَّى رَائِدُ الْمَوْتِ وَسِجْنُ اللهِ فِي الْاَرْضِ'' مُخْتَصَرٌ

(الطب النبوی لابی نعیم اصفہانی رقم الحدیث: ۹۴۰۴، ۵۸۱۔

ترجمہ: عبدالرحمان بن مرقع سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کو فتح فرمایا آپ کے ساتھ ایک ہزار آٹھ سو افراد تھے۔ تو آپ نے (خیبر کی زمین کے) اٹھارہ حصے کیے' ہر ایک حصہ ایک سو افراد کے لئے تھا' اور وہ پھلوں سے سرسبز خطہ تھا پس انہوں نے (پھلوں کو خوب) کھایا تو ان کو بخار ہو گیا تو انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس

کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! بے شک بخار موت کا پیش خیمہ ہے اور یہ زمین میں اللہ کی قید ہے۔

وضاحت: خیبر کی زرخیز زمین میں پھلوں کی کثرت تھی تو فتح کے بعد صحابہ کرام علیہم الرضوان نے جب انہیں خوب کھایا تو ان کو بخار ہو گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بخار موت کا سبب بھی بن سکتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے بخار کو زمین میں اپنے بندوں کے لئے قید بنایا ہے جب مؤمن بندہ بخار میں گرفتار ہوتا ہے تو اس کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔

60 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، اَبنا اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْاَعْرَابِيُّ، ثنا بَكْرٌ هُوَ ابْنُ سَهْلٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَ: ثنا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اَلْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَاَبْرِدُوْهَا بِالْمَاءِ" هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ، اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ

(بخاری رقم الحدیث: ۳۲۶۱، ۵۷۲۵، ۳۲۶۴۔مسلم رقم الحدیث: ۲۲۱۰، ۲۲۰۹،سنن ترمذی رقم: ۲۰۷۴، ابن ماجہ رقم: ۳۴۷۱،مسند احمد رقم: ۴۷۱۹، ۲۶۴۹۔سنن دارمی رقم: ۲۸۱۱۔

ترجمہ: ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بخار جہنم کی تپش میں سے ہے پس اسے پانی کے ساتھ ٹھنڈا کرو۔ یہ حدیث صحیح ہے بخاری نے اسے مالک بن اسماعیل سے تخریج کیا ہے۔

61 اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُوْسَى السِّمْسَارُ بِدِمَشْقَ، اَبنا اَبُوْ زَيْدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الْفَرَبْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْبُخَارِيُّ، ثنا مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "اَلْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَاَبْرِدُوْهَا بِالْمَاءِ"

(بخاری رقم الحدیث: ۳۲۶۱، ۵۷۲۵، ۳۲۶۴۔مسلم رقم الحدیث: ۲۲۱۰، ۲۲۰۹،سنن ترمذی رقم: ۲۰۷۴، ابن ماجہ رقم: ۳۴۷۱،مسند احمد رقم: ۴۷۱۹، ۲۶۴۹۔سنن دارمی رقم: ۲۸۱۱۔

ترجمہ: ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بخار جہنم کی تپش میں سے ہے پس اسے پانی کے ساتھ ٹھنڈا کرو۔

62 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ شَاذَانَ، ثنا صَالِحُ بْنُ اَحْمَدَ الْهَرَوِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ رَاشِدٍ الْهِلَالِيُّ، ثنا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدٍ

الرَّحْمٰنِ الرُّوَاسِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَلْحُمّٰى حَظُّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مِنَ النَّارِ، وَحُمَّى لَيْلَةٍ يُكَفِّرُ خَطَايَا سَنَةٍ مَجْرَمَةٍ''

(شعب الایمان رقم الحدیث: ۹۳۸۵۔

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بخار آگ سے ہر مؤمن کا حصہ ہے اور رات بھر کا بخار 6 سال بھر کی خطاؤں اور گناہوں کا کفارہ ہے۔

وضاحت: بخار جہنم کی گرمی میں سے ایک گرمی ہے جو ہر مؤمن کو چڑھتا ہے، جس شخص کو ایک رات بخار ہو جائے تو وہ بخار اس کے سال بھر کی خطاؤں کو مٹا دیتا ہے۔

قناعت لازوال خزانہ ہے

63 اَخْبَرَنَا اَبُو عَمْرٍو رِفَاعَةُ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبِي رِفَاعَةَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّدُوسِيُّ، إِمْلَاءً مِنْ حِفْظِهِ، ثنا ابْنُ مَنِيعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْمُخَرِّمِيُّ، ثنا خَلَّادٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَلْقَنَاعَةُ مَالٌ لَا يَنْفَدُ''

(معجم الاوسط رقم الحدیث: ۶۹۲۲، ترغیب فی الفضائل الاعمال لابن شاہین رقم الحدیث: ۳۰۶۔

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قناعت وہ مال ہے جو ختم نہیں ہوتا۔

اَلْاَمَانَةُ تَجُرُّ الرِّزْقَ، وَالْخِيَانَةُ تَجُرُّ الْفَقْرَ

امانت داری رزق کا سبب بنتی ہے اور خیانت تنگدستی کا سبب بنتی ہے۔

64 اَخْبَرَنَا الْقَاضِي اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْمُنْتَصِرِ الْاَشْتِيخَنِيُّ، قَدِمَ عَلَيْنَا مِنْ خُرَاسَانَ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْبُخَارِيُّ الزَّاهِدُ، ثنا اَبُو حَاتِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ، ثنا اَبُو ذَرٍّ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنُ مَالِكٍ التِّرْمِذِيُّ بِإِسْنَادِهِ الْمُقَدَّمِ ذِكْرُهُ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ ذٰلِكَ فِي خُطْبَتِهِ الْمُقَدَّمِ ذِكْرُهَا

ترجمہ: قاضی ابو محمد عبدالکریم بن منتصر اشتیخنی نے ہمیں خبر دی جب وہ خراسان سے ہمارے پاس آئے، اسماعیل بن حسن بخاری زاہد نے ہمیں حدیث بیان کی، ابو حاتم محمد بن عمر نے اور ابوذر احمد بن عبداللہ بن مالک ترمذی نے اپنی سند کے

ساتھ پہلے اس حدیث کو ذکر کیا: بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا اپنے خطبہ میں ذکر فرمایا جو روایت ہم نے پہلے نقل کی ہے۔

صبح کے وقت سونا رزق سے محرومی کا سبب ہے

65 اَخْبَرَنَا تُرَابُ بْنُ عُمَرَ، اَبنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُفَسِّرِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سَعِيْدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عُمَرَ الْبَزَّازُ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ اَبِي فَرْوَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''الصُّبْحَةُ تَمْنَعُ الرِّزْقَ''

(مسند احمد (٥٣٠) الآداب للبیہقی (٦٧٥) شعب الایمان (٤٤٠٢))

ترجمہ: حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت منقول ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: صبح کے وقت سونا رزق کو روک دیتا ہے۔

زنا تنگدستی کا باعث بنتا ہے

66 اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْجِيزِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ اَخِي ابْنِ وَهْبٍ، ثنا عَمِّي، ثنا الْمَاضِي بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ لَيْثٍ يَعْنِي ابْنَ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "الزِّنَى يُوْرِثُ الْفَقْرَ

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: زنا فقر (تنگدستی) کو لاتا ہے۔

67 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ، اَبنا اَبُو الْحُسَيْنِ اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ النَّاقِدُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَاطِبِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ سُمَيْرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، عَنْ اَبِي عِيَاضٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''زِنَى الْعُيُوْنِ النَّظَرُ، وَزِنَى اللِّسَانِ النُّطْقُ، وَزِنَى الْيَدِ الْبَطْشُ، وَزِنَى الرِّجْلَيْنِ الْمَشْيُ، وَاِنَّمَا يُصَدِّقُ ذَلِكَ اَوْ يُكَذِّبُهُ الْفَرْجُ''

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آنکھوں کا زنا دیکھنا ہے اور زبان کا زنا بولنا ہے اور ہاتھ کا زنا پکڑنا ہے اور قدموں کا زنا چلنا ہے تو شرم گاہ اس کی تصدیق کرتی ہے یا اس کی تکذیب

کرتی ہے۔

عمامے عربوں کا تاج ہیں

68 اَخْبَرَنَا اَبُو الْفَتْحِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَطَّارُ الْبَغْدَادِيُّ قَدِمَ عَلَيْنَا، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَخْلَدِيُّ، بِبَغْدَادَ، ثنا عُمَرُ بْنُ حَسَنٍ الشَّيْبَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفِ بْنِ عَبْدِ السَّلَامِ، ثنا مُوسَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الْعَمَائِمُ تِيجَانُ الْعَرَبِ، وَالِاحْتِبَاءُ حِيطَانُهَا، وَجُلُوسُ الْمُؤْمِنِ فِي الْمَسْجِدِ رِبَاطُهُ''

(شعب الایمان (۵۸۵۲)

ترجمہ: حضرت موسیٰ بن جعفر اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے وہ اپنے والد سے اور وہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عمامے عربوں کے تاج ہیں۔ پنڈلیوں کو کپڑے سے باندھنا ان کی دیوار ہے اور مومن کا مسجد میں بیٹھنا اس کی حفاظت کی جگہ ہے یعنی قلعہ ہے۔

شرم وحیا بھلائی ہے

69 اَخْبَرَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ فِرَاسٍ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْكِنْدِيُّ، ثنا اَبُو سَعِيدٍ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زَكَرِيَّا، ثنا خِرَاشٌ، ثنا مَوْلَايَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَلْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ''

(مسلم (۶۰) سنن ابی داؤد (۴۷۹۶) ابو داؤد طیالسی (۸۹۴) مصنف ابن ابی شیبہ (۲۵۳۴۳) مسند احمد (۱۹۹۷۶)

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حیاء تمام کی تمام بھلائی ہے۔

70 وَاَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ رَبَاحٍ، ح وَاَخْبَرَنَا الْخَصِيبُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، ثنا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ شُعَيْبٍ، اَبنا اَبِي، ثنا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنا خَالِدُ بْنُ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي السَّوَّارِ الْعَدَوِيِّ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَلْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ''

وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ حَبِيبٍ الْحَارِثِيِّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ إِسْحَاقَ وَهُوَ ابْنُ سُوَيْدٍ أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ حَدَّثَ أَنَّ عِمْرَانَ. قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَهُ

(مسلم (٦٠) سنن ابی داؤد (٤٧٩٦) ابو داؤد طیالسی (٨٩٤) مصنف ابن ابی شیبہ (٢٥٣٤٣) مسند احمد (١٩٩٧٦))

ترجمہ: حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حیاء ساری کی ساری بھلائی ہے۔

اس کو مسلم نے یحییٰ بن حبیب حارثی سے حماد بن زید نے ہمیں بیان کیا اسحاق سے جو سوید کا بیٹا ہے۔ بے شک ابو قتادۃ نے بیان کیا کہ بے شک حضرت عمران رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اور اس کو ذکر کیا۔

71 أَخْبَرَ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ نَظِيفِ الْفَرَّاءُ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّافِقِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَضِرِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَزَّازُ، ثنا أَبُو سُفْيَانَ عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُطَرِّفٍ الرُّؤَاسِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي السَّوَّارِ الْعَدَوِيِّ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''الْحَيَاءُ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ'' وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُثَنَّى، وَمُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ. وَاللَّفْظُ لِابْنِ مُثَنَّى قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا السَّوَّارِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَهُ

(بخاری (٦١١٧) مسلم (٦٠) ابو داؤد طیالسی (٨٩٣) مسند احمد (١٩٨٣٠))

ترجمہ: ابو سوار عدوی نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حیاء صرف بھلائی کو ہی لاتی ہے۔

مسجد مسلمان کا گھر ہے

72 أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ يَحْيَى بْنُ عَلِيٍّ الصَّوَّافُ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَيَّاشُ، ثنا إِسْحَاقُ هُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يُونُسَ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ ثَعْلَبٍ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُطْعِمِ بْنِ الْمِقْدَامِ وَغَيْرِهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ، قَالَ: كَتَبَ أَبُو الدَّرْدَاءِ إِلَى سَلْمَانَ: أَمَّا بَعْدُ يَا أَخِي فَاغْتَنِمْ صِحَّتَكَ قَبْلَ سَقَمِكَ، وَفَرَاغَكَ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ بِكَ مِنَ

الْبَلَاءِ مَا لَا يَسْتَطِيعُ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ رَدَّهُ، وَيَا أَخِي اغْتَنِمْ دَعْوَةَ الْمُؤْمِنِ الْمُبْتَلَى. وَيَا أَخِي وَلْيَكُنِ الْمَسْجِدُ بَيْتَكَ. فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ''الْمَسْجِدُ بَيْتُ كُلِّ تَقِيٍّ''

(مسند البزار (۲۵۴۶) معجم الکبیر (۶۱۴۳) شعب الایمان (۲۶۸۹))

ترجمہ: محمد بن واسع سے مروی ہے کہ حضرت ابو درداء نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کی طرف پیغام لکھا کر بھیجا (یوں فرمایا) اے میرے بھائی تو بیماری سے پہلے اپنی صحت کو غنیمت جان اور تو فراغت کے لمحات کو اس سے پہلے غنیمت جان کہ تجھ پر کوئی مصیبت آئے اور لوگوں میں سے کوئی بھی اس کو دور کرنے کی طاقت نہ رکھے۔ اے میرے بھائی تو کسی آزمائش میں مبتلا ہونے سے پہلے مومن کی دعوت کو غنیمت جان، اور اے میرے بھائی، مسجد تیرا گھر ہونا چاہیے کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مسجد ہر متقی پرہیزگار کا گھر ہے۔

73 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْمُقْرِئُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ الْبَزَّارُ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ، ثنا صَالِحُ بْنُ بَشِيرٍ الْمُرِّيُّ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، قَالَ: كَتَبَ سَلْمَانُ إِلَى أَبِي الدَّرْدَاءِ: يَا أَخِي عَلَيْكَ بِالْمَسْجِدِ فَالْزَمْهُ، فَإِنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ''الْمَسْجِدُ بَيْتُ كُلِّ تَقِيٍّ''

ترجمہ: ابو عثمان سے روایت ہے کہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کی طرف لکھا: اے میرے بھائی تم مسجد کو لازم پکڑو کیونکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: مسجد ہر متقی پرہیزگار کا گھر ہے۔

مختلف چیزوں کے لیے مختلف آفات کا بیان

74 أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقُهُسْتَانِيُّ، أبنا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ حَسَّانَ الدِّمِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ سُلَيْمَانَ أَبُو جَعْفَرٍ مُطَيَّنٌ ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الزَّيَّاتُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَبُو رَجَاءٍ الْحَبَطِيُّ، مِنْ أَهْلِ تُسْتَرَ، ثنا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَذَكَرَ ذَلِكَ فِي حَدِيثِ الْوَصِيَّةِ

آفَةُ الْحَدِيثِ الْكَذِبُ، وَآفَةُ الْعِلْمِ النِّسْيَانُ، وَآفَةُ الْحِلْمِ السَّفَهُ، وَآفَةُ الْعِبَادَةِ الْفَتْرَةُ، وَآفَةُ الظُّرْفِ الصَّلَفُ، وَآفَةُ الشَّجَاعَةِ الْبَغْيُ، وَآفَةُ السَّمَاحَةِ الْمَنُّ، وَآفَةُ الْجَمَالِ الْخُيَلَاءُ، وَآفَةُ الْحَسَبِ الْفَخْرُ

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا اور پھر حدیث وصیت کا ذکر فرمایا بات چیت کی آفت کذب بیانی ہے اور علم کی آفت بھولنا ہے اور بردباری کی آفت گالی دینا ہے اور عبادت کی آفت سستی ہے اور ذہانت کی آفت بے جا تعریف ہے اور شجاعت کی آفت بغاوت ہے اور سخاوت کی آفت احسان جتلانا ہے اور حسن و جمال کی آفت تکبر ہے اور حسب یعنی خاندانی عزت کی آفت فخر کرنا ہے۔

75 وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ خَلَفٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ شَاهِينَ، ثنا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ نَصْرٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ وَهْبٍ الْعَلَّافُ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَزِيدَ، أبنا عَمْرُو بْنُ حَمَّادٍ النَّصِيبِيُّ أَبُو إِسْمَاعِيلَ، عَنِ السَّرِيِّ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: دَعَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ وَصِيَّتَهُ لِعَلِيٍّ وَزَادَ فِيهَا: ''وَآفَةُ الظُّرْفِ الصَّلَفُ، وَآفَةُ الْجُودِ السَّرَفُ، وَآفَةُ الدِّينِ الْهَوَى''

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلایا اور علی کو وصیت فرمائی اور اس میں یہ اضافہ فرمایا: ذہانت کی آفت بے جا تعریف ہے سخاوت کی آفت فضول خرچی ہے اور دین کی آفت خواہش کی پیروی کرنا ہے۔

اپنے غیر سے نصیحت حاصل کرنا

76 أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الطَّرَابُلُسِيُّ، ثنا الْمَيَانَجِيُّ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ ذَرِيحٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ إِدْرِيسَ بْنِ يَزِيدَ الْأَوْدِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُنَا فَيَقُولُ: ''السَّعِيدُ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ، وَالشَّقِيُّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ''

(معجم الاوسط (۷۸۷۱) معجم الکبیر (۳۰۳۶) ابانۃ الکبری لابن بطہ (۱۴۲۰))

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا

کرتے تھے کہ سعادت مند شخص وہ ہے جو اپنے غیر سے نصیحت کیا جائے اور شقی وہ ہے جو اپنی ماں کے شکم میں شقی ہو۔

ندامت گناہ کا کفارہ ہے

77 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَمْرٍو الْمُقْرِئُ، اَبنا الْحَسَنُ بْنُ رَشِيْقٍ، ثنا السُّرْمَرِيُّ اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ الْاَعْسَمُ، ثنا مُوْسَى بْنُ سَعِيْدٍ الطَّرَسُوْسِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ النُّكْرِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِيْ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي الْجَوْزَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''كَفَّارَةُ الذَّنْبِ النَّدَامَةُ''

(مسند احمد (۲۶۲۳) معجم الکبیر (۱۲۷۹۵) شعب الایمان (۶۶۳۹))

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: گناہوں کا کفارہ ندامت (یعنی شرمندہ ہونا) ہے۔

جمعہ مساکین کا حج ہے

78 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْبَزَّازُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ ثنا مُشْرِفُ بْنُ سَعِيْدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عِيْسَى بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْهَاشِمِيُّ، عَنْ مُقَاتِلٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَلْجُمُعَةُ حَجُّ الْمَسَاكِيْنِ''

(معجم ابن الاعرابی (۲۳۱۵) اخبار مکہ للفاکہی (۷۹۶))

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جمعہ مساکین کا حج ہے۔

79 وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ التُّجِيْبِيُّ، اَبنا ابْنُ الْاَعْرَابِيِّ، ثنا الْحَسَنُ هُوَ ابْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، ثنا اَبُوْ يُوْسُفَ، عَنْ عِيْسَى بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ مُقَاتِلٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَلْجُمُعَةُ حَجُّ الْفُقَرَاءِ''

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جمعہ فقراء (غرباء) کا حج ہے۔

حج ہر ضعیف کے لیے جہاد ہے

80 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ التُّجِيبِيُّ، أَبنا ابْنُ جَامِعٍ، أَبنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الْحَجُّ جِهَادُ كُلِّ ضَعِيفٍ''

ترجمہ: حضرت ام سلمۃ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حج ہر ضعیف کا جہاد ہے۔

(ابی داؤد طیالسی (۱۷۰۴) سنن ابن ماجہ (۲۹۰۲)

81 أَخْبَرَنَا الْقَاضِي أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْمُنْتَصِرِ الْفَقِيهُ، ثنا أَبُو مُحَمَّدٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْبُخَارِيُّ، ثنا أَبُو حَاتِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ، ثنا أَبُو ذَرٍّ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ، ثنا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ، وَذَكَرَ ذَلِكَ فِي حَدِيثٍ طَوِيلٍ

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا اور اس کلام کو ایک طویل حدیث میں ذکر کیا۔

رزق حلال کی تلاش کرنا جہاد ہے

82 أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْفَارِسِيُّ، قَالَا: أَبنا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّلَمِيُّ، أَبنا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ شَيْظَمٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَامِدٍ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ حَمْدَانَ الْوَرَّاقُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ مُوسَى الْمَرْوَزِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''طَلَبُ الْحَلَالِ جِهَادٌ''

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (رزق) حلال کی تلاش کرنا جہاد ہے۔

مسافر کی موت شہادت ہے

83 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ، اَبنا اَبُوْ سَعِيدِ بْنُ الْاَعْرَابِيِّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ هُوَ ابْنُ اَيُّوبَ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ بَكْرٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِي رَوَّادَ، ثنا عِكْرِمَةُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَوْتُ الْغَرِيْبِ شَهَادَةٌ''

(مسند ابو یعلی (۲۳۸۱) معجم الکبیر للطبرانی (۱۱۶۲۸) شعب الایمان (۹۴۲۶))

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: غریب الوطنی کی موت شہادت ہے۔

کون سی چیز کا روکنا حلال نہیں ہے

84 حَدَّثَ شَيْخِنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَمْرٍو الْمُقْرِئُ، ثنا اَبُو الطَّيِّبِ الْعَبَّاسُ بْنُ اَحْمَدَ الشَّافِعِيُّ، ثنا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ الْمُؤَذِّنِ، ثنا اَبُوْ نُفَيْلٍ عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ صَدَقَةَ، اِمَامُ اَنْطَاكِيَةَ، ثنا عُمَرُ بْنُ شَاكِرٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اَيُّ شَيْءٍ لَا يَحِلُّ مَنْعُهُ؟، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: الْمِلْحُ، وَقَالَ آخَرُ: النَّارُ، فَلَمَّا اَعْيَاهُمْ قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ، قَالَ: ''ذٰلِكَ الْعِلْمُ لَا يَحِلُّ مَنْعُهُ''

(شرح السنة جلد ۱۱ صفحہ ۷۴

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ کون سی چیز ہے، جس سے منع کرنا (یعنی کوئی مانگے تو نہ دینا) حلال نہیں؟ تو بعض نے کہا کہ وہ نمک ہے اور کچھ نے کہا وہ آگ ہے جب سب جواب دینے سے عاجز آ گئے تو انہوں نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم بہتر جانتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ علم ہے، جس کا منع کرنا حلال نہیں ہے۔

گواہی دینے والا ہر چیز کو دیکھنے والا ہے

85 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي غَسَّانَ الْفَارِسِيُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْحَافِظُ، ثنا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، اَبنا ابْنُ

لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ وَعُقَيْلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ جَمِيعًا عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''الشَّاهِدُ يَرَى مَا لَا يَرَى الْغَائِبُ''

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شاہد یعنی گواہی دینے والا دیکھتا ہے اس چیز کو جس کو غائب شخص نہیں دیکھتا۔

نیکی کی دعوت دینے والا نیکی کرنے والے کی طرح ہے

86 أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ الْقَاسِمِ النَّهْرَدَيْرِيُّ، بِهَا، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُوَيْدٍ الذَّارِعُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهِ''

(جامع ترمذی (۲۶۷۰) سنن ابی داؤد (۵۱۲۹) مسند احمد (۲۳۰۲۷)

ترجمہ: حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نیکی کی طرف رہنمائی کرنے والا نیکی کرنے والے کی طرح ہے۔

پلانے والا آخر میں پیئے

87 أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ هِبَةُ اللهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بُنْدَارٍ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ فِيلٍ، ثنا أَبِي، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنِي السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى، عَنْ ثَابِتٍ وَكَانَ، جَلِيسًا لِلْحَسَنِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''سَاقِي الْقَوْمِ آخِرُهُمْ شُرْبًا''

(مسلم (۶۸۱) سنن ابی داؤد (۳۷۲۵) جامع ترمذی (۱۸۹۴)

ترجمہ: حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قوم کو پلانے والا خود ان کے آخر میں پیتا ہے۔

ہر نیکی صدقہ ہے

88 أَخْبَرَ أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيبِيُّ، أَبنا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْمُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ الْحَسَنِ

الْهِلَالِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''كُلُّ مَعْرُوْفٍ صَدَقَةٌ''

(بخاری (۶۰۲۱) مسلم (۱۰۰۵) سنن ابی داؤد (۴۲۷۵) جامع ترمذی (۱۹۷۰))

ترجمہ: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر نیکی صدقہ ہے۔

89 اَنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا اَبُوْ نُعَيْمٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ مُوْسَى عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ النَّخَعِيُّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''كُلُّ مَعْرُوْفٍ صَدَقَةٌ''

ترجمہ: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر نیکی صدقہ ہے۔

90 وَاَخْبَرَنَاهُ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو الْقَاسِمِ الْعَدْلُ، اَنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ النَّسَائِيُّ، اَنا قُتَيْبَةُ، اَنا الْمُنْكَدِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَابِرٍ، مِثْلَهُ

ترجمہ: منکدر بن محمد بن منکدر اپنے والد سے اور انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت کی ہے۔

91 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ، ثنا يُوْسُفُ بْنُ اَسْبَاطٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مُدَارَاةُ النَّاسِ صَدَقَةٌ''

(مکارم الاخلاق للطبرانی (۱۴۱))

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگوں کے ساتھ ملنساری بھی صدقہ ہے۔

92 وَاَنا هِبَةُ اللهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْخَوْلَانِيُّ، ثنا ابْنُ بُنْدَارٍ، ثنا اَبُوْ عَرُوْبَةَ، ثنا الْمُسَيَّبُ، ثنا يُوْسُفُ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، بِاِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

93 اَخْبَرَنَا اَبُو الْقَاسِمِ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَنْبَارِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ رَشِيْقٍ، ثنا

اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى بْنِ مَاسِرْجِسَ، اَبنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، اَنا مَعْمَرٌ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "اَلْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ، وَكُلُّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا اِلَى الصَّلَاةِ صَدَقَةٌ" رَوَاهُ مُسْلِمٌ. ثنا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، ثنا مَعْمَرٌ بِاِسْنَادِهِ مِثْلَهُ مُخْتَصَرٌ

(بخاری باب طیب الکلام) مسند احمد (٨١٨٣) سنن الکبریٰ (٥٨٧٥)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر اچھی بات صدقہ ہے اور ہر وہ قدم جو نماز کی طرف اٹھتا ہے وہ بھی صدقہ ہے۔

انسان اپنی عزت بچانے کے لیے جو خرچ کرے وہ بھی صدقہ ہے

94 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ النَّحَّاسُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ السُّكَّرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْمُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلَالِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَا اَنْفَقَ الرَّجُلُ عَلَى اَهْلِهِ وَنَفْسِهِ كُتِبَ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ، وَمَا وَقَى بِهِ الرَّجُلُ عِرْضَهُ كُتِبَ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ" فَقُلْتُ لِمُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ: وَمَا مَعْنَى مَا وَقَى بِهِ الرَّجُلُ عِرْضَهُ؟، قَالَ: اَنْ يُعْطِيَ الشَّاعِرَ اَوْ ذَا اللِّسَانِ الْمُتَّقَى

(الآداب للبیہقی (١٢٨)

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ ؓ: بندہ جو کچھ اپنے گھر والوں پر اور اپنی ذات پر خرچ کرتا ہے وہ صدقہ شمار ہوتا ہے اور جو کچھ اپنی عزت بچانے کے لئے خرچ کرتا ہے وہ بھی اس کے لئے صدقہ شمار ہوتا ہے۔ عبدالحمید ہلالی کہتے ہیں کہ میں نے ابن منکدر سے پوچھا کہ اس بات کا "جو کچھ بندہ اپنی عزت بچانے کے لئے خرچ کرتا ہے"۔ کیا مطلب ہے؟ فرمایا اس سے مراد وہ مال ہے جو ایک نیک شخص اپنی عزت بچانے کے لئے کسی شاعر یا چرب زبان کو دیتا ہے۔

95 وَاَخْبَرَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْخَوْلَانِيُّ، اَنا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ بُنْدَارٍ الْقَاضِي، اَبنا اَبُوْ عَرُوبَةَ، ثنا عَبْدَةُ الصَّفَّارُ، اَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا مِسْوَرُ بْنُ الصَّلْتِ الْمَدَنِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَا وَقَى بِهِ الْمَرْءُ عِرْضَهُ كُتِبَ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ"

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو کچھ بندہ اپنی عزت بچانے کے لئے خرچ کرتا ہے وہ اس کے لئے صدقہ شمار ہوتا ہے۔

قرابت داروں کو صدقہ دینے کا اجر زیادہ ہے

96 اَخْبَرَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ، ثنا حَمَّادٌ، عَنْ اَيُّوبَ وَهِشَامٍ وَحَبِيبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''الصَّدَقَةُ عَلَى الْقَرَابَةِ صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ''

(سنن دارمی (۱۷۲۲) معجم الکبیر (۶۲۰۴))

ترجمہ: حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رشتہ داروں کو صدقہ دینا (دوگنا ثواب ہے) صدقہ کا بھی اور صلہ رحمی بھی۔

صدقہ بری موت سے بچاتا ہے

97 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْمُعَدِّلُ، اَبنا ابْنُ الْاَعْرَابِيِّ ثنا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَبنا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ زُفَرٍ، عَنْ بَعْضِ بَنِي رَافِعِ بْنِ مَكِيثٍ، عَنْ رَافِعٍ وَكَانَ، مِمَّنْ شَهِدَ الْحُدَيْبِيَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الصَّدَقَةُ تَمْنَعُ مِيتَةَ السُّوءِ''

(الاموال لابن زنجویہ (۱۳۰۸))

ترجمہ: حضرت رافع رضی اللہ عنہ جو حدیبیہ میں شریک ہوئے ہیں ان سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: صدقہ بری موت کو روکتا ہے۔

98 اَخْبَرَنَا الْقَاضِي اَبُوْ الْحَسَنِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَزْوِينِيُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ قَادِنٍ اَبُوْ بَكْرٍ، ثنا الْمُنْذِرُ بْنُ شَاذَانَ اَبُوْ مَخْرَمَةَ، ثنا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ عُبَيْدِ اللهِ التَّيْمِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الصَّدَقَةُ تَمْنَعُ مِيتَةَ السُّوءِ''

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: صدقہ بری موت کو

صدقہ غضب الٰہی کو ٹھنڈا کرتا ہے

99 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْاَصْبَهَانِيُّ، اَنَا ابْنُ شَهْرِيَارَ وَابْنُ رِيذَةَ قَالَا: ثنا الطَّبَرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْنٍ السِّيرَافِيُّ، بِالْبَصْرَةِ، ثنا اَبُو الْاَشْعَثِ اَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ، ثنا اَصْرَمُ بْنُ حَوْشَبٍ، ثنا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ: قُلْتُ: لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي طَالِبٍ: حَدِّثْنَا شَيْئًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''صَدَقَةُ السِّرِّ تُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ''

(مسند حارث (۳۰۲) شعب الایمان (۳۱۶۸) معجم الاوسط (۹۴۳))

ترجمہ: ابوجعفر محمد بن علی بن حسین رضی اللہ عنہم بیان کرتے ہیں: میں نے عبد اللہ بن جعفر بن ابو طالب رضی اللہ عنہم سے کہا کہ مجھے وہ حدیث بیان کرو جو تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو۔ تو انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ خفیہ صدقہ غضب الٰہی کو ٹھنڈا کر دیتا ہے۔

100 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْخَوْلَانِيُّ، اَبنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ طَالِبٍ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ حَمَّادِ بْنِ عَجْلَانَ الْبَجَلِيُّ، اَنَا اَبِي، اَنَا عَاصِمُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''صِلَةُ الرَّحِمِ تَزِيْدُ فِي الْعُمُرِ، وَصَدَقَةُ السِّرِّ تُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ''

(معجم الاوسط (۹۴۳) معجم ابن مقری (۴۳۳))

ترجمہ: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: صلہ رحمی عمر (زندگی) میں اضافہ کرتی ہے اور خفیہ صدقہ کرنا غضب الٰہی کو ٹھنڈا کر دیتا ہے۔

نیک کام بری موت سے بچاتے ہیں

101 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْخَوْلَانِيُّ، اَبنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بُنْدَارٍ الْاَذَنِيُّ، ثنا اَبُو عِمْرَانَ مُوْسَى بْنُ الْاَشْيَبِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي الدُّنْيَا، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ اَبِي حَاتِمٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْاَسْلَمِيُّ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي حَرْمَلَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ،

قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''فِعْلُ الْمَعْرُوْفِ يَقِي مَصَارِعَ السُّوءِ''

(معجم الاوسط (۹۴۳) معجم ابن مقری (۴۳۳))

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نیکی کا کام بری موت سے بچاتا ہے۔

102 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْاَصْبَهَانِيُّ، اَبنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ السَّقَطِيُّ، وَذُوْ النُّوْنِ بْنُ مُحَمَّدٍ التُّسْتَرِيُّ قَالَا: ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُوْنَ بْنِ كُوفِيٍّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ هُوَ التِّنِّيسِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي صَدَقَةَ، عَنِ الْاَصْبَغِ، عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''صَنَائِعُ الْمَعْرُوْفِ تَقِي مَصَارِعَ السُّوءِ، وَاِنَّ صَدَقَةَ السِّرِّ تُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ، وَاِنَّ صِلَةَ الرَّحِمِ تَزِيْدُ فِي الْعُمُرِ وَتَنْفِي الْفَقْرَ''

(معجم الاوسط (۹۴۳) معجم ابن مقری (۴۳۳))

ترجمہ: بہز بن حکیم اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نیکی کا کام بری موت سے بچاتا ہے اور خفیہ صدقہ غضب الٰہی کو ٹھنڈا کر دیتا ہے اور بے شک صلہ رحمی (رشتہ داروں کے ساتھ نیک سلوک کرنا) عمر میں اضافہ کرتی ہے اور تنگدستی کو ختم کرتی ہے۔

قیامت کے دن بندہ صدقہ کے سایہ میں ہوگا

103 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُبَارَكٍ، ثنا حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِي حَبِيْبٍ، عَنْ اَبِي الْخَيْرِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الرَّجُلُ فِي ظِلِّ صَدَقَتِهِ حَتّٰى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ اَوْ يُحْكَمَ بَيْنَ النَّاسِ''

(مسند ابی یعلی (۱۷۶۶) المقصد العلی فی زوائد ابو یعلی موصلی (۱۰۵۸))

ترجمہ: حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (قیامت کے دن) آدمی اپنے صدقہ کے سایہ میں ہوگا حتیٰ کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ فرما دیا جائے گا، یا لوگوں کے درمیان حکم کر دیا جائے گا۔

خیر کے دروازوں کا بیان

104 اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ خَلَفٍ الْوَاسِطِيُّ. ثنا اَبُوْ الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ كَيْسَانَ. ثنا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ. ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ. ثنا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ. عَنْ مَعْمَرٍ. عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُودِ. عَنْ اَبِي وَائِلٍ. عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ. قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَاَصْبَحْتُ يَوْمًا قَرِيبًا مِنْهُ وَنَحْنُ نَسِيرُ فَقَالَ: ''اَلَا اَدُلُّكَ عَلَى اَبْوَابِ الْخَيْرِ الصَّوْمُ جُنَّةٌ. وَالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِيئَةَ كَمَا يُطْفِئُ الْمَاءُ النَّارَ. وَصَلَاةُ الرَّجُلِ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ''

(سنن ترمذی بشار (۲۶۱۶) ابن ماجه (۳۹۷۳) مسند ابی داؤد طیالسی (۵۶۱) شعب الایمان (۲۵۴۹) ۳۰۷۹)

ترجمہ: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھا تو ایک دن میں آپ کے قریب موجود تھا ہم اس وقت چل رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تیری بھلائی کے دروازوں کی طرف رہنمائی نہ کروں؟ (فرمایا) روزہ ڈھال ہے اور صدقہ خطاؤں کو اس طرح ختم کر دیتا ہے، جس طرح پانی آگ کو بجھا دیتا ہے۔اور بندہ کا آدھی رات کو (نماز تہجد) نماز پڑھنا۔

105 اَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ السَّدُوسِيُّ. اَبنا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الرَّازِيُّ. ثنا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ. ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ. ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ. عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ. عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَابِطٍ. عَنْ جَابِرٍ. اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ: ''يَا كَعْبُ الصَّلَاةُ قُرْبَانٌ. وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ. وَالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ كَمَا يُطْفِئُ الْمَاءُ النَّارَ''

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کعب بن عجرہ سے فرمایا: اے کعب، نماز قرب الٰہی کا ذریعہ ہے اور روزہ ڈھال ہے اور صدقہ غضب الٰہی کو اس طرح ٹھنڈا کرتا ہے، جس طرح پانی آگ کو ٹھنڈا کر دیتا ہے۔

صدقہ میں حد سے تجاوز کرنے کا بیان

106 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْمُقْرِئُ. اَبنا الْحَسَنُ بْنُ رَشِيقٍ. ثنا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ الطَّالْقَانِيُّ الْمُرَابِطِيُّ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَثَلَاثِ مِائَةٍ. ثنا قُتَيْبَةُ. ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ. عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ. عَنْ سِنَانِ بْنِ سَعْدٍ. عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اَلْمُعْتَدِي فِي الصَّدَقَةِ كَمَانِعِهَا''

(سنن ترمذی شاکر (۶۴۶) ابن ماجه (۱۸۰۸) مصنف ابو شیبه (۹۸۳۸) سنن الکبریٰ للبیہقی (۷۲۸۰) شرح السنة (۱۵۹۷)

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: صدقہ (یعنی زکوٰۃ) لینے میں حد سے تجاوز کرنے والا زکوٰۃ نہ دینے والے کی طرح ہے۔

وضاحت: یہاں صدقہ سے مراد زکوٰۃ ہے۔ مطلب یہ ہے کہ زکوٰۃ لینے میں زیادتی کرنے والا بھی گناہ میں اتنا ہی شامل ہے جتنا زکوٰۃ نہ دینے والا شامل ہے۔

107 وَاَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ الْعَسَّالُ، اَبنا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ، اَبنا اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِي حَبِيْبٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اَلْمُعْتَدِي فِي الصَّدَقَةِ كَمَانِعِهَا''

(سنن ترمذی شاکر (۶۴۶) ابن ماجه (۱۸۰۸) مصنف ابو شیبه (۹۸۳۸) سنن الکبریٰ للبیہقی (۷۲۸۰) شرح السنة (۱۵۹۷)

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: صدقہ (یعنی زکوٰۃ وصول کرنے) میں تجاوز کرنے والا اس کو منع کرنے (یعنی نہ دینے) والے کی طرح ہے۔

توبہ کرنے والا گناہ نہ کرنے والے کی طرح

108 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ح وَاَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ، ثنا اَبُو سَعِيدِ بْنُ الْاَعْرَابِيِّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ، ثنا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا مَعْمَرٌ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ''

(ابن ماجه (۴۲۵۰) مسند الجعد (۱۷۵۶) شعب الایمان (۶۷۹۹) معجم الکبیر للطبرانی (۱۰۲۸۱) سنن الکبریٰ للبیہقی (۲۰۵۶۱)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: گناہ سے توبہ کرنے والا اس شخص کی طرح ہے، جس نے گناہ نہیں کیا۔

اصل اندھیرا تو قیامت کا ہے

109 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ بُهْزَادَ، ثنا هِشَامٌ، ثنا ابْنُ رَجَاءٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَلظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ''

(بخاری (۲۴۴۷) مسلم(۲۵۷۹) سنن ترمذی شاکر (۲۰۳۰) مسند ابی داؤد طیالسی(۲۰۰۲) مسند احمد مخرجا(۶۲۱۰)مصنف ابن ابو شیبہ(۳۵۲۴۴)

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ظلم قیامت کے دن تاریکیوں کی شکل میں ہوگا۔

110 وَاَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُوْسَى السِّمْسَارُ بِدِمَشْقَ، اَنا اَبُوْ زَيْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَرْوَزِيُّ، اَنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفَرَبْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْبُخَارِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمَاجِشُونَ، اَنا عَبْدُ اللهِ بْنُ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اَلظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ''

(بخاری (۲۴۴۷) مسلم(۲۵۷۹) سنن ترمذی شاکر (۲۰۳۰) مسند ابی داؤد طیالسی(۲۰۰۲) مسند احمد مخرجا(۶۲۱۰)مصنف ابن ابو شیبہ(۳۵۲۴۴)

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ظلم قیامت کے دن تاریکیوں کی شکل میں ہوگا۔

زیادہ ہنسا دل کو مردہ کر دیتا ہے اور ہر جگر میں اجر ہے

111 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ التُّجِيْبِيُّ، اَبنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ فِرَاسٍ، اَبنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُوْ عُبَيْدٍ، ثنا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي رَجَاءٍ الْجَزَرِيِّ، يَعْنِي عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ، يَعْنِي: عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ وَاثِلَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''كَثْرَةُ الضَّحِكِ تُمِيتُ الْقَلْبَ'' فِي كُلِّ كَبِدٍ حَرَّى رَطْبَةٍ اَجْرٌ''

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: زیادہ ہنسا دل کو مردہ کر دیتا ہے۔ اور ہر جاندار کے ساتھ بھلائی کرنے میں اجر ہے۔

112 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْكِنْدِيُّ، اَبنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ فِرَاسٍ، ثنا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّيْبُلِيُّ، ثنا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَخْزُوْمِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ سُرَاقَةَ، اَوْ غَيْرِهٖ اَنَّ سُرَاقَةَ بْنَ جُعْشُمٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذَكَرَهٗ مُخْتَصَرًا هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ

ترجمہ: حضرت سراقہ بن جعشم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، اور راوی نے پھر مختصر یہ حدیث ذکر کی اور یہ حدیث صحیح ہے بخاری نے اس کو تخریج کیا۔

113 اَخْبَرَنَا ابْنُ السِّمْسَارِ، بِدِمَشْقَ قَالَ: ثنا اَبُوْ زَيْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا الْفَرَبْرِيُّ، ثنا الْبُخَارِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ، اَبنا مَالِكٌ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَذَكَرَ الْحَدِيْثَ وَفِيْهِ ''فِيْ كُلِّ كَبِدٍ رَطْبَةٍ اَجْرٌ''

(بخاری (۲۳۶۳) مسلم (۲۲۴۴) ابن ماجہ (۳۶۸۶) معجم الکبیر للطبرانی (۶۵۹۸) مستدرک للحاکم (۶۵۹۹))

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کے بعد راوی نے پوری حدیث ذکر کی ہے جس میں یہ الفاظ بھی ہیں: ''ہر جاندار کے ساتھ (بھلائی کرنے کا) اجر ہوتا ہے''۔

114 اَنَاهُ اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُوْفِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ يَعْقُوْبَ بْنِ الْجِرَابِ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ شَرِيْكٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، اَخْبَرَنِي ابْنُ فَرُّوْخَ، اَخْبَرَنِيْ اُسَامَةُ، اَخْبَرَنِيْ عَمْرُوْ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: وَذَكَرَ الْحَدِيْثَ. وَفِيْهِ قَالَ: ''فِيْ كُلِّ كَبِدٍ حَرَّى اَجْرٌ''

(بخاری (۲۳۶۳) مسلم (۲۲۴۴) ابن ماجہ (۳۶۸۶) معجم الکبیر للطبرانی (۶۵۹۸) مستدرک للحاکم (۶۵۹۹))

ترجمہ: عمرو بن شعیب نے مجھے خبر دی اور انہوں نے اپنے والد، دادا سے روایت کیا: ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا پھر راوی نے حدیث بیان کی اور اس میں یہ الفاظ بھی ہیں: ''ہر جاندار کے ساتھ (بھلائی کرنے کا) اجر ہوتا ہے۔''

عالم کی فضلیت

115 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

زِيَادٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسٰى، اَبنا مُحَمَّدُ بْنِ الصَّبَّاحِ الْجَرْجَرَائِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُمَيْعٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''الْعُلَمَاءُ أُمَنَاءُ اللهِ عَلٰى خَلْقِهِ''

معجم بن الاعرابی (۵۷۵)

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: علماء اللہ تعالیٰ کا احسان ہیں اس کی مخلوق پر۔

رَأْسُ الْحِكْمَةِ مَخَافَةُ اللهِ

ترجمہ: حکمت کی اصل اللہ تعالیٰ کا خوف ہے۔

116 أَخْبَرَنَا الْقَاضِي أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْمُنْتَصِرِ، بِإِسْنَادِهِ الْمُقَدَّمِ ذِكْرُهُ فِي الْجُزْءِ الْأَوَّلِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي الْخُطْبَةِ الطَّوِيلَةِ الَّتِي فِيهَا ''الشَّبَابُ شُعْبَةٌ مِنَ الْجُنُونِ''، وَمَا ذَكَرَ مَعَهُ

ترجمہ: حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک طویل خطبہ میں یہ بھی ارشاد فرمایا: جوانی جنون کا ایک حصہ ہے۔ (اور اس کے ساتھ دوسری چیزیں بھی ذکر کیں)

جنت سخیوں کا گھر ہے

117 أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ رَجَاءٍ، أَبنا الْقَيْسَرَانِيُّ قَالَ: أَبنا الْخَرَائِطِيُّ ثنا أَبُو الْحَارِثِ هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا جَحْدَرُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَكْرِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الْجَنَّةُ دَارُ الْأَسْخِيَاءِ

(مکارم الاخلاق للخرائطی (۵۹۷) ترغیب فی فضائل الاعمال ابن شاہین (۲۶۸)

ترجمہ: ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنت سخیوں کا گھر ہے۔

جنت تلواروں کے سایہ میں ہے

118 أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُقْرِئُ. أنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ

النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْقُرَشِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ، ثنا اَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَبِي مُوسٰى، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ، رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ''الْجَنَّةُ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوفِ''

(بخاری(۲۹۶۶،۲۸۱۸) مسلم(۱۷۴۲) سنن ابی داؤد(۲۶۳۱) سنن ترمذی(۱۶۵۹) ابوداؤد طیالسی (۵۳۲) مسند احمد(۱۹۱۱۴)

ترجمہ: ابو بکر بن ابو موسیٰ نے اپنے والد سے روایت کیا وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جنت تلواروں کے سائے میں ہے۔

جنت ماں کے قدموں کے نیچے ہے

119 اَخْبَرَنَا اَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ خَلَفٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ شَاهِينَ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ الْمُهْتَدِي بِاللهِ بْنِ الْوَاثِقِ بِاللهِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ الْمُهَاجِرِ، عَنْ اَبِي النَّضْرِ الْاَبَّارِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الْجَنَّةُ تَحْتَ اَقْدَامِ الْاُمَّهَاتِ''

(الکنی والاسماللدولانی(۱۹۱۱)

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنت ماؤں کے قدموں کے نیچے ہے۔

دعا کی قبولیت کا وقت

120 اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ اِبْرَاهِيمَ النَّحْوِيُّ، اَبنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ، اَبنا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، اَبنا عَبْدُ اللهِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنْ اَبِي اِيَاسٍ، عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''الدُّعَاءُ بَيْنَ الْاَذَانِ وَالْاِقَامَةِ لَا يُرَدُّ''

(سنن ابی داؤد (۵۲۱) ابی داؤد طیالسی (۲۲۲۰) مصنف ابن ابو شیبہ(۲۹۲۴۴) مسند البزار(۶۵۱۱) سنن الکبریٰ للنسائی(۹۸۱۴)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اذان اور اقامت کے

درمیان میں (کی جانے والی) دعا رد نہیں ہوتی۔

حلال کمانا فرض ہے

121 حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعْدٍ الْمَالِيْنِيُّ، إِمْلَاءً، ثنا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ شِيْرَوَيْهِ الْفَسَوِيُّ بِهَا، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ، قَالَ: ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْمَهْرِقَانِيُّ، ثنا عَبَّادُ بْنُ كَثِيْرٍ هُوَ ابْنُ رَاشِدٍ، ثنا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''كَسْبُ الْحَلَالِ فَرِيْضَةٌ بَعْدَ الْفَرِيْضَةِ''

(معجم لابن الاعرابی (۱۱۳۶) سنن الکبریٰ للبیہقی (۱۱۶۹۵) شعب الایمان (۸۳۶۷)

ترجمہ: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حلال کمانا ایک فرض کے بعد دوسرا فرض ہے۔

122 وَاَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، اَنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ إِسْحَاقَ السَّرَّاجُ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى، ثنا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ، ثنا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''طَلَبُ الْحَلَالِ فَرِيْضَةٌ بَعْدَ الْفَرِيْضَةِ''

(معجم لابن الاعرابی (۱۱۳۶) سنن الکبریٰ للبیہقی (۱۱۶۹۵) شعب الایمان (۸۳۶۷)

ترجمہ: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حلال کو تلاش کرنا ایک فرض کے بعد دوسرا فرض ہے۔

عورتوں کی برکت

123 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ الْخَوْلَانِيُّ، اَنا الْقَاضِي اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بُنْدَارٍ، اَبنا اَبُوْ عَرُوْبَةَ الْحَرَّانِيُّ ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ خَالِدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ عِيْسَى بْنِ مَيْمُوْنٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَعْظَمُ النِّسَاءِ بَرَكَةً اَقَلُّهُنَّ مُؤْنَةً''

(مصنف ابن ابو شیبہ (۱۶۳۸۴) مسند احمد (۲۵۱۱۹) مستدرک للحاکم (۲۷۳۲) حلیۃ الاولیا جلد ۲ صفحہ ۱۸۶، سنن الکبریٰ للبیہقی (۱۴۳۵۶)

ترجمہ: اُمّ المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عورتوں میں زیادہ برکت والی (بیوی) وہ ہے' جس کی ضروریات کم ہوں۔ (یعنی اس کا خرچ کم ہو)

مؤمن، مؤمن کے لیے شیشہ ہے

124 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، ثنا ابْنُ الْاَعْرَابِيِّ، ثنا عَبَّاسٌ الدُّوْرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رَبِيعَةَ، ثنا مُحَمَّدٌ عُثْمَانُ الْمُؤَذِّنُ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ اَبِي نَمِرٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَلْمُؤْمِنُ مِرْآةُ الْمُؤْمِنِ''

(سنن ابی داؤد (۴۹۱۸) مسند البزار (۶۱۹۳) معجم الاوسط (۲۱۱۴) شعب الایمان (۷۲۳۹))

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ مؤمن، مؤمن کے لئے آئینہ ہے۔

125 اَخْبَرَنَا اَبُوْ سَعْدٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِيْنِيُّ، اَنا مَخْلَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الدَّقَّاقُ، بِبَغْدَادَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي حَازِمٍ وَسُفْيَانَ بْنِ حَمْزَةَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اَلْمُؤْمِنُ مِرْآةُ الْمُؤْمِنِ''.

(سنن ابی داؤد (۴۹۱۸) مسند البزار (۶۱۹۳) معجم الاوسط (۲۱۱۴) شعب الایمان (۷۲۳۹))

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ مؤمن، مؤمن کے لئے آئینہ ہے۔

مؤمن، مؤمن کا بھائی ہے

126 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، اَنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ، ثنا اَبُوْ سَلَمَةَ مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ هُوَ ابْنُ بِلَالٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَلْمُؤْمِنُ اَخُو الْمُؤْمِنِ''

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مؤمن، مؤمن کا بھائی ہے۔

مومن تکلیف کو آسان کر دیتا ہے

127 أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ يَحْيَى بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ الْأَذَنِيُّ أبنا جَدِّي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ قَاضِي أَذَنَةَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ فِيلٍ، أبنا أَبُو طَالِبٍ الْهَرَوِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ الْبَلْخِيُّ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ عُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''الْمُؤْمِنُ يَسِيرُ الْمُؤْنَةِ''

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن تکلیف اور بوجھ کو آسان کر دیتا ہے۔

مومن دانا ہوتا ہے

128 أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ دُرُسْتَ النَّيْسَابُورِيُّ، إِجَازَةً لَقِيتُهُ بِالْقُسْطَنْطِينِيَّةِ، أبنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّلَمِيُّ، أبنا عَلِيُّ بْنُ بُنْدَارٍ، أبنا الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبُخَارِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، ثنا الْمُسَيَّبُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا عِيسَى بْنُ مُوسَى، غُنْجَارُ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو النَّخَعِيِّ، عَنْ أَبَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الْمُؤْمِنُ كَيِّسٌ فُطِنٌ حَذِرٌ''

(امثال الحدیث لابی الشیخ اصبہانی (۲۵۸)

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن دانا، ذہین اور محتاط رہتا ہے۔

مومن محبت کرتا ہے اور فائدہ دیتا ہے

129 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، أبنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَهْرَامَ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الْمُؤْمِنُ إِلْفٌ مَأْلُوفٌ، وَلَا خَيْرَ فِي مَنْ لَا يُأْلَفُ، وَخَيْرُ النَّاسِ أَنْفَعُهُمْ لِلنَّاسِ''

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مؤمن محبت کرتا ہے اس لیے اس سے محبت کی جاتی ہے اور جس میں الفت نہیں اس میں خیر نہیں اور لوگوں میں بہتر وہ ہے' جس سے لوگوں کو زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔

130 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا اَبُوْ نَصْرٍ التَّمَّارُ، قَالَ: ثنا حَمَّادٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ وَيُوْنُسَ بْنِ عُبَيْدٍ وَحُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اَلْمُؤْمِنُ مَنْ اَمِنَهُ النَّاسُ، وَالْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ، وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ السُّوْءَ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَبْدٌ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ''

ترجمہ: سنن ابن ماجہ (۳۹۳۴) مسند احمد (۱۲۵۶۱) مسند ابی یعلی (۲۴۶) شرح السنۃ (۱۴) ابن حبان (۵۱۰)

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مؤمن وہ ہے' جس سے لوگ امن پائیں اور مسلمان وہ ہے' جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان سلامت رہیں اور مہاجر وہ ہے' جس نے برائیوں سے ہجرت کی (گناہوں کو چھوڑا) اور قسم ہے مجھے اس ذات کی' جس کے ہاتھ میں میرے جان ہے' وہ بندہ جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کا ہمسایہ اس کے شر سے محفوظ نہیں۔

131 اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللهِ اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْجِيْزِيُّ قِرَاءَةً، عَلَيْهِ، اَبنا اَبُوْ عَمْرٍو زَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خَلَفٍ الْقُرَشِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَخِي ابْنِ وَهْبٍ، ثنا عَمِّيْ، ثنا اَبُوْ هَانِئٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ، اَنَّ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ حَدَّثَهُ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ. وَذَكَرَ الْخُطْبَةَ وَفِيهَا: ''وَالْمُؤْمِنُ مِنْ اَمِنَهُ النَّاسُ عَلَى اَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ، وَالْمُهَاجِرُ مِنْ هَجَرَ الْخَطَايَا وَالذُّنُوْبَ، وَالْمُجَاهِدُ مِنْ جَاهَدَ نَفْسَهُ فِي طَاعَةِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ''

ترجمہ: سنن ابن ماجہ (۳۹۳۴) مسند احمد (۱۲۵۶۱) مسند ابی یعلی (۲۴۶) شرح السنۃ (۱۴) ابن حبان (۵۱۰)

ترجمہ: فضالہ بن عبید روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ حجہ الوداع میں فرمایا تھا: مؤمن وہ ہے' جس سے لوگ اپنے اموال اور جانوں کے متعلق امان پائیں اور ہجرت کرنے والا وہ ہے جو اپنی خطاؤں اور گناہوں سے ہجرت کرے۔ مجاہد وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں اپنے نفس سے جہاد کرے۔

وضاحت: مہاجر یہاں لغوی معنی میں ہے۔ چھوڑنے والا مطلب یہ ہوں گا کہ اصل ہجرت یہ ہے کہ بندہ اللہ کے خوف

سے گناہوں کو چھوڑ دے اور اصل جہاد یہ ہے کہ بندہ اللہ کی محبت میں اپنے نفس کے خلاف جہاد کرے کیونکہ نفس کے خلاف جہاد کو جہاد اکبر کہا گیا۔

132 أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ رَجَاءٍ الْعَسْقَلَانِيُّ، أنا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَيْسَرَانِيُّ، أنا الْخَرَائِطِيُّ، ثنا نَصْرُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الْمُؤْمِنُ مَنْ أَمِنَهُ النَّاسُ عَلَى دِمَائِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ''

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مؤمن وہ ہے جس سے لوگ اپنے خون اور مال کے متعلق امن میں رہیں۔

مؤمن رحم دل ہوتا ہے جبکہ فاجر دھوکا دیتا ہے

133 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيبِيُّ، أبنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا عَبَّاسٌ الدُّورِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو دَاوُدَ الْمُبَارَكِيُّ، ثنا أَبُو شِهَابٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، ح، وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ، أبنا ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْعَوَّامِ، ثنا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ أَبُو عَامِرٍ، قَالَ: ثنا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ فُرَافِصَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الْمُؤْمِنُ غِرٌّ كَرِيمٌ، وَالْفَاجِرُ خِبٌّ لَئِيمٌ''

(سنن ابی داؤد (۴۷۹۰) جامع ترمذی (۱۹۶۴) مسند احمد (۹۱۸۱) الادب المفرد (۴۱۸))

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مؤمن سادہ لوح مہربان ہوتا ہے اور فاجر دھوکا باز کمینہ ہوتا ہے۔

مؤمن، مؤمن کے لیے سہارا ہوتا ہے

134 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيبِيُّ، ثنا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ، ثنا الْحَضْرَمِيُّ هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، ثنا ابْنُ نُمَيْرٍ، ثنا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُقْرِئُ، أبنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَكَرِيَّا النَّيْسَابُورِيُّ، أبنا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا أَبُو

اُسَامَةَ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوْسٰى، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَلْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا''

(بخاری(۴۸۱، ۲۴۴۶، ۶۰۲۶) مسلم(۲۵۸۵) ترمذی(۱۹۲۸) سنن نسائی(۲۵۶۰))

ترجمہ: حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مؤمن، مؤمن کے لئے دیوار کی طرح ہے، جس کا ایک حصہ دوسرے کو مضبوط کرتا ہے۔

135 وَاَنَا ابْنُ السِّمْسَارِ، ثنا اَبُوْ زَيْدٍ، ثنا الْفَرَبْرِيُّ، ثنا الْبُخَارِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، ثنا اَبُوْ اُسَامَةَ، بِاِسْنَادِهِ مِثْلَهُ. وَفِيْهِ: ''وَشَبَّكَ بَيْنَ اَصَابِعِهِ''

ترجمہ: ابواسامہ نے اپنی سند کے ساتھ اس کی مثل روایت کیا اور اس میں یہ اضافہ فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیوں کو ایک دوسرے میں ملایا (جس طرح انگلیاں آپس میں مل کر مضبوط ہوتیں ہیں، اس طرح ایک مؤمن دوسرے کو قوت دیتا ہے)۔

اہل ایمان میں مومن جسم میں سر کی طرح ہے

136 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، ثنا ابْنُ الْاَعْرَابِيِّ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ الْحَرْبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ، ح وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَمْرٍو الْمُقْرِئُ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ، ثنا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَلْمُؤْمِنُ مِنْ اَهْلِ الْاِيْمَانِ بِمَنْزِلَةِ الرَّأْسِ مِنَ الْجَسَدِ، يَأْلَمُ الْمُؤْمِنُ لِمَا يُصِيْبُ اَهْلَ الْاِيْمَانِ كَمَا يَأْلَمُ الرَّأْسُ لِمَا يُصِيْبُ الْجَسَدَ''

(مسند ابن ابی شیبہ(۱۱۱) مصنف ابن ابو شیبہ(۳۴۴۱۶) مسند احمد(۲۲۸۷۷) معجم الاوسط(۴۶۹۲) معجم الکبیر للطبرانی(۵۷۴۳))

ترجمہ: حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اہل ایمان میں مؤمن جسم میں سر کی طرح ہے۔ جب مؤمن کو تکلیف پہنچتی ہے تو تمام اہل ایمان کو تکلیف پہنچتی ہے، جس طرح سر کی تکلیف سارے جسم کو پہنچتی ہے۔

قیامت کے دن مومن صدقہ کے سایہ میں ہوگا

137 اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ خَلَفٍ الْمُقْرِئُ، ثنا اَبُوْ جَعْفَرٍ عُمَرُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ عِمْرَانَ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اَلْمُؤْمِنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيْ ظِلِّ صَدَقَتِهِ''

(معجم الكبير للطبراني (۷۸۸) شعب الايمان (۳۰۷۶)

ترجمہ: حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مؤمن قیامت کے دن اپنے صدقہ کے سایہ میں ہوگا۔

مؤمن ایک آنت سے اور کافر سات آنتوں سے کھاتا ہے

138 اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ حَامِدِ بْنِ ثَرْثَالٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ الْعَطَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ الْاَزْرَقُ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ الْاَزْدِيُّ، وَكَانَ قُرَّةَ عَيْنٍ، ثنا سُفْيَانُ يَعْنِي الثَّوْرِيَّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ وَابْنِ عُمَرَ قَالَا: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَلْمُؤْمِنُ يَاْكُلُ فِيْ مِعًى وَاحِدٍ، وَالْكَافِرُ يَاْكُلُ فِيْ سَبْعَةِ اَمْعَاءٍ''

(بخاری (۵۳۹۶، ۵۳۹۳) مسلم (۲۰۶۱) سنن ابن ماجه (۳۲۵۸، ۳۲۵۶) مسند ابی داؤد طیالسی (۲۶۴۳، ۱۹۴۳) مسند حمیدی (۶۸۵)

ترجمہ: حضرت جابر اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

مؤمن کی مثال

139 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ السَّقَطِيُّ وَذُو النُّوْنِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا: ثنا اَبُوْ اَحْمَدَ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَرَوِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُشْكَانَ السَّاوِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ اَبِيْ رَوَّادٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اَلْمُؤْمِنُوْنَ هَيِّنُوْنَ لَيِّنُوْنَ مِثْلُ الْجَمَلِ اِنْ قُدْتَهُ انْقَادَ، وَاِنِ اسْتَنَخْتَهُ نَاخَ''

(حلیة الاولیا وطبقات الاصفیا جلد۵صفحہ ۱۸۰ شعب الایمان (۷۷۷۸،۷۷۷۷) شرح السنة (۳۵۰۵) الاداب للبیہقی (۱۶۰)

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہم بیان کرتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن بندہ کی مثال نرم نکیل والے اونٹ کی طرح ہے اگر تو اس کو چلائے تو چل پڑتا ہے اور اگر تو اس کو بٹھائے تو بیٹھ جاتا ہے۔

140 اَنَا اَبُوْ الْقَاسِمِ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَنْبَارِيُّ، اَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اِسْحَاقَ الرَّازِيُّ، ثنا اَبُوْ يَزِيْدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدٌ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ مَكْحُولٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الْمُؤْمِنُونَ هَيِّنُونَ لَيِّنُونَ'' مُخْتَصَرٌ

ترجمہ: مکحول بیان کرتے ہیں: : رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایمان والے نرم وملائم ہوتے ہیں۔ مختصر

سردی کا موسم مومن کے لیے بہار ہے

141 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، اَبنا اَبُوْ الطَّاهِرِ الْمَدَنِيُّ، اَبنا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُوْ بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ دَرَّاجًا، حَدَّثَهُ عَنْ اَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الشِّتَاءُ رَبِيعُ الْمُؤْمِنِ''

(مسند احمد (۱۱۷۱۲) مسند ابی یعلی (۱۳۸۶، ۱۰۶۱) شعب الایمان (۳۶۵۵)

ترجمہ: حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: موسم سرما مؤمن کے لئے بہار ہے۔

وضاحت: اس حدیث پاک میں سردی کے موسم کو مومن کے لیے بہار کہا گیا۔ اس لیے کہ بہار کے موسم میں ہر طرف ہریالی اور پھول کھلتے ہیں جنہیں دیکھ کر انسان مسرور ہو جاتا ہے۔ اسی طرح سردی کے موسم کو مومن کے لیے بہار کہا گیا اس کی وجہ یہ ہے کہ سردیوں میں راتیں لمبی ہوتیں ہیں جس میں مسلمان تسلی سے آرام بھی کر لیتا ہے اور عبادت کے لیے رات کو کافی وقت بھی مل جاتا ہے۔

142 اَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْخَوْلَانِيُّ، اَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ جَابِرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ ذَبَانَ، ثنا اَبُوْ الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ دَرَّاجٍ اَبِي السَّمْحِ، عَنْ اَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ،

قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الشِّتَاءُ رَبِيْعُ الْمُؤْمِنِ''

(مسند احمد (۱۱۷۱۶) مسند ابی یعلی (۱۳۸۶، ۱۰۶۱) شعب الایمان (۳۶۵۵)

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: موسم سرما مؤمن کے لئے بہار ہے۔

دعا کی فضیلت

143 اَخْبَرَنَا تُرَابُ بْنُ عُمَرَ الْكَاتِبُ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُقْرِئُ، قَالَا: ثنا اَبُو اَحْمَدَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُفَسِّرِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سَعِيْدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْوَرَّاقُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ، وَعِمَادُ الدِّيْنِ، وَنُوْرُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ''

(مسند ابی یعلی (۱۸۱۲، ۴۰۳۹) مستدرک للحاکم (۱۸۱۲)

ترجمہ: حضرت جعفر بن محمد اپنے والد دادا سے اور وہ حضرت علی رضی اللہ عنہم سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دعا مؤمن کا ہتھیار، دین کا ستون اور زمین و آسمان کا نور ہے۔

نماز مومن کے لیے نور ہے

144 اَخْبَرَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْمُعَدِّلُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ عِيْسَى بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الصَّلَاةُ نُوْرُ الْمُؤْمِنِ''

(مسند ابو یعلی (۳۶۵۵) ترغیب فی فضائل الاعمال لابن شاھین (۴۶)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نماز مؤمن کا نور ہے۔

دنیا مومن کے لیے قید اور کافر کے لیے جنت ہے

145 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ فَهْدٍ، قَالَ: ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْمُغِيْرَةِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ

عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَلدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ، وَجَنَّةُ الْكَافِرِ''

(سنن ترمذی (۲۳۲۴) ابن ماجہ (۴۱۱۳) مسند احمد (۸۲۸۹، ۶۸۵۵) مسند ابی یعلی (۶۴۸۵))

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دنیا مؤمن کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے۔

حکمت مومن کی گم شدہ چیز ہے

146 اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ دَاوُدَ، قِرَاءَةً عَلَيْهِ قَالَ: ثنا اَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: ثنا اَبُوْ قِرْصَافَةَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ. ثنا آدَمُ بْنُ اَبِي اِيَاسٍ، ثنا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَلْحِكْمَةُ ضَالَّةُ الْمُؤْمِنِ، حَيْثُمَا وَجَدَ الْمُؤْمِنُ ضَالَّتَهُ فَلْيَجْمَعْهَا اِلَيْهِ''

(جامع ترمذی (۲۶۸۷) سنن ابن ماجہ (۴۱۶۹) مصنف ابن ابو شیبہ (۳۵۶۸۱))

ترجمہ: حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حکمت مؤمن کی گم شدہ چیز ہے، مؤمن جہاں بھی اس گمشدہ چیز کو پائے اسے وہ سمیٹ لے۔

مومن کی نیت اس کے عمل سے زیادہ موثر ہوتی ہے

147 اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الصَّفَّارُ، اَبنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا اَبُوْ حَنِيْفَةَ مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيْفَةَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا يُوْسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ اَبْلَغُ مِنْ عَمَلِهِ''

(حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیا جلد ۲ صفحہ ۳۲۶ شعب الایمان (۶۴۴۵))

ترجمہ: ثابت نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے: مؤمن کی نیت اس کے عمل سے زیادہ انتہا کو پہنچنے والی ہے۔

148 وَاَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الْاَصْبَهَانِيُّ، اَبنا ذُو النُّوْنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّائِغُ، ثنا اَبُوْ اَحْمَدَ الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيْدٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ

حُمْرَانَ الْقُشَيْرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الشَّامِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ، عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ الْكِلَابِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِنْ عَمَلِهِ، وَنِيَّةُ الْفَاجِرِ شَرٌّ مِنْ عَمَلِهِ''

ترجمہ: حضرت نواس بن سمعان کلابی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مؤمن کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے اور فاجر (نافرمان) کی نیت اس کے عمل سے زیادہ بُری ہے۔

نوٹ: نیت کے متعلق مزید معلومات کے لئے حدیث نمبر(۱) کا مطالعہ فرمائیں

اللہ کریم کی طرف سے مومن کے لیے تحفہ

149 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْخَوْلَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ جَابِرٍ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْبُسْرِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا مُوْسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ، ثنا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''هَدِيَّةُ اللهِ اِلَى الْمُؤْمِنِ السَّائِلُ عَلَى بَابِهِ''

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مؤمن کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے تحفہ یہ ہوتا ہے کہ اس مومن کے دروازے پر مانگنے والا آجائے۔

150 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي سَعِيدِ بْنِ سَخْتَوَيْهِ، اَبنا زَاهِرُ بْنُ اَحْمَدَ، اَبنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، اَبنا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ، اَبنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''تُحْفَةُ الْمُؤْمِنِ الْمَوْتُ''

(مستدرک للحاکم(۷۹۰۰) حلیۃ الاولیا وطبقات الاصفیاجلد۸ صفحہ۱۸۵ شعب الایمان(۹۴۱۸) شرح السنۃ(۱۴۵۴))

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: موت مؤمن کے لئے تحفہ ہے۔

مومن کی عزت کا سبب

151 اَخْبَرَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَلِيٍّ الرَّازِيُّ، ثنا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

اَبِي الْمَوْتِ الْمَكِّيُّ إِمْلَاءً، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ مُوسَى وَمُحَمَّدُ بْنُ حُبَيْشٍ، قَالَا: أبنا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''شَرَفُ الْمُؤْمِنِ قِيَامُهُ بِاللَّيْلِ، وَعِزُّهُ اسْتِغْنَاؤُهُ عَنِ النَّاسِ''

(حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء جلد ۳ صفحہ ۲۵۳ شعب الایمان (۱۰۰۵۸) معجم ابن عساکر (۶۱۹))

ترجمہ: حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مؤمن کا اعزاز رات کو قیام کرنے میں ہے اور اس کی عزت لوگوں سے بے نیاز ہونا ہے۔

مومن کی معاون چیزیں

152 اَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ، أبنا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْبُوبٍ بِنَيْسَابُورَ، ثنا أَبُو يَحْيَى زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْبَزَّازُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الصَّائِغُ، ثنا رَوَّادُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا أَبُو يَحْيَى عَبْدُ الْكَرِيمِ هُوَ ابْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الْعِلْمُ خَلِيلُ الْمُؤْمِنِ وَالْعَقْلُ دَلِيلُهُ، وَالْعَمَلُ قَائِدُهُ، وَالرِّفْقُ وَالِدُهُ، وَالْبِرُّ أَخُوهُ، وَالصَّبْرُ أَمِيرُ جُنُودِهِ''

(معجم ابن المقری (۷۳۱) شعب الایمان (۴۳۳۷))

ترجمہ: حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: علم مؤمن کا دوست ہے اور عقل اس کی دلیل ہے اور عمل اس کا ساتھ لے کر چلنے والا قائدہ ہے اور شفقت کرنا اس کا والد ہے اور نیکی کرنا اس کا بھائی اور صبر اس کے لشکر کا امیر ہے۔

153 وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ، أبنا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ شِيرَوَيْهِ الْفَسَوِيُّ بِهَا، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فَوْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَهْدِيٍّ، ثنا مُعَاذُ بْنُ عِيسَى، ثنا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الْعِلْمُ خَلِيلُ الْمُؤْمِنِ، وَالْحِلْمُ وَزِيرُهُ، وَالْعَقْلُ دَلِيلُهُ، وَاللِّينُ أَخُوهُ، وَالرِّفْقُ وَالِدُهُ، وَالْعَمَلُ قَيِّمُهُ، وَالصَّبْرُ أَمِيرُ جُنُودِهِ''

(معجم ابن المقری (۴۳۱) شعب الایمان (۴۳۳۷)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: علم مؤمن کا دوست ہے اور بردباری اس کا وزیر ہے عقل اس کی دلیل ہے اور نرم دلی اس کا بھائی ہے اور مہربانی اس کا والد ہے اور عمل اس کا دربان ہے اور صبر اس کے لشکر کا امیر ہے۔

غیرت ایمان سے ہے

154 اَخۡبَرَنَا عَبۡدُ الرَّحۡمٰنِ بۡنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، اَبنا اَحۡمَدُ بۡنُ اِبۡرَاهِيۡمَ بۡنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بۡنُ عَبۡدِ الۡعَزِيۡزِ، ثنا مُحَمَّدُ بۡنُ عَبۡدِ اللهِ الرَّقَاشِيُّ، ثنا اَبُوۡ مَرۡحُوۡمٍ، ثنا زَيۡدُ بۡنُ اَسۡلَمَ، عَنۡ عَطَاءِ بۡنِ يَسَارٍ، عَنۡ اَبِيۡ سَعِيۡدِ الۡخُدۡرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اَلۡغَيۡرَةُ مِنَ الۡاِيۡمَانِ، وَالۡمِرَاءُ مِنَ النِّفَاقِ'' قَالَ: فَقَالَ رَجُلٌ مِنۡ اَهۡلِ الۡكُوۡفَةِ لِزَيۡدٍ: مَا الۡمِرَاءُ؟ قَالَ: اَلَّذِيۡ لَا يَغَارُ يَا عِرَاقِيُّ. هٰكَذَا وَقَعَ فِيۡ هٰذَا الۡحَدِيۡثِ الۡمِرَاءُ بِالرَّاءِ. وَالَّذِيۡ رَوَاهُ اَبُوۡ عُبَيۡدٍ الۡمَذَّاءُ بِالذَّالِ قَالَ: وَرُوِيَ الۡمِذَالُ بِالذَّالِ وَاللَّامِ، وَالۡمَحۡفُوۡظُ هُوَ الۡاَوَّلُ، وَهُوَ اَنۡ يُدۡخِلَ الرَّجُلُ عَلٰى اَهۡلِهِ الرِّجَالَ. وَيُقَالُ لَهُ: اَلۡقُنۡذُعُ وَالدَّيُّوۡثُ، وَهُمَا كَلِمَتَانِ سُرۡيَانِيَّتَانِ وَهُوَ مَأۡخُوۡذٌ مِنَ الۡمَذۡيِ لِاَنَّهُمۡ يُمَاذِيۡ بَعۡضُهُمۡ بَعۡضًا. فَاَمَّا الۡمِذَالُ بِاللَّامِ فَهُوَ مِنۡ قَوۡلِهِمۡ مَذَلَ الرَّجُلُ بُسۡرَهُ يَمۡذُلُ اِذَا قَلِقَ بِهِ حَتّٰى يُظۡهِرَهُ قَالَ الۡقَاضِيۡ اَبُوۡ عَبۡدِ اللهِ: وَالصَّحِيۡحُ الۡمَذَّاءُ بِالذَّالِ الۡمُعۡجَمَةِ وَالۡمِرَاءُ بِالرَّاءِ اِنَّمَا هُوَ غَلَطٌ مِنَ الۡكَاتِبِ

(جامع معمر بن راشد (۱۹۵۲۱) شعب الایمان (۱۰۳۰۸) شرح السنۃ (۲۳۷۳) السنن الکبریٰ للبیہقی (۲۱۰۲۳)

ترجمہ: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: غیرت ایمان کا حصہ ہے اور بے غیرتی منافقت کا حصہ ہے۔

اہل کوفہ کے ایک شخص نے زید سے کہا: مراء کیا ہے؟ اس نے کہا کہ اے عراقی: مراء کا مطلب یہ ہے کہ جو شخص غیرت نہ کھائے۔ اور یہ حدیث میں (اَلۡمِرَاءُ بِالرَّاءِ) را کے ساتھ ہے۔ ابو عبیدہ نے (اَلۡمَذَّاءُ بِالذَّالِ) ذال کے ساتھ روایت کیا ہے۔ (اَلۡمِذَالُ بِالذَّالِ وَاللَّامِ) مذال کو ذال کے ساتھ بھی روایت کیا گیا ہے لیکن پہلا محفوظ ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آدمی اپنی بیوی پر مردوں کو داخل کرے۔ اس کو دیوث اور قنذع کہا جاتا ہے اور یہ دونوں کلمہ سریانی زبان کے ہیں۔ جو مذی سے اخذ کیے گئے ہیں جس کا مطلب یہ ہے مردوں اور عورتوں کا باہم اختلاط ہو۔ (یعنی غیر مرد اور غیر عورتیں باہم جمع

ہوں) پھران کو علیحدگی دی جائے کہ ان کا بعض، بعض کے ساتھ دل لگیاں کرے۔

مذال لام کے ساتھ ہے اور وہ ان کے اس قول سے ہے (مَذَلَ الرَّجُلُ بُسْرَةُ يَمْذُلُ إِذَا قَلِقَ بِهِ حَتَّى يُظْهِرَهُ)
قاضی ابو عبداللہ نے کہا کہ صحیح یہ ہے (الْمَذَّاءُ بِالذَّالِ الْمُعْجَمَةِ) جو ذال معجمہ کے ساتھ ہے اور یہ (وَالْمِرَاءُ بِالرَّاءِ) مراء، راء کے ساتھ یہ کاتب کی غلطی ہے۔

155 اَخْبَرَنَا الْقَاضِي اَبُوْ مَطَرٍ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ، اَبنا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ خَرُوْفٍ، ثنا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ، اَبنا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ يَعِظُ اَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''دَعْهُ فَاِنَّ الْحَيَاءَ مِنَ الْاِيْمَانِ''

(بخاری (۲۴) مسلم (۳۶) سنن ابی داؤد (۴۷۹۵) سنن ترمذی (۲۰۰۹) سنن نسائی (۵۰۳۳) مسند احمد (۵۱۸۳، ۱۰۵۱۲) الادب المفرد (۱۳۱۴)

ترجمہ: سالم بن عبداللہ نے اپنے والد سے روایت کیا کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری شخص کے پاس سے گزرے جو اپنے بھائی کو حیاء کے متعلق وعظ کر رہا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کو چھوڑ دو! بے شک حیاء ایمان سے ہے۔

156 اَنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، اَنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، نا اَبُوْ بَكْرٍ السَّاغَانِيُّ، نا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُوْسٰى، نا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''الْحَيَاءُ مِنَ الْاِيْمَانِ'' وَرَوٰى مُسْلِمٌ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا: ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَعِظُ اَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ فَقَالَ: ''الْحَيَاءُ مِنَ الْاِيْمَانِ''

(بخاری (۲۴) مسلم (۳۶) سنن ابی داؤد (۴۷۹۵) سنن ترمذی (۲۰۰۹) سنن نسائی (۵۰۳۳) مسند احمد (۵۱۸۳، ۱۰۵۱۲) الادب المفرد (۱۳۱۴)

ترجمہ: حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حیاء ایمان سے ہے۔

مسلم نے ابو بکر بن ابو شیبہ اور عمرو ناقد اور زہیر بن حرب سے روایت کیا انہوں نے کہا کہ سفیان بن عیینہ نے ہمیں

حدیث زہری سے انہوں نے سالم سے انہوں نے اپنے والد سے بیان کی بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا کہ ایک شخص اپنے بھائی کو حیاء کے متعلق وعظ کر رہا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حیا ایمان سے ہے۔

شکستہ حال ہونا ایمان سے ہے

157 اَخۡبَرَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ عَبۡدُ الرَّحۡمٰنِ بۡنُ عُمَرَ التُّجِيۡبِيُّ، اَبنا اَحۡمَدُ بۡنُ مُحَمَّدِ بۡنِ زِيَادٍ، ثنا عَبۡدُ الرَّحۡمٰنِ بۡنُ مُحَمَّدِ بۡنِ مَنۡصُورٍ الۡحَارِثِيُّ، ثنا عَبۡدُ الرَّحۡمٰنِ بۡنُ مَهۡدِيٍّ، ثنا زُهَيۡرُ بۡنُ مُحَمَّدٍ، عَنۡ صَالِحِ بۡنِ كَيۡسَانَ، عَنۡ عَبۡدِ اللّٰهِ بۡنِ اَبِي اُمَامَةَ، عَنۡ اَبِيۡهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ: ''اَلۡبَذَاذَةُ مِنَ الۡاِيۡمَانِ، اَلۡبَذَاذَةُ مِنَ الۡاِيۡمَانِ، اَلۡبَذَاذَةُ مِنَ الۡاِيۡمَانِ''

ترجمہ: عبداللہ بن ابو امامہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شکستہ حالی ایمان سے ہے، شکستہ حالی ایمان سے ہے، شکستہ حالی ایمان سے ہے۔

صبر نصف ایمان اور یقین کامل ایمان ہے

158 اَخۡبَرَنَا عَبۡدُ الرَّحۡمٰنِ بۡنُ عُمَرَ التُّجِيۡبِيُّ، اَبنا اَحۡمَدُ بۡنُ مُحَمَّدِ بۡنِ زِيَادٍ ثنا مُحَمَّدُ بۡنُ عِيۡسٰى، ثنا يَعۡقُوبُ بۡنُ حُمَيۡدِ بۡنِ كَاسِبٍ، ثنا مُحَمَّدُ بۡنُ خَالِدٍ الۡمَخۡزُومِيُّ، عَنۡ سُفۡيَانَ الثَّوۡرِيِّ، عَنۡ زُبَيۡدٍ هُوَ ابۡنُ الۡحَرۡبِ عَنۡ اَبِي وَائِلٍ، عَنۡ عَبۡدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ: ''اَلصَّبۡرُ نِصۡفُ الۡاِيۡمَانِ وَالۡيَقِيۡنُ الۡاِيۡمَانُ كُلُّهُ''

(حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیا جلد ۵ صفحہ ۳۴۔ شعب الایمان (۴۷، ۹۲۶۶، ۹۲۶۵) الاداب للبیہقی (۷۵۷)

ترجمہ: زبید بن حرب نے ابووائل سے انہوں نے عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: صبر نصف ایمان ہے اور یقین پورا ایمان ہے۔

159 اَخۡبَرَنَا هِبَةُ اللّٰهِ بۡنُ اِبۡرَاهِيۡمَ بۡنِ عُمَرَ، ثنا ابۡنُ بُنۡدَارٍ، ثنا مُحَمَّدُ بۡنُ الۡقَاسِمِ، ثنا الۡحَسَنُ بۡنُ عَلِيِّ بۡنِ عَيَّاشٍ الۡحِمۡصِيُّ، ثنا عُتۡبَةُ بۡنُ السَّكَنِ، عَنِ الۡعَلَاءِ بۡنِ خَالِدٍ، عَنۡ يَزِيۡدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنۡ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ: ''يَا اَنَسُ الۡاِيۡمَانُ نِصۡفَانِ نِصۡفٌ شُكۡرٌ، وَنِصۡفٌ صَبۡرٌ''

(شعب الایمان (۹۲۶۴) جلد ۱۲ صفحہ ۱۹۲۔

ترجمہ: یزید بن رقاشی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اے انس! ایمان کے دو نصف ہیں ایک نصف شکر ہے اور ایک نصف صبر ہے۔

اہل یمن کی فضیلت

160 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، اَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ السُّكَّرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا مُسْلِمٌ، قَالَ: ثنا كَيْسَانُ، مَوْلٰى هِشَامٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سِيْرِيْنَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''جَاءَكُمْ اَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ اَرَقُّ اَفْئِدَةً، اَلْاِيْمَانُ يَمَانٍ، وَالْفِقْهُ يَمَانٍ، وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ''

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے پاس اہل یمن آئیں گے اور اُن کے دل بہت نرم ہیں (فرمایا) ایمان، یمنی، ہے اور فقہ (دین کی سوجھ بوجھ) بھی یمنی ہے اور حکمت بھی یمنی ہے۔

161 اَنَا اَبُو النُّعْمَانِ تُرَابُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عُبَيْدٍ الْكَاتِبُ، ثنا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكِنَانِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدِيْنِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا لَيْثٌ، عَنْ جَرِيْرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيِّ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، حَدَّثَنِيْ اَبُوْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَلْاِيْمَانُ يَمَانٍ، وَالْفِقْهُ يَمَانٍ، وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ''

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایمان، یمنی، ہے اور فقہ (دین کی سوجھ بوجھ) بھی یمنی ہے اور حکمت بھی یمنی ہے۔

162 وَاَنَا اَبُوْ ذَرٍّ عَبْدُ بْنُ اَحْمَدَ الْهَرَوِيُّ، بِمَكَّةَ، نا.... ثنا الْفَرَبْرِيُّ، نا الْبُخَارِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، نا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ ذَكْوَانَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اَتَاكُمْ اَهْلُ الْيَمَنِ'' الْحَدِيْثُ. وَفِيْهِ: ''اَلْاِيْمَانُ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ'' مُخْتَصَرٌ

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اہل یمن تمہارے پاس آرہے ہیں اور حدیث میں ہے کہ ایمان یمنی اور حکمت بھی یمنی ہے۔

163 اَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُوْسَى السِّمْسَارُ، اَنَا اَبُوْ زَيْدٍ الْمَرْوَزِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ،

اَنا مُحَمَّدُ بْنُ یُوسُفَ الْفَرَبْرِیُّ، اَنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ الْبُخَارِیُّ، نا مُسَدَّدُ، نا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ، عَنْ اِسْمَاعِیلَ، حَدَّثَنِی قَیْسٌ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: اَشَارَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِیَدِہٖ نَحْوَ الْیَمَنِ فَقَالَ: ''الْاِیمَانُ ھَاھُنَا'' مُخْتَصَرٌ

(مسلم (۸۹)

ترجمہ: حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست اقدس سے یمن کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: ایمان اس طرف ہے۔ یہ حدیث مختصر ہے۔

دھوکے سے قتل کرنے پر وعید

164 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِیبِیُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِیَادٍ الْاَعْرَابِیُّ قَالَ: ثنا اَبُوْ خُرَاسَانَ ھُوَ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ [ص:130] السَّکَنِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بُکَیْرٍ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا رِشْدِینُ بْنُ سَعْدٍ الْمَھْرِیُّ، عَنْ مُعَاوِیَةَ بْنِ صَالِحٍ الْحَضْرَمِیِّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ رِفَاعَةَ الْعِجْلِیِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: ''الْاِیمَانُ قَیَّدَ الْفَتْكَ، مَنْ اَمَّنَ رَجُلًا عَلٰی دَمِہٖ فَقَتَلَہٗ فَاَنَا بَرِیءٌ مِنَ الْقَاتِلِ وَاِنْ کَانَ الْمَقْتُولُ کَافِرًا''

(سنن ابی داؤد (۲۷۶۹) مسند احمد (۱۶۸۳۲، ۱۴۳۳) معجم الاوسط (۳۱۴۳) مستدرک للحاکم (۸۰۳۷) شرح السنۃ ۲۶۹۲)

ترجمہ: حضرت عمرو بن حمق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایمان نے ''فتک'' کو روک دیا ہے، جس نے کسی شخص کو اس کے خون کی امان دی پھر اس کو قتل کر دیا تو (آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) میں قاتل سے بری ہوں اگرچہ مقتول کافر ہی کیوں نہ ہو۔

وضاحت: فتک کا مطلب یہ ہے کہ دھوکہ میں ڈال کر قتل کرنا جیسے کعب بن اشرف کو قتل کیا گیا بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد کعب کے قتل کے بعد کا ہے اگر یہ پہلے کا قول ہو تو یہ حکم عمومی کہلائے گا' البتہ امام کے حکم سے دھوکہ دیکر قتل کرنا جائز ہوگا۔

نماز ایمان کا جھنڈا ہے

165 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِیَادٍ الْاَعْرَابِیُّ، ثنا تَمَّامٌ، ثنا حَمْزَةُ الزَّیَّاتُ، عَنْ اَبِی سُفْیَانَ، عَنْ اَبِی نَضْرَةَ، عَنْ اَبِی سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ،

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''عَلَمُ الْإِيمَانِ الصَّلَاةُ''

(معجم ابن الاعرابی (۳۲۳) ترغیب فی فضائل الاعمال لابن شاھین (۴۵))

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے روایت کیا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایمان کا جھنڈا نماز ہے۔

اصل ہجرت اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزوں کو ترک کرنا ہے

166 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيبِيُّ، ثنا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ الصَّغْدِيُّ أَبُو عَلِيٍّ، بِبَغْدَادَ، ثنا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي السَّفَرِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ، وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ''

(بخاری (۶۴۸۴) مسلم (۴۱) سنن ابی داؤد (۲۴۸۱) سنن ترمذی (۲۶۲۷) سنن نسائی (۴۹۹۶،۴۹۹۵) مسند احمد (۶۵۱۵))

ترجمہ: حضرت عبداللہ عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان سلامت رہیں اور مہاجر وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزوں کو چھوڑ دے۔

مسلمان کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان سلامت رہیں

167 أَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، أَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ، نا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، نا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، نا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: سَمِعْتُ سَيْفًا، يُحَدِّثُ، عَنْ رُشَيْدٍ الْهَجَرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قِيلَ لَهُ: حَدِّثْنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ''الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ''

(بخاری (۶۴۸۴) مسلم (۴۱) سنن ابی داؤد (۲۴۸۱) سنن ترمذی (۲۶۲۷) سنن نسائی (۴۹۹۶،۴۹۹۵) مسند احمد (۶۵۱۵))

ترجمہ: شعبہ بن حجاج نے حکم سے روایت کیا کہ میں نے سیف سے سنا کہ رشید ہجری نے اپنے والد سے حدیث بیان

کی انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت کیا اس سے کہا گیا کہ ہمیں آپ وہ حدیث بیان کریں جو آپ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے انہوں نے فرمایا: میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ مسلمان وہ ہے' جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان سلامت رہیں۔

مسلمان' مسلمان کا بھائی ہے

168 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، ثنا اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ الْحَرْبِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَلْمُسْلِمُ اَخُوْ الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ''

(بخاری (۶۹۵۱، ۲۴۴۲) مسلم (۲۵۸۰) سنن ابی داؤد (۴۸۹۳) جامع ترمذی (۱۴۲۶))

ترجمہ: سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمان' مسلمان کا بھائی ہے' وہ نہ اس پر ظلم کرتا اور نہ ہی اسے بے یارومددگار چھوڑتا ہے۔

169 اَنَا اَبُوْ الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُوْسَى السِّمْسَارُ بِدِمَشْقَ، ثنا اَبُوْ زَيْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَرْوَزِيُّ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الْفَرَبْرِيُّ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْبُخَارِيُّ، نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، نَا اللَّيْثُ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ سَالِمًا اَخْبَرَهُ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اَلْمُسْلِمُ اَخُوْ الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ، وَمَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ اَخِيْهِ كَانَ اللّٰهُ فِي حَاجَتِهِ، وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الدُّنْيَا فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ'' اَلْمُسْلِمُوْنَ يَدٌ وَاحِدَةٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمان' مسلمان کا بھائی ہے' وہ نہ ہی اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ ہی اس کو تنہا چھوڑتا ہے جو اپنے مسلمان بھائی کی حاجت میں لگا ہو اللہ تعالیٰ اس کی ضرورت کو پورا کرنے میں لگ جاتا ہے اور جو کسی مسلمان سے دنیا کی کوئی تکلیف دور کرے گا اللہ تعالیٰ اس سے قیامت کی تکلیف دور کردے گا۔ اور جس نے مسلمان کی پردہ پوشی کی اللہ تعالیٰ اس کی قیامت کے دن پردہ پوشی فرمائے گا' اپنے علاوہ سب لوگوں کے لئے مسلمان ایک ہاتھ کی مانند ہیں۔

170 اَخْبَرَنَا اَبُوْ الْقَاسِمِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ الْقُمِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ

الْقَاسِمِ بْنِ فَهْدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عِيسَى بْنِ صَالِحٍ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمَكِّيُّ، ثنا أَبُو مُصْعَبٍ، ثنا الْمُغِيرَةُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ يَوْمَ الْفَتْحِ. فَذَكَرَ ذَلِكَ

ترجمہ: عمرو بن شعیب اپنے باپ' دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن لوگوں کو خطبہ دیا' پھر وہی حدیث ذکر فرمائی۔

موت' مسلمان کے لیے کفارہ ہے

171 أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ الْكَاتِبُ، ثنا أَبُو الطَّيِّبِ الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الرُّوذْبَارِيُّ، حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ مُوسَى بْنِ صَالِحِ بْنِ شَيْخِ بْنِ عَمِيرَةَ الْأَسَدِيُّ، ثنا مُفَرِّجُ بْنُ شُجَاعٍ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الْمَوْتُ كَفَّارَةٌ لِكُلِّ مُسْلِمٍ''[ص:134]

(معجم ابن الاعرابی (١٨٦٠) شعب الایمان (٩٤٢٠، ٩٤١٩))

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: موت ہر مسلمان کے لئے کفارہ ہے۔

172 أنا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقْرِئُ، أنا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الضَّرَّابُ، نا أَحْمَدُ بْنُ مَرْوَانَ الْمَالِكِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا مُفَرِّجُ بْنُ شُجَاعٍ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، نا عَاصِمٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پھر وہی حدیث ذکر کی۔

173 أنا هِبَةُ اللهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْخَوْلَانِيُّ، أنا يُوسُفُ بْنُ أَحْمَدَ الصَّيْدَلَانِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْعُقَيْلِيُّ، أنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، نا دَاوُدُ بْنُ الْمُحَبَّرِ، نا النَّضْرُ بْنُ جَمِيلٍ، نا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الْمَوْتُ كَفَّارَةٌ لِلْمُؤْمِنِ''

(معجم ابن الاعرابی (۱۸۶۰) شعب الایمان (۹۴۲۰، ۹۴۱۹))

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ موت ہر مؤمن کے لئے کفارہ ہے۔

علم حاصل کرنا فرض ہے

174 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ الْكَاتِبُ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَحْيَى الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَكَرِيَّا الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ''

(سنن ابن ماجه (۲۲۴) مسند البزار (۹۴، ۶۷۴۶) مسند ابی یعلی (۳۲۰، ۴۰۳۵، ۲۹۰۳))

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

175 وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، ثنا اَبُوْ سَعِيدِ بْنُ الْاَعْرَابِيِّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ خَلَفِ بْنِ الْحُصَيْنِ الضَّبِّيُّ ابْنُ بِنْتِ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ يُعْرَفُ بِاَبِي رُوَيْقٍ قَالَ: ثنا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، ثنا الْمُثَنَّى بْنُ دِيْنَارٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ''

(سنن ابن ماجه (۲۲۴) مسند البزار (۹۴، ۶۷۴۶) مسند ابی یعلی (۳۲۰، ۴۰۳۵، ۲۹۰۳))

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

مسلمان کا مسلمان پر خون اور مال حرام ہے

176 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الْمُعَدِّلُ التُّجِيْبِيُّ، نا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ الْفَرَّاءُ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، مَوْلَى عَامِرِ بْنِ كُرَيْزٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ وَعِرْضُهُ وَمَالُهُ''

(مسلم (۲۵۶۴) سنن ابی داؤد (۴۸۸۲) جامع ترمذی (۱۹۲۷) سنن ابن ماجه (۳۹۳۳) مسند احمد (۷۷۲۷)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر مسلمان کا خون اور عزت اور مال دوسرے مسلمان پر حرام ہیں۔

177 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، ثنا اَبُو الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ بُهْزَاذَ اِمْلَاءً سَنَةَ ثَمَانٍ ثَلَاثِيْنَ وَثَلَاثِمِائَةٍ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ: ثنا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْخَطَّابِ الْكُوْفِيُّ، ثنا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ الْهَجَرِيِّ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''حُرْمَةُ مَالِ الْمُسْلِمِ كَحُرْمَةِ دَمِهِ''

(حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء جلد ۷ صفحہ ۳۳۴، الایمان لابن منده

ترجمہ: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمان کے مال کی حرمت اُس کے خون کی حرمت کی طرح ہے۔

178 اَنا هِبَةُ اللهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْخَوْلَانِيُّ، اَنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ، اَنا اَبُوْ الْقَاسِمِ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْقَاضِيْ، نا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى، نا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ السَّلُوْلِيُّ، اَنا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ الْهَجَرِيِّ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''حُرْمَةُ مَالِ الْمُسْلِمِ كَحُرْمَةِ دَمِهِ''

(حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء جلد ۷ صفحہ ۳۳۴، الایمان لابن منده

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمان کے مال کی حرمت اُس کے خون کی حرمت کی طرح ہے۔

مسلمان وہ ہے، جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں

179 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ، اَبنا ابْنُ الْاَعْرَابِيِّ، ثنا اَيُّوْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ الصَّغْدِيُّ، ثنا آدَمُ بْنُ اَبِي اِيَاسٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ اَبِي السَّفَرِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ، وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ

مَا حَرَّمَ اللهُ عَلَيْهِ''

(مسند احمد (۶۹۱۲) صحیح ابن حبان (۱۹۶)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمان وہ ہے' جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان سلامت رہیں اور مہاجر وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزوں کو چھوڑ دے۔

180 وَاَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِیُّ بْنُ مُوسَی السِّمْسَارُ بِدِمَشْقَ، اَنَا اَبُو زَيْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَرْوَزِيُّ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفَرَبْرِيُّ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ، نَا آدَمُ، بِاِسْنَادِهِ مِثْلَهُ وَقَالَ فِيهِ: ''وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللهُ عَنْهُ'' وَرَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، عَنِ الْقَعْنَبِيِّ بِاِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

ترجمہ: محمد بن اسماعیل بخاری علیہ الرحمۃ کہتے ہیں آدم نے اپنی سند کے ساتھ اسی کی مثل حدیث بیان کی اور اس میں یہ الفاظ ہیں کہ مہاجر وہ ہے' جو اللہ تعالیٰ کی منع کردہ چیزوں کو چھوڑ دے۔

181 اَخْبَرَنَا اَبُو الْقَاسِمِ هِبَةُ اللهِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْخَوْلَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ اِدْرِيسَ السَّمَرْقَنْدِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْاَصَمُّ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عَمْرٍو: اَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: ''الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ، وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللهُ عَنْهُ''

(مسند احمد (۶۹۱۲) صحیح ابن حبان (۱۹۶)

ترجمہ: شعبی بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا کہ مجھے ایسے چیز کی خبر دو جو آپ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ سے سنی ہو تو انہوں نے فرمایا: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ مسلمان وہ ہے' جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان سلامت رہیں اور مہاجر وہ ہے جو اس چیز کو چھوڑ دے جس کو اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے۔

182 اَخْبَرَنَا اَبُو مُسْلِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا الْبَغَوِيُّ عَبْدُ اللهِ بْنِ مُحَمَّدٍ، ثنا اَبُو نَصْرٍ التَّمَّارُ، ثنا حَمَّادٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ وَيُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ وَحُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''الْمُؤْمِنُ مَنْ اَمِنَهُ النَّاسُ،

وَالْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ، وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ السُّوءَ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَبْدٌ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ''

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مؤمن وہ ہے جس سے لوگ امن پائیں اور مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان سلامت رہیں اور مہاجر وہ ہے جو برائی کو چھوڑ دے اور مجھے قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے وہ شخص کبھی جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کا ہمسایہ اس کے شر سے محفوظ نہیں۔

حقیقی مجاہد کون ہے؟

183 اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللهِ اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْجِيْزِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ، اَبنا اَبُوْ عَمْرٍو زَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خَلَفٍ الْقُرَشِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ اَخِي ابْنِ وَهْبٍ، ثنا عَمِّيْ، ثنا اَبُوْ هَانِئٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ الْجَنْبِيِّ، اَنَّ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ حَدَّثَهُ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَذَكَرَ الْخُطْبَةَ وَفِيهَا: ''وَالْمُجَاهِدُ مَنْ جَاهَدَ نَفْسَهُ فِي طَاعَةِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ''

(سنن ترمذی (۱۶۲۱) مسند احمد (۲۳۹۶۵) ابن حبان (۴۶۲۴)

ترجمہ: حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں طویل خطبہ ارشاد فرمایا اور اس میں یہ بھی ارشاد فرمایا: مجاہد وہ ہے جس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں اپنے نفس سے جہاد کیا۔

184 اَنا اَبُوْ الْقَاسِمِ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَنْبَارِيُّ، اَنا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الرَّازِيُّ، اَنا اَبُوْ يَزِيْدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، نا اَسَدُ بْنُ مُوْسٰى، نا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ، اَخْبَرَنِي اَبُوْ هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ، اَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ مَالِكٍ الْجَنْبِيَّ، قَالَ: سَمِعْتُ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''اَلْمُجَاهِدُ مَنْ جَاهَدَ نَفْسَهُ فِي اللهِ''

(سنن ترمذی (۱۶۲۱) مسند احمد (۲۳۹۶۵) ابن حبان (۴۶۲۴)

ترجمہ: ابو ہانی خولانی نے عمرو بن مالک جنبی سے روایت کیا کہ میں نے حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے سنا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: مجاہد وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں اپنے نفس سے جہاد

کرے۔

عقل مند وہ ہے، جس نے نفس کو اپنے تابع بنایا اور موت کی تیاری کی

185 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ بُهْزَاذَ بْنِ مِهْرَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، ح وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ سَعْدٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِيْنِيُّ، ثنا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ حَمْدَانَ بِبَغْدَادَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ النَّرْسِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيْبٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اَلْكَيِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهُ وَعَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ، وَالْعَاجِزُ مَنْ اَتْبَعَ نَفْسَهُ هَوَاهَا وَتَمَنّٰى عَلَى اللّٰهِ تَعَالٰى''

(سنن ترمذی (۲۴۵۹) سنن ابن ماجه (۴۲۶۰) مسند ابی داؤد طیالسی (۱۲۱۸) مسند احمد (۱۷۱۲۳) مستدرک للحاکم (۷۶۳۹))

ترجمہ: حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ عقل مند ہے، جس نے اپنے نفس کو اپنا تابعدار بنایا اور موت کے بعد کے لئے عمل کیا اور عاجز وہ ہے، جس نے اپنے نفس کی خواہشات کی پیروی کی اور اللہ تعالیٰ سے رحمت کی امید بھی رکھی۔

بندہ اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے

186 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْخَوْلَانِيُّ، اَبنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بُنْدَارٍ، ثنا اَبُوْ عَرُوبَةَ الْحَرَّانِيُّ، ثنا الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَمْرٍو النَّخَعِيُّ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَلْمَرْءُ كَثِيْرٌ بِاَخِيْهِ''

(امثال الحدیث لابی الشیخ اصبہانی (۴۶))

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بندہ زیادہ تو اپنے بھائی کے ساتھ ہوتا ہے۔

187 اَخْبَرَنَا لَبِيبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، اَبنا اَبُوْ بَكْرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ، اَبنا اَبُوْ

الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَبَحُّ، ثنا اَبُوْ اُمَيَّةَ، ثنا اَبُوْ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمِيمِيُّ، حَدَّثَنِي مُوْسَى بْنُ وَرْدَانَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''الْمَرْءُ عَلَى دِيْنِ خَلِيلِهِ فَلْيَنْظُرْ اَحَدُكُمْ مَنْ يُخَالِلُ''

(مسند ابی داؤد طیالسی (۲۶۹۶) مسند احمد (۸۰۲۸،۸۴۱۷) مستدرک للحاکم (۷۳۲۰، ۷۳۱۹) شعب الایمان (۸۹۹۲، ۸۹۹۰))

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بندہ اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے پس تم میں سے ہر ایک کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کس کے ساتھ دوستی کر رہا ہے۔

188 اَنا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّخَعِيُّ، اَنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، نا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، نا اَبُوْ عُبَيْدٍ، نا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُوْسَى بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الْمَرْءُ عَلَى دِيْنِ خَلِيلِهِ''

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بندہ اپنے دوست کی دین پر ہوتا ہے۔

بندہ جس کے ساتھ محبت کرتا ہے اسی کے ساتھ ہوگا

189 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَثْرَوَيْهِ، قَالَ: اَبنا الْقَاضِي اَبُوْ الطَّاهِرِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَنا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''الْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ''

وَرَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، وَاِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ اِسْحَاقُ: اَنا، وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ بِاِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

(بخاری (۶۱۷۰، ۶۱۶۹، ۶۱۶۸) مسلم (۲۶۴۰) سنن ابی داؤد (۵۱۲۷) جامع ترمذی (۲۳۸۷، ۲۳۸۵) مسند ابی داؤد طیالسی (۲۶۳، ۲۵۱))

ترجمہ: اعمش کہتے ہیں کہ میں نے ابو وائل سے سنا وہ حدیث بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بندہ اسی کے ساتھ ہوگا جس سے اس کو پیار ہوگا۔

بندہ کی عزت اس کے دین سے ہے

190 اَخْبَرَنَا قَاضِي الْقُضَاةِ اَبُوْ الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي الْعَوَّامِ. ثنا عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاِسْكَنْدَرَانِيُّ، بِمَكَّةَ. ثنا مُسَدَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ اِسْحَاقَ الْقَلُوْسِيُّ. ثنا اَبِيْ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ. ثنا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ. عَنِ الْعَلَاءِ. عَنْ اَبِيْهِ. عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ. قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''كَرَمُ الْمَرْءِ دِيْنُهُ، وَمُرُوءَتُهُ عَقْلُهُ، وَحَسَبُهُ خُلُقُهُ''

مسند ابن الجعد (۲۹۶۲) سنن دار قطنی (۳۸۰۴) سنن الکبریٰ للبیہقی (۱۳۷۷۷) شعب الایمان (۴۳۳۵)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بندہ کی عزت اس کا دین ہے اور عقل اس کی مروت ہے اور خلق اس کا حسب (یعنی اس کے لئے قابل فخر چیز) ہے۔

انسان کے دین کی خوبصورتی، فضولیات کو ترک کرنے میں ہے

191 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْاَصْبَهَانِيُّ. اَبنا ابْنُ شَهْرَيَارَ وَابْنُ رِيْذَةَ قَالَا: ثنا الطَّبَرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ الْمِصِّيصِيُّ اَبُوْ بَكْرٍ. ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرِ بْنِ مَرْوَانَ الْفِلَسْطِيْنِيُّ. ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ. عَنْ اَبِيْهِ. عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ. عَنْ اَبِيْهِ. قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيْهِ''

قَالَ الطَّبَرَانِيُّ: تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرِ بْنِ مَرْوَانَ. عَنِ ابْنِ اَبِي الزِّنَادِ. وَلَا كَتَبْنَاهُ اِلَّا. عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَةَ. وَلَا يُرْوٰى. عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ. وَلِابْنِ الزِّنَادِ ابْنٌ آخَرُ يُكْنَى بِاَبِي الْقَاسِمِ. وَلَمْ يُسَمَّ. رَوٰى عَنْهُ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ

(سنن ترمذی (۲۳۱۸، ۲۳۱۷) ابن ماجہ (۳۹۷۶) مسند احمد (۱۷۳۷) معجم الاوسط (۸۴۰۲، ۲۸۸۱، ۳۵۹)

ترجمہ: خارجہ بن زید بن ثابت نے اپنے والد سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بندہ کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ وہ فضولیات کو چھوڑ دے۔

192 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ. ثنا اَبُوْ عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ اِدْرِيْسَ السَّمَرْقَنْدِيُّ بِالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ. ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْاَصَمُّ. ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ مَزْيَدَ. ثنا اَبِي قَالَ: ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ

الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَالَا يَعْنِيْهِ''

(سنن ترمذی(۲۳۱۸، ۲۳۱۷)ابن ماجه(۳۹۷۶)مسند احمد(۱۷۳۷)معجم الاوسط(۸۴۰۲، ۲۸۸۱، ۳۵۹)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بندہ کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ وہ فضولیات کو چھوڑ دے۔

193 وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيُّ، ثنا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، ثنا يُوْنُسُ وَمَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَالَا يَعْنِيْهِ''

(سنن ترمذی(۲۳۱۸، ۲۳۱۷)ابن ماجه(۳۹۷۶)مسند احمد(۱۷۳۷)معجم الاوسط(۸۴۰۲، ۲۸۸۱، ۳۵۹)

ترجمہ: حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بندہ کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ وہ فضولیات کو چھوڑ دے۔

194 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُوْرِيُّ، اَبنا الْقَاضِي اَبُو الطَّاهِرِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ، حَدَّثَنِي مُوْسَى بْنُ سَهْلِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيْدِ اَبُوْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثِ بْنِ بَحْرٍ اَبُوْ بَحْرٍ، ثنا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ السَّدُوْسِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَالَا يَعْنِيْهِ''

(سنن ترمذی(۲۳۱۸، ۲۳۱۷)ابن ماجه(۳۹۷۶)مسند احمد(۱۷۳۷)معجم الاوسط(۸۴۰۲، ۲۸۸۱، ۳۵۹)

ترجمہ: حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہما نے اپنے والد سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بندہ کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ وہ فضولیات کو چھوڑ دے۔

لوگ کنگھی کے دندانوں کی طرح ہیں

195 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْخَوْلَانِيُّ، اَبنا الْقَاضِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَذَنِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَوْدُوْدٍ، ثنا الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَمْرٍو النَّخَعِيُّ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''النَّاسُ كَاَسْنَانِ الْمُشْطِ''
(الكنى والاسماللدولابی (۹۴۹) ترتیب الامالی الخمیسیة للشجری (۲۱۰۲)

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: لوگ کنگھی کے دندانوں کی طرح ہیں۔

لوگ سونے چاندی کی کانوں کی طرح ہیں

196 اَخْبَرَنَا اَبُوْ الْعَبَّاسِ مُنِيْرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ بُهْزَاذَ السَّيْرَافِيُّ، ثنا اَبُوْ الْجَعْدِ، ثنا اَبُوْ هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، ثنا هِشَامٌ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''النَّاسُ مَعَادِنٌ كَمَعَادِنِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ، خِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ كَخِيَارِهِمْ فِي الْاِسْلَامِ اِذَا فَقِهُوْا''
(مسلم (۲۶۳۸) مسند احمد (۱۰۹۵۶) مسند البزار (۹۰۱۳)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: لوگ سونے چاندی کی کانوں کی طرح کا ہیں' جوان میں زمانہ جاہلیت میں بہتر تھا (جب اس نے اسلام قبول کیا) تو وہ اسلام میں بھی بہتر شمار ہوگا' جب اس نے دین کو سمجھ لیا۔

لوگوں کی مثال اونٹ کی طرح ہے

197 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، اَبنا اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَعْرَابِيِّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''النَّاسُ كَاِبِلٍ مِائَةٍ لَا تَجِدُ فِيْهَا رَاحِلَةً وَاحِدَةً''
(مسلم (۲۵۴۷) ترمذی (۲۸۷۲) ابن ماجه (۳۹۹۰) مسند ابی داؤد طیالسی (۲۰۲۶)

ترجمہ: زید بن اسلم نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: لوگ کی مثال ان سو اونٹوں (کے ریوڑ) کی طرح ہے' جس میں تو ایک اونٹ بھی سواری کے قابل نہیں پائے گا۔

198 اَنا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، اَنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، نا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ الرَّمَادِيُّ، نا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''النَّاسُ كَالْاِبِلِ الْمِائَةِ لَا يَجِدُ

الرَّجُلُ فِيهَا رَاحِلَةً“

ترجمہ: سالم نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگ کی مثال ایسے سو اونٹوں (کے ریوڑ) کی طرح ہے، جس میں آدمی ایک اونٹ بھی سواری کے لائق نہیں پائے گا۔

جو لوگوں کے پاس ہے اس سے ناامید ہونا مالداری ہے۔

199 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْبَزَّازُ الصَّفَّارُ، قَالَ: اَبنا اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادِ بْنِ بِشْرٍ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ يُوْسُفَ الْجُعْفِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ زِيَادٍ الْعِجْلِيُّ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ”اَلْغِنَى الْيَأْسُ مِمَّا فِي اَيْدِي النَّاسِ، وَمَنْ مَشَى مِنْكُمْ اِلَى طَمَعٍ فَلْيَمْشِ رُوَيْدًا“

ترجمہ: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو چیز لوگوں کے ہاتھ میں ہے اس سے ناامید ہونا غنی یعنی مالداری ہے اور جو تم میں سے لالچ کی طرف چلے اسے چاہیے کہ وہ آہستہ اور نرمی سے چلے۔

ایمان کے بعد عقل کی اصل لوگوں سے محبت کرنا ہے

200 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْخَوْلَانِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَوْدُوْدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ الشَّيْبَانِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ عَمْرٍو السَّعْدِيُّ ثُمَّ الْحَنَفِيُّ، قَالَ: ثنا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ”رَأْسُ الْعَقْلِ بَعْدَ الْاِيْمَانِ التَّوَدُّدُ اِلَى النَّاسِ“

(مسند البزار (۷۸۵۱) معجم الاوسط (۲۰۷۰) شعب الایمان (۸۶۲۳، ۷۷۰۴))

ترجمہ: سعید بن مسیب نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایمان کے بعد عقل کی اصل لوگوں سے محبت کرنا ہے۔

ہر شخص اپنے نفس کا محاسبہ کرنے والا ہے

201 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنَ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ فِرَاسٍ، بِالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَعْرُوْفُ بِبُكَيْرٍ، ثنا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ،

ثنا حَجَّاجٌ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ قَيْسٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''كُلُّ امْرِئٍ حَسِيبُ نَفْسِهِ، لِيَشْرَبْ كُلُّ قَوْمٍ فِيمَا بَدَا لَهُمْ''

(مسند احمد (۸۰۵۲) مسند ابی یعلی (۶۳۹۹) شرح معانی الآثار (۶۵۴۷)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب عبد قیس کا وفد آیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر شخص اپنے نفس کا محاسبہ کرنے والا ہے۔ ہر قوم کو چاہیے کہ وہ جس (برتن) میں چاہے پئے۔

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا جامع خطبہ

202 أَخْبَرَنَا الْقَاضِي أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْمُنْتَصِرِ الْحَنَفِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْبُخَارِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزْدَادَ، ثنا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ نَافِعٍ الصَّائِغُ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُصْعَبِ بْنِ خَالِدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ: تَلَقَّفْتُ هَذِهِ الْخُطْبَةَ مِنْ فِي رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيهَا: ''كُلُّ مَا هُوَ آتٍ قَرِيبٌ''

(فضائل الصحابہ احمد بن حنبل (۱۳۶۴) مراسیل ابی داؤد (۵۸) معجم الاوسط (۱۷۸۷) معجم الکبیر طبرانی (۸۵۲۲، ۸۵۲۳) شعب الایمان (۴۴۵۲، ۴۴۵۴) شرح السنہ (۳۵۷۵)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مصعب بن خالد بن زید بن خالد جہنی نے اپنے والد سے انہیں ان کے دادا حضرت زید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے یہ خطبہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یاد کیا تھا جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر وہ چیز جو آنے والی ہے، وہ قریب ہے۔

وضاحت: شعب الایمان سے اس حدیث کی تخریج کی گئی ہے اس میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی یوں ہے۔ حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: بے شک وہ دو چیزیں ہیں ایک سیرت ہے اور دوسری چیز کلام (الٰہی) ہے۔ سب سے بہترین کلام اللہ کا کلام ہے اور سب سے اچھی سیرت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت ہے۔ خبردار، تم اپنے آپ کو نئے کاموں اور بدعتوں (خلاف سنت) سے بچاؤ۔ بے شک بدترین کام دین میں بدعتیں (خلاف سنت کام) ہیں۔ اور ہر نیا بنایا ہوا کام (اور دین میں) خلاف سنت کام بدعت و گمراہی ہے۔ خبردار۔ تمہارے اوپر امیدیں طویل نہ ہو جائیں۔ جو تمہارے دلوں کو سخت کر دیں۔ خبردار، ہر وہ چیز جو آنے والی ہے، وہ قریب ہے۔ خبردار ہر وہ چیز دور ہے جو آنے

والی نہیں ہے۔ خبردار! بد بخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں ہی بد بخت تھا اور سعادت مند وہ ہے جو دوسروں سے نصیحت حاصل کر لے۔ خبردار! بدترین خواب جھوٹا خواب ہے۔ خبردار! بے شک جھوٹ ٹھیک نہیں ہے۔ نہ حقیقت میں اور نہ ہی مذاق میں اور نہ ہی اس صورت میں کہ تم میں سے کوئی شخص بچہ سے وعدہ کرے پھر اس کو پورا نہ کرے۔ خبردار! جھوٹ گناہوں کا راستہ دکھاتا ہے اور گناہ دوزخ کا راستہ دکھاتا ہے۔ اور بے شک سچ نیکی کا راستہ دکھاتا ہے اور نیکی جنت کا راستہ دکھاتی ہے اور بے شک سچ بولنے والے سے کہا جاتا ہے کہ اس نے سچ بولا اور درست کیا ہے اور جھوٹ بولنے والے سے کہا جاتا ہے کہ اس نے جھوٹ بولا ہے اور گناہ کیا ہے۔

بے شک میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک بندہ جھوٹ بولتا رہتا ہے، یہاں تک کہ جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے اور ایک شخص سچ بولتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ سچا لکھ دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد فرمایا: تم اپنے آپ کو منہ سے کاٹ کھانے سے بچاؤ، کیا تم جانتے ہو کہ وہ کاٹ کھانا کیا ہے؟ وہ چغل خوری ہے۔

ہر آنکھ زنا کرنے والی ہے

203 اَخْبَرَنَا اَبُوْ الْقَاسِمِ صِلَةُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اَيُّوبَ بْنِ مَاسِيِّ الْبَزَّازُ، بِبَغْدَادَ، ثنا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا الْاَنْصَارِيُّ هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، ثنا ثَابِتُ بْنُ عُمَارَةَ، عَنْ غُنَيْمِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: ثنا الْاَشْعَرِيُّ وَهُوَ اَبُوْ مُوْسَى اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''كُلُّ عَيْنٍ زَانِيَةٌ''

ترجمہ: غنیم بن قیس، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر آنکھ زنا کرنے والی ہے۔

ہر چیز تقدیر کے ساتھ ہے

204 اَخْبَرَنَا اَبُوْ الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْاَدْفُوِيُّ، اَبنا الْحَسَنُ بْنُ الْخَضِرِ السِّيُوطِيُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، ح وَاَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، ثنا اَبُوْ الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ بُهْزَاذَ بْنِ مِهْرَانَ السَّيْرَافِيُّ الْفَارِسِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ عُفَيْرٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ح وَاَخْبَرَنَا الْقَاضِي اَبُوْ مَطَرٍ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَدِمَ عَلَيْنَا مِنَ الْاِسْكَنْدَرِيَّةِ، اَبنا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ خَرُوْفٍ، ثنا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ، ح، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ النُّعْمَانِ تُرَابُ بْنُ عُمَرَ الْكَاتِبُ، اَبنا الْمُؤَمَّلُ بْنُ يَحْيَى، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ

مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، أَبنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُكَيْرٍ قَالُوا: ثنا مَالِكٌ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَاوُسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''كُلُّ شَيْءٍ بِقَدَرٍ حَتَّى الْعَجْزُ وَالْكَيْسُ'' أَوِ الْكَيْسُ وَالْعَجْزُ

(مسلم (۲۶۵۵) موطا امام مالک (۶۷۸) مسند احمد (۵۸۹۳) صحیح ابن حبان (۶۱۴۹))

ترجمہ: طاؤس بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر چیز تقدیر کے مطابق ہے حتیٰ کہ دانائی اور عاجزی بھی۔

عالم اور مجلس فقہ

205 أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحُسَيْنِ، ثنا يُوسُفُ بْنُ الْقَاسِمِ الْمَيَانَجِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى، ثنا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، ثنا مَسْعَدَةُ بْنُ الْيَسَعِ، عَنْ شِبْلِ بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي حَدِيثٍ: ''وَكُلُّ صَاحِبِ عِلْمٍ غَرْثَانُ إِلَى عِلْمٍ''

ترجمہ: عمرو بن دینار' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک حدیث میں ارشاد فرمایا: ہر صاحب علم، علم کا بھوکا ہوتا ہے۔☆

وضاحت: اس سے مراد یہ کہ عالم آدمی کبھی بھی علم سے سیر نہیں ہوتا اسے ہر وقت علم کی جستجو رہتی ہے حتیٰ کہ وہ دنیا کو خیر باد کہہ دیتا ہے۔

206 أَخْبَرَنَا أَبُو ذَرٍّ عَبْدُ بْنُ أَحْمَدَ الْهَرَوِيُّ، إِجَازَةً، ثنا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ السِّيُوطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ غَالِبٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَبنا يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَا عُبِدَ اللهُ بِشَيْءٍ أَفْضَلَ مِنْ فِقْهٍ فِي دِينٍ، وَلَفَقِيهٌ أَشَدُّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنْ أَلْفِ عَابِدٍ، وَلِكُلِّ شَيْءٍ عِمَادٌ وَعِمَادُ هَذَا الدِّينِ الْفِقْهُ'' فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: لَأَنْ أَجْلِسَ سَاعَةً فَأَفْقَهَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُحْيِيَ اللَّيْلَةَ إِلَى الْغَدَاةِ

ترجمہ: سلیمان بن یسار' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے

ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی جس طرح بھی عبادت کی گئی ہے وہ دین میں فقہ حاصل کرنے سے افضل نہیں ہے اور ایک فقیہ عالم شیطان پر سو عبادت گزاروں سے زیادہ بھاری ہے۔ اور ہر چیز کا ایک ستون ہوتا ہے اور فقہ اس دین کا ستون ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں ایک گھڑی کے لئے بیٹھ کر دین کا علم حاصل کرلوں یہ میرے نزدیک اس سے زیادہ بہتر ہے کہ میں رات بھر صبح ہونے تک نفل نماز ادا کرتا رہوں۔

207 وَاَخْبَرَنَا ذُو النُّونِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْاِخْمِيمِيُّ، ثنا اَبُو الْفَضْلِ اَحْمَدُ بْنُ الْهَرَوِيِّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ، بِسَمَرْقَنْدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جَوْنِيِّ، اَبنا اَبُو عَمْرٍو الْاُمَوِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: ''لِكُلِّ شَيْءٍ قِوَامٌ، وَقِوَامُ الدِّينِ الْفِقْهُ''

ترجمہ: سعید بن مسیب نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر چیز کے لئے ایک قوت ہے اور دین کی قوت (مضبوطی) فقہ ہے۔

دین میں کوئی دشواری نہیں

208 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الشَّاهِدُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ضُمَيْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''كُلُّ مُشْكِلٍ حَرَامٌ وَلَيْسَ فِي الدِّينِ اِشْكَالٌ''

ترجمہ: حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمام مشتبہ امور (یعنی پیچیدگی اور الجھنیں) حرام ہیں اور دین میں کوئی دشواری اور الجھن نہیں ہے۔

ہر نگران سے اُس کی رعایا کے متعلق پوچھا جائے گا

209 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ بُهْزَاذَ بْنِ مِهْرَانَ الْفَارِسِيُّ، ثنا بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَمْرٍو، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ''

ترجمہ: عبداللہ بن دینار کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم سب نگرانی کرنے والے ہو اور تم سب کو تمہاری رعیت کے بارے میں پوچھا جائے گا۔☆

وضاحت: اس حدیث پاک کو سمجھنے کے لئے یہ مثال دی جا رہی ہے جیسا کہ ہر شخص اپنے گھر کا ذمہ دار ہے قیامت کے دن اس کو پوچھا جائے کہ اس نے اپنی ذمہ داری کتنی ادا کی ہے۔ کیا اس نے اپنے بال بچوں کی تربیت کی انہیں حقوق اللہ اور حقوق العباد سکھائے، ان کو رزق حلال کھلایا یا نہیں؟ اگر ذمہ داری ادا کی ہے' تو پھر الحمد للہ۔ اگر نہیں کی تو پھر اب وقت ہے۔ اپنی ذمہ داری ادا کرلو ورنہ قیامت کے دن جواب دہ ہونے پڑے گا۔

عہد شکنی کرنے والے کے لیے قیامت کے دن جھنڈا ہوگا

210 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقَدْرِ غَدْرَتِهٖ''

ترجمہ: ابو وائل حضرت عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر عہد شکنی کرنے والے کے لئے قیامت کے دن ایک جھنڈا ہوگا جس قدر اس نے عہد شکنی کی ہوگی۔

211 وَاَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الدِّمَشْقِيُّ، اَبنا الْقَاضِيْ اَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيْمِ الْمِصِّيْصِيُّ، ثنا اَبُوْ سَعِيْدٍ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَقِيْهُ، ثنا اَبُوْ مُوْسَى الزَّمِنُ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُعْرَفُ بِهٖ'' وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ بِاِسْنَادِهٖ قَالَ: ''لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُعْرَفُ بِهٖ بِقَدْرِ غَدْرَتِهٖ''

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن ہر عہد شکنی کرنے والے کے لئے ایک جھنڈا ہوگا جس سے وہ پہچانا جائے گا۔

مسلم نے اپنی سند کے ساتھ روایت کیا کہ ''قیامت کے دن ہر عہد شکنی کرنے والے کے لئے جھنڈا ہوگا۔ جس سے وہ پہچانا جائے جس قدر اس نے عہد شکنی کی ہوگی''۔

قیامت کے دن لوگوں کے درمیان کن چیزوں کا سب سے پہلے فیصلہ ہوگا؟

212 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الشَّاهِدُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ

جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا شُعْبَةُ، ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَحْمَدَ الصُّوفِيُّ الْقَزْوِينِيُّ، ثنا أَبُو عَلِيٍّ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ خَالِدٍ الْفِهْرِيُّ، ثنا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، ح وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا أَبُو الطَّيِّبِ عُثْمَانُ بْنُ الْمُنْتَابِ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ صَاعِدٍ، حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ هُوَ ابْنُ الْحَسَنِ أَبنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ، كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''أَوَّلُ مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَاءِ''

ترجمہ: ابو وائل نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن لوگوں کے درمیان سب سے پہلے خون کے متعلق فیصلہ کیا جائے گا۔

213 أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْجَوَالِيقِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حُصَيْنٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ هُودٍ الْوَاسِطِيُّ أَبُو إِبْرَاهِيمَ، ثنا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الصَّلَاةُ، وَأَوَّلُ مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ فِي الدِّمَاءِ''

ترجمہ: ابو وائل نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سب سے پہلے جس کا حساب لیا جائے گا وہ نماز ہے اور قیامت کے دن لوگوں کے درمیان سب سے پہلے خون (یعنی قتل) کے متعلق فیصلہ کیا جائے گا۔

سب سے پہلے حسن اخلاق کا وزن ہوگا

214 أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ بْنِ النَّحَّاسِ الْمُعَدِّلُ، أَبنا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، أَبنا شَرِيكٌ، عَنْ خَلَفِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، قَالَ: قِيلَ لَهَا: سَمِعْتِ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا؟ قَالَتْ: نَعَمْ، سَمِعْتُهُ يَقُولُ: ''أَوَّلُ مَا يُوضَعُ فِي الْمِيزَانِ الْخُلُقُ الْحَسَنُ''

ترجمہ: میمون بن مہران نے سیّدہ اُمّ درداء رضی اللہ عنہا سے روایت کیا کہ سیّدہ ام درداء رضی اللہ عنہا سے کہا گیا، کیا آپ

نے کوئی چیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: سب سے پہلے جو چیز میزان میں رکھی جائے گی وہ حسن خلق ہوگا۔ (یعنی سب سے پہلے حسن خلق کا وزن کیا جائے گا)۔

سب سے پہلے شرم وحیاء اور امانت اٹھالی جائے گی

215 أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ رَجَاءٍ، أبنا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَيْسَرَانِيُّ، ثنا الْخَرَائِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ، ثنا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدَ، قَالَ: مَرَرْتُ عَلَى غَازٍ بِالْجَدِيلَةِ فَقَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''أَوَّلُ مَا يُرْفَعُ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ الْحَيَاءُ وَالْأَمَانَةُ''

ترجمہ: داؤد بن ابو ہند کہتے ہیں کہ جدیلہ کے مقام پر میرا گذر ایک غازی کے پاس سے ہوا اس نے بتایا میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس امت سے سب سے پہلے شرم وحیا اور امانت اٹھالی جائے گی۔

216 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَعْرَابِيِّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا ثَوَابُ بْنُ حَجِيلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ثَابِتًا، قَالَ: قَالَ أَنَسٌ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''أَوَّلُ مَا تَفْقِدُونَ مِنْ دِينِكُمُ الْأَمَانَةُ، وَآخِرُ مَا تَفْقِدُونَ الصَّلَاةُ''

ترجمہ: ثواب بن حجیل کہتے ہیں کہ میں نے ثابت سے سنا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم سب سے پہلے اپنے دین میں امانت کو ضائع کرو گے اور سب سے آخر میں تم نماز کو ضائع کرو گے۔

217 أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَيْسَرَانِيُّ، ثنا الْخَرَائِطِيُّ، ثنا نَصْرُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَبُو سَلَمَةَ التَّبُوذَكِيُّ، ثنا ثَوَابُ بْنُ حَجِيلٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''أَوَّلُ مَا تَفْقِدُونَ مِنْ دِينِكُمُ الْأَمَانَةُ وَآخِرُ مَا تَفْقِدُونَ الصَّلَاةُ''

ترجمہ: ثواب بن حجیل کہتے ہیں کہ میں نے ثابت سے سنا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم سب سے پہلے اپنے دین میں امانت کو ضائع کرو گے اور سب سے آخر میں تم نماز کو ضائع کرو

گے۔

دوستی اور دشمنی نسلوں میں منتقل ہوتی ہے

218 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ الْحَرْبِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، ثنا اَبُوْ عَامِرٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ اَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لِرَجُلٍ يُقَالُ لَهُ: عُفَيْرٌ: كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ؟، قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: ''الْوُدُّ يُتَوَارَثُ، وَالْبُغْضُ يُتَوَارَثُ''

(مستدرک (۷۳۴۳) شعب الایمان (۹۱۵۱۹) معجم کبیر طبرانی (۵۰۷)

ترجمہ: عبدالرحمان بن ابو بکر رضی اللہ عنہ نے ہمیں بیان کیا محمد بن طلحہ نے اپنے والد کے حوالے سے انہیں بتایا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی سے فرمایا (جوان کے ساتھ دوستی رکھتا تھا) اسے عفیر کہتے تھے۔اے عفیر کیسے سنا تھا تم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دوستی کے بارے میں کیا کہتے تھے؟ اس نے کہا کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ دوستی ایک سے دوسرے نسلوں میں منتقل ہوتی ہے اور دشمنی بھی اسی طرح ہے۔

چیز کی محبت انسان کو اندھا اور بہرہ کر دیتی ہے

219 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ التُّجِيْبِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمَوَيْهِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ الْعَبَّاسِ الشَّافِعِيُّ اَبُوْ بَكْرٍ الرَّازِيُّ، قَالَ: قُرِئَ عَلَى اَبِي شُعَيْبٍ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيِّ وَاَنَا، اَسْمَعُ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى الْبَابُلُتِّيُّ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيِّ، عَنْ بِلَالِ بْنِ اَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''حُبُّكَ الشَّيْءَ يُعْمِي وَيُصِمُّ''

ترجمہ: بلال بن ابو درداء اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی چیز کی محبت تجھے اندھا اور بہرہ کر دے گی۔

220 اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ الْاَنْمَاطِيُّ، اَبنا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ جَابِرٍ، اَبنا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَشْعَثِ، ثنا خَالِدٌ، ثنا الْفَضْلُ، عَنْ اَبَانَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الْهَدِيَّةُ تَذْهَبُ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ''

ترجمہ: ابان نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہدیہ انسان کی قوت سماعت اور بصارت کو رخصت کر دیتا ہے۔☆

وضاحت: کسی منصب پر فائز شخص کا لوگوں سے ہدیہ اور تحفہ وصول کرنا اس کے دیکھنے اور سننے کی قوت کو ختم کر دیتے ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ جب اس کو ان تحفہ تحائف دینے والوں کے خلاف کسی معاملہ میں کوئی فیصلہ کرنا پڑے گا تو وہ وصول شدہ ہدیہ حق بات کہنے میں رکاوٹ پیدا کر دے گا۔

گھوڑوں کی پیشانی میں برکت ہے

221 أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الشَّاهِدُ، أبنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادِ بْنِ بِشْرٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَمْرٍو، قَالَ: ثنا خَالِدُ بْنُ عَوْنٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''الْخَيْرُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ''

(بخاری (۳۶۴۳) سنن ترمذی (۱۶۴۹) سنن ابن ماجه (۲۷۸۶) مسند ابن ابو شیبه (۷۰۵، ۷۰۴) مصنف ابن ابو شیبه (۳۳۴۸۴)

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت تک گھوڑوں کی پیشانی میں بھلائی رکھ دی گئی ہے۔

222 وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُوسَى السِّمْسَارُ، أبنا أَبُو زَيْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَرْوَزِيُّ، أبنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفَرَبْرِيُّ، أبنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الْبَرَكَةُ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ''

(بخاری (۲۸۵۱) مسلم (۱۸۷۴) سنن نسائی (۳۵۷۱) مسند احمد (۱۲۷۵۱، ۱۲۲۹۰، ۱۲۱۲۵)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: گھوڑے کی پیشانی میں برکت ہے۔

223 وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ السِّمْسَارِ، أَيْضًا، أبنا أَبُو زَيْدٍ، ثنا الْفَرَبْرِيُّ، ثنا الْبُخَارِيُّ، قَالَ: ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا شَبِيبُ بْنُ غَرْقَدَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُرْوَةَ يَعْنِي الْبَارِقِيَّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:

''اَلْخَيْرُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ''

(بخاری (۳۶۴۳) سنن ترمذی (۱۶۴۹) سنن ابن ماجہ (۲۷۸۶) مسند ابن ابو شیبہ (۷۰۵، ۷۰۴) مصنف ابن ابو شیبہ (۳۳۴۸۴)

ترجمہ: شبیب بن غرقدہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عروہ بارقی رضی اللہ عنہ سے سنا وہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت تک گھوڑوں کی پیشانی میں بھلائی رکھ دی گئی ہے۔

224 أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَيْمُونٍ النَّصِيبِيُّ، ثنا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ عُثْمَانَ، ثنا أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرَوَيْهِ الصَّفَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّاغَانِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا شَيْبَانُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَلِيٍّ الْهَاشِمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''يُمْنُ الْخَيْلِ فِي شُقْرِهَا''

ترجمہ: عیسیٰ بن علی ہاشمی اپنے والد دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: برکت گھوڑے کے زرد و سرخ رنگ میں ہے۔

سفر عذاب کا ٹکڑا ہے

225 أَخْبَرَنَا أَبُو الْبَرَكَاتِ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ الْفَضْلِ الْفَرَّاءُ، أبنا الْحَسَنُ بْنُ رَشِيقٍ، أبنا أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ، أبنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ يَخْلُفُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْمُقْرِئُ، ثنا أَبُو الْحُسَيْنِ عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الْحَسَنِ الْكِلَابِيُّ، بِدِمَشْقَ سَنَةَ تِسْعٍ وَثَلَاثِ مِائَةٍ فِي ذِي الْقَعْدَةِ، ثنا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ خُرَيْمِ بْنِ مُحَمَّدٍ سَنَةَ خَمْسَ عَشْرَةَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارِ بْنِ نَصْرِ بْنِ مَيْسَرَةَ السُّلَمِيُّ قَالَا: ثنا مَالِكٌ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنَ الْعَذَابِ''

(بخاری (۱۸۰۴، ۳۰۰۱، ۵۴۲۹) مسلم (۱۹۲۷) سنن ابن ماجہ (۲۸۸۲) مسند احمد (۱۰۴۴۵، ۹۷۴۰، ۷۲۲۵) سنن دارمی (۲۷۱۲) مسند البزار (۸۹۶۱)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سفر عذاب کے ٹکڑوں میں سے ایک ٹکڑا ہے۔

عورتوں کی اتباع کرنا شرمندگی ہے

226 اَخْبَرَنَا اَبُو الْقَاسِمِ هِبَةُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ. ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْحَسَنِ الْخَوْلَانِيُّ. ثنا اَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْوَشَّاءُ. ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ الْخَضِرِ الْبَغْدَادِيُّ. حَدَّثَنَاهُ عَمْرُو بْنُ هَاشِمِ الْبَيْرُوتِيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِي كَرِيْمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''طَاعَةُ النِّسَاءِ نَدَامَةٌ''

ترجمہ: ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عورتوں کی اطاعت کرنا شرمندگی ہے۔

مصائب زبان کے سپرد ہیں

227 اَخْبَرَنَا اَبُو الْقَاسِمِ هِبَةُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ. ثنا هَانِي بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الطَّرَسُوْسِيُّ، ثنا اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ، اِجَازَةً. ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عِيسَى الْبَصْرِيُّ. ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ. ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَلْبَلَاءُ مُوَكَّلٌ بِالْمَنْطِقِ''

(المجالسہ وجواہر العلم (۷۷۵)

ترجمہ: جندب نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مصیبتیں سپرد کی گئی ہیں بولنے کے ساتھ۔

وضاحت: آدمی جتنا زیادہ باتونی ہوگا اتنا ہی زیادہ اس کو مصائب کا سامنا کرنا پڑے گا۔ کیونکہ زیادہ بولنے سے انسان غلطیاں زیادہ کرتا ہے اور پھر وہ اتنا ہی پریشان ہوتا ہے۔ اس لئے فرمایا کہ مصیبتیں بولنے کے سپرد کی گئی ہیں۔ اسی لیے امیر دعوت اسلامی مولانا محمد الیاس عطار قادری فرماتے ہیں: ایک چپ سو سکھ۔

228 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْاَصْبَهَانِيُّ، اَبنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ التُّسْتَرِيُّ بِهَا وَذُو النُّوْنِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا: ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ، قَالَ: ثنا يُوْسُفُ بْنُ مُوْسٰى، ثنا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ هَارُوْنَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اَلْبَلَاءُ مُوَكَّلٌ بِالْمَنْطِقِ''

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مصیبتیں سپرد کی

گئی ہیں بولنے کے ساتھ۔

روزہ جسم کی زکوۃ ہے

229 اَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ الْمِنْهَالِ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اِسْحَاقَ الرَّازِيُّ، ثنا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ الرُّعَيْنِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، ثنا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ جُمْهَانَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الصِّيَامُ نِصْفُ الصَّبْرِ، وَعَلَى كُلِّ شَيْءٍ زَكَاةٌ، وَزَكَاةُ الْجَسَدِ الصِّيَامُ''

(سنن ابن ماجه (۱۷۴۵) معجم الكبير طبرانی (۵۹۷۳)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: روزہ نصف صبر ہے اور ہر چیز پر زکوۃ لازم ہے اور جسم کی زکوۃ روزہ ہے۔

230 اَخْبَرَنَا اَبُو الْقَاسِمِ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ الْاَنْبَارِيُّ، اَبنا الْحَسَنُ بْنُ رَشِيقٍ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا وَكِيعٌ، ثنا سَعِيدٌ الْجُهَنِيُّ، عَنْ سَعِيدٍ الطَّائِيِّ، عَنْ اَبِي مُدِلَّةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الصَّائِمُ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُهُ''

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: روزہ دار کی دعا رد نہیں ہوتی۔

231 اَخْبَرَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيبِيُّ، ثنا اَبُو الْحَسَنِ شُعْبَةُ بْنُ الْفَضْلِ الثَّعْلَبِيُّ سَنَةَ تِسْعٍ وَثَلَاثِينَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ، ثنا بِشْرُ بْنُ مُوسٰى، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ نُمَيْرِ بْنِ عَرِيبٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الصَّوْمُ فِي الشِّتَاءِ الْغَنِيمَةُ الْبَارِدَةُ''

(جامع ترمذی (۷۹۹) مصنف ابن ابو شیبہ (۹۷۴۱) مسند احمد (۱۸۹۵۹) صحیح ابن خزیمہ (۲۱۴۵)

ترجمہ: حضرت عامر بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول محتشم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سردیوں میں روزے ٹھنڈی غنیمت ہے۔

مسواک کا فائدہ

232 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الْبَزَّازُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا جَعْفَرُ

بْنُ هِشَامٍ بَغْدَادِيٌّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ الصَّدَائِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا الْمُعَلَّى بْنُ مَيْمُونٍ الْمُجَاشِعِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سِنَانِ بْنِ أَبِي سِنَانٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''السِّوَاكُ يَزِيدُ الرَّجُلَ فَصَاحَةً''

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسواک آدمی کی فصاحت کو زیادہ کرتی ہے۔

زبان کی فصاحت انسان کا حسن ہے

233 أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ شَيْكَانَ أَبُو عَبْدِ اللهِ التُّسْتَرِيُّ، أنبا بَحْرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقَرْقُوبِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْجَارُودِ الرَّقِّيُّ، ثنا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ الرَّقِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ، ثنا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''جَمَالُ الرَّجُلِ فَصَاحَةُ لِسَانِهِ''

ترجمہ: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آدمی کا حسن و جمال اس کی زبان کی فصاحت ہے۔

امام اور مؤذن کی ذمہ داری

234 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيبِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْبَلَدِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ، ثنا زُهَيْرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الْإِمَامُ ضَامِنٌ وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ، اللّٰهُمَّ أَرْشِدِ الْأَئِمَّةَ، وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ''

(جامع ترمذی (۲۰۷) سنن ابن ماجہ (۹۸۱) مسند ابی داؤد طیالسی (۲۵۲۶) شعب الایمان (۲۸۰۰))

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: امام ذمہ دار ہے اور مؤذن امانت دار ہے۔ اے میرے اللہ! آئمہ کو ہدایت عطا فرما اور مؤذنین کی مغفرت فرما۔

235 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الشَّاهِدُ، ثنا أَبُو سَعِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، ثنا حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَنْ، سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الْمُؤَذِّنُونَ اَطْوَلُ النَّاسِ اَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ''

ترجمہ: سلیمان کہتے ہیں جس نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا اس نے مجھے حدیث بیان کی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن مؤذنوں کی گردنیں لوگوں سے زیادہ اونچی ہوں گی۔

وضاحت: اس حدیث کا معنی یہ ہے کہ وہ سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کے منتظر ہوں گے، ایک قول یہ ہے کہ ان کی گردنیں لمبی اس لیے ہوں گی کہ جب قیامت کے دن زیادہ پسینہ آئے گا تو وہ پسینہ ان کے کندھوں سے متجاوز ہو کر ان کی گردنوں تک نہ پہنچ سکے، ایک قول یہ ہے کہ قیامت کے دن رئیس اور سردار ہوں گے کیونکہ عرب سردار کو کنایۃً لمبی گردن والا کہتے تھے۔ ایک قول یہ ہے کہ ان کے پیروکار سب سے زیادہ ہوں گے اور ایک قول یہ ہے کہ ان کے نیک اعمال سب سے زیادہ ہوں گے۔

کبیرہ گناہ کرنے والوں کی شفاعت

236 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الشَّاهِدُ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ يَعْقُوبَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيْ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا بِسْطَامُ بْنُ حُرَيْثٍ الصُّوفِيُّ، عَنْ اَشْعَثَ الْحُدَّانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''شَفَاعَتِيْ لِاَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ اُمَّتِيْ''

(سنن ابی داؤد (۴۷۳۹) جامع ترمذی (۲۴۳۵) مسند ابی داؤد طیالسی (۱۷۷۴) مسند احمد (۱۳۲۲۲) شعب الایمان (۳۰۵))

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری شفاعت میری امت کے اہل کبائر کے لئے ہے۔

237 سَمِعْتُ الْقَاضِيَ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامَةَ يَحْلِفُ بِاللّٰهِ وَيَقُوْلُ: سَمِعْتُ اَبَا الْعَبَّاسِ اَحْمَدَ بْنَ الْحُسَيْنِ يَحْلِفُ بِاللّٰهِ وَيَقُوْلُ: سَمِعْتُ اَبَا الْحَسَنِ اَحْمَدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ بُرْدٍ يَحْلِفُ بِاللّٰهِ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ نَفِيْسٍ، يَحْلِفُ بِاللّٰهِ لَسَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ يَحْلِفُ بِاللّٰهِ لَسَمِعَ هُدْبَةَ بْنَ خَالِدٍ يَحْلِفُ بِاللّٰهِ لَسَمِعَ اَبَا جَنَابٍ الْقَصَّابَ يَحْلِفُ بِاللّٰهِ لَسَمِعَ زِيَادًا النُّمَيْرِيَّ يَحْلِفُ بِاللّٰهِ لَسَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَحْلِفُ بِاللّٰهِ لَسَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''شَفَاعَتِيْ لِاَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ اُمَّتِيْ''

(سنن ابی داؤد (۴۷۳۹) جامع ترمذی (۲۴۳۵) مسند ابی داؤد طیالسی (۱۷۷۴) مسند احمد (۱۳۲۲۲) شعب الایمان (۳۰۵)

ترجمہ: ابو جناب قصاب اللہ کی قسم اٹھاتے ہیں کہ انہوں نے زیاد نمیری سے سنا وہ قسم اٹھاتے ہیں کہ انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا وہ قسم اٹھاتے ہوئے فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری شفاعت میری امت کے اہل کبائر کے لئے ہے۔

فضائل انصار:

238 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، اَبنا اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَعْرَابِيُّ قَالَ: اَبنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا اَبُوْ سَعِيْدٍ الْقَاسِمُ بْنُ سَلَّامٍ، قَالَ: ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: "اَلْاَنْصَارُ كَرِشِي وَعَيْبَتِي"

(بخاری (۳۸۰۱) مسلم (۲۵۱۰) جامع ترمذی (۳۹۰۷) مصنف ابن ابو شیبہ (۳۶۹۹۵، ۳۲۳۶۱) مسند احمد (۱۳۰۸۴، ۱۲۹۵۲، ۱۳۵۷۴، ۱۲۸۰۲، ۲۵۹۴)

ترجمہ: اسماعیل بن جعفر کو حمید نے بیان کیا کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: انصار میرے انتہائی قریبی اور معتمد ساتھی ہیں۔

نوٹ: اس حدیث پاک میں انصار کو کرشی کہا گیا جس کا معنی ہے معدہ۔ اور عیبتی کہا گیا جس کا مطلب ہے صندوق۔ مطلب یہ ہے کہ جس طرح کھانے کو معدہ قبول کرتا ہے اور صندوق کپڑوں کو محفوظ کرتا ہے اسی طرح انصار نے مہاجرین کو کشادہ دلی کے ساتھ قبول بھی کیا اور جس طرح صندوق کپڑے کی حفاظت کرتا ہے اسی طرح انصار نے مہاجرین کو حفاظت بھی کی۔

اللہ تعالیٰ کا ہاتھ جماعت پر ہے

239 اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاغِ الْاِسْكَنْدَرَانِيُّ، ثنا اَبُوْ بَكْرٍ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ فَيَّاضٍ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ التَّمَّارُ، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِيْنٍ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَيْمُوْنٍ، اَبنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "يَدُ اللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ"

(سنن ترمذی (۲۱۶۶) سنن نسائی (۴۰۲۰) شعب الایمان (۷۱۰۶)

ترجمہ: عبداللہ بن طاؤس نے ہمیں خبر دی انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا انہوں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کا ہاتھ جماعت پر ہے۔

خاموشی بادشاہی ہے:

240 أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ التُّسْتَرِيُّ، أبنا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ السَّائِبِ الْبَصْرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْمِنْقَرِيُّ، ثنا الْأَصْمَعِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الصَّمْتُ حُكْمٌ وَقَلِيلٌ فَاعِلُهُ''

ترجمہ: قتادہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: خاموشی اقتدار ہے اور اس کے کرنے والے کم ہیں۔

رزق موت سے بھی جلدی پہنچتا ہے

241 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيبِيُّ، أبنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ، كَيْلَجَةَ، ثنا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الرِّزْقُ أَشَدُّ طَلَبًا لِلْعَبْدِ مِنْ أَجَلِهِ''

ترجمہ: حضرت ام درداء رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: رزق بندہ کو اس کی موت سے زیادہ شدت سے طلب کرتا ہے۔

وضاحت: رزق اور موت دونوں بندہ کا پیچھا کرتے ہیں لیکن رزق بندہ کو اس کی موت سے پہلے تلاش کر لیتا ہے۔اس لئے بندہ کو رزق کے لئے محنت کرنی چاہیے نہ کہ پریشان ہونا چاہیے۔کیونکہ رزق بھی اس کی تلاش میں ہے۔

معیشت میں نرمی کرنا

242 أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الْقَزَّازُ، أبنا أَبُو سَعِيدٍ هُوَ ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ الْجِيزِيُّ، ثنا يُونُسُ، هُوَ ابْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، ثنا حَجَّاجُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرُّعَيْنِيُّ، قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ لَهِيعَةَ: شَيْئًا كُنْتُ أَسْمَعُ عَجَائِزَنَا يَقُلْنَهُ: الرِّفْقُ فِي الْعَيْشِ خَيْرٌ مِنْ بَعْضِ التِّجَارَةِ، فَقَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ

سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''الرِّفْقُ فِي الْمَعِيْشَةِ خَيْرٌ مِنْ بَعْضِ التِّجَارَةِ''

(معجم ابن الاعرابی (۶۳۷) معجم الاوسط (۸۷۴۶) شعب الایمان (۶۱۳۶،۶۱۴۲،۶۱۳۶))

ترجمہ: محمد بن منکدر نے ہمیں حدیث بیان کی انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا انہوں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ معیشت میں نرمی بہتر ہے بعض تجارت سے۔

243 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَبُوْ اَحْمَدَ الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيْدٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ، ثنا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، ثنا حَجَّاجٌ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''التَّاجِرُ الْجَبَانُ مَحْرُوْمٌ وَالتَّاجِرُ الْجَسُوْرُ مَرْزُوْقٌ''

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بزدل تاجر (رزق سے) محروم ہوتا ہے اور دلیر تاجر کو رزق دیا جاتا ہے۔

اچھا اور برا ملکہ

244 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ رَجَاءٍ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَيْسَرَانِيِّ، ثنا الْخَرَائِطِيُّ، ثنا صَالِحُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبِيْ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، ثنا مَعْمَرٌ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ زُفَرٍ، عَنْ بَعْضِ بَنِيْ رَافِعِ بْنِ مَكِيْثٍ، عَنْ رَافِعٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''حُسْنُ الْمَلَكَةِ نَمَاءٌ وَسُوْءُ الْمَلَكَةِ شُؤْمٌ''

(مسند ابی یعلی موصلی (۱۵۴۴) مکارم الاخلاق للخرائطی (۵۱۰) معجم الکبیر طبرانی (۴۴۵۱))

ترجمہ: حضرت رافع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے زیر دست سے اچھا رویہ رکھنا بڑھوتری کا باعث بنتا ہے اور برا رویہ نحوست کا باعث ہوتا ہے۔

245 وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَبنا مَعْمَرٌ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ زُفَرَ، عَنْ بَعْضِ بَنِيْ رَافِعِ بْنِ مَكِيْثٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ مَكِيْثٍ، وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ الْحُدَيْبِيَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''حُسْنُ الْمَلَكَةِ نَمَاءٌ وَسُوْءُ الْمَلَكَةِ شُؤْمٌ، وَالْبِرُّ زِيَادَةٌ فِي الْعُمُرِ وَالصَّدَقَةُ تَمْنَعُ مِيْتَةَ السُّوْءِ''

(مسندابی یعلی موصلی (۱۵۴۴) مکارم الاخلاق للخرائطی (۵۱۰) معجم الکبیر طبرانی (۴۴۵۱))

ترجمہ: عثمان بن زفر نے رافع بن مکیث کے بعض بیٹوں سے روایت کیا اور انہوں نے حضرت رافع بن مکیث رضی اللہ عنہ سے روایت کیا جو حدیبیہ میں شریک تھے وہ روایت کرتے ہیں کہ نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے زیردست سے اچھا رویہ رکھنا بڑھوتری کا باعث بنتا ہے اور برا رویہ نحوست کا باعث ہوتا ہے۔ نیکی زندگی کو بڑھاتی ہے اور صدقہ بری موت کو روکتا ہے۔

دنیا کی رسوائی آخرت کی رسوائی سے آسان ہے

246 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ الْمَعَافِرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ فَهْدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ عِيسَى بْنِ صَالِحِ الْبَزَّارُ اَبُوْ بَكْرٍ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُطَرِّفِ بْنِ سَوَّارٍ الْبَسْتِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوبَ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْقَزَّازُ، حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اِيَاسٍ اللَّيْثِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَيْطٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَخِيْهِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "فُضُوحُ الدُّنْيَا اَهْوَنُ مِنْ فُضُوحِ الْآخِرَةِ"

(معجم الکبیر طبرانی (۷۱۸) معجم الاوسط (۲۶۲۹))

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اپنے بھائی حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دنیا کی رسوائی آخرت کی رسوائی سے زیادہ آسان ہے۔

قبر پہلی منزل ہے

247 اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَاجِّ الْاِشْبِيلِيُّ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْهَاشِمِيُّ الْمَقْدِسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِيْنٍ، قَالَ: ثنا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَحِيْرٍ، عَنْ هَانِئٍ، مَوْلَى عُثْمَانَ، عَنْ عُثْمَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اَلْقَبْرُ اَوَّلُ مَنْزِلٍ مِنْ مَنَازِلِ الْآخِرَةِ"

(سنن ترمذی (۲۳۰۸) سنن ابن ماجہ (۴۲۶۷) مسند احمد (۴۵۴) مسند البزار (۴۴۴) شعب الایمان (۱۰۰۶۹، ۳۹۳))

ترجمہ: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے غلام ہانی حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قبر پہلی منزل ہے آخرت کی منازل میں سے۔

248 اَخْبَرَنَا تُرَابُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عُبَيْدٍ الْكَاتِبُ وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الْغَازِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو اَحْمَدَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُفَسِّرِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سَعِيدٍ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اَبِي اِسْرَائِيلَ، ثنا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ بَحِيرٍ، اَنَّهُ سَمِعَ هَانِئًا، مَوْلَى عُثْمَانَ يَقُولُ: كَانَ عُثْمَانُ اِذَا وَقَفَ عَلَى قَبْرٍ بَكَى حَتَّى تَبْتَلَّ لِحْيَتُهُ، قَالَ: فَقِيلَ لَهُ تُذْكَرُ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ وَلَا تَبْكِي، وَتَبْكِي مِنْ هٰذَا؟، فَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اِنَّ الْقَبْرَ اَوَّلُ مَنْزِلٍ مِنْ مَنَازِلِ الْآخِرَةِ'' وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(سنن ترمذی (۲۳۰۸) سنن ابن ماجه (۴۲۶۷) مسند احمد (۴۵۴) مسند البزار (۴۴۴) شعب الایمان (۱۰۰۶۹، ۳۹۳))

ترجمہ: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے غلام ھانی کہتے ہیں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ جب قبر پر کھڑے ہوتے تو اتنا روتے کہ آپ کی داڑھی شریف آنسوؤں سے تر ہو جاتی۔ آپ سے پوچھا گیا کہ جب جنت ودوزخ کا ذکر کیا جاتا ہے اس وقت آپ اتنا نہیں روتے اور قبر پر کھڑے ہوتے ہیں' تو رو پڑتے ہیں' اس کی کیا وجہ ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قبر آخرت کی منزلوں میں سے پہلی منزل ہے۔

صبر پہلے صدمہ کے وقت کرنا چاہیے

249 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، اَبنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَبنا شُعْبَةُ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْاُولَى''

(بخاری (۱۲۸۳، ۱۰۳۰۲) مسلم (۹۲۶) سنن ابو داؤد (۳۱۲۴) سنن نسائی (۱۸۶۹) شعب الایمان (۹۲۵۲) سنن الکبریٰ (۷۱۲۷، ۷۱۲۸))

ترجمہ: حضرت ثابت بنانی رضی اللہ عنہ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: صبر وہ ہے جو صدمہ کے آغاز کے وقت ہو۔

بچیوں کی تدفین ان کی عزت کا سبب ہے

250 اَخْبَرَنَا اَبُو عَبْدِ اللهِ الْحُسَيْنُ بْنُ مَيْمُونِ بْنِ اَحْمَدَ الصَّفَّارُ، ثنا اَبُو هُرَيْرَةَ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ اَبِي الْعِصَامِ الْعَدَوِيُّ، ثنا اَبُو عَامِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ كَامِلٍ بِصُورَ، ثنا اَبُو عَمْرٍو عَبْدُ اللهِ بْنُ ذَكْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ،

قَالَ: لَمَّا عُزِّيَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ ابْنَتِهِ رُقَيَّةَ امْرَاَةِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ دَفْنُ الْبَنَاتِ مِنَ الْمَكْرُمَاتِ''

(معجم الاوسط (۲۲۶۳) معجم الکبیر طبرانی (۱۲۰۳۵) معجم ابن الاعرابی (۴۰۸) حلیۃ الاولیاء ج ۵ ص ۲۰۹۔

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نورِ نظر حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا جو حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھیں (ان کی وفات پر) جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے تعزیت کی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے فرمایا: بچیوں کو دفن کرنا ان کی تعظیم کا سبب ہے۔

وضاحت: زمانے جاہلیت میں بچیوں کو زندہ درگور کر دیا جاتا تھا لیکن رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری کی بدولت اللہ کریم نے عورتوں کو بلند رتبہ اور عظمت عطا فرمائی۔ اب بچیوں کو زندہ دفن نہیں کیا جاتا بلکہ فوت ہونے کے بعد انہیں عزت اور تکریم کے ساتھ دفن کیا جاتا ہے اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بچیوں کو دفن کرنا ان کی تعظیم کا سبب ہے۔

میری امت کی عمریں ساٹھ سے ستر سال کے درمیان ہے

251 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنِ اَحْمَدَ الْمُقْرِئُ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ بُنْدَارٍ الْاَنْطَاكِيُّ، ثنا مَحْمُوْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَدِيْبُ، ثنا اَبُوْ الْعَبَّاسِ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ الْقُرَشِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ، ثنا اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مُعْتَرَكُ الْمَنَايَا مَا بَيْنَ السِّتِّيْنَ اِلَى السَّبْعِيْنَ''

(مسند ابی یعلی موصلی (۶۵۴۳) شعب الایمان (۹۷۷۲) الآداب للبیہقی (۸۰۰)

ترجمہ: ابراہیم بن فضل بن سلیمان نے مقبری سے روایت کیا کہ انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان کی (اوسط) عمر ساٹھ سے ستر سال کے درمیان ہے۔

وضاحت: اکثر ساٹھ سے ستر سال کے درمیان موت انسان پر وارد ہوتی ہے کیونکہ اس امت کی عمریں بہت کم ہیں۔ اس لیے ہمیں اس تھوڑی عمر میں ہمیشہ رہنی والی زندگی کی تیاری کرنی چاہیے۔

252 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ اَبِيْ غَسَّانَ الْفَارِسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الرُّوْزَبِهَانِيِّ، بِبَغْدَادَ، ثنا اَبُوْ الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ اِدْرِيْسَ السَّامِرِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ، ح وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ رَجَاءٍ، ابنا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا اَبُوْ

مُحَمَّدِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ سَهْلٍ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''أَعْمَارُ أُمَّتِي مَا بَيْنَ السِّتِّينَ إِلَى السَّبْعِينَ، وَأَقَلُّهُمْ مَنْ يَجُوزُ ذَلِكَ''

(سنن ترمذی (۳۵۵۰) سنن ابن ماجه (۴۲۳۶) مسند ابی یعلی موصلی (۱۳۸، ۵۹۹۰) صحیح ابن حبان (۲۹۸۰)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کی (اوسط) عمریں ساٹھ سے ستر سال کے درمیان ہوں گی اوران میں سے بہت کم لوگ اس سے آگے جائیں گے۔

مکروفریب اور دھوکا دینے والا جہنم میں ہوگا

253 وَفِيمَا كَتَبَ إِلَيَّ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ جَابِرٍ فَذَكَرَ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْمَكِّيَّ حَدَّثَهُمْ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ، ثنا أَبِي، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا، وَالْمَكْرُ وَالْخَدِيعَةُ فِي النَّارِ''

(صحیح ابن حبان (۵۵۵۹) معجم الاوسط طبرانی (۱۰۲۳۴، ۷۳۸) حلیہ الاولیاء، ج ۴ص ۱۸۸۔

ترجمہ: حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس نے ملاوٹ کی وہ ہم میں سے نہیں اور مکروفریب اور دھوکا کرنے والا آگ میں ہوگا۔

254 أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ غَالِبٍ، ثنا الْقَاضِي أَبُو طَاهِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ، ثنا أَبِي، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا وَالْمَكْرُ وَالْخَدِيعَةُ فِي النَّارِ''

(صحیح ابن حبان (۵۵۵۹) معجم الاوسط طبرانی (۱۰۲۳۴، ۷۳۸) حلیہ الاولیاء، ج ۴ص ۱۸۸۔

ترجمہ: حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: ہم میں سے جس نے ملاوٹ کی وہ ہم میں سے نہیں اور مکروفریب اور دھوکہ کرنے والا آگ میں ہوگا۔

وضاحت: حدیث پاک میں جو یہ کہا گیا کہ (جس نے ملاوٹ کی وہ ہم میں سے نہیں ہے) اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ شخص ہمارے طریقہ پر نہیں ہے۔

جھوٹی قسم گھر میں تباہی لاتی ہے

255 اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الصَّفَّارُ. اَبنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْفَضْلِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ حَبِيْبٍ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ ظَبْيَانَ، عَنْ اَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ نَاصِحِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَلْيَمِيْنُ الْفَاجِرَةُ تَدَعُ الدِّيَارَ بَلَاقِعَ''

(سنن صغیر بیہقی (۳۱۵۹) شعب الایمان (۴۵۰۱))

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ناجائز قسم تو گھروں (یعنی آبادیوں) کو ویران اور برباد کر دیتی ہے۔

256 اَخْبَرَنَا اَبُو الْفَتْحِ مَنْصُورُ بْنُ عَلِيٍّ الطَّرَسُوْسِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ فِي مَنْزِلِهِ قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى اَبِي مُقَاتِلٍ حَرِيشِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ الْحَرِيشِ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْوَشَّاءُ، ثنا اَبُو سَهْلٍ مَسْعُودُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا الشَّافِعِيُّ قَالَ: اَبنا سُفْيَانُ، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَلْيَمِيْنُ الْكَاذِبَةُ مَنْفَقَةٌ لِلسِّلْعَةِ مَمْحَقَةٌ لِلْكَسْبِ''[ص:178]

(مسند الحمیدی (۱۰۶۰) مسند احمد (۷۲۹۳، ۹۳۴۹) مسند البزار (۸۳۱۳، ۸۷۵۵) مسند ابی یعلی (۵۴۷۹، ۶۴۶۰) سنن الکبریٰ بیہقی (۱۰۴۰۹))

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جھوٹی قسم سامان تجارت کو تو فروخت کروا دیتی ہے لیکن کمائی سے برکت کو ختم کر دیتی ہے۔

257 وَاَخْبَرَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ التُّجِيْبِيُّ، ثنا ابْنُ الْاَعْرَابِيِّ، ثنا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ، ثنا سُفْيَانُ هُوَ ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْقُوبَ الْجُهَنِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، بِاِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

ترجمہ: اس سند کے ساتھ اس کی مثل منقول ہے۔

258 وَاَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُوْسَى السِّمْسَارُ بِدِمَشْقَ، اَبنا اَبُو زَيْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَرْوَزِيُّ، اَبنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفَرَبْرِيُّ، اَبنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ

الْبُخَارِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ الْمُسَيِّبِ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ''الْحَلِفُ مَنْفَقَةٌ لِلسِّلْعَةِ مَمْحَقَةٌ لِلْبَرَكَةِ''

(مسلم (۱۶۰۶) سنن ابی داؤد (۳۳۳۵) سنن نسائی (۴۴۶۱) شعب الایمان (۴۵۰۶) شرح السنه (۲۰۴۶)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: بے شک میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ قسم، سامان تجارت کو فروخت کروا دیتی ہے مگر برکت کو ختم کر دیتی ہے۔

قسم کھانے والے کی نیت کا اعتبار کیا جائے گا

259 أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِئُ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ، قَالَ: أَبنا أَبُو سَعِيدٍ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ دَاوُدَ السِّجْزِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ، وَأَنَا أَسْمَعُ، أَبنا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ عَمْرَوَيْهِ الْجُلُودِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ فَأَقَرَّ بِهِ، أَبنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ الْحَجَّاجِ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ هُشَيْمٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الْيَمِينُ عَلَى نِيَّةِ الْمُسْتَحْلِفِ''

(مسلم (۱۶۵۳) سنن ابن ماجه (۲۱۲۰) مصنف ابن ابو شیبه (۱۲۵۹۱، ۱۲۵۹۰) شرح السنه (۲۵۱۵) سنن الصغیر (۳۱۸۹) سنن الکبریٰ (۲۰۰۳۵)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قسم میں، قسم لینے والے کی نیت کا اعتبار ہوگا۔

قسم توڑنے کا بیان

260 أَخْبَرَنَا أَبُو الطَّاهِرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ، ثنا بَدْرُ بْنُ الْهَيْثَمِ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو عُبَيْدٍ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، ثنا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ هُوَ ابْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الْحَلِفُ حِنْثٌ أَوْ نَدَمٌ''

(سنن ابن ماجه (۲۱۰۳) مصنف ابن ابو شیبه (۱۲۶۱۵، ۲۲۲۰۰) مسند ابی یعلی موصلی (۵۶۹۷) معجم الاوسط

(۸۴۲۵) معجم الصغیر طبرانی (۱۰۸۳) مستدرک للحاکم (۷۸۳۵)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قسم اٹھانے پر یا تو قسم توڑنی پڑتی ہے' یا شرمندہ ہونا پڑتا ہے۔

261 وَاَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا الْحَسَنُ وَذُوْ النُّونِ قَالَا: ثنا الْعَسْكَرِيُّ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ عَبَّادٍ، ثنا سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ، ثنا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، ثنا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اَلْحَلِفُ نَدَمٌ اَوْ مَنْدَمَةٌ''

(سنن ابن ماجه (۲۱۰۳) مصنف ابن ابو شیبه (۱۲۲۱۵، ۲۲۲۰۰) مسند ابی یعلی موصلی (۵۶۹۷) معجم الاوسط (۸۴۲۵) معجم الصغیر طبرانی (۱۰۸۳) مستدرک للحاکم (۷۸۳۵)

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قسم اٹھانے پر یا تو ندامت ہوتی ہے یا شرمندہ ہونا پڑتا ہے۔

اضافہ: حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص قسم اٹھائے پھر اس کے غیر میں بہتری سمجھے تو بہتر کام کو اختیار کرے اور قسم کا کفارہ دیدے۔

قسم کا کفارہ: قسم کا کفارہ یہ ہے کہ بندہ تین دن کے مسلسل روزے رکھے' یا پھر دس مسکینوں کو کھانا کھلائے' یا پھر غلام آزاد کرے۔

سلام ہمارے لیے دعا اور امان ہے

262 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ التُّسْتَرِيُّ، اَنا الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ حَمْكَانَ الْهَمَذَانِيُّ الْفَقِيهُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اِسْحَاقَ السَّرَخْسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُوْسَى، ثنا اَبُوْ فَرْوَةَ الرَّهَاوِيُّ، ثنا اَبِيْ، ثنا طَلْحَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيرٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَلسَّلَامُ تَحِيَّةٌ لِمِلَّتِنَا وَاَمَانٌ لِذِمَّتِنَا''

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سلام ہماری ملت (یعنی ہمارے دین کے افراد) کے لئے تحیت (یعنی سلام کرنے کا طریقہ) ہے اور ہمارے ذمیوں کے لیے امان ہے۔

علم خرچ کرنے سے نفع دیتا ہے

263 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّاهِدُ، اَبنا النَّاقِدُ، ثنا اَبُوْ بَكْرٍ

أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَاطِبِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''عِلْمٌ لَا يَنْفَعُ كَكَنْزٍ لَا يُنْفَقُ مِنْهُ''

ترجمہ: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو علم نفع نہ دے اس کی مثال ایسے خزانے کی مانند ہے جس میں سے خرچ نہ کیا جائے۔

☆وضاحت: علم ایک ایسا خزانہ ہے' جس کو جتنا خرچ کریں گے اتنا ہی بڑھے گا اگر اس کو بند رکھیں گے تو یہ دن بدن گھٹے گا۔ علم کو مال دنیا پر قیاس کر کے اس کو خرچ نہ کرنا جہالت ہے۔

کھانا کھا کر شکر کرنے والے کا اجر

264 أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيبِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْجَارُودِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي حُرَّةَ، عَنْ عَمِّهِ حَكِيمِ بْنِ أَبِي حُرَّةَ، عَنْ سِنَانِ بْنِ سَنَّةَ الْأَسْلَمِيِّ، صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ الصَّائِمِ الصَّابِرِ''

(بخاری (۵۴۶۰) سنن ترمذی (۲۴۸۶) سنن ابن ماجه (۱۷۶۵، ۱۷۶۴) مسند احمد (۱۹۰۱۴، ۷۸۰۶)

ترجمہ: حضرت سنان بن سنہ اسلمی رضی اللہ عنہ جو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی تھے وہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کھانا کھانے والا جب شکر ادا کرتا ہے تو اس کو روزہ دار صابر کی طرح اجر ملتا ہے۔

نماز ہر متقی شخص کی قربانی ہے

265 أَخْبَرَنَا الْقَاضِي أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْمُنْتَصِرِ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْبُخَارِيُّ الزَّاهِدُ، ثنا أَبُو حَاتِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ، ثنا أَبُو ذَرٍّ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ التِّرْمِذِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الشَّامِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ، ثنا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ، وَذَكَرَهُ مُخْتَصَرًا (الصَّلَاةُ قُرْبَانُ كُلِّ تَقِيٍّ)

(مسند ابن الجعد (۴۸۶) حلیه الاولیاء ج ۳ ص ۱۹۴۔ شعب الایمان (۵۵۱۷) مسند احمد (۱۵۲۸۴) مسند ابی یعلی

موصلی (۱۹۹۹)

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا پھر مختصر سابقہ روایت کا ذکر کیا۔ وہ روایت یہ ہے۔

نماز ہر پرہیزگار شخص کے لئے (بارگاہِ خداوندی میں) قربت کے حصول کا باعث ہے۔

نماز ایمان اور کفر کے درمیان فرق کرنے والی ہے

266 اَخْبَرَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعِ السُّكَّرِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغْدَادِيُّ، قِرَاءَةً عَلَيْهِ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ''

ترجمہ: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بندہ (مؤمن) اور کافر کے درمیان (فرق) نماز چھوڑنے کا ہے۔

267 وَاَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ السَّدُوْسِيُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الرَّازِيُّ، ثنا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ الرُّعَيْنِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْمَخْزُوْمِيُّ، ثنا سُفْيَانُ هُوَ الثَّوْرِيُّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ''

(سنن ابو داؤد (۴۶۷۸) سنن ترمذی (۲۶۲۰،۲۶۴) سنن ابن ماجہ (۱۰۷۸) مسند احمد (۱۴۹۷۹))

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بندہ (مؤمن) اور کافر کے درمیان (فرق) نماز چھوڑنے کا ہے۔

دین میں نماز کا مقام ایسا ہے جس طرح جسم میں سر کا ہے

268 اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ حَامِدِ بْنِ مَحْمُوْدِ بْنِ ثَرْثَالٍ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ بَطْحَاءَ، قَالَ: ثنا الْحَسَنُ بْنُ حَكِيمِ بْنِ مُسْلِمٍ، ثنا حَسَنُ بْنُ حُسَيْنٍ، ثنا مِنْدَلٌ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَوْضِعُ الصَّلَاةِ مِنَ الدِّيْنِ كَمَوْضِعِ

الرَّأْسِ مِنَ الْجَسَدِ''

(معجم الاوسط (۲۲۹۲) معجم الصغیر طبرانی (۱۶۲))

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دین میں نماز کا مقام اس طرح ہے' جس طرح جسم میں سر کا مقام ہے۔

بیٹھ کر نماز پڑھنے سے آدھا ثواب ملتا ہے

269 اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ النَّحْوِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ النَّيْسَابُوْرِيُّ، ثنا النَّسَائِيُّ، اَبنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيْدَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عِيْسَى بْنِ طَلْحَةَ هُوَ ابْنُ عَبْدِ اللهِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ''

(سنن ترمذی (۳۷۱) سنن نسائی (۱۶۵۹) مسند احمد (۶۵۱۲) سنن ابن ماجه (۱۲۳۰، ۶۸۰۸))

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول محتشم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیٹھ کر نماز پڑھنا کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے (اجر میں) نصف ہے۔

زکوٰۃ' اسلام کا پل ہے

270 اَخْبَرَنَا اَبُوْ الْقَاسِمِ يَحْيَى بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ الْاَذَنِيُّ، ثنا جَدِّي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بُنْدَارٍ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ فِيْلٍ، ثنا كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ حُمْرَةَ، عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الزَّكَاةُ قَنْطَرَةُ الْاِسْلَامِ''

(معجم الاوسط (۸۹۳۷) شعب الایمان (۳۰۳۸))

ترجمہ: حضرت ابو درداء روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرماتے ہیں: زکوٰۃ اسلام کا پل ہے۔

مردوں اور عورتوں کی خوشبو

271 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ الْمُبَارَكِ، اَبنا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْفُرَاتِيُّ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ مَاهَانَ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيْدٍ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنِ الطُّفَاوِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ

رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''طِيبُ الرِّجَالِ مَا ظَهَرَ رِيحُهُ وَخَفِيَ لَوْنُهُ، وَطِيبُ النِّسَاءِ مَا ظَهَرَ لَوْنُهُ وَخَفِيَ رِيحُهُ''

(سنن ابو داؤد (۴۰۴۸) سنن ترمذی (۲۷۸۷) سنن نسائی (۵۱۱۸،۵۱۱۷) شعب الایمان (۷۴۲۴))

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مردوں کی خوشبو یہ ہے کہ اس کی خوشبو ظاہر ہو اور اس کا رنگ پوشیدہ رہے اور عورتوں کی خوشبو یہ ہے کہ اس کا رنگ ظاہر ہو اور اس کی خوشبو پوشیدہ رہے۔

272 اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعِيْدٍ النَّحْوِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ التِّنِيسَابُوْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ، اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُوْنٍ الرَّقِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ عن الطُّفَاوِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''طِيبُ الرِّجَالِ مَا ظَهَرَ رِيحُهُ وَخَفِيَ لَوْنُهُ، وَطِيبُ النِّسَاءِ مَا ظَهَرَ لَوْنُهُ وَخَفِيَ رِيحُهُ''

(سنن ابو داؤد (۴۰۴۸) سنن ترمذی (۲۷۸۷) سنن نسائی (۵۱۱۸،۵۱۱۷) شعب الایمان (۷۴۲۴))

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مردوں کی خوشبو یہ ہے کہ اس کی خوشبو ظاہر ہو اور اس کا رنگ پوشیدہ رہے اور عورتوں کی خوشبو یہ ہے کہ اس کا رنگ ظاہر ہو اور اس کی خوشبو پوشیدہ رہے۔

مٹی بچوں کی بہار ہے

273 اَخْبَرَنَا اَبُو الْقَاسِمِ يَحْيَى بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، ثنا جَدِّي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بُنْدَارٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْغَضَائِرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، بِمَكَّةَ، ثنا مَالِكُ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''التُّرَابُ رَبِيعُ الصِّبْيَانِ''

(معجم الکبیر للطبرانی (۵۷۷۵))

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مٹی بچوں کی بہار ہے۔

روحیں جمع شدہ لشکر ہیں

274 اَخْبَرَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ، اَبنا ابْنُ الْاَعْرَابِيِّ، ثنا مُحَمَّدٌ هُوَ

ابْنُ صَالِحٍ كَيْلَجَةَ. ثنا أَبُو صَالِحٍ كَاتِبُ اللَّيْثِ. ثنا اللَّيْثُ. عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ. عَنْ عَمْرَةَ. عَنْ عَائِشَةَ. قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الْأَرْوَاحُ جُنُودٌ مُجَنَّدَةٌ فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا ائْتَلَفَ وَمَا تَنَاكَرَ اخْتَلَفَ''

(بخاری (۳۳۳۶) مسلم (۲۶۳۸) سنن ابی داؤد (۴۸۳۴) مسند احمد (۷۹۳۵) الادب المفرد (۹۰۱، ۹۰۰) شعب الایمان (۸۶۲۱، ۸۶۲۰، ۸۶۱۹)

ترجمہ: ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ارواح لشکروں کے اجتماع کی طرح ہوتی ہیں' ان میں سے جو (عالمِ ارواح میں) ایک دوسرے سے متعارف ہوتی ہیں (وہ دنیا میں بھی) ایک دوسرے سے مانوس ہوتی ہیں اور جو (عالم ارواح میں) ایک دوسرے سے شناسا نہیں ہوتی ہیں (وہ دنیا میں بھی) ایک دوسرے سے لاتعلق رہتی ہیں۔

سچائی اطمینان اور جھوٹ بے چینی دیتا ہے

275 أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْجَوَالِيقِيِّ قَدِمَ عَلَيْنَا. ثنا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ الْجُعْفِيُّ. ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ. ثنا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ وَعُثْمَانُ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ وَالْحَسَنُ بْنُ يَزِيدَ. قَالُوا: ثنا ابْنُ إِدْرِيسَ. عَنْ شُعْبَةَ. عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ. عَنْ أَبِي الْحَوْرَاءِ. قَالَ: قُلْتُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ: مَا حَفِظْتَ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟. قَالَ: حَفِظْتُ مِنْهُ: ''الصِّدْقُ طُمَأْنِينَةٌ وَالْكَذِبُ رِيبَةٌ''

(شرح مشکل الآثار (۲۱۴۰) معجم الابن الاعرابی (۲۲۸۳)

ترجمہ: ابوحوراء کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے عرض کیا کہ آپ نے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا یاد کیا؟ تو انہوں نے فرمایا: میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے جو یاد کیا وہ یہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سچائی انسان کو چین بخشتی ہے اور جھوٹ بے چینی۔

قرآن ایک خزانہ ہے

276 أَخْبَرَنَا أَبُو ذَرٍّ عَبْدُ بْنُ أَحْمَدَ الْهَرَوِيُّ. إِجَازَةً. أنبا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ: حَدَّثَ الْأَعْمَشُ. عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ. عَنْ أَنَسٍ. قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الْقُرْآنُ غِنًى لَا فَقْرَ بَعْدَهُ وَلَا غِنًى دُونَهُ'' قَالَ الدَّارَقُطْنِيُّ: وَرَوَاهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ. عَنِ الْأَعْمَشِ. عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ. عَنِ الْحَسَنِ

مُرْسَلًا. وَهُوَ اَشْبَهُهُمَا بِالصَّوَابِ

(مسند ابی یعلی موصلی (۲۷۷۳) معجم الکبیر طبرانی (۷۳۸) شعب الایمان (۲۳۷۶))

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن ایک ایسی دولت (خزانہ) ہے، جس کے بعد کوئی فقر نہیں اور نہ ہی اس کے علاوہ کوئی خزانہ ہے۔

تقدیر پر ایمان کا فائدہ

277 اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ التُّسْتَرِيُّ. ثنا اَبُوْ عَقِيْلٍ عِيْسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ الْاَشْعَرِيُّ. ثنا اَبُوْ سَعِيْدٍ الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ الطُّوْسِيُّ. ثنا جَمَاهِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ. ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ. ثنا الْمَزَاحِمُ بْنُ عَوَّامٍ. عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ. عَنْ عَبْدَةَ بْنِ اَبِيْ لُبَابَةَ. عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ. قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اَلْاِيْمَانُ بِالْقَدَرِ يُذْهِبُ الْهَمَّ وَالْحَزَنَ"

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے روایت کیا کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایمان بالقدر (تقدیر پر ایمان) غم اور پریشانی کو ختم کر دیتا ہے۔

دنیا سے بے رغبتی' دل و بدن کے راحت ہے اور دنیا میں رغبت' غم و پریشانی کو زیادہ کرتی ہے:

278 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْخَوْلَانِيُّ. اَبنا يُوْسُفُ بْنُ اَحْمَدَ الصَّيْدَلَانِيُّ بِمَكَّةَ. ثنا اَبُوْ التَّرِيْكِ الْاَطْرَابُلُسِيُّ. ثنا اَبُوْ عُتْبَةَ اَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ. ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ. عَنْ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ. عَنْ مُجَاهِدٍ. عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو. قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اَلزُّهْدُ فِي الدُّنْيَا يُرِيْحُ الْقَلْبَ وَالْبَدَنَ. وَالرَّغْبَةُ فِي الدُّنْيَا تُكْثِرُ الْهَمَّ وَالْحَزَنَ. وَالْبَطَالَةُ تُقْسِي الْقَلْبَ"

(حلیۃ الاولیاء، ج ۶ ص ۲۸۸ ۔ شعب الایمان (۱۰۰۵۴))

ترجمہ: حضرت عبد بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیا سے بے رغبتی دل اور بدن کو سکون بخشتی ہے اور دنیا میں رغبت کرنا' غم اور پریشانی کو زیادہ کرتا ہے اور بہادری' دل کو سخت کر دیتی ہے۔

عالم اور طالب علم دونوں خیر میں شریک ہیں

279 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْخَوْلَانِيُّ. اَبنا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ جَابِرٍ.

ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْغَزِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِنْتِ مَطَرٍ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِدْرِيسَ الرَّازِيُّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الْعَالِمُ وَالْمُتَعَلِّمُ شَرِيكَانِ فِي الْخَيْرِ، وَسَائِرُ النَّاسِ شَرٌّ لَا خَيْرَ فِيهِ''

(سنن ابن ماجه (۲۲۸) سنن دارمی (۳۳۷) معجم الکبیر طبرانی (۷۸۷۵))

ترجمہ: ابوادریس خولانی علیہ الرحمۃ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عالم اور متعلم دونوں خیر میں شریک ہیں باقی سب لوگوں شر میں (شریک) ہیں (ان میں) خیر نہیں۔

جس ہاتھ سے لو، اسی ہاتھ سے دو

280 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيبِيُّ، أَبنا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا مُرَجَّى بْنُ رَجَاءٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''عَلَى الْيَدِ مَا أَخَذَتْ حَتَّى تُؤَدِّيَهُ''

(سنن ابو داؤد (۳۵۶۱) سنن ترمذی (۱۲۶۶) سنن ابن ماجه (۲۴۰۰) مسند احمد (۲۰۱۵۶، ۲۰۱۳۱، ۲۰۰۸۶) سنن دارمی (۲۶۳۸) معرفة السنن والآثار (۱۱۹۶۸، ۱۷۲۳۶))

ترجمہ: حضرت سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ نے روایت کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاتھ نے جو لیا ہو اس کی ادائیگی اس پر لازم ہوگی یہاں تک وہ اسے ادا کردے۔

وضاحت: مطلب یہ ہے کہ جس طرح کسی سے کوئی چیز لی ہے اسی طرح دیانتداری اور ذمہ داری کے ساتھ واپس لوٹا دیں تاکہ لوگوں کا اعتماد بحال رہے اور محبت و پیار اور ایک دوسرے کے ساتھ مشکل وقت میں تعاون کا جذبہ قائم رہے۔

281 أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ، أَبنا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا مُرَجَّى بْنُ رَجَاءٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''عَلَى الْيَدِ مَا أَخَذَتْ حَتَّى تُؤَدِّيَ''

(سنن ابو داؤد (۳۵۶۱) سنن ترمذی (۱۲۶۶) سنن ابن ماجه (۲۴۰۰) مسند احمد (۲۰۱۵۶، ۲۰۱۳۱، ۲۰۰۸۶) سنن دارمی (۲۶۳۸) معرفة السنن والآثار (۱۱۹۶۸، ۱۷۲۳۶))

ترجمہ: حضرت سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ نے روایت کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاتھ نے جو لیا ہو اس کی ادائیگی اس پر لازم ہوگی یہاں تک وہ اسے ادا کردے۔

بچہ صاحب فراش کا ہے

282 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ الْكَاتِبُ، ثنا اَبُوْ اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ، ثنا طَاهِرُ بْنُ الْفَضْلِ الْحَلَبِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ وَاَبِيْ سَلَمَةَ كِلَاهُمَا اَوْ اَحَدُهُمَا، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "اَلْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ"

(بخاری (۶۷۶۵،۶۷۵۰،۶۷۴۹،۴۳۰۳،۲۷۴۵،۲۲۱۸) مسلم (۱۴۵۷،۱۴۵۸) سنن ترمذی (۱۱۵۷،۱۲۷۰) سنن نسائی (۳۴۸۳،۳۴۸۲) سنن ابن ماجہ (۲۰۰۷،۲۰۰۶،۲۰۰۴) سنن ابو داؤد (۲۲۷۴،۲۲۷۳)

ترجمہ: سعید بن مسیب اور ابوسلمہ دونوں یا دونوں میں سے کسی ایک نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لڑکا صاحب فراش (جس کے بستر پر پیدا ہوا' اسی کا ہے) کے لئے اور زانی کے لئے محرومی ہے۔

283 وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، قِرَاءَةً، اَبنا ابْنُ الْاَعْرَابِيِّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، اَوْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اَلْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ"

(بخاری (۶۷۶۵،۶۷۵۰،۶۷۴۹،۴۳۰۳،۲۷۴۵،۲۲۱۸) مسلم (۱۴۵۷،۱۴۵۸) سنن ترمذی (۱۱۵۷،۱۲۷۰) سنن نسائی (۳۴۸۳،۳۴۸۲) سنن ابن ماجہ (۲۰۰۷،۲۰۰۶،۲۰۰۴) سنن ابو داؤد (۲۲۷۴،۲۲۷۳)

ترجمہ: سعید بن مسیب اور ابوسلمہ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لڑکا فراش (جس کے بستر پر پیدا ہوا' اسی کا ہے) کے لئے اور زانی کے لئے محرومی ہے۔

مہمان نوازی دیہاتیوں پر ہے نہ کہ شہر والوں پر

284 اَخْبَرَنَا اَبُوْ الْقَاسِمِ هِبَةُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْخَوْلَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ السَّمَرْقَنْدِيُّ، ثنا اَبُوْ يَعْلَى عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ خَلَفٍ النَّسَفِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ مُسْلِمٍ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَخِيْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ

سُفْيَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَلضِّيَافَةُ عَلَى اَهْلِ الْوَبَرِ وَلَيْسَتْ عَلَى اَهْلِ الْمَدَرِ''

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مہمان نوازی تو دیہات والوں پر ہے نہ کہ شہر والوں پر۔

سائل کا حق ہے اگر چہ وہ گھوڑے پر آئے

285 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يُوْنُسَ، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا شَيْخٌ، بِمَكَّةَ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ حُسَيْنٍ، عَنْ اَبِيْهَا الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''لِلسَّائِلِ حَقٌّ وَاِنْ جَاءَ عَلَى فَرَسٍ''

(سنن ابو داؤد (۱۶۶۵) مسند ابن ابو شیبہ (۷۸۹) مصنف ابن ابو شیبہ (۹۸۲۳) مسند احمد (۱۷۳۰) مسند ابی یعلی موصلی (۶۷۸۴) شعب الایمان (۳۱۲۴)

ترجمہ: حضرت فاطمہ بنت حسین رضی اللہ عنہما نے اپنے والد حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سائل کا حق ہے اگر چہ وہ گھوڑے پر سوار ہو کر آئے۔

وضاحت: سائل کو اگر کچھ دے نہیں سکتے تو اسے مت جھڑکو اگر چہ وہ گھوڑے پر سوار ہو کر آیا ہو۔

بخل سے بڑی کونسی بیماری ہے؟

286 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا ابْنُ اَبِي عُمَرَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ، رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''اَيُّ دَاءٍ اَدْوَاُ مِنَ الْبُخْلِ''

(مسند ابن ابو شیبہ۔ شعب الایمان (۱۰۳۵۸)

ترجمہ: ابن منکدر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا وہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ کون سی بیماری ہے جو بخل سے زیادہ بڑی ہے۔

287 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا ابْنُ اَبِي عُمَرَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ،

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''اَیُّ دَاءٍ اَدْوَاُ مِنَ الْبُخْلِ''

(مسند ابن ابو شیبہ۔ شعب الایمان (۱۰۳۵۸)

ترجمہ: ابن منکدر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا وہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ کون سی بیماری ہے جو بخل سے زیادہ بڑی ہے۔

چیز ہبہ کر کے واپس لینا، کتے کے قے چاٹنے کی طرح ہے

288 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الشَّاهِدُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ جَامِعٍ، ثنا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا اَبُوْ نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، ثنا سُفْيَانُ الثَّوْرِیُّ، عَنْ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِیِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الْعَائِدُ فِیْ هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ يَعُوْدُ فِیْ قَيْئِهِ، لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السَّوْءِ''

(بخاری (۲۵۸۹، ۲۶۲۳، ۳۰۰۳) مسلم (۱۶۲۰، ۱۶۲۲) سنن ترمذی (۱۲۹۸) سنن نسائی (۳۶۹۱، ۳۶۹۲، ۳۷۰۱) سنن ابن ماجہ (۲۳۸۶)۔

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہبہ کی ہوئی چیز (کسی کو کسی چیز کا بغیر عوض کے مالک بنانا) کو واپس لوٹانا' اس کتے کی طرح ہے' جو قے کر کے خود اسے چاٹتا ہے' ہمارے لئے اس سے بُری مثال کوئی نہیں۔

سبزہ اور خوبصورت چیز دیکھنے سے نظر تیز ہوتی ہے

289 اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَاجِّ، ثنا اَبُو الْفَضْلِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ، بِالرَّمْلَةِ، ثنا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِیُّ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِیْ اُوَيْسٍ، ثنا ابْنُ اَبِیْ فُدَيْكٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''النَّظَرُ اِلَى الْخَضِرَةِ يَزِيْدُ فِی الْبَصَرِ، وَالنَّظَرُ اِلَى الْمَرْاَةِ الْحَسْنَاءِ يَزِيْدُ فِی الْبَصَرِ''

(مشیخہ قاضی المارستان (۳۶۷)

ترجمہ: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سبزے کو دیکھنے سے نظر تیز ہوتی ہے اور خوبصورت عورت دیکھنے سے بھی نظر زیادہ ہوتی ہے۔

قیامت کے دن امت محمدیہ کے چہرے روشن ہوں گے

290 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، ثنا اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا اَبُوْ حُذَيْفَةَ، ثنا مَطَرُ بْنُ وَاصِلٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اُمَّتِيَ الْغُرُّ الْمُحَجَّلُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ آثَارِ الْوُضُوْءِ''

(معجم ابن الاعرابی (۲۳۱) معجم الاوسط (۸۲۲۲، ۹۲۱۴)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن جب میری امت (کو پکارا جائے گا) تو وضو کی وجہ سے ان کی پیشانیاں چمکتی ہوں گی۔

عورتوں کے لیے تالی بجانا اور مردوں کے لیے تسبیح

291 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْخَوْلَانِيُّ، ثنا اَبُو الْحُسَيْنِ عَبْدُ الْكَرِيْمِ بْنُ اَحْمَدَ الصَّوَابُ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ دَاوُدَ مَأْمُوْنٌ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا حَازِمٍ، يُحَدِّثُ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، ح وَاَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَرُوْذِيُّ بِالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَفَّافُ، اَبنا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ السَّرَّاجُ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''التَّصْفِيْحُ لِلنِّسَاءِ وَالتَّسْبِيْحُ لِلرِّجَالِ''

(سنن ابو داؤد (۹۴۲) مسند الحمیدی (۹۵۶) مسند احمد (۲۲۸۰۷، ۲۲۸۰۱) شرح معانی الآثار (۲۵۹۶، ۲۵۹۵) معجم الکبیر طبرانی (۵۹۷۸، ۵۹۵۸، ۵۹۱۴)

ترجمہ: عبدالعزیز بن ابوحازم اپنے والد سے اور انہوں نے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (نماز میں امام کے بھولنے پر اسے) عورتوں کے لئے الٹے ہاتھ پر ہاتھ مار کر (یاد کرانا ہے) اور مردوں کے لیے تسبیح ہے (یعنی سبحان اللہ کہہ کر اسے یاد کرائے۔)

آنکھ شیطان کے تیروں میں سے ایک تیر ہے

292 اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْغَزِّيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدٍ، ثنا اَبُو الْحَسَنِ خَيْثَمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ حَيْدَرَةَ الْقُرَشِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ يَعْنِي

ابنَ سَیَّارٍ النَّصِیبِیِّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْمَوْصِلِیُّ، عَنْ هُشَیْمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرٍ، عَنْ حُذَیْفَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: ''النَّظْرَةُ سَهْمٌ مِنْ سِهَامِ اِبْلِیسَ، مَنْ تَرَکَهَا خَوْفًا مِنَ اللّٰهِ آتَاهُ اللّٰهُ اِیمَانًا یَجِدُ حَلَاوَتَهُ فِی قَلْبِهِ''

(معجم الکبیر طبرانی (۱۰۳۶۲) مستدرک (۷۸۷۵)

ترجمہ: صلہ بن زفر نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بدنگاہی شیطان کے تیروں میں سے ایک تیر ہے' جس نے اسے اللہ تعالیٰ کے خوف سے چھوڑ دیا' تو اللہ کریم اسے ایسا ایمان عطا فرمائے گا جس کی حلاوت وہ اپنے دل میں پائے گا۔

293 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِیْبِیُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِیَادٍ، ثنا اِبْرَاهِیْمُ، یَعْنِی ابْنَ سُلَیْمَانَ، ثنا اَرْطَاةُ بْنُ حَبِیْبٍ، ثنا هُشَیْمٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: ''النَّظْرَةُ سَهْمٌ مَسْمُومٌ مِنْ سِهَامِ الشَّیْطَانِ فَمَنْ تَرَکَهَا مَخَافَتِیْ اَعْقَبْتُهُ عَلَیْهَا اِیمَانًا یَجِدُ طَعْمَهُ فِی قَلْبِهِ''.

(معجم الکبیر طبرانی (۱۰۳۶۲) مستدرک (۷۸۷۵)

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بدنگاہی شیطان کے تیروں میں سے زہر میں بجھا ہوا ایک تیر ہے' جو اسے (بدنگاہی کو) میرے خوف سے چھوڑ دے گا' میں اسے ایسا ایمان عطا فرماؤں گا جس کی مٹھاس وہ اپنے دل میں محسوس کرے گا۔

عورت، گھوڑے اور گھر میں نحوست ہے

294 اَخْبَرَنَا اَبُوْ الْقَاسِمِ صِلَةُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ الْبَغْدَادِیُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ اَیُّوبَ الْمَتُّوثِیُّ، ثنا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْکَشِّیُّ، قَالَ: ثنا الْقَعْنَبِیُّ، ثنا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ حَمْزَةَ وَسَالِمٍ، ابْنَیْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: ''الشُّؤْمُ فِی الْمَرْاَةِ وَالْفَرَسِ وَالدَّارِ''

(بخاری (۲۸۵۸) سنن ابی داؤد (۳۹۲۲) سنن ترمذی (۲۸۲۴)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورت، گھوڑے

اور گھر میں نحوست (ہو سکتی) ہے۔

دو نعمتوں میں لوگ دھوکہ کھاتے ہیں

295 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْخَوْلَانِيُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ، ثنا اَبُوْ شَيْبَةَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِسْرَائِيْلَ، اَبنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ هِنْدَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''نِعْمَتَانِ مَغْبُوْنٌ فِيْهِمَا كَثِيْرٌ مِنَ النَّاسِ الصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ''

(بخاری (۶۴۱۲) سنن ترمذی (۲۳۰۴) سنن ابن ماجه (۴۱۷۰) مصنف ابن ابو شیبه (۳۴۳۵۷) مسند احمد (۲۳۴۰، ۳۲۰۷) شعب الایمان (۹۷۶۹، ۹۷۶۸، ۴۲۲۳)

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو نعمتوں میں اکثر لوگ دھوکا کھاتے ہیں (ایک) صحت (دوسری) فراغت۔

عرب کی ہلاکت قریب کے شر سے ہے

296 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ التُّجِيْبِيُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِي الْعَنْبَسِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْاَسَدِيُّ اَبُوْ اِبْرَاهِيْمَ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ طُفَيْلٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ''

(بخاری (۳۳۴۶، ۳۵۹۸، ۷۰۵۹، ۷۱۳۵) مسلم (۲۸۸۰) سنن ابو داؤد (۴۲۴۹) سنن ترمذی (۲۱۸۷) سنن ابن ماجه (۳۹۵۳)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عربوں کی بربادی اس شر کی وجہ سے جو قریب آچکا ہے۔

اللہ تعالیٰ، بزدلی اور بہادری' جہاں چاہتا ہے' رکھتا ہے

297 وَجَدْتُ بِخَطِّ شَيْخِنَا اَبِيْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ الْغَنِيِّ بْنِ سَعِيْدٍ الْاَزْدِيِّ الْحَافِظِ، ثنا طَرْخَانُ بْنُ فَارِسٍ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، ثنا اَبُوْ مُوْسٰى، مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثنا مَعْدِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا ابْنُ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''كَرَمُ الْمُؤْمِنِ تَقْوَاهُ، وَمُرُوْءَتُهُ خُلُقُهُ، وَنَسَبُهُ دِيْنُهُ،

وَالْجُبْنُ وَالْجُرْاَةُ غَرَائِزُ يَضَعُهَا اللهُ حَيْثُ يَشَاءُ''
(موطا امام مالک اعظمی (۱۶۸۱) مسند ابی یعلی موصلی (۶۴۵۱) مستدرک (۴۲۵،۴۲۶،۲۶۹۱) شعب الایمان (۷۶۴۳)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مؤمن کی عزت اس کی پرہیز گاری میں ہے اس کی مروت اس کا حسن خلق ہے اور دین اس کا نسب ہے' بزدلی اور بہادری (یہ دونوں) طبیعتیں ہیں' اللہ تعالیٰ جہاں چاہتا ہے' وہاں ان کو رکھ دیتا ہے۔

مصائب، مرض اور صدقہ کو پوشیدہ رکھنا نیکی ہے

298 اَخْبَرَنَا اَبُوْ سَعْدٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِيْنِيُّ، اَبنا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ حَيَّانَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ هَارُوْنَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ اَبِيْ رَوَّادٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مِنْ كَنْزِ الْبِرِّ كِتْمَانُ الْمَصَائِبِ وَالْاَمْرَاضِ وَالصَّدَقَةُ''

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مصائب، امراض اور صدقہ کو پوشیدہ رکھنا' نیکی کے خزانے میں سے ہے۔

باپ کے مشابہ ہونا بندہ کی سعادت مندی ہے

299 رَوٰى اَبُوْ عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْبَيِّعُ الْحَافِظُ فِيْ كِتَابِ فَضَائِلِ الشَّافِعِيِّ، ثنا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّغَانِيُّ، ثنا اَبُوْ رَجَاءٍ مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدَوَيْهِ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ، ثنا اَبُوْ غَسَّانَ الْقَاضِيْ اَيُّوْبُ بْنُ يُوْنُسَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فِيْ فُسْطَاطٍ اِذْ جَاءَهُ السَّائِبُ بْنُ عَبْدِ يَزِيْدَ وَمَعَهُ ابْنُهُ فَنَظَرَ اِلَيْهِمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: ''مِنْ سَعَادَةِ الْمَرْءِ اَنْ يُشْبِهَ اَبَاهُ''

(حلیہ الاولیاء ج ۲ ص ۷۲۔

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن ''فسطاط'' (خیمہ) میں تھے تو سائب بن عبد یزید حاضر خدمت ہوئے اور ان کے ساتھ ان کا بیٹا بھی تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی طرف دیکھا تو فرمایا: بندہ کی سعادت یہ ہے کہ وہ اپنے والد کے مشابہ ہو۔

حسن اخلاق بندے کی سعادت مندی ہے

300 اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ رَجَاءِ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَيْسَرَانِيُّ، ثنا الْخَرَائِطِيُّ، ثنا اَبُو الْحَارِثِ مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مِنْ سَعَادَةِ الْمَرْءِ حُسْنُ الْخُلُقِ''

(مکارم الاخلاق للخرائطی (۴۲)

ترجمہ: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بندہ کی سعادت مندی اس کا حسن اخلاق ہے۔

جو دنیا میں اہل معروف ہیں، وہی آخرت میں اہل معروف ہوں گے

301 اَخْبَرَنَا اَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عُمَرَ الْيُمْنِيُّ، ثنا اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ رَبِيعَةَ الْقَاضِيُ، اِمْلَاءً، ثنا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الدُّنْيَا هُمْ اَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الْآخِرَةِ، وَاَهْلُ الْمُنْكَرِ فِي الدُّنْيَا هُمْ اَهْلُ الْمُنْكَرِ فِي الْآخِرَةِ''

(مصنف ابن ابو شیبہ رقم الحدیث: ۲۵۴۲۹، الادب المفرد رقم الحدیث: ۲۲۱، مسند البزار رقم الحدیث: ۵۹۷۹، شعب الایمان رقم الحدیث: ۱۰۶۶۷، معجم الاوسط رقم الحدیث: ۴۹۳۱، ۱۵۶۔

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو دنیا میں اہل معروف ہیں وہ آخرت میں بھی اہل معروف ہوں گے۔ جو دنیا میں اہل منکر ہیں وہ آخرت میں بھی اہل منکر ہی ہوں گے۔

وضاحت: اکثر معروف سے مراد نیکی اور منکر سے مراد برائی لی جاتی ہے۔ جو دنیا میں نیک کام کرے گا اسے آخرت میں نیک لوگوں کی سنگت حاصل ہوگی اور گناہ گار اور بدکاری کرنے والوں کو برے لوگوں کی سنگت ملے گی جو کہ انتہائی افسوس ناک ہے۔

امانت دار خزانچی صدقہ دینے والے کی طرح ہے

302 اَخْبَرَنَا اَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُقْرِئُ، اَبنا اَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ النَّيْسَابُورِيُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا اَبُو

أُسَامَةَ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسٰى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْخَازِنُ الْأَمِينُ الَّذِي يُعْطِي مَا أُمِرَ بِهِ طَيِّبَةً بِهَا نَفْسُهُ أَحَدُ الْمُتَصَدِّقِينَ"

(صحیح بخاری رقم الحدیث:۲۲۶۰ ،سنن ابو داؤد رقم الحدیث:۱۶۸۴ ،سنن نسائی رقم الحدیث:۲۵۶۰ ،
مسند احمد مخرجا رقم الحدیث:۱۹۵۱۲ ،شعب الایمان رقم الحدیث:۷۲۹۲۔

ترجمہ: حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: امانت دار خزانچی جو اپنے مالک کے حکم سے (خدا کی راہ میں) خوش ہو کر دیتا ہے۔ وہ صدقہ دینے والوں میں سے ایک ہے۔

303 وَأَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ خُرَّزَاذَ، أبنا عَلِيُّ بْنُ بَهْشَاذَ النَّجِيرَمِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، قَالَ: ثنا أَحْمَدُ بْنُ عِصَامٍ، ثنا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسٰى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "الْخَازِنُ الْأَمِينُ الَّذِي يُنْفِذُ مَا أُمِرَ بِهِ طَيِّبَةً بِهِ نَفْسُهُ أَحَدُ الْمُتَصَدِّقِينَ"

(صحیح بخاری رقم الحدیث:۲۲۶۰ ،سنن ابو داؤد رقم الحدیث:۱۶۸۴ ،سنن نسائی رقم الحدیث:۲۵۶۰ ،
مسند احمد مخرجا رقم الحدیث:۱۹۵۱۲ ،شعب الایمان رقم الحدیث:۷۲۹۲۔

ترجمہ: حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: امانت دار خزانچی جو اپنے مالک کے حکم سے (خدا کی راہ میں) خوش ہو کر دیتا ہے' وہ صدقہ دینے والوں میں سے ایک ہے۔

بادشاہ زمین میں' اللہ کا سایہ ہوتا ہے

304 أَخْبَرَنَا هِبَةُ اللّٰهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُمَرَ الْخَوْلَانِيُّ، أبنا أَبُو عَمْرٍو غَزْوَانُ بْنُ الْقَاسِمِ الْمُقْرِئُ، ثنا أَحْمَدُ هُوَ ابْنُ جَامِعٍ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، ثنا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سِنَانٍ، عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "السُّلْطَانُ ظِلُّ اللّٰهِ فِي الْأَرْضِ يَأْوِي إِلَيْهِ كُلُّ مَظْلُومٍ"

(شعب الایمان رقم الحدیث:۶۹۸۴ ،مسند البزار رقم الحدیث:۵۳۸۳ ،الاموال لابن زنجویہ رقم الحدیث:۳۲

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بادشاہ زمین میں اللہ کا سایہ ہوتا ہے' جس کی ہر مظلوم پناہ لیتا ہے۔

امر بالمعروف کے علاوہ انسان کی ہر بات اس کے لیے وبال جان ہوگی

305 أَخْبَرَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْخَوْلَانِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ زُرَيْقٍ الْبَغْدَادِيُّ، أبنا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَفْصٍ الشَّعْرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْجُنَيْدِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ خُنَيْسٍ الْمَكِّيُّ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ نَعُودُهُ فَدَخَلَ عَلَيْهِ سَعِيدُ بْنُ حَسَّانَ يَعُودُهُ فَقَالَ لَهُ سُفْيَانُ: أَعِدْ عَلَيَّ الْحَدِيثَ الَّذِي كُنْتَ حَدَّثْتَنِي، قَالَ: حَدَّثَتْنِي أُمُّ صَالِحٍ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "كَلَامُ ابْنِ آدَمَ كُلُّهُ عَلَيْهِ لَا لَهُ إِلَّا أَمْرًا بِمَعْرُوفٍ أَوْ نَهْيًا، عَنْ مُنْكَرٍ أَوْ ذِكْرَ اللهِ تَعَالَى"

(مسند ابی یعلی رقم الحدیث:۷۱۳۲، معجم ابن الاعرابی رقم الحدیث:۳۴۰، معجم الکبیر للطبرانی رقم الحدیث:۴۸۴، شعب الایمان جلد ۲، صفحہ ۶ رقم الحدیث:۴۶۰۳، ۵۱۱

ترجمہ: صفیہ بنت شیبہ نے ام المؤمنین حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا آپ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابن آدم (انسان) کی ہر بات انسان کے لئے وبال جان ہوگی سوائے امر بالمعروف (نیکی کا حکم دینے کے)، نہی عن المنکر (برائی سے منع کرنے کے) اور اللہ تعالیٰ کے ذکر کے۔

تسلی سے کام کرنا، میانہ روی، ثابت قدمی اور خاموشی نبوت کی اجزاء میں سے ہیں

306 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيبِيُّ، أبنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْبَاغِنْدِيُّ، ثنا أَبُو مَنْصُورٍ الْحَارِثُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا بَحْرٌ السَّقَّاءُ، ثنا الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: التُّؤَدَةُ وَالِاقْتِصَادُ وَالتَّثَبُّتُ وَالصَّمْتُ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَعِشْرِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ"

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تؤدہ (تسلی سے کام کرنا) میانہ روی اختیار کرنا، ثابت قدم رہنا اور خاموش رہنا نبوت کے حصوں میں سے چھبیسواں حصہ ہے۔

انبیاء کرام قائد اور فقہاء سردار ہیں

307 أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْقُوبَ يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ النَّجِيرَمِيُّ، أبنا أَبُو الْقَاسِمِ عُمَرُ بْنُ

سَيْفٍ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بُهْلُولٍ، ثنا اَبِي قَالَ: ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ مُوْسٰى، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ الْحُصَيْنِ بْنِ التَّرْجُمَانِ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اَلْاَنْبِيَاءُ قَادَةٌ وَالْفُقَهَاءُ سَادَةٌ وَمُجَالَسَتُهُمْ زِيَادَةٌ''

(سنن دار قطنی رقم الحدیث: ۳۰۸۶، شعب الایمان رقم الحدیث: ۱۰۰۹۶، جلد ۱۳، صفحہ ۱۵۳، المدخل الی السنن الکبریٰ للبیہقی، جلد ۱ صفحہ ۲۹۶ رقم الحدیث: ۴۴۱۔

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انبیا کرام علیہم السلام (کی زندگی) نمونہ ہے اور فقہاء کرام سردار ہیں اور ان کی مجالس اضافی چیز ہے۔

جو چیز آدمی کی ملکیت نہ ہو اس کے حوالے سے خود کو سیر ظاہر کرنے والے کی مثال

308 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الشَّاهِدُ، ثنا اَبُوْ سَعِيدِ بْنُ الْاَعْرَابِيِّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ اَبِي عُبَيْدٍ الْقَاسِمِ بْنِ سَلَّامٍ، قَالَ اَبُوْ عُبَيْدٍ: لَا اَعْلَمُ اِلَّا مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ، عَنْ اَسْمَاءِ بِنْتِ اَبِي بَكْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اَلْمُتَشَبِّعُ بِمَا لَا يَمْلِكُ كَلَابِسِ ثَوْبَيْ زُورٍ''

ترجمہ: فاطمہ بنت منذر نے حضرت اسماء بنت ابو بکر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چیز آدمی کی ملکیت نہ ہو اس کے حوالے سے خود کو سیر ظاہر کرنے والے کی مثال یوں ہے جیسے اس نے جھوٹ کے دو کپڑے پہنے ہوں۔

وضاحت: کسی شخص کا کوئی ایسی صفت ظاہر کرنا جو اس میں نہ ہو یعنی جاہل کا اپنے آپ کو عالم ظاہر کرنا۔ مالدار کا اپنے آپ کو دولت مند اور غنی ظاہر کرنا اس طرح ہے جیسا کسی نے کسی سے دو جھوٹے جوڑے کپڑے لے کر پہن لیے ہوں۔

309 وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، اَبنا ابْنُ جَامِعٍ، اَبنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُوْ النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ، عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِي بَكْرٍ، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَلْمُتَشَبِّعُ بِمَا لَمْ يُعْطَهُ كَلَابِسِ ثَوْبَيْ زُورٍ''

ترجمہ: فاطمہ بنت منذر نے حضرت اسماء بنت ابو بکر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو

چیز آدمی کی ملکیت نہ ہو اس کے حوالے سے خود کو سیر ظاہر کرنے والے کی مثال یوں ہے جیسے اس نے جھوٹ کے دو کپڑے پہنے ہوں۔

کھانے کے وقت وضو کرنے کے فوائد

310 اَخْبَرَنَا اَبُو الْفَتْحِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَطَّارُ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْخُتُلِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ الْفَضْلِ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَسَنِ الزُّبَيْدِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْمَرْوَزِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، مُتَّصِلًا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "الْوُضُوءُ قَبْلَ الطَّعَامِ يَنْفِي الْفَقْرَ وَبَعْدَهُ يَنْفِي اللَّمَمَ، وَيُصِحُّ الْبَصَرَ"

ترجمہ: حضرت موسیٰ بن جعفر اپنے والد اور دادا سے متصل روایت کرتے ہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھانے سے پہلے وضو کرنا فقر کو دور کرتا ہے اور کھانے کے بعد (وضو کرنا) جنون اور چھوٹے گناہوں کو دور کرتا ہے اور نگاہ کو صحیح کرتا ہے۔

وضاحت: کھانے کا وضو یہ ہے کہ ہاتھوں دھونا اور کلی کرنا ہے۔

قصہ گوئی کرنے والا نفرت کا، غور کرنے والا رحمت کا، تاجر رزق کا منتظر ہے اور ذخیرہ اندوزی کرنے والا اور نوحہ کرنے والی پر لعنت برستی ہے

311 اَخْبَرَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيبِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ بُهْزَاذَ بْنِ مِهْرَانَ الطُّوسِيُّ، ثنا طَاهِرُ بْنُ عِيسٰى، ثنا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرُّوَاسِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرٍ الْهَاشِمِيُّ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ الْعَبَادِلَةِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "الْقَاصُّ يَنْتَظِرُ الْمَقْتَ وَالْمُسْتَمِعُ اِلَيْهِ يَنْتَظِرُ الرَّحْمَةَ، وَالتَّاجِرُ يَنْتَظِرُ الرِّزْقَ، وَالْمُحْتَكِرُ يَنْتَظِرُ اللَّعْنَةَ، وَالنَّائِحَةُ وَمَنْ حَوْلَهَا مِنِ امْرَاَةٍ مُسْتَمِعَةٍ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ"

(معجم الکبیر للطبرانی رقم الحدیث: ۱۳۵۶۷، الزھد والرقائق لابن المبارک والزھد لنعیم بن حماد، جلد ۱ صفحہ ۱۷، رقم الحدیث: ۴۹)

ترجمہ: مجاہد نے حضرات عبادلہ کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قصہ گو نفرت کا منتظر ہوتا ہے، غور سے سننے والا رحمت کا منتظر ہوتا ہے، تاجر رزق کا منتظر ہوتا ہے اور ذخیرہ اندوزی کرنے والا

لعنت کا منتظر ہوتا ہے اور نوحہ کرنے والی اور جو عورتیں اس کے اردگرد اس کو سنتی ہیں ان پر اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت برستی ہے۔

اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں لمبی عمر سعادت مندی ہے

312 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْفَارِسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَافِظُ، ثنا بُكَيْرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سَهْلٍ الْحَدَّادُ، بِمَكَّةَ، ثنا اَبُوْ نُعَيْمٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قُرَيْشٍ، ثنا اِدْرِيسُ بْنُ مُوْسَى الْهَرَوِيُّ، قَالَ: ثنا مُوْسَى بْنُ نَاصِحٍ، ثنا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''السَّعَادَةُ كُلُّ السَّعَادَةِ طُوْلُ الْعُمُرِ فِي طَاعَةِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ''

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مکمل سعادت مندی یہ ہے کہ لمبی عمر ہو، جو اللہ کریم کی اطاعت میں (بسر) ہو۔

کامل بدبخت شخص کون ہے؟

313 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَيُّوبَ بْنِ دَاوُدَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عِيسَى بْنِ السُّكَيْنِ الْبَلَدِيُّ، ثنا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا يَعْلَى بْنُ الْاَشْدَقِ بْنِ الْجَرَادِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْعُقَيْلِيُّ وَيُكْنَى بِاَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَرَادٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الشَّقِيُّ كُلُّ الشَّقِيِّ مَنْ اَدْرَكَتْهُ السَّاعَةُ حَيًّا لَمْ يَمُتْ''

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن جراد بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کامل بدبخت وہ شخص ہے جس پر قیامت زندہ حالت میں آپہنچی اور وہ مرا نہیں۔

نوٹ: اس سے مراد یہ ہے کہ قیامت برے لوگوں پر قائم ہوگی۔ اس لیے وہ شخص مکمل بدبخت ٹھہرا۔ جس پر قیامت اس حالت میں آئی کہ وہ زندہ تھا اور اس پر موت واقع نہیں ہوئی تھی۔

انسان کے لیے بڑی ہلاکت کیا ہے؟

314 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا بَحْرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْقَرْقُوبِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بِشْرٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا قَتَادَةُ بْنُ الْوَسِيمِ اَبُوْ عَوْسَجَةَ الطَّائِيُّ،

ثنا عُبَيْدُ بْنُ آدَمَ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الْوَيْلُ كُلُّ الْوَيْلِ لِمَنْ تَرَكَ عِيَالَهُ بِخَيْرٍ وَقَدِمَ عَلَى رَبِّهِ بِشَرٍّ''

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہلاکت اس شخص کے لئے ہوگی، جس نے اہل وعیال کو تو خیریت کے ساتھ پیچھے چھوڑا اور (خود) اپنے رب عزوجل کی طرف برائی کے ساتھ لوٹا۔

مظلوم کی دعا قبول کی جاتی ہے، اگرچہ وہ فاسق ہو

315 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، ثنا أَبُو الطَّيِّبِ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَطَّارُ، قِرَاءَةً عَلَيْهِ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ، قَالَ: ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُكَيْرٍ، قَالَ: ثنا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيْدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ مُسْتَجَابَةٌ وَإِنْ كَانَ فَاجِرًا فَفُجُوْرُهُ عَلَى نَفْسِهِ''

ترجمہ: سعید بن ابوسعید نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مظلوم کی دعا قبول کی جاتی ہے اگرچہ وہ فاجر ہی کیوں نہ ہو۔ اس کا فسق وفجور اس کی ذات پر ہے۔

وضاحت: مظلوم کی دعا رد نہیں ہوتی اگرچہ وہ نافرمان ہی کیوں نہ ہو۔ اس کی نافرمانی اور گناہ اس کی ذات کے ساتھ ہے لیکن اللہ کریم اس کی پکار کو قبول فرمالیتا ہے۔ اس لیے مظلوم کی آہ سے بچنا چاہیے۔

تین آدمیوں کی دعا کے قبول ہونے میں کوئی شک نہیں ہے

316 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الشَّاهِدُ، أبنا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمٌ، ثنا أَبَانُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنْ يَحْيَى، يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَعْنِي: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٌ لَا شَكَّ فِيْهِنَّ: دَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ، وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ، وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ عَلَى وَلَدِهِ"

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین بندوں کی دعا کے قبول ہونے میں کوئی شک نہیں۔ مظلوم کی دعا، مسافر کی دعا اور باپ کی دعا اپنے بیٹے کے لئے۔

قاضی کے لیے تین درجے ہیں

317 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ يَزِيْدَ الْجُعْفِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ ظُهَيْرٍ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، عَنْ مُحَارِبٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اَلْقُضَاةُ ثَلَاثَةٌ: قَاضِيَانِ فِي النَّارِ وَقَاضٍ فِي الْجَنَّةِ. قَاضٍ قَضَى بِغَيْرِ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فَهُوَ فِي النَّارِ، وَقَاضٍ قَضَى بِالْهَوٰى فَهُوَ فِي النَّارِ، وَقَاضٍ قَضَى بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ"

(سنن ابو داؤد (۳۵۷۳) ج ۳ ص ۲۹۹، سنن ترمذی (۱۳۲۲) ج ۳ ص ۶۰۵، سنن ابن ماجه (۲۳۱۵) ج ۲ ص ۷۷۶، شرح السنة ج ۱۰ ص ۹۴۔

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قاضی تین قسم کے ہوتے ہیں، دو دوزخی اور ایک جنتی۔ ایک وہ قاضی جس نے فیصلہ کیا اللہ کے نازل کردہ حکم کے بغیر (کتاب اللہ کے خلاف فیصلہ کیا) وہ دوزخ میں ہوگا۔ وہ قاضی جس نے اپنی خواہشات کے ساتھ فیصلہ کیا وہ بھی جہنم میں ہوگا، وہ قاضی جس نے اللہ کے نازل کردہ حکم (قرآن کے) مطابق فیصلہ دیا، وہ جنت میں ہوگا۔

منافق میں دو چیزیں جمع نہیں ہوسکتی

318 اَخْبَرَنَا مُنِيْرُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اِسْحَاقَ، اَبنا اَبُوْ يَزِيْدَ الْقَرَاطِيْسِيُّ، ثنا اَسَدٌ، ثنا الْمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ مَعْمَرٍ، ح وَاَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي سَعِيْدِ بْنِ سَخْتَوَيْهِ الْاِسْفَرَايِيْنِيُّ، ثنا زَاهِرُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ، اَبنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، اَبنا مَعْمَرٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''خَصْلَتَانِ لَا تَكُوْنَانِ فِي مُنَافِقٍ حُسْنُ سَمْتٍ وَلَا فِقْهٌ فِي دِيْنٍ''

(الزهد والرقائق لابن المبارك (۴۵۹) ج ۱ ص ۱۵۵۔

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: منافق میں دو خصلتیں نہیں ہوتیں: اچھی عادت اور دین کی سوجھ بوجھ۔

مؤمن میں دو چیزیں جمع نہیں ہوتیں

319 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَمْرٍو الْمُقْرِئُ، اَبنا الْحَسَنُ بْنُ رَشِيْقٍ، ثنا اَبُوْ

عَلِيّ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيّ الْأَعْسَمُ، ثنا رِزْقُ اللهِ بْنُ مُوسٰى، ثنا الْحَسَنُ بْنُ قُتَيْبَةَ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ غَالِبٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''خَصْلَتَانِ لَا تَجْتَمِعَانِ فِي مُؤْمِنٍ الْبُخْلُ وَسُوءُ الْخُلُقِ''

(شعب الایمان (۱۰۳۳۶) سنن ترمذی (۱۹۶۲) ج ۴ ص ۳۴۳، مسند ابو داؤد طیالسی (۲۳۲۲) ج ۳ ص ۶۶۰،

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو عادتیں مؤمن میں جمع نہیں ہوتیں: بخل اور برے اخلاق۔

دو آنکھوں کو دوزخ کی آگ نہیں جلائے گی

320 أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيّ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْغَازِي، ثنا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَدَّادِ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ مُوسَى الْبَلْخِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِيهِ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، قَالَ: سَمِعْتُ، رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: " عَيْنَانِ لَا تَمَسُّهُمَا النَّارُ: عَيْنٌ بَكَتْ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ مِنْ خَشْيَةِ اللهِ، وَعَيْنٌ بَاتَتْ تَحْرُسُ فِي سَبِيلِ اللهِ "

(شعب الایمان (۷۷۴)

ترجمہ: حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ دو آنکھوں کو دوزخ کی آگ نہیں چھوئے گی' آدھی رات کو اللہ کے خوف سے رونے والی آنکھ' اللہ کی راہ میں پہرہ دیتے ہوئے رات بسر کرنے والی آنکھ۔

321 أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيّ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيّ بْنِ خَلَفٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَرَّاقُ، حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْمُقْرِئُ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ خَلَّادٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " عَيْنَانِ لَا تَمَسُّهُمَا النَّارُ: عَيْنٌ بَكَتْ مِنْ خَشْيَةِ اللهِ وَعَيْنٌ حَرَسَتْ فِي سَبِيلِ اللهِ "

(شعب الایمان (۷۷۴)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو آنکھوں کو دوزخ کی

آگ نہیں چھوئے گی' اللہ کریم کے خوف سے رونے والی آنکھ' اللہ کے راہ میں پہرہ دینے والی آنکھ۔

دو شخص کبھی سیر نہیں ہوتے

322 أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيبِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، ثنا أَبُو بَكْرٍ الدَّاهِرِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْهُومَانِ لَا يَشْبَعَانِ: طَالِبُ عِلْمٍ، وَطَالِبُ دُنْيَا"

(مصنف ابن ابو شیبہ (۲۶۱۱۸) سنن دارمی (۳۴۶) مسند البزار (۴۸۸۰) شعب الایمان (۹۷۹۸))

ترجمہ: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول محتشم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو چیزوں کا حریص کبھی سیر نہیں ہوتا، علم کا طالب' دنیا کا طالب۔

بوڑھے میں دو چیزیں جوان ہو جاتی ہیں

323 أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ الْمُعَلِّمُ، أبنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْأَنْطَاكِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْغَضَائِرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "الشَّيْخُ شَابٌّ فِي حُبِّ اثْنَتَيْنِ: فِي طُولِ الْحَيَاةِ، وَكَثْرَةِ الْمَالِ"

(مسلم (۱۰۴۶) سنن ترمذی (۲۳۳۸) سنن ابن ماجہ (۴۲۳۳) شعب الایمان (۹۷۸۱))

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بوڑھے شخص کا دل دو چیزوں کی محبت میں جوان رہتا ہے' لمبی زندگی' مال کی کثرت۔

اللہ تعالیٰ چار بندوں کو ناپسند کرتا ہے

324 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيبِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجٌ، ثنا حَمَّادٌ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''أَرْبَعَةٌ يُبْغِضُهُمُ اللهُ تَعَالَى الْبَيَّاعُ الْحَلَّافُ، وَالْفَقِيرُ الْمُخْتَالُ، وَالشَّيْخُ الزَّانِي، وَالْإِمَامُ الْجَائِرُ''

(سنن نسائی (۲۵۷۶) مسند البزار (۸۴۵۳) صحیح ابن حبان (۵۵۵۸) شعب الایمان (۴۵۱۲))

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ چار بندوں کو ناپسند کرتا ہے، قسمیں کھا کر سامان بیچنے والا، متکبر فقیر، بوڑھا زانی، ظالم حکمران۔

تین ہلاک کرنے والے اعمال اور تین نجات دینے والے

ثَلَاثٌ مُهْلِكَاتٌ، وَثَلَاثٌ مُنْجِيَاتٌ ، فَالثَّلَاثُ الْمُهْلِكَاتُ: شُحٌّ مُطَاعٌ، وَهَوًى مُتَّبَعٌ، وَإِعْجَابُ الْمَرْءِ بِنَفْسِهِ. وَالثَّلَاثُ الْمُنْجِيَاتُ: خَشْيَةُ اللهِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ، وَالْقَصْدُ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنَى، وَالْعَدْلُ فِي الْغَضَبِ وَالرِّضَا

325 أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ السُّكَّرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ بَكْرٍ الْعَبْدِيُّ، ثنا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " ثَلَاثٌ مُهْلِكَاتٌ، وَثَلَاثٌ مُنْجِيَاتٌ. فَالثَّلَاثُ الْمُهْلِكَاتُ: شُحٌّ مُطَاعٌ، وَهَوًى مُتَّبَعٌ، وَإِعْجَابُ الْمَرْءِ بِنَفْسِهِ. وَقَالَ: وَثَلَاثٌ مُنْجِيَاتٌ: خَشْيَةُ اللهِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ، وَالْقَصْدُ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنَى، وَالْعَدْلُ فِي الْغَضَبِ وَالرِّضَا"

(الزهد لابی داؤد رقم الحدیث: ۲۲۵ المجالسة وجواهر العلم رقم الحدیث: ۸۹۹ شعب الایمان رقم الحدیث: ۷۳۱

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں ہلاک کرنے والی ہیں اور تین نجات دینے والی ہیں ہلاک کرنے والی یہ ہیں: فرمانبرداری میں بخل کرنا، خواہشات کی پیروی، بندہ کا اپنے آپ میں غرور تکبر کرنا، اور تین نجات دینے والی یہ ہیں: پوشیدہ اور اعلانیہ (خلوت اور جلوت) ہر حال میں اللہ سے ڈرنا، تنگدستی اور فراخدستی (دونوں حال) میں میانہ روی اختیار کرنا، غصہ اور خوشی (دونوں حالتوں) میں انصاف کرنا۔

326 وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ الْحَسَنِ الْمَصَاحِفِيُّ، ثنا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الطَّاهِرِ الْإِسْفَرَايِينِيُّ بِمَكَّةَ، عِنْدَ بَابِ النَّدْوَةِ عِنْدَ أُسْطُوَانَةِ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللهُ، ثنا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ بَكْرٍ الْعَبْدِيُّ، ثنا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " ثَلَاثٌ مُهْلِكَاتٌ، وَثَلَاثٌ مُنْجِيَاتٌ. فَأَمَّا الْمُهْلِكَاتُ فَشُحٌّ مُطَاعٌ، وَهَوًى مُتَّبَعٌ وَإِعْجَابُ الْمَرْءِ بِنَفْسِهِ. وَثَلَاثٌ مُنْجِيَاتٌ: خَشْيَةُ اللهِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ، وَالْقَصْدُ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنَى،

وَالْعَدْلُ فِي الْغَضَبِ وَالرِّضَا"

(الزهد لابی داؤد رقم الحدیث: ۲۲۵ المجالسۃ وجواهر العلم رقم الحدیث: ۸۹۹ شعب الایمان رقم الحدیث: ۷۳۱)

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں ہلاک کرنے والی ہیں اور تین نجات دینے والی ہیں ہلاک کرنے والی یہ ہیں: فرمانبرداری میں بخل کرنا' خواہشات کی پیروی' بندہ کا اپنے آپ پر غرور وتکبر کرنا۔ اور تین نجات دینے والی یہ ہیں: پوشیدہ اور اعلانیہ (خلوت اور جلوت) ہر حال میں اللہ سے ڈرنا' تنگدستی اور فراخدستی (دونوں حال) میں میانہ روی اختیار کرنا' غصہ اور خوشی (دونوں حالتوں) میں انصاف کرنا۔

327 وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْكَاتِبُ، ثنا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْبَالِسِيُّ بِبَالِسَ سَنَةَ إِحْدَى وَثَلَاثِينَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ، ثنا عَمِّي إِبْرَاهِيمُ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ الْفَضْلِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " ثَلَاثٌ مُهْلِكَاتٌ، وَثَلَاثٌ مُنْجِيَاتٌ. فَأَمَّا الْمُهْلِكَاتُ فَشُحٌّ مُطَاعٌ، وَهَوًى مُتَّبَعٌ، وَإِعْجَابُ الْمَرْءِ بِنَفْسِهِ، وَأَمَّا الْمُنْجِيَاتُ: فَخَشْيَةُ اللهِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ، وَالْقَصْدُ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنَى، وَالْعَدْلُ فِي الْغَضَبِ وَالرِّضَا"

(الزهد لابی داؤد رقم الحدیث: ۲۲۵ المجالسۃ وجواهر العلم رقم الحدیث: ۸۹۹ شعب الایمان رقم الحدیث: ۷۳۱)

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں ہلاک کرنے والی ہیں اور تین نجات دینے والی ہیں ہلاک کرنے والی یہ ہیں: بخل جس کی اطاعت کی جائے' خواہشات کی پیروی' بندہ کا اپنے آپ پر غرور وتکبر کرنا۔ اور تین نجات دینے والی یہ ہیں: پوشیدہ اور اعلانیہ (خلوت اور جلوت) ہر حال میں اللہ سے ڈرنا' تنگدستی اور فراخدستی (دونوں حال) میں میانہ روی اختیار کرنا' غصہ اور خوشی (دونوں حالتوں) میں انصاف کرنا۔

الْمُسْتَبَّانِ مَا قَالَا، فَهُوَ عَلَى الْبَادِئِ حَتَّى يَعْتَدِيَ الْمَظْلُومُ

ایک دوسرے کو گالی دینے والے دو افراد میں سے گناہ اس شخص کو ہوگا جس نے پہلے کی تھی' جب تک مظلوم زیادتی نہ کرے

328 أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، أبنا ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "الْمُسْتَبَّانِ مَا قَالَا، فَهُوَ عَلَى الْبَادِئِ.

حَتّٰى يَعْتَدِيَ الْمَظْلُوْمُ''

(صحیح مسلم رقم الحدیث: ۲۵۸۷ سنن ابی داؤد رقم الحدیث: ۴۸۹۴ سنن ترمذی رقم الحدیث: ۱۹۸۱ مسند ابی داؤد طیالسی رقم الحدیث: ۱۱۷۶ مسند احمد مخرجا رقم الحدیث: ۷۲۰۵

ترجمہ: یونس نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت کیا وہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو گالی گلوچ کرنے والوں نے جو کچھ بکواس کیا اس کا وبال ان دونوں میں سے شروع کرنے والے پر ہوگا' جب تک مظلوم زیادتی نہ کرے۔

329 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيُّ، ثنا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، ثنا ابْنُ لَهِيْعَةَ وَعَمْرُوْ بْنُ الْحَارِثِ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ، عَنْ سِنَانِ بْنِ سَعِيْدٍ الْكِنْدِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: ''اَلْمُسْتَبَّانِ مَا قَالَا، فَعَلَى الْبَادِئِ حَتّٰى يَعْتَدِيَ الْمَظْلُوْمُ'' وَرَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةَ، وَابْنِ حَجَرٍ قَالُوْا: ثنا اِسْمَاعِيْلُ، يَعْنُوْنَ: ابْنَ جَعْفَرٍ، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: ''اَلْمُسْتَبَّانِ مَا قَالَا، فَعَلَى الْبَادِئِ مَا لَمْ يَعْتَدِ الْمَظْلُوْمُ''

(صحیح مسلم رقم الحدیث: ۲۵۸۷ سنن ابی داؤد رقم الحدیث: ۴۸۹۴ سنن ترمذی رقم الحدیث: ۱۹۸۱ مسند ابی داؤد طیالسی رقم الحدیث: ۱۱۷۶ مسند احمد مخرجا رقم الحدیث: ۷۲۰۵

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو گالی گلوچ کرنے والوں نے جو کچھ بکواس کیا اس کا وبال ان دونوں میں سے شروع کرنے والے پر ہوگا جب تک مظلوم زیادتی نہ کرے۔

اَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ

میں حوض پر تمہارا پیش رو ہوں گا۔

330 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ، اَبنا ابْنُ الْاَعْرَابِيِّ، ثنا الزَّعْفَرَانِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ''

(صحیح بخاری رقم الحدیث: ۶۵۸۹، ۶۵۷۵ مسلم رقم الحدیث: ۲۲۸۹ سنن ابن ماجہ رقم الحدیث: ۳۰۶۲ مصنف ابن

ابو شیبہ رقم الحدیث:۳۱۶۵۸ مسند احمد مخرجا رقم الحدیث:۱۸۸۰۹ مسند ابی یعلی موصلی رقم الحدیث:۱۵۲۵ معجم الکبیر للطبرانی رقم الحدیث:۱۰۴۰۹ صحیح ابن حبان مخرجا رقم الحدیث:۶۴۴۵

ترجمہ: عبید بن عمیر سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تم لوگوں کے لئے حوض (کوثر) پر پیشرو ہوؤں گا۔

331 وَاَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُورِيُّ، اَبنا الْقَاضِي اَبُوْ طَاهِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُوْسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اَبُوْ كَامِلٍ، ثنا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ الْبَجَلِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ، رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''اَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ''

(صحیح بخاری رقم الحدیث:۶۵۸۹،۶۵۷۵ مسلم رقم الحدیث:۲۲۸۹ سنن ابن ماجہ رقم الحدیث:۴۳۰۶ مصنف ابن ابو شیبہ رقم الحدیث:۳۱۶۵۸ مسند احمد مخرجا رقم الحدیث:۱۸۸۰۹ مسند ابی یعلی موصلی رقم الحدیث:۱۵۲۵ معجم الکبیر للطبرانی رقم الحدیث:۱۰۴۰۹ صحیح ابن حبان مخرجا رقم الحدیث:۶۴۴۵

ترجمہ: حضرت جندب بن سفیان بجلی کہتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: میں تم لوگوں کے لئے حوض (کوثر) پر پیشرو ہوؤں گا۔

میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اکٹھے ہوں گے

332 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الْمُعَدِّلُ، قَالَ: اَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمَوَيْهِ الرَّازِيُّ، اَنَا اَبُوْ شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيْمِ كَهَاتَيْنِ فِي الْجَنَّةِ''

(صحیح بخاری رقم:۶۰۰۵، سنن ابی داؤد رقم:۵۱۵۰، سنن ترمذی رقم:۱۹۱۸، مسند حمیدی رقم:۸۶۱، مسند احمد رقم:۲۲۸۲۰، الادب المفرد رقم:۱۳۳، مسند ابی یعلی موصلی رقم:۴۸۶۶۔

ترجمہ: حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رحمۃ العالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اور وہ شخص جس نے یتیم کی کفالت کی جنت میں ان دو کی طرح ہوں گے (جیسے یہ دو انگلیاں ہیں۔)

میں ڈرانے والا ہوں، موت حملہ کرنے والی اور قیامت وعدہ کا دن ہے

333 اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ خَلَفٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ شَاهِيْنَ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغَوِيُّ، ح وَاَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا مُوْسَى بْنُ

عِيسَى السَّرَّاجُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَاغِنْدِيُّ، قَالَا: ثنا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ، ثنا ضِمَامُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: ''يَا بَنِي هَاشِمٍ، يَا بَنِي قُصَيٍّ أَنَا النَّذِيرُ، وَالْمَوْتُ الْمُغِيرُ، وَالسَّاعَةُ الْمَوْعِدُ''

(مسند ابو یعلی موصلی رقم: ۶۱۴۹، شرح معانی الاثار رقم: ۷۳۹۷، ۵۳۸۷، شعب الایمان رقم: ۱۰۰۹۴۔

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بنی ہاشم، اے بنی قصی، میں نذیر (ڈرانے والا) ہوں اور موت حملہ کرنے والی ہے اور قیامت وعدہ کا دن ہے۔

خاموشی نجات ہے

334 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْمُقْرِئُ، أنا الْحَسَنُ بْنُ رَشِيقٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ الطَّالَقَانِيُّ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، قَالَ: سَمِعْتُ، رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''مَنْ صَمَتَ نَجَا''

(سنن ترمذی رقم: ۲۵۰۱، مسند احمد مخرجا رقم: ۶۶۵۴، ۶۴۸۱، شعب الایمان رقم: ۴۶۲۹، شرح السنۃ للبغوی رقم: ۴۱۲۹، معجم الاوسط رقم: ۱۹۳۳۔

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو خاموش رہا وہ نجات پا گیا۔

اللہ تعالیٰ کے لیے عاجزی کرنا

335 أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ حَمْدَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ بْنِ مُوسَى، ثنا سَعِيدُ بْنُ سَلَّامٍ الْعَطَّارُ، ثنا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ تَوَاضَعُوا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''مَنْ تَوَاضَعَ لِلّٰهِ رَفَعَهُ اللّٰهُ فَهُوَ فِي نَفْسِهِ صَغِيرٌ وَفِي أَعْيُنِ النَّاسِ عَظِيمٌ، وَمَنْ تَكَبَّرَ وَضَعَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فَهُوَ فِي أَعْيُنِ النَّاسِ صَغِيرٌ وَفِي نَفْسِهِ كَبِيرٌ، وَحَتّٰى لَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِمْ مِنْ كَلْبٍ أَوْ خِنْزِيرٍ''

"مَنْ يَتَأَلَّ عَلَى اللهِ يُكَذِّبْهُ، وَمَنْ يَغْفِرْ يَغْفِرِ اللهُ لَهُ، وَمَنْ يَعْفُ يَعْفُ اللهُ عَنْهُ، وَمَنْ يَصْبِرْ عَلَى الرَّزِيَّةِ يُعَوِّضْهُ اللهُ، وَمَنْ يَكْظِمْ يَأْجُرْهُ اللهُ"

(شعب الایمان رقم: ۷۷۹۰، جزء الالف دینار للقطیعی رقم: ۲۷۵)

ترجمہ: عابس بن ربیعہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: حالانکہ وہ منبر پر تشریف فرما تھے: اے لوگو! عاجزی کرو۔ کیونکہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص اللہ کے لیے عاجزی کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو بلند کرے گا جب کہ وہ اپنی نظر میں چھوٹا ہوگا اور لوگوں کی نظروں میں بڑا ہوگا اور جو شخص تکبر کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو نیچا کرے گا وہ لوگوں کی نظروں میں حقیر ہوگا اور اپنی نظر میں بہت بڑا ہوگا حتیٰ کہ وہ ان کے نزدیک کتے سے یا خنزیر سے زیادہ بے قدر ہوگا۔

جو شخص اللہ تعالیٰ کی طرف کوئی بات غلط طور پر منسوب کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے جھوٹ کو ظاہر کر دیتا ہے اور جو معاف کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو معاف کرتا ہے اور جو شخص درگزر کرتا ہے، اللہ تعالیٰ بھی اس سے درگزر کرتا ہے اور جو مصیبت میں صبر کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے اس کا بدل عطا فرماتا ہے اور جو غصہ کو پی جاتا ہے اللہ تعالیٰ اسے اجر عطا فرماتا ہے۔

336 أَخْبَرَنَا الْقَاضِي أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْمُنْتَصِرِ الْفَقِيهُ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْبُخَارِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزْدَادَ، ثنا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا الزُّبَيْرِيُّ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ نَافِعٍ الصَّائِغُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ مُصْعَبِ بْنِ خَالِدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ: تَلَقَّفْتُ هَذِهِ الْخُطْبَةَ مِنْ فِي رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَبُوكَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ، وَذَكَرَ ذَلِكَ فِي خُطْبَةٍ طَوِيلَةٍ

ترجمہ: حضرت زید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ خطبہ تبوک میں یاد کیا تھا پس میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا تھا اور اس ایک طویل خطبہ کا ذکر کیا۔

اللہ تعالیٰ خرچ کرنے والے کو اور رزق دیتا ہے اور فضول خرچی کرنے والے کو محروم کر دیتا ہے

337 أَخْبَرَنَا الْقَاضِي أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْمُنْتَصِرِ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْبُخَارِيُّ، ثنا أَبُو حَاتِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ، ثنا أَبُو ذَرٍّ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ التِّرْمِذِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الشَّامِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ، ثنا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ

الْهَاشِمِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ، وَذَكَرَهُ فِي حَدِيثٍ طَوِيلٍ۔ ''وَمَنْ قَدَّرَ رَزَقَهُ اللهُ، وَمَنْ بَذَّرَ حَرَمَهُ اللهُ''

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا اور اس کا ذکر کیا ایک طویل حدیث میں۔ ''جس نے حساب سے خرچ کیا اللہ تعالیٰ اس کو اور رزق دیتا ہے اور جس نے فضول خرچی کی اسے اللہ تعالیٰ محروم کر دیتا ہے''۔

جس کا حساب لیا گیا وہ مارا گیا

338 اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَعْرُوفُ بِابْنِ الصَّبَّاغِ الْإِسْكَنْدَرَانِيُّ، ثنا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمَّادٍ الْمَرْوَزِيُّ، اَبنا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ حَرْبٍ، ح وَاَخْبَرَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيبِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ يَعْقُوبَ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ عُذِّبَ''

(صحیح بخاری رقم:۶۵۳۶، مسلم رقم:۲۸۷۶، سنن ابی داؤد رقم:۳۰۹۳، سنن ترمذی رقم:۲۴۲۶، مسند احمد رقم:۲۴۲۰۰، مسند البزار رقم:۲۱۹۸، سنن الکبریٰ للنسائی رقم:۱۱۵۹۵

ترجمہ: ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے حساب کی چھان بین کی گئی وہ عذاب دیا گیا۔

وضاحت: قیامت کے دن جس کے حساب وکتاب میں چھان بین کی گئی اور اسے پوچھا گیا کہ یہ گناہ کیوں کیا؟ یا یہ کام کیوں کیا؟ سمجھ لو وہ مارا گیا۔

بادشاہوں کے دروازے پر جانا فتنہ کا باعث ہے

339 اَخْبَرَنَا اَبُو يَعْقُوبَ يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ النَّجِيرَمِيُّ، اَبنا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ، اَبنا اَبُو جَعْفَرٍ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ قُتَيْبَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: حَدَّثَنِيهِ الْقُومَسِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ زَكَرِيَّا، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ حُرٍّ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: ''مَنْ بَدَا جَفَا، وَمَنِ اتَّبَعَ الصَّيْدَ غَفَلَ، وَمَنِ اقْتَرَبَ مِنْ اَبْوَابِ السُّلْطَانِ افْتُتِنَ''

(مسند احمد رقم: ۹۶۸۳، مسند البزار رقم: ۹۷۴۳، شعب الایمان رقم: ۸۹۵۶، سنن الکبریٰ للبیہقی رقم: ۲۰۲۵۵)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے روایت کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے ابتدا کی اس نے جفا کی' جو شخص شکار کے پیچھے بھاگا' وہ غافل ہو جاتا ہے اور جو شخص بادشاہوں کے دروازے پر جاتا ہے' وہ آزمائش میں مبتلا ہو کیا جاتا ہے۔

کون لوگ شہید ہیں؟

340 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، اَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ، كَيْلَجَةَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ، ثنا مَالِكٌ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيْدٌ''

(صحیح بخاری رقم: ۲۴۸۰، صحیح مسلم رقم: ۲۲۶، سنن ابی داؤد رقم: ۴۷۷۲، سنن ترمذی رقم: ۱۴۱۹، ۱۴۲۱، سنن نسائی رقم: ۴۰۸۷، سنن ابن ماجہ رقم: ۲۵۸۰، مسند ابی داؤد طیالسی رقم: ۲۳۶)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے روایت کیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے مال کو بچانے کے لئے قتل کیا گیا وہ شہید ہے۔

341 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ نَظِيْفٍ اَبُوْ عَبْدِ اللهِ، اَبنا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّافِقِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ يَحْيَى الْقُرَشِيُّ، اِمَامُ جَامِعِ الرِّقَّةِ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيْمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَنْ قُتِلَ دُوْنَ اَهْلِهِ فَهُوَ شَهِيْدٌ''

ترجمہ: حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ نے روایت کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے اہل و عیال کی حفاظت کے لئے قتل کیا گیا وہ بھی شہید ہے۔

342 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ الْفَرَّاءُ، اَبنا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرٍ الرَّافِقِيُّ، ثنا

سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ يَزِيدَ الْقُرَشِيُّ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ هُوَ ابْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَنْ قُتِلَ دُونَ دِينِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ، وَمَنْ قُتِلَ دُونَ دَمِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ''

(منتخب من مسند عبد بن حمید صبحی السامرائی رقم: ۱۰۶، منتخب من مسند عبد بن حمید مصطفی العدوی رقم: ۱۰۶)

ترجمہ: حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنا دین بچانے کے لیے قتل کیا گیا وہ شہید ہے اور جو اپنی جان بچاتے ہوئے قتل کیا گیا پس وہ بھی شہید ہے۔

343 أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَاجِّ الْإِشْبِيلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ، ثنا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ أُصِيبَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ، وَمَنْ أُصِيبَ دُونَ أَهْلِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ، وَمَنْ أُصِيبَ دُونَ دِينِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ''

ترجمہ: حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے قتل کیا گیا وہ شہید ہے اور جو اپنے اہل وعیال کو بچانے کی خاطر قتل کیا گیا وہ بھی شہید ہے اور جو اپنے دین کی حفاظت کے لئے قتل کیا گیا وہ بھی شہید ہے۔

اللہ تعالیٰ جس سے بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اسے کیا دیتا ہے؟

344 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيبِيُّ، أنا أَحْمَدُ بْنُ بُهْزَاذَ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ عُفَيْرٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، قَالَ: حَدَّثَنِي مَالِكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ، أَنَّهُ قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ يَسَارٍ أَبَا الْحُبَابِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ يُرِدِ اللهُ بِهِ خَيْرًا يُصِبْ مِنْهُ''

(صحیح بخاری رقم: ۵۶۴۵، مسند احمد رقم: ۷۲۳۵، مسند البزار رقم: ۸۲۱۵، صحیح ابن حبان رقم: ۲۹۰۷، سنن الکبری للنسائی رقم: ۷۴۳۶)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کریم جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اُسے مصیبت میں مبتلا کر دیتا ہے۔

345 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ الْكَاتِبُ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْاَشْعَثَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ، ثنا زَيْدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحُبَابِ، ثنا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ خَالِدٍ الْخُزَاعِيُّ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ يُرِدِ اللهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ''

(صحیح بخاری رقم: ۷۱، ۳۱۱۶، ۷۳۱۲، صحیح مسلم رقم: ۱۰۳۷، سنن ترمذی رقم: ۲۶۴۵، سنن ابی داؤد طیالسی رقم: ۱۰۴۷، مسند احمد رقم: ۱۶۸۴۶، سنن دارمی رقم: ۲۳۰، ۲۳۲، سنن الکبریٰ للنسائی رقم: ۵۸۰۸

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کریم جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اسے دین کی سمجھ بوجھ عطا فرما دیتا ہے۔

346 وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا اَبُوْ بَكْرٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْاَشْعَثَ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُرَادِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ، يَقُوْلُ: قَالَ مُعَاوِيَةُ عَلَى مِنْبَرِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ يُرِدِ اللهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ'' قَالَ: سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(صحیح بخاری رقم: ۷۱، ۳۱۱۶، ۷۳۱۲، صحیح مسلم رقم: ۱۰۳۷، سنن ترمذی رقم: ۲۶۴۵، سنن ابی داؤد طیالسی رقم: ۱۰۴۷، مسند احمد رقم: ۱۶۸۴۶، سنن دارمی رقم: ۲۳۰، ۲۳۲، سنن الکبریٰ للنسائی رقم: ۵۸۰۸

ترجمہ: عبداللہ بن وہب کہتے ہیں میں نے محمد بن کعب کو کہتے ہوئے سنا کہ منبر رسول پر کھڑے ہو کر حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کریم جس سے بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اُسے دین کی سمجھ بوجھ عطا فرما دیتا ہے۔

347 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْكَاتِبُ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْاَشْعَثَ، ثنا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ، ثنا بَقِيَّةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي دَاوُدَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَنْ يُرِدِ اللهُ بِهِ خَيْرًا يَجْعَلْ خُلُقَهُ حَسَنًا''

ترجمہ: حضرت قبیصہ بن ذؤیب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کریم جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اس کے اخلاق کو اچھا بنا دیتا ہے۔

جنت کا مشتاق اور دوزخ سے بچنے والا کیا کرے؟

348 اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ، ثنا اَبُوْ زُرْعَةَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الطَّيِّبِ، ثنا اَبُوْ نُعَيْمٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَدِيٍّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي الرَّبِيعِ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ الْعُرَنِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ الْوَلِيْدِ الْوَصَّافِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ، عَنِ الْحَارِثِ الْاَعْوَرِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنِ اشْتَاقَ اِلَى الْجَنَّةِ سَارَعَ اِلَى الْخَيْرَاتِ، وَمَنْ اَشْفَقَ مِنَ النَّارِ لَهَا عَنِ الشَّهَوَاتِ، وَمَنْ تَرَقَّبَ الْمَوْتَ لَهَا عَنِ اللَّذَّاتِ، وَمَنْ زَهِدَ فِي الدُّنْيَا هَانَتْ عَلَيْهِ الْمَصَائِبُ''

(حلیۃ الاولیاء و طبقات الاصفیا جلد ۵ صفحہ ۱۰، شعب الایمان رقم: ۱۰۱۳۴)

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو جنت کا شوق رکھتا ہے وہ نیکیوں کی طرف دوڑے، اور جو دوزخ کی آگ سے ڈرتا ہے وہ شہوات سے بچے اور جو موت کا منتظر رہتا ہے وہ لذات سے بچے اور جو دنیا سے بے رغبتی اختیار کرتا ہے مصائب اس پر آسان ہو جاتے ہیں۔

مسافر کی موت شہادت ہے

349 اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ رَجَاءٍ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا اَبُوْ نَصْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ الْاَدِيبُ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْخَرَائِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّاغَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ نَافِعٍ اَبُوْ زِيَادٍ، قَالَ: ثنا اَبُوْ رَجَاءٍ الْخُرَسَانِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ مَاتَ غَرِيبًا مَاتَ شَهِيدًا''

(حلیۃ الاولیاء و طبقات الاصفیا جلد ۸ صفحہ ۲۰۳، شعب الایمان رقم: ۹۴۲۷، المخلصیات رقم: ۲۵۳۲۔

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو غریب الوطن ہونے کے عالم میں مرا وہ شہید ہونے کے طور پر مرا۔

غلاموں کے ذریعے قوت حاصل کرنے والے کو اللہ تعالیٰ ذلیل کرتا ہے

350 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا بَحْرُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ زِيَادٍ الْقَرْقُوبِيُّ،

ثنا اَبُوْ سَعِيْدٍ الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْمُبَارَكِ الطُّوْسِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْاُمَوِيُّ، قَالَ: ثنا الْحَسَنُ بْنُ الْحَرِّ، عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ عُتْبَةَ الْاَخْنَسِيِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَنِ اعْتَزَّ بِالْعَبِيْدِ اَذَلَّهُ اللهُ''

(حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء جلد ۲ صفحہ ۱۷۴)

ترجمہ: حضرت سعید بن مسیب نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کیا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے غلاموں کے ساتھ غلبہ (یا عزت) حاصل کرنے کی کوشش کی اللہ تعالیٰ اسے ذلیل کرے گا۔

جس نے ملاوٹ کی وہ ہم میں سے نہیں ہے

351 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ وَعَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: ثنا اَبُوْ عَقِيْلٍ يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ عَمِّهِ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''يَا اَيُّهَا النَّاسُ لَا غِشَّ بَيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ، مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا'' وَرَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ مُحَمَّدِ بْنِ حَبَّانَ، عَنِ ابْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا، وَمَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا''

(صحیح مسلم رقم: ۱۶۴، سنن ابن ماجہ رقم: ۲۲۲۵، مسند ابن ابو شیبہ رقم: ۱۲۷، مصنف ابن ابو شیبہ رقم: ۲۳۱۴۷، مسند البزار رقم: ۵۹۷۱، معجم الاوسط رقم: ۲۴۹۰، ۹۹۳، مستدرک للحاکم رقم: ۲۱۵۵

ترجمہ: سالم بن عبداللہ، اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) سے روایت کرتے ہیں، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! مسلمانوں کے درمیان ملاوٹ دھوکہ نہ کرو۔ جس شخص نے ملاوٹ کی پس وہ ہم میں سے نہیں۔
مسلم بن حجاج نے ابواحوص محمد بن حبان سے روایت کیا، ابن ابوحازم، سہیل بن ابوصالح اپنے والد سے اور انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا' پس وہ ہم میں سے نہیں اور جس نے ملاوٹ کی، وہ ہم سے نہیں۔

3: اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، ثنا اَبُو الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ

اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعِ السُّكَّرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا، وَمَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا"

(صحیح مسلم رقم:۱۶۴، سنن ابن ماجه رقم:۲۲۲۵، مسند ابن ابو شیبه رقم:۱۲۷، مصنف ابن ابو شیبه رقم:۲۳۱۴۷، مسند البزار رقم:۵۹۷۱، معجم الاوسط رقم:۲۴۹۰، ۹۹۳، مستدرک للحاکم رقم:۲۱۵۵۔

ترجمہ: سہیل نے اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ملاوٹ کی وہ ہم میں سے نہیں اور جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ بھی ہم میں سے نہیں۔

353 وَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ، اَيْضًا، اَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، نَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، نَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، نَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ، نَا اَبُوْ دَاوُدَ، عَنْ اَبِي الْحَمْرَاءِ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلٰى رَجُلٍ وَعِنْدَهُ طَعَامٌ فِي وِعَاءٍ فَنَظَرَ اِلَيْهِ فَقَالَ: ''غَشَشْتَهُ، مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا''

ترجمہ: یونس بن ابو اسحاق، ابی داؤد نے حضرت ابوحمراء رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک ایسے شخص کے پاس سے گزرتے ہوئے دیکھا جس کے پاس ایک برتن میں اناج تھا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف دیکھا اور فرمایا: تم نے اس میں ملاوٹ کی ہے؟ جس شخص نے ملاوٹ کی وہ ہم سے نہیں ہے۔

354 اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ النَّيْسَابُوْرِيُّ، اَنَا الْقَاضِي اَبُوْ طَاهِرٍ، نَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْجُمَحِيُّ، نَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ بْنِ الْجَهْمِ، نَا اَبِيْ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا، وَالْمَكْرُ وَالْخِدَاعُ فِي النَّارِ''

ترجمہ: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے ملاوٹ کی، وہ ہم میں سے نہیں اور مکر وفریب اور دھوکا دینے والا دوزخی ہے۔

355 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الشَّاهِدُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ رَمَانَا بِاللَّيْلِ فَلَيْسَ مِنَّا''

(مسند احمد رقم:۸۲۷۰، الادب المفرد رقم:۱۲۷۹، معجم الاوسط رقم:۹۳۴۰، موارد الظمان الی زوائد ابن حبان۔

رقم:۱۸۵۷

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے رات کے وقت ہم پر تیر چلایا وہ ہم میں سے نہیں۔

وضاحت: اگر تیر اندازی کرنی ہے تو کھلے میدان میں کرو کیونکہ وہاں کسی کو نقصان کا خطرہ نہیں۔ رات کو آبادی میں تیر چلانے سے کسی کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ جس نے ایسا کیا وہ ہم سے نہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ مسلمانوں کے طریقہ پر نہیں ہے۔

جس نے مونچھیں نہ ترشوائیں، وہ ہم میں سے نہیں

356 أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الْكِنْدِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الطَّالَقَانِيُّ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ صُهَيْبٍ، ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ إِمَامُ مَسْجِدِ إِبْرَاهِيمَ الْخَلِيلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِمَسْجِدِ الْخَلِيلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَلْطِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحُسَيْنِ الْحُسَيْنِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ، ثنا يُوسُفُ بْنُ صُهَيْبٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ لَمْ يَأْخُذْ شَارِبَهُ فَلَيْسَ مِنَّا'' [ص:230]

(سنن نسائی رقم:۱۳، ۵۰۴۷، صحیح ابن حبان رقم:۵۴۷۷، معجم الاوسط رقم:۷۸۸۶، ۲۲، ۵۲۲، الاداب للبیہقی رقم:۵۵۸

ترجمہ: حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مونچھوں کو نہ ترشوایا، ہم میں سے نہیں۔

وضاحت: مونچھوں کو اتنا چھوٹا رکھیں کہ وہ لبوں سے آگے نہ بڑھیں اور پانی پیتے ہوئے وہ پانی میں نہ پڑیں۔

357 أنا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَحْرِيُّ، أنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَكَرِيَّا النَّيْسَابُورِيُّ، نا النَّسَائِيُّ، أنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، أنا الْمُعْتَمِرُ، قَالَ: سَمِعْتُ يُوسُفَ بْنَ صُهَيْبٍ، يُحَدِّثُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ، بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ وَقَالَ فِي مَتْنِهِ: ''مَنْ لَمْ يَأْخُذْ مِنْ شَارِبِهِ''

ترجمہ: معتمر کہتا ہے میں نے یوسف بن صہیب سے سنا وہ حضرت حبیب بن یسار سے حدیث بیان کرتے ہیں باقی سند اسی کی مثل ہے، اس نے اپنے متن میں کہا: ''جس نے مونچھوں کو نہ ترشوایا وہ ہم میں سے نہیں''۔

358 اَنَا اَبُوْ الْحَسَنِ، مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُوْرِيُّ اَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْخَبَّاسُ نَا اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبِ النَّسَائِيُّ اَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، اَنَا عَبِيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ يُوْسُفَ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

ترجمہ: یہی روایت بعض دیگر اسناد کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

جس نے دین میں خلاف سنت کام ایجاد کیا' وہ کام مردود ہے

359 اَخْبَرَنَا اَبُوْ الْقَاسِمِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ آزَادمَرْدَ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّافِعِيُّ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ خَلَفٍ الْبَزَّارُ، صَاحِبُ اَبِي ثَوْرٍ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عِيْسَى الْعَطَّارُ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ اَحْدَثَ فِي اَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ''

(صحيح بخاری رقم: ۲۶۹۷، صحيح مسلم رقم: ۱۷۱۸، سنن ابی داؤد رقم: ۴۶۰۶، سنن ابن ماجه رقم: ۱۴، مسند احمد رقم: ۲۶۳۲۹، مسند ابو يعلی موصلی رقم: ۴۵۹۴، صحيح ابن حبان رقم: ۲۷

ترجمہ: ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہمارے دین میں کوئی نئی چیز (خلاف سنت) ایجاد کی (جس کی اصل) اس دین میں نہیں ہے تو وہ مردود ہوگی۔

360 وَاَنَا ابْنُ السِّمْسَارُ، اَنَا اَبُوْ زَيْدٍ، اَنَا الْفَرَبْرِيُّ، اَنَا الْبُخَارِيُّ، ثنا يَعْقُوْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا ابْنُ سَعْدٍ يَعْنِي اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ اَبِيْهِ، بِاِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

ترجمہ: یہی روایت دیگر اسناد کے ساتھ بھی منقول ہے۔

361 وَاَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مَأْمُوْنٍ، نَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الدَّارِيُّ، نَا اَبُوْ يَزِيْدَ الْقَرَاطِيْسِيُّ، نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ شَيْبَةَ، نَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ، بِاِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

ترجمہ: یہی روایت دیگر اسناد کے ساتھ بھی منقول ہے۔

تسلی سے کام کرنے کا فائدہ اور جلد بازی کا نقصان

362 اَخْبَرَنَا اَبُوْ الْفَتْحِ مَنْصُوْرُ بْنُ عَلِيِّ الْاَنْمَاطِيُّ نَا الْحَسَنُ بْنُ رَشِيْقٍ، ثنا اَبُوْ

الْحَسَنِ مُوْسَى بْنُ الْحَسَنِ الْكُوفِيُّ ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي الْفَيَّاضِ، ثنا اَشْهَبُ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ مِشْرَحٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ تَاَنّٰى اَصَابَ اَوْ كَادَ، وَمَنْ عَجِلَ اَخْطَاَ اَوْ كَادَ''

(معجم الاوسط (۳۰۸۲) معجم الکبیر للطبرانی (۸۵۸)

ترجمہ: حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے کام کو تسلی سے کیا وہ اس کو درست کرے گا' یا اس کے قریب کرے گا اور جس شخص نے کام کو جلدی سے کیا وہ اس کو غلط کرے گا یا اس (غلط) کے قریب کرے گا۔

وضاحت: اس حدیث پاک کا مفہوم سمجھنے کے لیے یہ مقولہ کافی ہے کہ جلدی کام شیطان کا۔ کیونکہ عجلت میں انسان اکثر غلطی کرتا ہے اس لیے کسی بھی کام میں جلدی بازی نہیں کرنی چاہیے۔ اور جو شخص کام کو آہستہ اور تسلی سے کرتا ہے اس میں غلطی کے امکان کم ہوتے ہیں اور کام مضبوط اور پائیدار ہوتا ہے۔

363 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْخَوْلَانِيُّ، اَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ جَابِرٍ اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ حَبِيْبٍ، اَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، اَنَا اَشْهَبُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِي حَبِيْبٍ، عَنْ سِنَانِ بْنِ سَعْدٍ، اَوْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَنْ تَاَنّٰى اَصَابَ اَوْ كَادَ، وَمَنْ عَجِلَ اَخْطَاَ اَوْ كَادَ''

(معجم الاوسط (۳۰۸۲) معجم الکبیر للطبرانی (۸۵۸)

ترجمہ: حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے کام کو تسلی سے کیا وہ اس کو درست کرے گا' یا اس کے قریب کرے گا اور جس شخص نے کام کو جلدی سے کیا وہ اس (غلط) کو غلط کرے گا یا اس کے قریب کرے گا۔

جو بیجو گے' وہی کاٹو گے

364 اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْقُوْبَ يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوْبَ بْنِ خُرَّزَاذَ ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَيْفٍ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ بُهْلُوْلٍ، ثنا اَبِي، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ مُوْسٰى، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْحُصَيْنِ التَّرْجُمَانِيُّ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ يَزْرَعْ خَيْرًا يَحْصُدْ رَغْبَةً،

وَمَنْ يَزْرَعْ شَرًّا يَحْصُدْ نَدَامَةً"

(الزھد لابی داؤد (۱۵۹) معجم الکبیر (۸۵۵۳) شعب الایمان (۱۰۰۹۶) باب الزھد و القصر الامل

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص خیر کی کھیتی کاشت کرے گا وہ خیر ہی کو کاٹے گا اور حاصل کرے گا اور جو شخص شر کی کھیتی کاشت کرے گا وہ ندامت کی کھیتی کو کاٹے گا۔

365 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ اَبِي غَسَّانَ الْفَارِسِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ، ثنا ابْنُ نَاجِيَةَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ الْبُهْلُولِ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ مُوْسَى الْمَرْوَزِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْحُصَيْنِ التَّرْجُمَانِيُّ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ يَزْرَعْ خَيْرًا يَحْصُدْ رَغْبَةً، وَمَنْ يَزْرَعْ شَرًّا يَحْصُدْ نَدَامَةً"

(الزھد لابی داؤد (۱۵۹) معجم الکبیر (۸۵۵۳) شعب الایمان (۱۰۰۹۶) باب الزھد و القصر الامل

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص خیر کی کھیتی کاشت کرے گا وہ خیر ہی کو کاٹے گا اور حاصل کرے گا اور جو شخص شر کی کھیتی کاشت کرے گا وہ ندامت کی کھیتی کو کاٹے گا۔

خرچ کیے مال پر یقین اچھا عطیہ ہے

366 اَخْبَرَنَا الْقَاضِي اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْمُنْتَصِرِ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْبُخَارِيُّ، ثنا اَبُوْ حَاتِمٍ، مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ ثنا اَبُوْ ذَرٍّ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ التِّرْمِذِيُّ ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الشَّامِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ، ثنا مُوْسَى بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيْهِ ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ، وَذَكَرَهُ فِي حَدِيثٍ طَوِيلٍ۔ (مَنْ اَيْقَنَ بِالْخَلَفِ جَادَ بِالْعَطِيَّةِ)

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا پھر طویل روایت بیان کی: (جس میں یہ الفاظ ہیں:)

"جس نے (خرچ کیے ہوئے مال کے) بدلہ پر یقین کر لیا، اس نے اچھا عطیہ کیا"۔

عزت حاصل کرنے والے اعمال

367 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ التُّجِيْبِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ يَعْنِي ابْنَ فِرَاسٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، انا اَبُوْ عُبَيْدٍ، ثنا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ، اَنَّهُ قَالَ لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيْثٍ طَوِيْلٍ: ''وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يَكُوْنَ اَكْرَمَ النَّاسِ فَلْيَتَّقِ اللهَ، وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يَكُوْنَ اَقْوَى النَّاسِ فَلْيَتَوَكَّلْ عَلَى اللهِ، وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يَكُوْنَ اَغْنَى النَّاسِ فَلْيَكُنْ بِمَا فِي يَدِ اللهِ اَوْثَقَ مِنْهُ بِمَا فِي يَدِهِ''

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے روایت کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک طویل حدیث میں فرمایا' اور جو یہ پسند کرتا ہے کہ وہ لوگوں میں زیادہ عزت والا ہو جائے اسے چاہیے کہ وہ اللہ کریم سے ڈرے اور جو یہ پسند کرتا ہے کہ لوگوں میں زیادہ قوی ہو جائے اسے چاہیے کہ وہ اللہ تعالیٰ پر توکل کرے اور جو یہ پسند کرتا ہے کہ وہ لوگوں سے زیادہ غنی ہو جائے اسے چاہیے کہ جو اللہ کے دست قدرت میں ہے اس پر زیادہ بھروسہ کرے' اس سے جو اس کے اپنے ہاتھ میں ہے۔

368 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الشَّاهِدُ، اَنا اَبُوْ اَحْمَدَ، مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ حَفْصٍ الْوَصْنِيُّ ثنا يَزِيْدُ بْنُ سِنَانٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، ثنا اَبُو الْمِقْدَامِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ، رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَنْ اَحَبَّ اَنْ يَكُوْنَ اَكْرَمَ النَّاسِ فَلْيَتَّقِ اللهَ، وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يَكُوْنَ اَغْنَى النَّاسِ فَلْيَكُنْ بِمَا فِي يَدِ اللهِ اَوْثَقَ مِنْهُ بِمَا فِي يَدِهِ''

ترجمہ: محمد بن کعب نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو یہ پسند کرتا ہے کہ وہ لوگوں میں زیادہ عزت والا ہو جائے اسے چاہیے کہ وہ اللہ کریم سے ڈرے اور جو یہ پسند کرتا ہے کہ وہ لوگوں سے زیادہ غنی ہو جائے اسے چاہیے کہ جو اللہ کے دست قدرت میں ہے اس پر زیادہ بھروسہ کرے' اس سے' جو اس کے اپنے ہاتھ میں ہے۔

گناہ پر شرمندہ ہونے والے کے لیے انعام

369 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْمُعَدِّلُ، اَبنا اَبُو الْفَضْلِ يَحْيَى بْنُ الرَّبِيْعِ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاُمَوِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ كَثِيْرِ بْنِ عُفَيْرٍ، ثنا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَنْ هَمَّ بِذَنْبٍ ثُمَّ تَرَكَهُ كَانَتْ لَهُ حَسَنَةٌ، وَمَنْ هَمَّ بِذَنْبٍ ثُمَّ عَمِلَهُ ثُمَّ اسْتَغْفَرَ اللهَ مِنْهُ غُفِرَ لَهُ''

ترجمہ: عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو گناہ کر کے پریشان ہوا پھر اسے چھوڑ دیا تو وہ (گناہ) اس کے لئے نیکی ہو جائے گا اور جو گناہ کر کے پریشان ہوا پھر اس پر عمل کیا پھر اس نے اللہ تعالیٰ سے استغفار (معافی مانگی) کی تو اس کو معاف کر دیا جاتا ہے۔

بندہ کو نعمت کا اظہار کرنا چاہیے

370 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، ثنا اَبُوْ الْحُسَيْنِ اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اِسْحَاقَ النَّاقِدُ ثنا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَاطِبِيُّ ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَهْدِيٍّ الْبَزَّازُ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ الْهَجَرِيِّ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ آتَاهُ اللهُ خَيْرًا فَلْيُرَ عَلَيْهِ، وَلْيَبْدَأْ بِمَنْ يَعُوْلُ، وَلْيَرْضَخْ مِنَ الْفَضْلِ، وَلَا تَلُمْ عَلَى كَفَافٍ، وَلَا تَعْجِزْ عَنْ نَفْسِكَ''

ترجمہ: حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے مال عطا کیا تو وہ مال اس شخص پر دکھائی دینا چاہیے پھر اسے چاہیے کہ وہ مال اپنے اہل وعیال پر خرچ کرنے سے ابتداء کرے، اور اسے چاہیے کہ اپنی ضرورت سے زائد مال کو خرچ کرے اور کفایت کی مقدار مال روکنے پر تجھ کو ملامت نہیں کی جائے گی، اور تو اپنے نفس (کو روکنے) سے عاجز نہ آنا (جب وہ نفس تجھے عطا کرنے سے منع کرے)

ایک چپ سو سکھ

371 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَسْلَمَ فَلْيَلْزَمِ الصَّمْتَ''

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول محتشم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص سلامتی کے ساتھ خوش رہنا چاہتا ہے وہ خاموشی کو لازم پکڑے۔

(مسند ابی یعلی موصلی (۳۶۰۷) ج۶ ص ۲۹۰۔ معجم الاوسط ج۲ ص ۲۶۴ (۱۹۳۴) شعب الایمان ج۷ ص ۱۸

(۴۵۸۸)

372 اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْوَرَّاقُ، قَدِمَ عَلَيْنَا مِنْ دِمَشْقَ. ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ الْبَغْدَادِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ، وَاَنَا اَسْمَعُ. قَالَ: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُطَّلِبِ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ. ثنا اَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ اَبُوْ الْعَبَّاسِ الْاُشْنَانِيُّ الْمُقْرِئُ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ. ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْاَشْعَثِ صَاحِبُ الْفُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ. ثنا عِيسَى بْنُ مُوسَى يَعْنِي غُنْجَارَ عَنْ عُمَرَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ عَنْ نَافِعٍ. عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ كَثُرَ كَلَامُهُ كَثُرَ سَقَطُهُ، وَمَنْ كَثُرَ سَقَطُهُ كَثُرَتْ ذُنُوبُهُ، وَمَنْ كَثُرَتْ ذُنُوبُهُ كَانَتِ النَّارُ اَوْلَى بِهِ، اَلَا فَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَصْمُتْ''

(معجم الاوسط (۶۵۴۱) ج ۱۳ ص ۱۸۷۔

ترجمہ: انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کا کلام زیادہ ہوگا اس کی لغزش زیادہ ہوگی جس کی لغزش زیادہ ہوگی اس کے گناہ زیادہ ہوں گے جس کے گناہ زیادہ ہوں گے وہ آگ کے زیادہ قریب ہوگا۔ خبردار! جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اچھی بات کرے ورنہ وہ خاموش رہے۔

373 اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللهِ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ الرَّقِّيُّ السَّاكِنُ، كَانَ بِتِنِّيسَ فِيمَا اَجَازَهُ لَنَا. نا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَحْمَدَ الْحَدَّادُ. نا اَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ هُوَ ابْنُ الْعَيْزَرَانِ الْاُشْنَانِيُّ. نا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ، نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْاَشْعَثِ صَاحِبُ الْفُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ، حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ مُوسَى، ثنا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَنْ كَثُرَ كَلَامُهُ كَثُرَ سَقَطُهُ، وَمَنْ كَثُرَ سَقَطُهُ كَثُرَتْ ذُنُوبُهُ، وَمَنْ كَثُرَتْ ذُنُوبُهُ كَانَ النَّارُ اَوْلَى بِهِ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَصْمُتْ''

(معجم الاوسط (۶۵۴۱) ج ۱۳ ص ۱۸۷۔

ترجمہ: انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے روایت کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کا کلام زیادہ ہوگا اس کی لغزش زیادہ ہوگی جس کی لغزش زیادہ ہوگی اس کے گناہ زیادہ ہوں گے جس کے گناہ زیادہ ہوں گے وہ آگ کے زیادہ قریب ہوگا۔ خبردار! جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اچھی بات کرے ورنہ وہ خاموش رہے۔

374 اَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَارِثِيُّ، اَنَا اَبُوْ عَبَّادٍ، ذُوْ النُّوْنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّائِغُ التُّسْتَرِيُّ اَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيْدٍ الْعَسْكَرِيُّ، نَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ، نَا الْفَضْلُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَامِدٍ الْحَنَفِيُّ، نَا عُبَيْدَةُ بْنُ شُبَيْلٍ الْحَنَفِيُّ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَنْ كَثُرَ كَلَامُهُ كَثُرَ سَقَطُهُ، وَمَنْ كَثُرَ كَلَامُهُ كَثُرَ كَذِبُهُ، وَمَنْ كَثُرَ كَذِبُهُ كَثُرَتْ ذُنُوْبُهُ، وَمَنْ كَثُرَتْ ذُنُوْبُهُ كَانَ النَّارُ اَوْلَى بِهِ'' قَالَ: اَبُوْ اَحْمَدَ: اَحْسَبُ هٰذَا الْحَدِيْثَ وَهْمًا لِاَنَّ هٰذَا الْكَلَامَ اِنَّمَا يُرْوٰى عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَلَسْتُ اَحْفَظُهُ مُسْنَدًا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا مِنْ هٰذِهِ الْجِهَةِ، فَاَمَّا حَدِيْثُ عُمَرَ فَحَدَّثَنَا بِهِ ابْنُ دُرَيْدٍ، نَا الْحَسَنُ بْنُ نَصْرٍ، نَا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، نَا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ الْاَحْنَفِ هُوَ ابْنُ قَيْسٍ قَالَ: قَالَ لِي عُمَرُ: يَا اَحْنَفُ، مَنْ كَثُرَ ضَحِكُهُ قَلَّتْ هَيْبَتُهُ، وَمَنْ فَرِحَ اسْتُخِفَّ بِهِ، وَمَنْ اَكْثَرَ مِنْ شَيْءٍ عُرِفَ بِهِ، وَمَنْ كَثُرَ كَلَامُهُ كَثُرَ سَقَطُهُ، وَمَنْ كَثُرَ سَقَطُهُ قَلَّ حَيَاؤُهُ، وَمَنْ قَلَّ حَيَاؤُهُ قَلَّ وَرَعُهُ، وَمَنْ قَلَّ وَرَعُهُ مَاتَ قَلْبُهُ".

(معجم الاوسط (۶۵۴۱) ج۱۳ص۱۸۷۔

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے روایت کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کا کلام زیادہ ہوا اس لغزش زیادہ ہوئی اور جس کا کلام زیادہ ہوا اس کا جھوٹ زیادہ ہوا اور جس کا جھوٹ زیادہ ہوا اس کے گناہ زیادہ ہوئے اور جس کے گناہ زیادہ ہوئے وہ دوزخ کے زیادہ قریب ہوگا۔

ابو احمد نے کہا کہ مجھے اس حدیث میں وہم ہے یہ کلام حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کیا گیا ہے اور میں نے اسے ''مسند'' میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یاد نہیں کیا۔ مگر ایک جہت سے کہ یہ حدیث عمر ہے۔ ہم نے اسے ابن درید سے، حسن بن نصر سے، حجاج بن نضیر سے، صالح مری سے، مالک بن دینار نے احنف بن قیس سے روایت کیا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے کہا: اے احنف! جو زیادہ ہنستا ہے اس کی ہیبت کم ہو جاتی ہے۔

اور جو اکڑ ا وہ جاہل سمجھا جاتا ہے۔ جس چیز کے ساتھ بندہ زیادہ ہوتا ہے اسی کے ساتھ پہچانا جاتا ہے۔ جس کا کلام زیادہ ہوا اس کی لغزش زیادہ ہوگی جس کی لغزش زیادہ ہوگی اس کی حیاء کم ہوگی جس کا حیاء کم ہوا اس کا تقویٰ کم ہوگی، جس کا تقویٰ کم ہوگا وہ بغیر سوچے سمجھے مرجائے گا۔

جس سے روزی پاؤ اسے لازم پکڑو

375 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْخَوْلَانِيُّ، اَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَنْطَاكِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُو الْخَطَّابِ الْحَسَّانِيُّ، ثنا اَبُو بَحْرٍ، ثنا فَرْوَةُ بْنُ يُوْنُسَ، ثنا هِلَالُ بْنُ جُبَيْرٍ، مَوْلَى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''مِنْ رُزِقَ مِنْ شَيْءٍ فَلْيَلْزَمْهُ''

(امثال الحدیث الشیخ اصبہانی (۱۵۴) شعب الایمان (۱۱۸۴))

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جس چیز سے روزی پاؤ۔ پس اس کے ساتھ لازم رہو۔ (یعنی چمٹے رہنا)۔

جو نعمت دے اس کا شکر ادا کرو

376 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الشَّاهِدُ، اَبنا ابْنُ الْاَعْرَابِيِّ، اَبنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، اَبنا اَبُوْ عُبَيْدٍ الْقَاسِمُ بْنُ سَلَّامٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ هُوَ الْقَطَّانُ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ صَيْفِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَنْ اُزِلَّتْ اِلَيْهِ نِعْمَةٌ فَلْيَشْكُرْهَا''

(شرح السنہ للبغوی (۳۶۰۹) ج ۱۳ ص ۱۸۷)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اس کے ساتھ بہتر سلوک کیا اور نعمت دی پس چاہیے کہ وہ اس کا شکر ادا کرے۔

377 اَخْبَرَنَا اَبُوْ سَعْدٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّوْفِيُّ ثنا اَبُوْ اَحْمَدَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ، ثنا مَنْصُوْرُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ، ثنا اَبُوْ وَكِيْعٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَعِدَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ: ''مَنْ لَمْ يَشْكُرِ الْقَلِيْلَ لَمْ يَشْكُرِ الْكَثِيْرَ، وَمَنْ لَمْ يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللهَ تَعَالٰى''

(مسند احمد (۱۹۳۵۱، ۱۹۳۵۲، ۱۸۴۵۰، ۱۸۴۴۹) شعب الایمان (۸۶۹۸) ج ۱۱ ص ۳۷۷۔

ترجمہ: حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے برسر منبر فرمایا: جس نے تھوڑی (نعمت ملنے) کا شکر ادا نہیں کیا وہ زیادہ (چیز ملنے) کا بھی شکر ادا نہیں کرے گا اور جس نے لوگوں کا شکر ادا نہیں کیا (سمجھ لو)

اس نے اللہ کا شکر بھی ادا نہیں کیا۔

تعزیت کرنے کا اجر

378 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى اَبُو جَعْفَرٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُوقَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ عَزَّى مُصَابًا فَلَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ''[ص:240]

(سنن ترمذی (۱۰۷۳) سنن ابن ماجه(۱۶۰۲) مسند البزار (۱۶۳۲) شرح السنه (۱۵۵۱) شعب الایمان (۸۸۴۵) ج ۱۱ ص ۴۶۵۔ سنن الکبری للبیہقی (۷۰۸۸) سنن الصغیر (۱۱۳۷)

ترجمہ: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مصیبت زدہ سے تعزیت کی پس اس کے لئے اسی کی مثل اجر ہے۔

379 وَاَنَا اَبُو مُسْلِمٍ، اَنَا اَبُو اِسْحَاقَ هُوَ اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّيْبُلِيُّ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، اَنَا اَبُو عَمْرٍو اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَبَرِيُّ ثنا اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مُفَضَّلٍ، نا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، مِثْلَهُ

ترجمہ: ابوعمرو احمد بن محمد حبری، احمد بن عبید بن مفضل سے، علی بن عاصم نے، محمد بن سوقہ سے، ابراہیم سے، اسود بن یزید سے، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس کی مثل روایت ہے۔

380 اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُورِيُّ، اَنَا الْقَاضِي اَبُو طَاهِرٍ، مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ نا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَارُونَ، نا قُدَامَةُ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَخْرَمَةُ هُوَ ابْنُ بُكَيْرٍ عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَنْ عَزَّى مُصَابًا كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِ صَاحِبِهِ''

(سنن ترمذی (۱۰۷۳) سنن ابن ماجه(۱۶۰۲) مسند البزار (۱۶۳۲) شرح السنه (۱۵۵۱) شعب الایمان (۸۸۴۵) ج ۱۱ ص ۴۶۵۔ سنن الکبری للبیہقی (۷۰۸۸) سنن الصغیر (۱۱۳۷)

ترجمہ: ابن شہاب، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مصیبت زدہ سے تعزیت کی تو اس کے لئے اس مصیبت زدہ کی مثل اجر ہے۔

381 وَاَنَا اَبُو الْقَاسِمِ، مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الصَّوَّافُ نا اَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُهَلَّبِ، نا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ هَارُونَ، نا زَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ الْوَاسِطِيُّ، نا اَبِي، نا اَبُو الْحَارِثِ، نا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ، بِاِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

افطاری کرانے والے کو روزہ رکھنے والے جتنا اجر ملتا ہے

382 اَخْبَرَنَا اَبُو الْفَتْحِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَغْدَادِيُّ ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الزُّهْرِيُّ، بِبَغْدَادَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، قَالَ: قَرَاْنَا عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ''

(سنن ترمذی (۸۰۷) سنن ابن ماجہ (۱۷۴۶) مسند احمد (۲۱۶۷۶) سنن دارمی (۱۷۴۴) صحیح ابن حبان (۳۴۲۹) معجم الاوسط (۸۴۳۸،۱۰۴۸) معجم الکبیر طبرانی (۱۱۴۴۹))

ترجمہ: حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے روزہ دار کو افطاری کرائی اس کے لئے اس روزہ دار کی مثل اجر ہے۔

جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے امتی پر نرمی کرے گا، اللہ کریم اس پر نرمی فرمائے گا

383 اَخْبَرَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيبِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْاَعْرَابِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ هُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ حَيَّانَ الْهَمْدَانِيُّ كُوفِيٌّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الْمُرِّيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّوْرِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ رَفَقَ بِاُمَّتِي رَفَقَ اللّٰهُ بِهِ، وَمَنْ شَقَّ عَلَى اُمَّتِي شَقَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ''

(مسند احمد (۲۴۳۳۷) معجم ابن الاعرابی (۱۰۰۶) معجم الاوسط (۶۹۱۵))

ترجمہ: ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے میری امت کے ساتھ نرمی کی، اللہ کریم اس کے ساتھ نرمی فرمائے گا اور جس نے میری امت پر سختی کی، اللہ کریم اس پر سختی فرمائے گا۔

بیمار پرسی کرنے والے کے لیے جنت کی بشارت

384 اَخْبَرَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيبِيُّ، اَنَا اَبُو سَعِيدِ بْنُ الْاَعْرَابِيِّ،

ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الدَّقِيقِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أنا عَاصِمٌ، هُوَ الْأَحْوَلُ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ عَادَ مَرِيضًا لَمْ يَزَلْ فِي خُرْفَةِ الْجَنَّةِ"، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللهِ وَمَا خُرْفَةُ الْجَنَّةِ؟، قَالَ: "جَنَاهَا"

(مسلم (۲۵۶۸) سنن ترمذی (۲۰۰۸) سنن ابن ماجه(۱۴۴۳) مسند احمد (۱۱۶۶) شعب الایمان (۸۷۴۶،۸۷۴۵،۸۷۴۱،۸۶۱۰)

ترجمہ: حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے بیمار کی عیادت کی وہ مسلسل جنت کے میوہ جات چنتا ہے یہاں تک کہ وہ واپس آجائے۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم "خرفة الجنة" سے کیا مراد ہے؟۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت کے میوے چننا۔

385 وَأنا قَاضِي الْقُضَاةِ أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، نا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ الْمُفَسِّرِ، نا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سَعِيدٍ الْقَاضِي، نا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، نا هُشَيْمٌ، أنا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ عَادَ مَرِيضًا لَمْ يَزَلْ فِي خُرْفَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَرْجِعَ"

(مسلم (۲۵۶۸) سنن ترمذی (۲۰۰۸) سنن ابن ماجه(۱۴۴۳) مسند احمد (۱۱۶۶) شعب الایمان (۸۷۴۶،۸۷۴۵،۸۷۴۱،۸۶۱۰)

ترجمہ: حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے بیمار کی عیادت کی وہ مسلسل جنت کے میوہ چنتا ہے یہاں تک کہ وہ واپس آجائے۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم "خرفة الجنة" سے کیا مراد ہے؟۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت کے میوے چننا۔

مظلوم کی فریاد

386 أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّاهِدُ، أنا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَالْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَا: ثنا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ دَعَا عَلَى مَنْ ظَلَمَهُ فَقَدِ انْتَصَرَ"

(سنن ترمذی (۳۵۵۲) مصنف ابن ابو شیبه (۲۹۵۷۶) مسند ابی یعلی موصلی (۴۴۵۴) شرح السنه (۱۳۵۴)

ترجمہ: اُمّ المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے اوپر ظلم کرنے والے کے لئے بددعا کی اس نے مدد مانگ لی (اور اسے مدد ملے گی)۔

387 وَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنِ عُمَرَ، اَيْضًا، اَنَا يَعْقُوبُ بْنُ الْمُبَارَكِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ، نا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، نا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ دَعَا عَلَى مَنْ ظَلَمَهُ فَقَدِ انْتَصَرَ''

(سنن ترمذی (۳۵۵۲) مصنف ابن ابو شیبہ (۲۹۵۷۶) مسند ابی یعلی موصلی (۴۴۵۴) شرح السنہ (۱۳۵۴)

ترجمہ: ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے روایت کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے اس شخص کے خلاف دعا کی جس نے اس پر ظلم کیا تھا' تو اس نے مدد مانگ لی (یعنی اس کی مدد کی جائے گی)۔

388 وَاَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ التُّجِيبِيُّ، نا اَحْمَدُ بْنُ بُهْزَاذَ بْنِ مِهْرَانَ، اِمْلَاءً، سَنَةَ اثْنَتَيْنِ وَاَرْبَعِينَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ الْمَدِينِيُّ، نا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْخُرَاسَانِيُّ، نا اَبُو الْاَحْوَصِ سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ دَعَا عَلَى مَنْ ظَلَمَهُ فَقَدِ انْتَصَرَ مِنْهُ''

(سنن ترمذی (۳۵۵۲) مصنف ابن ابو شیبہ (۲۹۵۷۶) مسند ابی یعلی موصلی (۴۴۵۴) شرح السنہ (۱۳۵۴)

ترجمہ: ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے روایت کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے اس شخص کے خلاف دعا کی جس نے اس پر ظلم کیا تھا' تو اس نے مدد مانگ لی (یعنی اس کی مدد کی جائے گی)۔

389 اَخْبَرَنَا اَبُو الْقَاسِمِ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَنْبَارِيُّ، اَبنا الْحَسَنُ بْنُ رَشِيقٍ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا اَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ، ثنا بَقِيَّةُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ السَّكُونِيِّ، عَنْ جُنَادَةَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ مَشَى مَعَ ظَالِمٍ فَقَدْ اَجْرَمَ، يَقُوْلُ اللهُ تَعَالَى {اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ} [السجدة:22] "

ترجمہ: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو ظالم

کے ساتھ چلا۔ تحقیق اس نے گناہ کیا' ارشاد خداوندی ہے:''بے شک ہم مجرموں سے بدلہ لینے والے ہیں''۔

آدمی جس قوم سے مشابہت اختیار کرے گا اسی قوم میں شمار ہوگا

390 اَخْبَرَنَا اَبُو الْقَاسِمِ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَنْبَارِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرٍ، مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مِسْوَرٍ ثنا مِقْدَامٌ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبَلَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي طَاوُسٌ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ''

(سنن ابو داؤد (۴۰۳۱) مسند البزار (۲۹۶۶) معجم الاوسط (۸۳۲۷)

ترجمہ: طاؤس نے حدیث بیان کی کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی قوم کے ساتھ مشابہت اختیار کی وہ انہی میں سے (ایک شمار ہوگا)۔

اللہ تعالیٰ طالب علم کے رزق کا ضامن ہے

391 اَخْبَرَنَا اَبُو سَعْدٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخُرَاسَانِيُّ، اَنَا اَبُو حَفْصٍ عُمَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ نُعَيْمٍ بِبَغْدَادَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ هِشَامٍ السِّمْسَارُ، ثنا اَبِي، ثنا يُونُسُ بْنُ عَطَاءٍ، ثنا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحَارِثِ الصُّدَائِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ، رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ تَكَفَّلَ اللهُ بِرِزْقِهِ''

(مسند ابی حنیفہ روایۃ ابو نعیم ج ۱ ص ۲۵۔

ترجمہ: حضرت زیاد بن حارث صدائی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو علم حاصل کرنے کے لئے نکلا' اللہ کریم اس کے رزق کا کفیل ہوگا۔

اضافہ:۱۔ عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّهَا قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: " اِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ: اَوْحَى اِلَيَّ اَنَّهُ مَنْ سَلَكَ مَسْلَكًا فِي طَلَبِ الْعِلْمِ: سَهَّلْتُ لَهُ طَرِيقَ الْجَنَّةِ، وَمَنْ سَلَبْتُ كَرِيمَتَيْهِ: اَثَبْتُهُ عَلَيْهِمَا الْجَنَّةَ، وَقَصْدٌ فِي عِلْمٍ خَيْرٌ مِنْ فَضْلٍ فِي عِبَادَةٍ، وَمِلَاكُ الدِّينِ الْوَرَعُ" وَقَدْ رُوِّينَا ذَلِكَ فِي الْوَرَعِ، مِنْ اَوْجُهٍ اُخَرَ

(شعب الایمان (۵۳۶۷)

ترجمہ: ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا:

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی کی ہے کہ جوشخص علم کی طلب میں کسی راستے پر چلے اس کے لیے جنت کا راستہ آسان ہوجاتا ہے' جس کی کوئی قیمتی چیز چھن جائے۔ اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں اس کے لیے جنت ثابت کردیتا ہے اور علم میں ترقی کرنا بہتر ہے عبادت میں اضافہ کرنے سے اور دین کی اصل پونجی تقویٰ ہے۔

392 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِیْبِیُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ، ثنا اَبُوْ رَبِیعَةَ فَهْدُ بْنُ عَوْفٍ ثنا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ عَیَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِیْزِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ لَمْ يَنْفَعْهُ عِلْمُهُ ضَرَّهُ جَهْلُهُ، اقْرَأِ الْقُرْآنَ مَا نَهَاكَ فَاِذَا لَمْ يَنْهَكَ فَلَسْتَ تَقْرَؤُهُ''

(حلیہ الاولیاءج۵ص۱۷۷۔

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو اس کے علم نے فائدہ نہ دیا (سمجھ لو) اس کی جہالت نے اسے نقصان دیا، تم قرآن پڑھو۔ قرآن جس کام سے تم کو منع کرے (تو اس سے رک جاؤ) اگر تو اس سے باز نہ آیا تو (سمجھ لے) تو نے اسے پڑھا ہی نہیں۔

بغیر عمل کے نسب فائدہ نہیں دے گا

393 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْبَزَّارُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ بُهْزَاذَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الْاِمَامِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ، ثنا زَائِدَةُ، ح وَاَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ , عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ اَبْطَاَ بِهِ عَمَلُهُ لَمْ يُسْرِعْ بِهِ نَسَبُهُ'' وَفِیْ حَدِيْثِ ابْنِ جَامِعٍ: ''لَا يُسْرِعُ''

(مسلم (۲۶۹۹) سنن ابو داؤد (۳۶۴۳) سنن ابن ماجہ: ج۱ص۸۲ (۲۲۵) مسند احمد (۷۴۲۷) سنن دارمی (۳۶۸، ۳۵۷، ۳۵۶) معجم الاوسط (۳۷۸۰) مستدرک (۲۹۹)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس کے عمل نے اس کو پیچھے کیا' تو اس کا نسب اس کو آگے نہیں کرے گا۔ اور ابن جامع کی روایت میں (لایسرع) کے الفاظ ہیں۔

394 وَاَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ التُّجِیْبِیُّ، اَنَا مُوْسَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ سِنَانٍ الدَّوْرَقِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ

جَعْفَرِ الْاِمَامُ، بِاِسْنَادِهٖ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَا مِنْ رَجُلٍ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ بِهٖ عِلْمًا اِلَّا سَلَكَ اللّٰهُ بِهٖ طَرِيقًا اِلَى الْجَنَّةِ، وَمَنْ اَبْطَاَ بِهٖ عَمَلُهٗ لَمْ يُسْرِعْ بِهٖ نَسَبُهٗ''

ترجمہ: محمد بن جعفر نے ہمیں بیان کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جوشخص علم حاصل کرنے کے لیے کسی راستے پر چلتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو جنت کے راستہ پر چلا دے گا اور جس شخص کو اس کا عمل پیچھے کر دے اس کا نسب اس کو آگے نہیں کر سکتا۔

جو قاضی بنا، وہ بغیر چھری کے ذبح کیا گیا

395 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدِ بْنُ النَّحَّاسِ، اَنَا اَبُوْ سَعِيدِ بْنُ الْاَعْرَابِيِّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ، ثنا بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَنْ جُعِلَ قَاضِيًا فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ سِكِّينٍ'' هٰذَا الْحَدِيثُ فِي فَوَائِدِ ابْنِ الْاَعْرَابِيِّ، وَفِيْهِ: ''فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ سِكِّينٍ'' وَهُوَ فِي حَدِيثِ الزَّعْفَرَانِيِّ بِحَذْفِ فَقَدْ، وَرَاَيْتُهٗ فِي مُعْجَمِ شُيُوخِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهٗ فَذَكَرَ فِيْهِ فَقَدْ

(سنن ابو داؤد(۳۵۷۲) سنن ابن ماجه(۲۳۰۸) مصنف ابن ابو شیبه (۲۲۹۸۷) مسند احمد(۷۱۴۵،۸۷۷۷)
مسند البزار(۸۴۸۴، ۸۴۷۳)شرح السنه(۲۴۹۷)مستدرک(۷۰۱۸)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو قاضی کو بنایا گیا وہ بغیر چھری کے ذبح کیا گیا۔

یہ حدیث فوائد ابن الاعرابی میں ہے اس میں لفظ ''فقد'' ہے ''تحقیق وہ بغیر چھری کے ذبح کیا گیا'' اور زعفرانی کے روایت میں لفظ فقد حذف ہے اور میں نے اسے معجم شیوخ میں دیکھا سفیان ثوری کے عمارة بن غزیہ سے انہوں نے سعید مقبری سے انہوں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوع روایت کیا اور اس میں لفظ ''فقد'' کا ذکر موجود ہے۔

396 وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدِ التُّجِيبِيُّ، ثنا اَبُوْ سَعِيدِ بْنُ الْاَعْرَابِيِّ، ثنا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي عَمْرٍو، عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَنْ وَلِيَ

الْقَضَاءَ فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ سِكِّينٍ"

(سنن ابو داؤد(۳۵۷۲) سنن ابن ماجه(۲۳۰۸) مصنف ابن ابو شيبه (۲۲۹۸۷) مسند احمد(۸۷۷۷،۷۱۴۵) مسند البزار(۸۴۸۴،۸۴۷۳)شرح السنه(۲۴۹۷)مستدرک(۷۰۱۸)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو قاضی کے عہدہ پر فائز ہو وہ بغیر چھری کے ذبح کیا گیا۔

جس نے اپنا سامان خود اٹھایا، وہ تکبر سے بری ہے

397 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَبُوْ اَحْمَدَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ اللُّؤْلُؤِيُّ، ثنا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْفَرَجِ الْاَنْبَارِيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ عِيسَى الصَّفَّارُ، بِسَامَرَّاءَ، ثنا اَبِي، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ حَمَلَ سِلْعَتَهُ فَقَدْ بَرِئَ مِنَ الْكِبْرِ"

ترجمہ: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنا سامان اٹھایا تحقیق وہ تکبر سے بری ہو گیا۔

دین میں شدت اختیار نہ کرو

398 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، اَبنا اَبُوْ سَعِيدِ بْنُ الْاَعْرَابِيِّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ، ثنا اَبُوْ عَاصِمٍ، ثنا عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَوْشَنٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ بُرَيْدَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ يُشَادَّ هٰذَا الدِّينَ يَغْلِبْهُ"

(مسند ابی داؤد طیالسی(۸۴۷) مسند احمد (۲۳۰۵۳،۲۲۹۶۳،۱۹۷۸٦) صحیح ابن خزیمه(۱۱۷۹) شرح مشكل الآثار(۱۲۳۵)مستدرک(۱۱۷٦)شرح السنه(۹۳٦)شعب الایمان(۳۵۹۹)

ترجمہ: حضرت بریدۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اس دین میں سختی سے کام لے گا' یہ دین اس پر غالب آجائے گا۔

جس نے شفاعت کا انکار کیا' اس کو قیامت کے دن شفاعت نصیب نہیں ہو گی

399 اَخْبَرَنَا الْخَطِيبُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، اَنا الْحَسَنُ بْنُ رَشِيقٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ،

ثنا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ زِيَادٍ الْمُحَارِبِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَنْ كَذَّبَ بِالشَّفَاعَةِ لَمْ يَنَلْهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ''

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے شفاعت کو جھٹلایا اسے قیامت کے دن شفاعت نصیب نہیں ہوگی۔

ایمان کی علامت

400 أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ، مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُورِيُّ أبنا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ النَّيْسَابُورِيُّ ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الضَّحَّاكِ، قَالَ: ثنا أَبُو مَرْوَانَ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيَّ قَالَ: ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ جُنْدُبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ سَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ، وَسَاءَتْهُ سَيِّئَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ''

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو اس کی نیکی خوش کرے اور برائی اس کو پریشان کرے، وہ مؤمن ہے۔

401 أنا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَاجِّ أنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ، نا أَبُو الْمُنْذِرِ، مُحَمَّدُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ الْمُنْذِرِ نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، نا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا مَعْمَرٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ أَبِي سَلَّامٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، أَنَّ رَجُلًا، قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا الْإِثْمُ؟ قَالَ: ''مَا يَحِيكُ فِي نَفْسِكَ فَدَعْهُ''، قَالَ: فَمَا الْإِيمَانُ؟، قَالَ: ''مَنْ سَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ، وَسَاءَتْهُ سَيِّئَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ''

ترجمہ: حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ گناہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چیز تیرے دل میں کھٹکے تو اسے چھوڑ دے۔ اس نے عرض کیا: ایمان کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو اس کی نیکی خوش کرے اور برائی اسے بری لگے پس وہ مؤمن ہے۔

402 أنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الْمُعَدِّلُ، أنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ، أنا رَوْحٌ، نا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدٍ أَبِي سَلَّامٍ،

عَنْ جَدِّهٖ مَنْظُورٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "مَنْ سَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ، وَسَاءَتْهُ سَيِّئَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ"

ترجمہ: حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو اس کی نیکی خوش کرے اور برائی اسے بری لگے پس وہ مؤمن ہے۔

403 وَاَنَاهُ اَبُوْ مُحَمَّدٍ، نا اَبُوْ سَعِيْدٍ، نا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْهَمْدَانِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الْمُرِّيُّ، نا الْحُسَيْنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، خَطَبَ بِالْجَابِيَةِ فَقَالَ: قَامَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ، وَذَكَرَهُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے جابیہ کے مقام پر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان قیام فرماتھے پھر (درج ذیل روایت نقل کی)۔

اصحاب مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کا احترام لازم ہے

404 وَاَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ التُّجِيْبِيُّ، اَنَا اَحْمَدُ بْنُ بُهْزَاذَ، نا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ فَهْدٍ السَّاجِيُّ، نا اَبُوْ حُذَيْفَةَ، هُوَ مُوْسَى بْنُ مَسْعُوْدٍ، نا اِبْرَاهِيْمُ يَعْنِيْ: ابْنَ طَهْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: خَطَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا فَقَالَ: "اَكْرِمُوا اَصْحَابِيْ، ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ، ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ، ثُمَّ يَظْهَرُ الْكَذِبُ، وَيَفْشُوْ قَوْمٌ يَشْهَدُ اَحَدُهُمْ لَا يُسَالُهَا وَيَحْلِفُ وَمَا يُسَالُهَا، فَمَنْ سَرَّهٗ بُحْبُوحَةَ الْجَنَّةِ فَلْيَلْزَمِ الْجَمَاعَةَ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ وَهُوَ مَعَ الِاثْنَيْنِ اَبْعَدُ، فَلَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَاَةٍ فَاِنَّ ثَالِثَهُمَا الشَّيْطَانُ، وَمَنْ سَاءَتْهُ سَيِّئَتُهُ وَسَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ"

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میری اس جگہ پر کھڑے ہوکر خطبہ دیا اور ارشاد فرمایا: میرے صحابہ کا احترام کرو، پھر جو ان کے بعد لوگ ہوں گے (تابعین) پھر جو ان کے بعد ہوں گے (تبع تابعین) پھر جھوٹ ظاہر ہو جائے گا اور پھر ایک ایسی قوم ظاہر ہوگی۔ ان میں سے کوئی شخص گواہی دے گا حالانکہ اس سے گواہی نہیں مانگی گئی ہوگی (یعنی جھوٹی گواہی دے گا) اور کوئی شخص حلف اٹھائے گا حالانکہ اس سے حلف نہیں مانگا گیا ہوگا (یعنی جھوٹا حلف اٹھائے گا) جو جنت کے درمیان رہنا چاہتا ہے وہ

جماعت کو لازم پکڑے۔ کیونکہ شیطان ایک کے ساتھ ہوتا ہے اور دو سے دور ہو جاتا ہے پس کوئی مرد کسی اجنبیہ عورت کے ساتھ علیحدگی اختیار نہ کرے' کیونکہ ان دو کے ساتھ تیسرا شیطان ہوتا ہے۔ پس جس کو اس کی برائی غم ناک کرے اور نیکی اس کو اچھی لگے' وہ مومن ہے۔

مسلسل روزہ رکھنے والے کا روزہ نہیں

405 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، اَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْعَنَزِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَزِيْدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْاَيْلِيُّ، ثنا اَبِيْ، ثنا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَنْ صَامَ الْاَبَدَ فَلَا صَامَ''

(سنن نسائی(۲۳۷۳) ابن ماجه(۱۷۰۵) مصنف ابن ابو شیبه(۹۵۵۲) مسند احمد(۶۸۶۶) سنن الکبریٰ للنسائی(۲۶۹۹)

ترجمہ: عطا بن ابو رباح نے حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہمیشہ روزہ رکھا اس کا روزہ نہیں۔

وضاحت: ایسا شخص جو روزہ افطار ہی نہیں کرتا مسلسل روزہ سے رہتا ہے اس کے متعلق فرمایا: ایسے شخص کا روزہ ہی نہیں ہوتا۔

جو جلدی چلتا ہے' وہ منزل پر پہنچ جاتا ہے

406 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْخَوْلَانِيُّ، ثنا يُوْسُفُ بْنُ اَحْمَدَ الصَّيْدَلَانِيُّ، بِمَكَّةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْعُقَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، ثنا اَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، ح وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَتِيْقٍ الْقُرَشِيُّ اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ فِرَاسٍ۔

محمد بن اسماعیل، ابونضر ھاشم بن قاسم اور ابومحمد الحسن بن حسین بن عتیق قرشی نے ہمیں خبر دی احمد بن ابراہیم بن فراس نے بھی ہمیں خبر دی۔

''مَنْ خَافَ اَدْلَجَ، وَمَنْ اَدْلَجَ بَلَغَ الْمَنْزِلَ''

ترجمہ: جو شخص ڈرتا ہے' وہ رات کے پہلے حصے میں چلے اور جو جلدی چلتا ہے' وہ منزل پر پہنچ جاتا ہے۔

نوٹ: جو شخص منزل پر دیر سے پہنچنے کا خوف رکھتا ہے اسے چاہیے کہ وہ رات کے پہلے حصہ میں سفر شروع کرے اور جو

سفر جلدی شروع کرے گا۔ وہ جلدی منزل پر پہنچ جائے گا۔

جو آخرت کی عزت چاہتا ہے، وہ دنیا کی زینت چھوڑ دے

407 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي سَعْدِ بْنِ سَخْتَوَيْهِ، فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، ثنا اَزْهَرُ بْنُ اَحْمَدَ، اَبنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا رَبِيعَةَ، يُحَدِّثُ عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ يَشْتَهِ كَرَامَةَ الْاٰخِرَةِ يَدَعْ زِيْنَةَ الدُّنْيَا''

ترجمہ: حسن روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص آخرت کی عزت چاہتا ہے، وہ دنیا کی زینت چھوڑ دے۔

شب بیدار کا چہرہ روشن ہو گا

408 اَخْبَرَنَا قَاضِي الْقُضَاةِ اَبُو الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ اَبِي الْعَوَّامِ، اَبنا الْقَاضِي اَبُو الطَّاهِرِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ الثَّقَفِيُّ، ح وَاَخْبَرَنَا اَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ نَظِيفٍ، وَاَبُو عَلِيٍّ مُحْسِنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْكُوفِيُّ قَالَا: ثنا اَبُو الْفَضْلِ الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ نَصْرِ بْنِ السَّرِيِّ الرَّافِقِيُّ، ثنا اَبُو الْاَصْبَغِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَامِلٍ الْاَسَدِيُّ الْقُرْقُسَانِيُّ قَالَا: ثنا ثَابِتُ بْنُ مُوْسَى الضَّبِّيُّ هُوَ اَبُو يَزِيْدَ الضَّرِيرُ، ثنا شَرِيْكٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ كَثُرَتْ صَلَاتُهُ بِاللَّيْلِ حَسُنَ وَجْهُهُ بِالنَّهَارِ''

(ابن ماجه (۱۳۳۳) شعب الایمان (۲۸۳۰))

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو رات کو نفل نماز کی کثرت کرتا ہے دن کے وقت اس کا چہرہ خوبصورت (محسوس) ہو گا۔

وضاحت: جس طرح دن روشن ہوتا ہے اسی طرح رات کو نماز پڑھنے والے کا چہرہ روشن اور نورانی ہو گا۔ یعنی اس کا چہرہ بارونق ہو گا۔

409 اُخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْحُسَيْنِ الْفَارِضُ، ثنا الْقَاضِي اَبُو الطَّاهِرِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اَبِي الْاَحْوَصِ اَبُو عَبْدِ اللهِ

الثَّقَفِيُّ الْكُوفِيُّ. ثنا اَبُوْ يَزِيْدَ ثَابِتُ بْنُ مُوْسَى الضَّبِّيُّ الضَّرِيْرُ فِي مَسْجِدِ بَنِي صَبَاحٍ سَنَةَ ثَمَانٍ وَعِشْرِيْنَ وَمِئَتَيْنِ، وَمَاتَ سَنَةَ تِسْعٍ وَلَمْ اَسْمَعْ مِنْهُ اِلَّا حَدِيْثَيْنِ. ثنا شَرِيْكٌ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ كَثُرَتْ صَلَاتُهُ بِاللَّيْلِ حَسُنَ وَجْهُهُ بِالنَّهَارِ''

(ابن ماجه (۱۳۳۳) شعب الایمان (۲۸۳۰)

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو رات کو نفل نماز کی کثرت کرتا ہے دن کے وقت اس کا چہرہ خوبصورت (محسوس) ہوگا۔

410 اَخْبَرَنَا اَبُوْ الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْجَوَالِيْقِيُّ. ثنا اَبُوْ الْقَاسِمِ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي حُصَيْنٍ الْهَمْدَانِيُّ. ثنا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ. ثنا ثَابِتُ بْنُ مُوْسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَسْلَمَةَ اَبُوْ يَزِيْدَ الضَّبِّيُّ التَّمِيْمِيُّ. ثنا شَرِيْكٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَنْ كَثُرَتْ صَلَاتُهُ بِاللَّيْلِ حَسُنَ وَجْهُهُ بِالنَّهَارِ''

(ابن ماجه (۱۳۳۳) شعب الایمان (۲۸۳۰)

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو رات کو نفل نماز کی کثرت کرتا ہے دن کے وقت اس کا چہرہ خوبصورت (محسوس) ہوگا۔

411 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ جَابِرٍ، اِجَازَةً، اَبنا اَبُوْ عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْمَكِّيُّ ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِدِ بْنِ السُّوْسِيُّ، قَالَ: ثنا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ اَبُوْ السَّرِيِّ الْكُوْفِيُّ، ح. قَالَ ابْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ: وَثنَا اَبُوْ الْحَسَنِ الطَّائِيُّ، بِمَكَّةَ وَجَعْفَرٌ السَّبَّاكُ بِجُنْدِيْسَابُوْرَ قَالُوْا: ثنا ثَابِتُ بْنُ مُوْسٰى، عَنْ شَرِيْكٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ صَلَّى بِاللَّيْلِ حَسُنَ وَجْهُهُ بِالنَّهَارِ''

(ابن ماجه (۱۳۳۳) شعب الایمان (۲۸۳۰)

ترجمہ: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو رات کو نفل نماز کی کثرت کرتا ہے دن کے وقت اس کا چہرہ خوبصورت (محسوس) ہوگا۔

412 وَاَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ دَوَسْتَ، اِجَازَةً، اَبنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ

السُّلَمِيُّ أَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، أَبنا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الشِّيرَازِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مُوْسَى بْنِ عِيسٰى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَشْمَرْدَ، ثنا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّلْتِ، ثنا ثَابِتُ بْنُ مُوْسَى الْعَابِدُ، ثنا شَرِيكٌ، وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ كَثُرَ صَلَاتُهُ بِاللَّيْلِ حَسُنَ وَجْهُهُ بِالنَّهَارِ'' وَرَوٰى هٰذَا الْحَدِيثَ جَمَاعَةٌ مِنَ الْحُفَّاظِ، وَانْتَقَاهُ أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الدَّارَقُطْنِيُّ الْحَافِظُ مِنْ حَدِيثِ الْقَاضِي أَبِي الطَّاهِرِ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الذُّهْلِيِّ، وَمَا طَعَنَ أَحَدٌ مِنْهُمْ فِي إِسْنَادِهِ، وَلَا مَتْنِهِ. وَقَدْ أَنْكَرَهُ بَعْضُ الْحُفَّاظِ وَقَالَ: إِنَّهُ مِنْ كَلَامِ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، وَنَسَبَ الشُّبْهَةَ فِيهِ إِلَى ثَابِتِ بْنِ مُوْسَى الضَّبِّيِّ، أَخْبَرَنَا أَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْغَازِيُّ الْمُطَّوِّعِيُّ سَاكِنُ مَكَّةَ حَرَسَهَا اللهُ، إِجَازَةً قَالَ: أَبنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَاكِمُ قَالَ: " دَخَلَ ثَابِتُ بْنُ مُوْسَى الزَّاهِدُ عَلَى شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْقَاضِي وَالْمُسْتَمْلِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَشَرِيكٌ يَقُوْلُ: ثنا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَمْ يَذْكُرِ الْمَتْنَ، فَلَمَّا نَظَرَ إِلَى ثَابِتٍ قَالَ: ''مَنْ كَثُرَ صَلَاتُهُ بِاللَّيْلِ حَسُنَ وَجْهُهُ بِالنَّهَارِ'' وَإِنَّمَا أَرَادَ بِذٰلِكَ ثَابِتَ بْنَ مُوْسَى لِزُهْدِهِ، وَوَرَعِهِ، فَظَنَّ ثَابِتُ بْنُ مُوْسَى أَنَّهُ رَوٰى هٰذَا الْحَدِيثَ مَرْفُوعًا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، وَكَانَ ثَابِتُ بْنُ مُوْسَى يُحَدِّثُ بِهِ عَنْ شَرِيكٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، وَلَيْسَ لِهٰذَا الْحَدِيثِ أَصْلٌ إِلَّا مِنْ هٰذَا الْوَجْهِ وَعَنْ قَوْمٍ مِنَ الْمَجْرُوحِينَ سَرَقُوهُ مِنْ ثَابِتِ بْنِ مُوْسٰى، وَرَوَوْهُ عَنْ شَرِيكٍ. وَقَدْ رُوِيَ لَنَا هٰذَا الْحَدِيثُ مِنْ طُرُقٍ كَثِيرَةٍ، وَعَنْ ثِقَاتٍ عَنْ غَيْرِ ثَابِتِ بْنِ مُوْسٰى، وَعَنْ غَيْرِ شَرِيكٍ وَذٰلِكَ

ترجمہ: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو رات کو نفل نماز کی کثرت کرتا ہے دن کے وقت اس کا چہرہ خوبصورت (محسوس) ہوگا۔

نوٹ: یہ ایک طویل سند اور اس پر بحث کے ساتھ حدیث روایت کی گئی ہے۔ مترجم نے سند اور اس کے راوی کے متعلق جو بحث ہے اس کا ترجمہ نہیں کیا' کیوں کہ اس سے عام قاری کو کوئی غرض نہیں ہے۔

413 أَخْبَرَنَا بِهِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْحُسَيْنِ الشِّيرَازِيُّ قَدِمَ عَلَيْنَا، ثنا أَبُو

مَنْصُورٍ، مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْقَاسِمِ الْمُقْرِئُ الْأَصْبَهَانِيُّ بِآمِدَ، أبنا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَدِيِّ بْنِ عَلِيِّ بْنِ زَهْرٍ الْمِنْقَرِيُّ الدَّقِيقِيُّ بِالْبَصْرَةِ، ثنا الْقَاضِي أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْخَضِرِ بْنِ نَصْرٍ الْمُخَرِّمِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ النَّجَّارُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الرَّبِيعِ وَابْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، قَالُوا: ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ كَثُرَ صَلَاتُهُ بِاللَّيْلِ حَسُنَ وَجْهُهُ بِالنَّهَارِ''

(ابن ماجه (۱۳۳۳) شعب الایمان (۲۸۳۰))

ترجمہ: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو رات کو نفل نماز کی کثرت کرتا ہے دن کے وقت اس کا چہرہ خوبصورت (محسوس) ہوگا۔

414 وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْحُسَيْنِ الشِّيرَازِيُّ، أَيْضًا، ثنا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عِيَاضٍ وَأَبُو الْحُسَيْنِ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَلِيٍّ، بِصَيْدَا قَالَا: ثنا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ جُمَيْعٍ الْغَسَّانِيُّ ثنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ أَبُو الْعَبَّاسِ الرَّقِّيُّ، بِالْمَصِّيصَةِ، ثنا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ الْوَلِيدِ، ثنا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ كَثُرَتْ صَلَاتُهُ بِاللَّيْلِ حَسُنَ وَجْهُهُ بِالنَّهَارِ''

(ابن ماجه (۱۳۳۳) شعب الایمان (۲۸۳۰))

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو رات کو نفل نماز کی کثرت کرتا ہے دن کے وقت اس کا چہرہ خوبصورت (محسوس) ہوگا۔

415 أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ دَوَسْتَ إِجَازَةً، أبنا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّلَمِيُّ، ثنا أَبُو عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مَطَرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ شُبْرُمَةَ الشَّرِيكِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، ح قَالَ السُّلَمِيُّ، وأبنا أَبُو عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مَطَرٍ، ثنا عُمَرُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الشِّيرَازِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ شَكَامٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ

حَفْصٍ، ثنا شَرِيْكٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، ح قَالَ السُّلَمِيُّ: وَأَبنا اَبُوْ عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مَطَرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سُهَيْلٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا زَحْمَوَيْهِ، ثنا شَرِيْكٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، ح قَالَ السُّلَمِيُّ: وَأَبنا اَبُوْ الْوَلِيْدِ الْفَقِيهُ وَاَبُوْ عَمْرِو بْنُ حَمْدَانَ وَاَبُوْ بَكْرٍ الرِّيونُجِيُّ قَالُوا: ثنا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَحْرٍ، ثنا شَرِيْكٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، ح قَالَ السُّلَمِيُّ: وَأَبنا الْحَجَاجِيُّ وَالْحُسَيْنُ الصَّفَّارُ قَالَا: ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ عِمْرَانَ الْغَزِّيُّ الْقَاضِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُزَاحِمٍ، ثنا مُوْسَى بْنُ عَلِيٍّ، ثنا شَرِيْكٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، ح، قَالَ لسُّلَمِيُّ: وَأَبنا ابْنُ اَبِي عُثْمَانَ الْحِيرِيُّ الزَّاهِدُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُنْذِرٍ الْهَرَوِيُّ، ثنا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَثِيرٍ، ثنا شَرِيْكٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، ح قَالَ السُّلَمِيُّ: وَاَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ زوذانَ الْفَقِيهُ، بِمَكَّةَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ كَثُرَ صَلَاتُهُ بِاللَّيْلِ حَسُنَ وَجْهُهُ بِالنَّهَارِ''

(ابن ماجه (۱۳۳۳) شعب الایمان (۲۸۳۰)

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے روایت کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو رات کو نفل نماز کی کثرت کرتا ہے دن کے وقت اس کا چہرہ خوبصورت (محسوس) ہوگا۔

416 اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ التُّسْتَرِيُّ، اَنا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسَى الطَّبَرِيُّ اَبُوْ الْقَاسِمِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّقِّيُّ، ثنا اَبُوْ مُطِيعٍ، مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ السِّجْزِيُّ بِبَلْخَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْخُلْمِيُّ، ثنا جَرِيرُ بْنُ الْحَمِيدِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ كَثُرَتْ صَلَاتُهُ بِاللَّيْلِ حَسُنَ وَجْهُهُ بِالنَّهَارِ''

(ابن ماجه (۱۳۳۳) شعب الایمان (۲۸۳۰)

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے روایت کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو رات کو نفل نماز کی کثرت کرتا ہے دن کے وقت اس کا چہرہ خوبصورت (محسوس) ہوگا۔

417 حَدَّثَنَا اَبُوْ حَازِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خَلَفِ بْنِ الْفَرَّاءِ

الْبَغْدَادِيُّ إِمْلَاءً مِنْ كِتَابِهِ. أبنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ غَالِبِ الْفَقِيهُ قِرَاءَةً عَلَيْهِ. ثنا أَبُو صَخْرٍ مَالِكُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَالِكِ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ سِنَانِ بْنِ عِصَامِ بْنِ جُشَيْنَةَ بْنِ أَسْوَدَ بْنِ مَرْثَدِ بْنِ عَوْفِ بْنِ كَعْبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زَيْدِ مَنَاةَ بْنِ تَمِيمٍ. ثنا أَبُو الْحُسَيْنِ صَعْصَعَةُ بْنُ الْحُسَيْنِ الرَّقِّيُّ الْأَنْصَارِيُّ حَافِظٌ ثِقَةٌ بِمَرْوَ. ثنا أَبُو جَعْفَرٍ، مُحَمَّدُ بْنُ صِرَامِ بْنِ رَيْحَانَ بْنِ جَمِيلٍ، ثنا أَبِي، ثنا أَبُو الْعَتَاهِيَةِ الْقَاسِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الشَّاعِرُ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مِهْرَانَ الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ كَثُرَتْ صَلَاتُهُ بِاللَّيْلِ حَسُنَ وَجْهُهُ بِالنَّهَارِ''

(ابن ماجه (۱۳۳۳) شعب الایمان (۲۸۳۰)

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے روایت کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو رات کو نفل نماز کی کثرت کرتا ہے دن کے وقت اس کا چہرہ خوبصورت (محسوس) ہوگا۔

دنیا کی محبت، آخرت کا نقصان ہے

418 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيبِيُّ، أبنا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ مُلَاقٍ، ثنا خَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَّادٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَنْ أَحَبَّ دُنْيَاهُ أَضَرَّ بِآخِرَتِهِ، وَمَنْ أَحَبَّ آخِرَتَهُ أَضَرَّ بِدُنْيَاهُ، فَآثِرُوا مَا يَبْقَى عَلَى مَا يَفْنَى''

(مسند احمد (۱۹۶۹۷) صحیح ابن حبان (۷۰۹) مستدرک للحاکم (۷۸۹۷) شعب الایمان (۹۸۵۴) شرح السنة (۴۰۳۸)

ترجمہ: حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے روایت کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنی دنیا سے محبت کی اس نے اپنی آخرت کا نقصان کیا اور جس نے اپنی آخرت سے محبت کی اس نے اپنی دنیا کا نقصان کیا' پس تم اپنی باقی رہنے والی (زندگی) کو فنا ہونے والی (زندگی) پر ترجیح دو۔

جس نے بادشاہ کی توہین کی اس نے اللہ تعالیٰ کی توہین کی

419 أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الشَّاهِدُ، أبنا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا

عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا حُمَيْدُ بْنُ مِهْرَانَ، ثنا سَعْدُ بْنُ أَوْسٍ الْعَبْدِيُّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ كُسَيْبٍ الْعَدَوِيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ''مَنْ أَهَانَ سُلْطَانَ اللهِ أَهَانَهُ اللهُ، وَمَنْ أَكْرَمَ سُلْطَانَ اللهِ أَكْرَمَهُ اللهُ''

(ترمذی (۲۲۲۴) ابی داؤد طیالسی (۹۲۸) مسند البزار (۳۶۷۰) شرح السنة (۲۴۶۲))

ترجمہ: حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص زمین میں اللہ تعالیٰ کے بادشاہ کی توہین کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو توہین کا بدلہ (سزا) دیتا ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ کے بادشاہ کی عزت کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس کی عزت کرتا ہے۔

جو کسی قوم کا عمل پسند کرے وہ اسی قوم کی طرح ہے

420 أَخْبَرَنَا تُرَابُ بْنُ عُمَرَ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُفَسِّرِ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سَعِيدٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُلَاثَةَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَنْ أَحَبَّ عَمَلَ قَوْمٍ خَيْرًا كَانَ أَوْ شَرًّا كَانَ كَمَنْ عَمِلَهُ''

ترجمہ: جعفر بن محمد اپنے والد کے حوالے سے' وہ اپنے دادا حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی قوم کے اچھے یا برے عمل کو پسند کرتا ہے' تو وہ (شخص) اس عمل کرنے والے کی طرح ہوگا۔

جو نیکی کرے اس کا بدلہ دو

421 أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ، أبنا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، أبنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنِ اسْتَعَاذَكُمْ بِاللهِ فَأَعِيذُوهُ، وَمَنْ سَأَلَكُمْ بِاللهِ فَأَعْطُوهُ، وَمَنْ دَعَاكُمْ فَأَجِيبُوهُ، وَمَنْ أَتَى إِلَيْكُمْ مَعْرُوفًا فَكَافِئُوهُ، فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَادْعُوا لَهُ حَتَّى تَعْلَمُوا أَنَّكُمْ قَدْ كَافَأْتُمُوهُ''

ترجمہ: مجاہد نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو تم سے اللہ کی پناہ مانگے تم اسے پناہ دو اور جو تم سے اللہ کے نام پر مانگے اسے دو اور جو تم کو بلائے تم اس کو جواب دو (یعنی دعوت قبول کرو)

اور جو تمہارے پاس بھلائی کے ساتھ آئے (یعنی تمہارے ساتھ بھلائی کرے) تم اس کا بدلہ دو، اگر تم (اس کا بدلہ) نہ پاؤ تو تم اس کے لئے دعا کرو، حتیٰ کہ تمہیں یقین ہو جائے کہ تم نے اس کا بدلہ دے دیا ہے۔

اصل مالداری کیا ہے؟

422 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا اَبُوْ الْعَبَّاسِ الْفَضْلُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ يَعْقُوبَ الْقَسْبَانِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ الْعِجْلِيُّ، يَنْزِلُ بَنِي عَجِلٍ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''الْغِنَى الْيَأْسُ مِمَّا فِي اَيْدِي النَّاسِ، وَمَنْ مَشَى مِنْكُمْ اِلَى طَمَعٍ فَلْيَمْشِ رُوَيْدًا''

ترجمہ: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے روایت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مالداری اس چیز کا نام ہے کہ آدمی اس چیز سے مایوس ہو جائے جو لوگوں کے ہاتھ میں ہے اور تم میں سے جو طمع کی خاطر چلا اسے چاہیے کہ وہ آہستہ چلے۔

اللہ تعالیٰ بوڑھے کا عذر قبول کرتا ہے

423 اَخْبَرَنَا قَاضِي الْقُضَاةِ اَبُو الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي الْعَوَّامِ، ثنا اَبُوْ عُثْمَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ، ثنا اَبُوْ عُمَرَ اَحْمَدُ بْنُ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْعُمَرِيُّ بِمَدِيْنَةِ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثنا اَبُوْ اِبْرَاهِيمَ اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ اَبِي خَيْرَةَ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ عَمَّرَهُ اللهُ سِتِّينَ سَنَةً فَقَدْ اَعْذَرَ اِلَيْهِ''

(مسند احمد (۹۳۹۴) سنن الکبریٰ للنسائی (۱۱۸۲۲) صحیح ابن حبان (۲۹۷۹) سنن الکبریٰ للبیہقی (۶۵۱۸)

ترجمہ: حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نے روایت کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو اللہ تعالیٰ ساٹھ سال زندگی دیتا ہے تو (اللہ تعالیٰ) اس کا عذر بھی قبول کرتا ہے۔

424 وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، اَبنا ابْنُ جَامِعٍ السُّكَّرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَنْ عَمَّرَهُ اللهُ سِتِّينَ سَنَةً فَقَدْ اَعْذَرَ اِلَيْهِ فِي الْعُمُرِ''

(مسند احمد (۹۳۹۴) سنن الکبریٰ للنسائی (۱۱۸۲۲) صحیح ابن حبان (۲۹۷۹) سنن الکبریٰ للبیہقی (۶۵۱۸)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو اللہ تعالیٰ ساٹھ سال زندگی عطا کرتا ہے تو اس کی زندگی میں اس کے عذر کو بھی قبول کرتا ہے۔

جو ظلم کی نیت نہیں کرتا اس کے گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں

425 أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، أبنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَيُّوبَ الْمُخَرِّمِيُّ، ثنا دَاوُدُ وَهُوَ ابْنُ الْمُحَبَّرِ، ثنا الْهَيَّاجُ بْنُ بِسْطَامٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَنْ أَصْبَحَ لَا يَنْوِي ظُلْمَ أَحَدٍ غُفِرَ لَهُ مَا جَنَى''

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مرفوع روایت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے صبح اس حال میں کی کہ کسی پر ظلم کی نیت نہیں کی، تو اس کی جو خطا ہوگی اسے معاف کر دیا جائے گا۔

جو حیاء کرے اس کی غیبت مت کرو

426 أَخْبَرَنَا هِبَةُ اللَّهِ بْنُ أَبِي غَسَّانَ الْفَارِسِيُّ، أبنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ، قَالَ: ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّرْقُفِيُّ، ثنا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ أَبِي سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ أَلْقَى جِلْبَابَ الْحَيَاءِ فَلَا غِيبَةَ لَهُ''

(سنن الکبریٰ للبیہقی (۲۰۹۱۵) معجم ابن عساکر (۵۵۱)

ترجمہ: ابوسعد ساعدی روایت کرتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص حیا کی چادر اتار دے اس کی غیبت (غیبت شمار) نہیں ہوتی ہے۔

427 أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقُهُسْتَانِيُّ، ثنا أَبُو الْقَاسِمِ عِيسَى بْنُ الْوَزِيرِ عَلِيُّ بْنُ عِيسَى قَالَ: قُرِئَ عَلَى أَبِي عَلِيِّ بْنِ الْعَبَّاسِ الْوَرَّاقِ وَأَنَا أَسْمَعُ، قِيلَ لَهُ: حَدَّثَكُمُ الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ: ثنا أَبُو عِصَامٍ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا أَبُو سَعْدٍ يَعْنِي السَّاعِدِيَّ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

ترجمہ: یہی روایت دیگر اسناد کے ساتھ منقول ہے۔

جو گناہ شرمندہ کرے وہ معاف کر دیا جائے گا

428 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْمُعَدِّلُ، اَبنا اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ الرَّبِيْعِ، ثنا هَمَّامُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ خُلَيْدِ بْنِ دَعْلَجٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ سَاءَتْهُ خَطِيْئَتُهُ غُفِرَ لَهُ وَاِنْ لَمْ يَسْتَغْفِرْ''

(معجم ابن الاعرابی (۱۶۳۱)

ترجمہ: حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ جسے اس کی بُرائی رنجیدہ خاطر کر دے اس کو بخش دیا جائے گا اگرچہ اس نے استغفار نہ کیا ہو۔

وضاحت: گناہ کرنے کے بعد انسان کا شرمندہ اور پریشان ہونا ہی اس کے مؤمن ہونے کی دلیل ہے کیونکہ کافر گناہ سے لطف اندوز ہوتا ہے۔ مؤمن کو جب دل میں اپنے گناہ کا احساس ہو گیا تو یہی اس کی توبہ ہے، جس کی وجہ سے اللہ کریم اسے معاف فرما دے گا۔

جو اللہ تعالیٰ سے ڈرا، اس سے سب ڈریں گے

429 اَخْبَرَنَا اَبُو الْقَاسِمِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ آزَادْمَرْدَ ثنا اَبُوْ عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرِ بْنِ سَنِقَةٍ ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مَرْوَانَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ وَهْبٍ الْعَلَّافُ، ثنا عَامِرُ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَلَّافُ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اَبِيْ عَبْلَةَ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ خَافَ اللّٰهَ خَوَّفَ اللّٰهُ مِنْهُ كُلَّ شَيْءٍ، وَمَنْ لَمْ يَخَفِ اللّٰهَ خَوَّفَهُ اللّٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ''

ترجمہ: حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ تعالیٰ سے ڈرا اللہ تعالیٰ اس سے ہر چیز کو ڈرائے گا اور جو اللہ تعالیٰ سے خوف زدہ نہ ہوا، تو اللہ تعالیٰ ہر چیز سے اسے خوف زدہ کرے گا۔

جو اللہ تعالیٰ کی ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے

430 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، اَبنا عِمْرَانُ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''مَنْ اَحَبَّ

لِقَاءَ اللهِ اَحَبَّ اللهُ لِقَاءَهٗ، وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللهِ كَرِهَ اللهُ لِقَاءَهٗ“

(بخاری(۶۵۰۸، ۶۵۰۷) مسلم(۲۶۸۴، ۲۶۸۳) سنن ترمذی(۱۰۶۷، ۱۰۶۶) سنن نسائی(۱۸۳۶، ۱۸۳۴) ابن ماجہ(۴۲۶۴)

ترجمہ: حسن سے روایت ہے کہ ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اکرم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کو پسند فرماتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو ناپسند کرے تو اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کو ناپسند رکھتا ہے۔

431 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُقْرِئُ، اَبنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَكَرِيَّا النَّيْسَابُوْرِيُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ الْبَزَّارُ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعِيْدٍ، ثنا اَبُوْ اُسَامَةَ، ثنا بُرَيْدٌ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوْسٰى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ”مَنْ اَحَبَّ لِقَاءَ اللهِ اَحَبَّ اللهُ لِقَاءَهٗ، وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللهِ كَرِهَ اللهُ لِقَاءَهٗ“ رَوَاهُ مُسْلِمٌ، نا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، وَاَبُوْ عُمَرَ الْاَشْعَرِيُّ، وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالُوا: نا اَبُوْ اُسَامَةَ بِاِسْنَادِهٖ مِثْلَهٗ

(بخاری(۶۵۰۸، ۶۵۰۷) مسلم(۲۶۸۴، ۲۶۸۳) سنن ترمذی(۱۰۶۷، ۱۰۶۶) سنن نسائی(۱۸۳۶، ۱۸۳۴) ابن ماجہ(۴۲۶۴)

ترجمہ: حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نبی کریم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کو پسند فرماتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کو ناپسند رکھتا ہے۔

مسلم نے اسے روایت کیا، ابوبکر بن ابوشیبہ اور ابوعمر اشعری اور ابوکریب کہتے ہیں ہمیں ابواسامہ نے اس سند کے ساتھ اسی کی مثل روایت بیان کی۔

جس نے علم کو چھپایا اس کو آگ کی لگام ڈالی جائے گی۔

432 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدِ بْنُ النَّحَّاسِ، قَالَ: ثنا اَبُوْ سَعِيْدِ بْنُ الْاَعْرَابِيِّ، ثنا اَبُوْ يَحْيٰى، مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ غَالِبٍ ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ، ثنا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ”مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ يَعْلَمُهٗ فَكَتَمَهٗ اُلْجِمَ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ“

(سنن ابی داؤد(۳۶۵۸) جامع ترمذی(۲۶۴۹) ابن ماجہ(۲۶۶، ۲۶۴) مسند احمد(۷۹۴۳)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے روایت کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص سے کوئی علم کی بات پوچھی گئی اور اس نے جاننے کے باوجود اسے چھپایا تو (قیامت کے دن کے) اسے آگ کی لگام ڈالی جائے گی۔

433 اَنَا اَبُوْ الْحَسَنِ، مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُوْرِيُّ اَنَا الْقَاضِي اَبُوْ الطَّاهِرِ، مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ اَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْوَلِيْدِ الْفَسَوِيُّ اَبُوْ جَعْفَرٍ، نا حَمَّادُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَجَلِيُّ الْاَزْرَقُ، نا اَيُّوْبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ اَبِيْهِ، وَكَانَ مِنَ الْوَافِدِيْنَ الَّذِيْنَ وَفَدُوا اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ اُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ''

(سنن ابی داؤد (۳۶۵۸) جامع ترمذی (۲۶۴۹) ابن ماجه (۲۶۴،۲۶۶) مسند احمد (۷۹۴۳))

ترجمہ: قیس بن طلق نے اپنے والد سے روایت نقل کی ہے جو ایک وفد کے ہمراہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے کہ رسول اکرم نے فرمایا: جس شخص سے کوئی علم کی بات پوچھی گئی اور اس نے جاننے کے باوجود اسے چھپایا تو (قیامت کے دن کے) اسے آگ کی لگام ڈالی جائے گی۔

عمل کو پوشیدہ رکھنے کی کوشش کرنی چاہیے

434 اَخْبَرَنَا رِفَاعَةُ بْنُ عُمَرَ الْاَمِيْنُ الْكَاتِبُ، ثنا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَصْرِيُّ ثنا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ، ثنا اَبُوْ السَّائِبِ سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ السُّوَائِيُّ، ثنا اَبِيْ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، ح قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ الْبَصْرِيُّ: وَثَنَا اَبُوْ اللَّيْثِ الْقَرَائِضِيُّ، ثنا اَبُوْ هَمَّامٍ الْوَلِيْدُ بْنُ شُجَاعٍ السَّكُوْنِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ حَدِيْثَ الْغَارِ. وَقَالَ فِيْ آخِرِهِ: فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهُ خَبِيْئَةٌ مِنْ عَمَلٍ صَالِحٍ فَلْيَفْعَلْ''

(مسند ابن الجعد (۶۸۲) الزھد لابی داؤد (۱۱۲))

ترجمہ: نافع نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا اور انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اور ''حدیث غار'' کا ذکر کیا اور اس کے آخر میں فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جو شخص یہ استطاعت رکھتا ہو کہ اس کا کوئی نیک عمل سنبھال کے رکھا جا سکے تو اسے ایسا کرنا چاہیے۔

جس کے لیے بھلائی کا دروازہ کھل جائے اسے فائدہ اٹھانا چاہیے

435 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي سَعِيْدٍ، اَبنا زَاهِرُ بْنُ اَحْمَدَ، اَبنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، اَبنا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ حَرْبٍ، اَبنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، اَنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ الْغَسَّانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي حَكِيمُ بْنُ عُمَيْرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَنْ فُتِحَ لَهُ بَابٌ مِنَ الْخَيْرِ فَلْيَنْتَهِزْهُ، فَاِنَّهُ لَا يَدْرِي مَتَى يُغْلَقُ عَنْهُ''

ترجمہ: حکیم بن عمیر بیان کرتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے لئے بھلائی کا دروازہ کھولا گیا اسے چاہیے کہ وہ اس موقع سے فائدہ اٹھائے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ کب وہ (دروازہ) اس سے بند کیا جائے گا۔

436 وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ يَعْنِي ابْنَ فِرَاسٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا اَبُوْ عُبَيْدٍ، قَالَ: ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيْبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ فُتِحَ لَهُ بَابُ خَيْرٍ فَلْيَنْتَهِزْهُ فَاِنَّهُ لَا يَدْرِي مَتَى يُغْلَقُ عَنْهُ''

ترجمہ: معاویہ بن صالح نے ضمرہ بن حبیب سے روایت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے لئے بھلائی کا دروازہ کھولا گیا اسے چاہیے کہ وہ اس موقع سے فائدہ اٹھائے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ کب وہ (دروازہ) اس سے بند کیا جائے گا۔

اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے غصہ پینے کا فائدہ

437 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا اَبُوْ سَعِيْدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ الْحَارِثِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، قَالَ: ثنا بِشْرُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ اَبْنَاءِ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ كَظَمَ غَيْظًا وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَى اِنْفَاذِهِ مَلَاَهُ اللهُ اَمْنًا وَاِيمَانًا، وَمَنْ تَرَكَ لُبْسَ ثَوْبِ جَمَالٍ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَيْهِ، قَالَ بِشْرٌ: اَحْسَبُهُ قَالَ تَوَاضُعًا كَسَاهُ اللهُ حُلَّةَ الْكَرَامَةِ، وَمَنْ زَوَّجَ لِلّٰهِ تَوَّجَهُ اللهُ تَاجَ الْمُلْكِ"

(شعب الایمان (۷۹۵۱، ۷۹۵۰)

ترجمہ: سوید بن وہب نے ایک آدمی سے ابنائے اصحاب نبی سے اس نے اپنے والد سے روایت کیا' وہ کہتے ہیں رسول

کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص غصے پر قابو پالے اور وہ اس کو نافذ کرنے پر قدرت بھی رکھتا ہو۔ اللہ تعالیٰ اس کو امن و ایمان سے بھر دے گا اور جو شخص خوبصورت اور عمدہ لباس چھوڑ دے حالانکہ وہ اس پر قدرت رکھتا ہو۔ (بشر کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے لیے تواضع اور عاجزی کرتے ہو (خوبصورت لباس کو چھوڑ دے) تو اللہ تعالیٰ اس کو عزت کی پوشاک پہنائے گا' اور جو شخص اللہ تعالیٰ کے لیے عاجزی کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو شاہی تاج پہنائے گا۔

رات کو مسجد جانے والے کے لیے نور کی بشارت

438 اَخْبَرَنَا اَبُوْ الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ السَّرَّاجُ، بِدِمَشْقَ، اَبنا اَبُوْ الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ السَّقَا، ثنا الْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ جُنَادَةَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ اَبِي اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَنْ مَشٰى فِي ظُلْمَةِ اللَّيْلِ اِلَى الْمَسَاجِدِ آتَاهُ اللهُ نُوْرًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ''

(مصنف ابن ابو شیبہ (۶۴۳۸) سنن دارمی (۱۴۶۲) ابن حبان (۲۰۴۶) معجم الاوسط (۴۶۹۷، ۶۶۴۴))

ترجمہ: ابو ادریس خولانی' حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مرفوع روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص رات کے اندھیرے میں مساجد کی طرف چلا' اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے نور عطا فرمائے گا۔

439 اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُوْرِيُّ، اَنَا الْحَسَنُ بْنُ رَشِيْقٍ، اَنَا اَبُوْ الْعَلَاءِ الْكُوْفِيُّ، نَا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدِ بْنِ نُوْحٍ الْبَغْدَادِيُّ، نَا مَنْصُوْرُ بْنُ سُفْيَانَ، نَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ جُنَادَةَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ اَبِي اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ، رَفَعَهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَنْ مَشٰى فِي ظُلْمَةِ اللَّيْلِ اِلَى الْمَسَاجِدِ آتَاهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نُوْرًا''

(مصنف ابن ابو شیبہ (۶۴۳۸) سنن دارمی (۱۴۶۲) ابن حبان (۲۰۴۶) معجم الاوسط (۴۶۹۷، ۶۶۴۴))

ترجمہ: ابو ادریس خولانی حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مرفوع روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص رات کے اندھیرے میں مساجد کی طرف چلا' اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے نور عطا فرمائے گا۔

جو شخص اپنے بھائی سے محبت کرے گا اسے ایمان کی مٹھاس نصیب ہوگی

440 اَخْبَرَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَلِيٍّ الْغَازِيُّ ثنا اَبُوْ الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ

الْفِرْيَابِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ التُّرْكِيِّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَجِدَ طَعْمَ الْإِيمَانِ فَلْيُحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلّٰهِ تَعَالَى'' يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ هُوَ أَبُو بَلْجٍ، وَقِيلَ: ابْنُ أَبِي سُلَيْمٍ

(مسند ابو داؤد طیالسی (۲٦١٧) مسند احمد (۷٩٦٧) مستدرک للحاکم (۷۳۱۲) شرح السنة (۳۴٦۷))

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ایمان کا ذائقہ پانا چاہتا ہے اسے چاہیے کہ وہ اپنی بھائی سے محبت کرے وہ صرف اللہ تعالیٰ کے لیے اس سے محبت کرے' یحییٰ بن سلیم وہ ابو بلج ہے، اور کہا گیا ہے' وہ ابن ابو سلیم ہے۔

جس نے مظالم سے مال حاصل کیا اسے جہنم میں ڈالا جائے گا

441 أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الدَّقَّاقُ، أبنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ طَالِبٍ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَلَّادٍ، ثنا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، ثنا أَبُو سَلَمَةَ الْحِمْصِيُّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَنْ أَصَابَ مَالًا مِنْ نَهَاوِشٍ أَذْهَبَهُ اللّٰهُ فِي نَهَابِرَ''

ترجمہ: حضرت ابوسلمہ حمصی نے بیان کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے مظالم سے مال کو پایا۔ اللہ تعالیٰ اسے جہنم میں ڈالے گا۔

442 أنا هِبَةُ اللّٰهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْخَوْلَانِيُّ، أنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ طَالِبٍ، إِجَازَةً، نا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَلَّادٍ، نا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، نا أَبُو سَلَمَةَ الْحِمْصِيُّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَنْ أَصَابَ مَالًا مِنْ نَهَاوِشَ أَذْهَبَهُ اللّٰهُ فِي نَهَابِرَ''

ترجمہ: حضرت ابوسلمہ حمصی نے ہمیں بیان کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے مظالم سے مال کو پایا۔ اللہ تعالیٰ اسے جہنم میں ڈالے گا۔

چھ چیزوں کی ضمانت پر جنت کا وعدہ

443 أنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الصُّوفِيُّ، قَدِمَ عَلَيْنَا مِنْ فِلَسْطِينَ، أنا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْحَيْدَرِيُّ الْمِصْرِيُّ الْعَسْقَلَانِيُّ، نا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبَانَ بْنِ شَدَّادٍ،

نا اَبُو الدَّرْدَاءِ هَاشِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيُّ، نا عَمْرُو بْنُ بَكْرٍ السَّكْسَكِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيِّ، عَنِ الْقُرَظِيِّ، قَالَ: اجْتَمَعَ اَبُو هُرَيْرَةَ وَاَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ وَمُعَاوِيَةُ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: اَيُّكُمْ شَاءَ فَلْيَبْدَأْ فَلْيَتَحَدَّثْ بِحَدِيثٍ سَمِعَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، سَمِعَتْهُ اُذُنَاهُ وَوَعَاهُ قَلْبُهُ قَالَا: ابْدَأْ فَحَدِّثْنَا اَنْتَ بِمَا تَحْفَظُ. قَالَ: اَفْعَلُ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ''تَكَفَّلُوا لِي بِسِتٍّ اَتَكَفَّلُ لَكُمْ بِالْجَنَّةِ، اِذَا حُدِّثْتُمْ فَلَا تَكْذِبُوا، وَاِذَا وَعَدْتُمْ فَلَا تُخْلِفُوا، وَاِذَا اُتُمِنْتُمْ فَلَا تَخُونُوا، وَغُضُّوا اَبْصَارَكُمْ، وَاحْفَظُوا فُرُوجَكُمْ، وَكُفُّوا اَيْدِيَكُمْ'' فَقَالَ اَبُو سَعِيدٍ: حَدِّثْ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: " ثَلَاثَةٌ يُحْشَرُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْلُولَةٌ اَيْدِيهِمْ اِلَى اَعْنَاقِهِمْ: الْاَمِيرُ، وَالْقَاضِي وَالْعَرِيفُ، لَا يَفُكُّهُمْ مِنَ الْغُلِّ اِلَّا الْعَدْلُ، وَجَائِرُهُمْ فِي النَّارِ اَشَدُّهَا حَرًّا، وَاَبْعَدُهَا قَعْرًا " قَالَ اَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ''مَا ضَجَّتِ الْاَرْضُ ضَجِيجَهَا مِنْ غُسْلِ جَنَابَةٍ مِنْ حَرَامٍ اَوْ سَفْكِ دَمٍ حَرَامٍ، وَمَنْ اَصَابَ مَالًا مِنْ نَهَابِرَ اَهْلَكَهُ اللّٰهُ فِي نَهَاوِشَ، وَمَنْ غَدَا اَوْ رَاحَ اِلَى اَبْنَاءِ الدُّنْيَا لِطَمَعِ دُنْيَا يُصِيبُهَا فَهُوَ مِمَّنِ اتَّخَذَ آيَاتِ اللّٰهِ هُزُوًا، وَمَنْ حَضَرَ سُلْطَانًا يَتَكَلَّمُ بِمَا يَهْوَى خِلَافًا لِلْحَقِّ كَانَ قَرِينَهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ، وَمَنْ سَعَى بِاَخِيهِ عِنْدَ سُلْطَانٍ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ رَحْمَتَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ'' فَرَمَى مُعَاوِيَةُ بِنَفْسِهِ عَنِ السَّرِيرِ، ثُمَّ دَخَلَ وَتَفَرَّقَ عَنْهُ النَّاسُ فَاَتَى اُمَّ حَبِيبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ اُخْتُ مُعَاوِيَةَ فَشَكَا اِلَيْهَا اَنَّ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، وَاَبَا هُرَيْرَةَ عَمَدَا اِلَى اَشَدِّ مَا يَحْضُرُهُمَا مِنَ الْحَدِيثِ فَصَدَمَانِي بِهِ. فَقَالَتْ اُمُّ حَبِيبَةَ: وَاَنَا وَاللّٰهِ قَدْ سَمِعْتُ مَعَهُمَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزِيَادَةً اَسْقَطَهُ اَبُو هُرَيْرَةَ، قَالَ لَهَا: وَمَا هُوَ؟، قَالَتْ: ''مَنْ اَحْسَنَ فَلِنَفْسِهِ، وَمَنْ اَسَاءَ فَلِنَفْسِهِ'' قَالَ اَبُو اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيُّ: فَمَنْ يَحْرِصُ عَلَى الْاِمَارَةِ وَالْقَضَاءِ وَالْعَرَافَةِ بَعْدَ قَوْلِكَ هٰذَا؟، قَالَ: شِرَارُ عِبَادِ اللّٰهِ الَّذِينَ يَقُولُونَ: {رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ} [البقرة:200]

ترجمہ: قرظی سے روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہ، حضرت ابوسعید خدری اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم ایک

مرتبہ اکٹھے ہوئے تو حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: تم میں سے جو چاہے وہ کوئی ایسی حدیث بیان کرے جو اس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو اس کے کانوں نے وہ بات سنی ہو اور اس کے دل نے اسے محفوظ کیا ہو۔ حضرت ابوہریرہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہما دونوں نے کہا کہ (اے امیر معاویہ) جو آپ کو حدیث یاد ہے وہ ہمیں بیان کریں۔

تو حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے: تم مجھے چھ چیزوں کی ضمانت دو، میں تمہیں جنت کی ضمانت دیتا ہوں، جب تم بات کرو تو جھوٹ نہ بولو، جب وعدہ کرو تو پھر وعدہ خلافی نہ کرو، جب تمہارے پاس امانت رکھی جائے تو اس میں خیانت نہ کرو۔ تم اپنی نگاہوں کو نیچے رکھو۔ اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرو اور تم اپنے ہاتھوں کو ظلم کرنے سے روکو۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اے ابوہریرہ تم بھی حدیث بیان کرو۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: میں نے ابوالقاسم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: قیامت کے دن تین آدمیوں کو لایا جائے گا جن کے ہاتھ ان کی گردنوں سے بندھیں ہوں گے۔ امیر، قاضی اور قبیلے کا بڑا (یہ ایک بڑا ریاستی عہدہ ہوتا تھا)، اوران کے طوق کو صرف عدل ہی کھلوا سکے گا اور ان میں سے جس نے ظلم کیا ہوگا وہ جہنم میں جائے گا اور جہنم میں بھی سب سے تیز آگ اور سب سے گہرے گڑھے والی جگہ پر جائے گا۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ حرام طریقہ سے غسل جنابت اور حرام خون بہانے کی وجہ سے زمین چیختی ہے اور جس کو حرام ذرائع سے مال پہنچا اللہ تعالیٰ اس کو جہنم میں ڈالے گا۔ جس نے صبح یا شام دنیا کو پانے کی خاطر گزارے تاکہ دنیا کو حاصل کرے پس وہ اس شخص کی طرح ہے، جس نے اللہ کی آیتوں سے مذاق کیا۔ اور جو بادشاہ کے پاس حاضر ہوا کہ وہ اپنے نفس کی خواہش کے لیے حق کے خلاف بولا تو اس کا نفس بھی نار جہنم میں ہوگا۔ اور جو اپنے بھائی کے (خلاف) بادشاہ کے پاس گیا۔ (یعنی اس کا نقصان پہنچانے کے لیے) تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس پر اپنی رحمت کو حرام کردے گا۔

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے آپ کو چارپائی سے نیچے گرادیا۔ جب دوسرے حضرات اٹھ کر چلے گئے، تو آپ اپنی بہن ام المؤمنین حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو زوجہ مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں ان کے پاس آئے تو کہنے لگے کہ ابوہریرہ اور ابوسعید خدری نے جان بوجھ کر ایسی حدیث پاک پیش کی ہے، جس سے انہوں نے مجھے صدمہ پہنچا ہے۔

ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ اللہ کی قسم، میں نے ان دونوں (ابوہریرہ اور ابوسعید خدری) کے ساتھ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث سنی ہے اور اس میں کچھ الفاظ اور بھی تھے جن کو ابوہریرہ نے ذکر نہیں گیا تو امیر معاویہ رضی اللہ

تعالیٰ عنہ نے کہا کہ وہ الفاظ کیا تھے؟ تو ام المؤمنین ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان فرمائے: وہ الفاظ یہ ہیں، جس نے نیکی کی تو وہ اس کی اپنی ذات کے لیے ہے اور جس نے برائی کی وہ بھی اس کی اپنی ذات کے لیے ہے۔

تو حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہنے لگے اس فرمان کے بعد امیر، قاضی اور ریاستی عہدوں کے لیے کون حریص ہوگا؟ وہ اللہ تعالیٰ کے شریر بندے ہیں جو یہ دعا کرتے ہیں۔ اے اللہ ہمیں دنیا دے۔ ان کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔

جس کو نرمی سے حصہ ملا اسے دنیا وآخرت کی بھلائی مل گئی

444 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِیْبِیُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا اَبُوْ نُعَیْمٍ وَالْقَعْنَبِیُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِی بَکْرِ بْنِ اَبِی مُلَیْکَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ، تَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ اُعْطِیَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ فَقَدْ اُعْطِیَ حَظَّهُ مِنْ خَیْرِ الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ، وَمَنْ حُرِمَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ فَقَدْ حُرِمَ حَظَّهُ مِنْ خَیْرِ الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ''

(جامع ترمذی (۲۰۱۳) مسند حمیدی (۳۹۷) مسند احمد (۲۷۵۵۳) مسند ابو یعلی (۴۵۳۰) شعب الایمان (۷۶۳۷)

ترجمہ: قاسم بن محمد کہتے ہیں کہ میں نے ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کو نرمی میں سے حصہ ملا تحقیق اسے دنیا اور آخرت کی بھلائی سے حصہ دیا گیا اور جس کو نرمی کے حصہ سے محروم رکھا گیا تحقیق اسے دنیا اور آخرت کی بھلائی سے محروم رکھا گیا۔

445 حَدَّثَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُعَدِّلُ، ثنا اَبُوْ سَعِیْدٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِیَادِ بْنِ بِشْرِ بْنِ الْاَعْرَابِیِّ، ثنا اَبُوْ عُثْمَانَ سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ الْمُخَرِّمِیُّ، ثنا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنِ ابْنِ اَبِی مُلَیْکَةَ، عَنْ یَعْلَى بْنِ مَمْلَكٍ، عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ، تَرْوِیْهِ عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَنْ اُعْطِیَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ فَقَدْ اُعْطِیَ حَظَّهُ مِنَ الْخَیْرِ، وَمَنْ حُرِمَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ حُرِمَ حَظَّهُ مِنَ الْخَیْرِ'' وَقَالَ: اَثْقَلُ مَا فِی مِیزَانِ الْمُؤْمِنِ خُلُقٌ حَسَنٌ، اِنَّ اللهَ یُبْغِضُ الْفَاحِشَ الْبَذِیءَ"

(جامع ترمذی (۲۰۱۳) مسند حمیدی (۳۹۷) مسند احمد (۲۷۵۵۳) مسند ابو یعلی (۴۵۳۰) شعب الایمان (۷۶۳۷)

ترجمہ: ام الدرداء حضرت ابودرداء سے روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کو اس کی نرمی سے

حصہ عطا کیا گیا تحقیق اسے اس کی بھلائی سے حصہ دیا گیا اور جس کو اس کی نرمی کے حصہ سے محروم رکھا گیا اسے اس کی بھلائی کے حصہ سے محروم رکھا گیا۔ اور یہ بھی فرمایا: مومن کے میزان میں سب سے بھاری چیز حسن اخلاق ہے بے شک اللہ تعالیٰ بے حیاء اور بدزبان شخص سے بغض رکھتا ہے۔

446 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيبِيُّ، ثنا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ، ثنا مُحَمَّدٌ، هُوَ ابْنُ سَعِيدِ بْنِ غَالِبٍ أَبُو يَحْيَى الْعَطَّارُ الضَّرِيرُ، ثنا الشَّافِعِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَمَّتِي عَائِشَةَ تَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ''

(جامع ترمذی (۲۰۱۳) مسند حمیدی (۳۹۷) مسند احمد (۲۷۵۵۳) مسند ابو یعلی (۴۵۳۰) شعب الایمان (۷۶۳۷)

ترجمہ: عبدالرحمان بن ابو بکر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے قاسم بن محمد کو کہتے ہوئے سنا وہ کہتے ہیں میں نے اپنی پھوپھی ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کو نرمی میں سے حصہ ملا تحقیق اسے دنیا اور آخرت کی بھلائی سے حصہ دیا گیا۔

جس نے لوگوں پر اللہ کی محبت کو ترجیح دی اسے اللہ تعالیٰ کی مدد کافی ہے

447 أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الْمُعَدِّلُ، أبنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا خَلَّادُ بْنُ عِيسَى، ثنا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ الْهَمْدَانِيُّ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ''مَنْ آثَرَ مَحَبَّةَ اللهِ عَلَى مَحَبَّةِ النَّاسِ كَفَاهُ اللهُ مُؤْنَةَ النَّاسِ''

ترجمہ: ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اکرم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے اللہ تعالیٰ کی محبت کو لوگوں کی محبت پر فضیلت (ترجیح) دی تو اللہ تعالیٰ اس کے ان کاموں میں کفایت کرے گا جس میں اسے لوگوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

جو جماعت سے جدا ہوا اس کی گردن سے اسلام کا پٹہ اتار لیا جائے گا

448 أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ آزَادَ مَرْدَ ثنا الْحَبِيبُ بْنُ الْحَسَنِ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عُمَرَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الْمَالِينِيُّ، اَبنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ حَيَّانَ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبِي الْاَحْوَصِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يُونُسَ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، وَزُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، وَمَنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ اَبِي الْجَهْمِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ وَهْبَانَ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ شِبْرًا خَلَعَ رِبْقَةَ الْاِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهِ''

(مسند ابی داؤد (۴۷۵۸) جامع ترمذی (۲۸۶۳) مسند احمد (۲۱۵۶۱) مسند البزار (۴۰۵۸))

ترجمہ: حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم نے فرمایا: جو شخص جماعت سے ایک بالشت جدا ہوا اس نے اپنی گردن سے اسلام کا پٹہ اتار لیا۔

449 اَخْبَرَنَا الْخَصِيبُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، اَبنا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ اَحْمَدَ النَّسَائِيُّ، اَبنا اَبِي، اَبنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا كَثِيرٌ اَبُو النَّضْرِ، عَنْ رِبْعِيٍّ، قَالَ: انْطَلَقْتُ اِلَى حُذَيْفَةَ بِالْمَدَائِنِ لَيَالِيَ سَارَ النَّاسُ اِلَى عُثْمَانَ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ''مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ وَاسْتَذَلَّ الْاِمَارَةَ لَقِيَ اللهَ وَلَا وَجْهَ لَهُ عِنْدَهُ''

(مسند احمد (۲۳۲۸۳) مستدرک للحاکم (۴۰۴))

ترجمہ: ربعی نے کہا میں ایک رات حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس مدائن میں گیا' یہ ان دنوں کی بات ہے جب سارے لوگ عثمان رضی اللہ عنہ کے (خلاف اکٹھے ہو چکے) تھے انہوں نے بتایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا جو شخص جماعت سے جدا ہو، اور حکومت کو ذلیل کرے۔ وہ اللہ تعالیٰ سے (اس حال میں) ملے گا کہ اس کے پاس کوئی وجہ نہیں ہوگی جسے اس کے سامنے پیش کر سکے گا۔

450 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الشَّاهِدُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ، اَبنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ الرَّازِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، قَالَ: اَتَى ابْنُ عُمَرَ ابْنَ مُطِيعٍ زَمَنَ الْفِتْنَةِ فَدَعَا لَهُ بِوِسَادَةٍ وَرَحَّبَ بِهِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: اِنَّمَا اَتَيْتُكَ لِاُخْبِرَكَ بِكَلِمَتَيْنِ سَمِعْتُهُمَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: ''مَنْ نَزَعَ يَدَهُ مِنَ الطَّاعَةِ لَمْ يَكُنْ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حُجَّةٌ، وَمَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً''

ترجمہ: زید بن اسلم بیان کرتے ہیں: حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فتنہ کے زمانے میں ابن مطیع کے پاس آئے اس نے ان کے لئے تکیہ منگوایا اور ان کا خیر مقدم کیا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمانے لگے میں تمہیں ان دو کلموں کی خبر دینے آیا ہوں جو میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اطاعت سے اپنے ہاتھ کو کھینچا قیامت کے دن اس کے پاس کوئی حجت نہیں ہوگی اور جو جماعت سے جدا ہوا وہ جاہلیت کی موت مرے گا۔

451 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْمُعَدِّلُ، اَبنا ابْنُ الْاَعْرَابِيِّ، اَنا ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو عُبَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِيهِ النَّضْرُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ ذٰلِكَ فِي خُطْبَتِهِ بِالْجَابِيَةِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَسْكُنَ بُحْبُوحَةَ الْجَنَّةِ فَلْيَلْزَمِ الْجَمَاعَةَ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ وَهُوَ مَعَ الِاثْنَيْنِ اَبْعَدُ''

(سنن ترمذی (۲۱۶۵) مسند داؤد طیالسی (۳۱) مسند احمد (۱۷۷) مسند ابی یعلی (۱۴۳، ۱۴۱) مستدرک للحاکم (۳۸۷)

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے جابیۃ کے مقام پر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: نبی کریم نے فرمایا: جو شخص جنت کے درمیان رہنا چاہتا ہے اسے چاہیے کہ وہ (مسلمانوں کی) جماعت کو لازم پکڑے بے شک شیطان ایک کے ساتھ ہوتا اور وہ دو سے دور رہتا ہے۔

452 اَنا تُرَابُ بْنُ عُمَرَ، اَنا اَبُو اَحْمَدَ بْنُ الْمُفَسِّرِ، اَنا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْقَاضِي الْمَرْوَزِيُّ، نا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُو خَيْثَمَةَ، نا جَرِيرٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: خَطَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ النَّاسَ بِالْجَابِيَةِ وَذَكَرَ الْخُطْبَةَ الطَّوِيلَةَ وَفِيهَا: ''فَمَنْ اَحَبَّ مِنْكُمْ بُحْبُوحَةَ الْجَنَّةِ فَلْيَلْزَمِ الْجَمَاعَةَ'' مُخْتَصَرٌ

ترجمہ: حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ''جابیہ'' کے مقام پر ایک طویل خطبہ ارشاد فرمایا اس خطبہ میں فرمایا: جو شخص جنت کے درمیان رہنا پسند کرتا ہے اسے چاہیے کہ وہ جماعت کو لازم پکڑے۔

جس نے ندامت کے ساتھ بیع کو ختم کیا اللہ کریم اس کی لغزش سے درگزر فرمائے گا

453 اَخْبَرَنَا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْيَمَنِيُّ التَّنُوخِيُّ، ثنا اَبُو الطَّيِّبِ عَمْرُو بْنُ اِدْرِيسَ الْغَيْفِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْمَدَنِيُّ، ح وَاَخْبَرَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ

بْنُ عُمَرَ، ثنا ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ، ثنا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ صَالِحٍ قَالَا: ثنا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ هُوَ الْفَرْوِيُّ، ثنا مَالِكٌ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ أَقَالَ نَادِمًا بَيْعَتَهُ أَقَالَهُ اللهُ عَثْرَتَهُ''

(شرح مشکل الآثار (۵۲۹۱) صحیح ابن حبان (۵۰۲۹) معجم ابن الاعرابی (۲۲۸)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس نے شرمندگی کے ساتھ اپنی بیع کو فسخ کیا، اللہ تعالیٰ اس کی لغزش سے درگزر فرمائے گا۔

454 أنا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَنْمَاطِيُّ أنا أَبُو عَبْدِ اللهِ مَحْمُودُ بْنُ عَلِيٍّ الْقَزْوِينِيُّ بِدِمْيَاط أنا أَبُو عُبَيْدِ اللهِ الْمُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبِ بْنِ زِيَادٍ بِمَدِينَةِ الرَّسُولِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. نا أَبِي، نا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْفَرْوِيُّ، نا مَالِكٌ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَنْ أَقَالَ نَادِمًا أَقَالَهُ اللهُ تَعَالَى عَثْرَتَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ''

(شرح مشکل الآثار (۵۲۹۱) صحیح ابن حبان (۵۰۲۹) معجم ابن الاعرابی (۲۲۸)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جس نے شرمندگی کے ساتھ (اپنی بیع کو) فسخ کیا۔ تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی لغزشوں سے درگزر فرمائے گا۔

لوگوں کی عزت کو اچھالنے سے رکنے کا فائدہ

455 أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي سَعِيدِ بْنِ سَخْتَوَيْهِ، بِمَكَّةَ، أبنا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ، أبنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، أبنا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ، أبنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، أبنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْوَصَّافِيُّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ كَفَّ لِسَانَهُ عَنْ أَعْرَاضِ النَّاسِ أَقَالَهُ اللهُ تَعَالَى عَثْرَتَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ''

(الزھد الرقائق لابن المبارک والزھد لنعیم بن حماد (۷۴۵)

ترجمہ: حضرت ابوجعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے اپنی زبان کو لوگوں کی عزت (اچھالنے سے) سے روکا۔ اللہ کریم اس کی لغزش سے قیامت کے دن درگزر فرمائے گا۔

ماں اور بچہ کے درمیان جدائی کرنے کا نقصان

456 أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ، خَلَفُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُقْرِي أنا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ

الْوَرْدِ، ثنا اَبُوْ يَزِيْدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَبنا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ حُيَيِّ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمَعَافِرِيِّ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ سَمِعْتُ، رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ وَالِدَةٍ وَوَلَدِهَا فَرَّقَ اللهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اَحِبَّتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ''

(سنن ترمذی(۱۵۶۶) مسند احمد(۲۳۴۹۹) معجم الکبیر للطبرانی(۴۰۸۰) مستدرک للحاکم(۲۳۳۴))

ترجمہ: حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے ماں اور اس کے بچہ کے درمیان جدائی کی' اللہ کریم قیامت کے دن اس شخص اور اس کے چاہنے والوں کے درمیان جدائی فرما دے گا۔

سفید بال قیامت کے دن نور ہوں گے

457 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الشَّاهِدُ، ثنا اَبُوْ الطَّيِّبِ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَطَّارُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ حَفْصًا النَّجَّارَ، اِمَامَ مَسْجِدِ وَاسِطٍ يَقُوْلُ: ثنا عَنْبَسَةُ الْحَدَّادُ، ثنا مَكْحُولٌ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي الْاِسْلَامِ كَانَتْ لَهُ نُوْرًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ''

(سنن ترمذی(۱۶۳۴) سنن نسائی(۳۱۴۴) مسند ابو داؤد طیالسی(۱۲۴۸) مصنف ابن ابو شیبہ(۲۵۹۵۲) مسند احمد(۶۹۶۲))

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے بال بڑھاپے کی وجہ سے اسلام میں سفید ہوئے۔ قیامت کے دن وہ اس کے لئے نور ہوں گے۔

وضاحت: جس نے بچپن سے لے کر جوانی تک پھر جوانی سے لے کر بڑھاپے تک ساری زندگی اسلام میں بسر کی حتیٰ کہ اس کے سر کے بال سفید ہو گئے اور اسے حالت اسلام میں موت آئی تو اس کو قیامت کے دن اللہ کریم عزت کے طور پر نور عطا فرمائے گا۔

تنگ دست کو مہلت دینے کا فائدہ

458 اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَيْسَرَانِيُّ، ثنا الْخَرَائِطِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ، ثنا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، ثنا الْاَعْمَشُ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ:

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ یَسَّرَ عَلٰی مُعْسِرٍ یَسَّرَ اللّٰہُ عَلَیْہِ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَۃِ''

(سنن ابن ماجہ (۲۴۱۷) ابن حبان (۵۰۴۵) مکارم الاخلاق للخرائطی (۱۰۷)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو تنگ دست (مقروض) کو مہلت دے گا۔ اللہ تعالیٰ اس پر دنیا اور آخرت میں آسانی فرمائے گا۔

459 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِیْبِیُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِیَادٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْجُنَیْدِ، ثنا اَبُو الْمُنْذِرِ اِسْمَاعِیْلُ بْنُ عُمَرَ ثنا دَاوُدُ بْنُ قَیْسٍ الْفَرَّاءُ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ اَنْظَرَ مُعْسِرًا اَوْ وَضَعَ لَہٗ اَظَلَّہُ اللّٰہُ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِہٖ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّہٗ''

(مسلم (۳۰۰۶) سنن ترمذی (۱۳۰۶) سنن ابن ماجہ (۲۴۱۸) مصنف ابن ابو شیبہ (۲۲۱۶۹) مسند احمد (۸۷۱۱) سنن دارمی (۲۶۳۰)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے تنگ دست (قرضہ دار) کو مہلت دی یا اس کے قرض کو معاف کر دیا تو اللہ کریم اسے اس دن اپنے عرش کے سائے میں رکھے گا جس دن اس کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا۔

460 اَنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَیْنِ النَّیْسَابُوْرِیُّ، نا الْقَاضِیْ اَبُوْ طَاھِرٍ، نا اِبْرَاھِیْمُ بْنُ شَرِیْکِ بْنِ الْفَضْلِ، نا اَحْمَدُ بْنُ یُوْنُسَ، نا زَائِدَۃُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ عُمَیْرٍ، عَنْ رِبْعِیِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ اَبِی الْیَسَرِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ اَنْظَرَ مُعْسِرًا اَوْ وَضَعَ عَنْہُ اَظَلَّہُ اللّٰہُ فِیْ ظِلِّہٖ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّہٗ'' قَالَ: فَبَصَقَ اَبُو الْیُسْرِ فِیْ صَحِیْفَتِہٖ وَقَالَ لِغَرِیْمِہٖ: اذْھَبْ فَھُوَ لَکَ وَذُکِرَ اَنَّہٗ کَانَ مُعْسِرًا

(مسلم (۳۰۰۶) سنن ترمذی (۱۳۰۶) سنن ابن ماجہ (۲۴۱۸) مصنف ابن ابو شیبہ (۲۲۱۶۹) مسند احمد (۸۷۱۱) سنن دارمی (۲۶۳۰)

ترجمہ: حضرت ابوالیسر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے تنگ دست (مقروض) کو مہلت دی یا اسے معاف کر دیا۔ تو اللہ تعالیٰ اسے اس دن اپنا سایہ عطا فرمائے گا جس دن اس کے سایہ کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہوگا۔ تو حضرت ابوالیسر نے اپنے صحیفے پر لعاب ڈال کر (اس کی تحریر کو خراب کر دیا) اور اپنے مقروض

سے یہ فرمایا: تم جاؤ وہ قرض تمہارا ہوا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کے سامنے یہ بات ذکر کی گئی تھی کہ وہ مقروض ایک تنگدست شخص تھا۔

461 وَبِهِ نا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، نا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ أَبِي الْيَسَرِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ''مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا أَوْ وَضَعَ لَهُ أَظَلَّهُ اللَّهُ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ''

(مسلم (۳۰۰۶) سنن ترمذی(۱۳۰۶) سنن ابن ماجه(۲۴۱۸) مصنف ابن ابو شیبه(۲۲۱۶۹) مسنداحمد (۱۵۷۱۱) سنن دارمی (۲۶۳۰)

ترجمہ: حضرت ابوالیسر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے تنگ دست (مقروض) کو مہلت دی یا اسے معاف کر دیا اللہ تعالیٰ اسے اس دن اپنا سایہ عطا فرمائے گا جس دن اس کے سایہ کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہوگا۔

462 وَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُورِيُّ، نا الْقَاضِي أَبُو طَاهِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ نا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، أنا حَنْظَلَةُ بْنُ عَمْرٍو الزُّرَقِيُّ، عَنْ أَبِي حَزْرَةَ، أَخْبَرَنِي عُبَادَةُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، وَكَانَ لِلْوَلِيدِ صُحْبَةٌ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " خَرَجْتُ مَعَ أَبِي وَأَنَا غُلَامٌ شَابٌّ وَإِذْ أَلْقَى الرَّجُلُ يَقُولُ: أَيْ عَمِّ عَرَفْتُ أَنَّهُ مِنْ صَحَابَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَحِبْنَا شَيْخٌ أَوْ كَمَا قَالَ، وَمَعَهُ عَبْدٌ لَهُ يَحْمِلُ صُحُفًا فَقَالَ لَهُ أَبِي: كَيْفَ أَصْبَحْتَ يَا عَمِّ؟، قَالَ: بِخَيْرٍ. قَالَ أَبِي: أَرَى فِي وَجْهِكَ سَفْعَةً مِنْ غَضَبٍ، قَالَ: أَجَلْ، كَانَ لِي عَلَى فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ دَيْنٌ فَجِئْتُ أَبْتَغِيهِ فَسَلَّمْتُ عَلَى الْبَابِ فَخَرَجَ وَلِيدٌ مِنَ الْبَيْتِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ: هُوَ فِي الْبَيْتِ فَنَادَيْتُ اخْرُجْ إِلَيَّ يَا فُلَانُ، فَخَرَجَ إِلَيَّ، فَقُلْتُ: مَا حَمَلَكَ عَلَى أَنْ سَلَّمْتُ عَلَيْكَ فَلَمْ تَخْرُجْ وَلَمْ تُجِبْنِي؟، قَالَ: وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مَا عِنْدِي. وَلَقَدْ خَشِيتُ أَنْ أَكْذِبَكَ وَأَعِدَكَ فَأُخْلِفَكَ قُلْتُ: آللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ؟، قَالَ: نَعَمْ، آللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ. قَالَ: فَأَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَسَمِعْتُهُ بِأُذُنِي وَوَعَاهُ الْقَلْبُ وَهُوَ يَقُولُ: ''مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا أَوْ وَضَعَ عَنْهُ أَظَلَّهُ اللَّهُ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ'' قَالَ: فَمَحَوْتُ عَنْهُ الْكِتَابَ. قَالَ عُبَادَةُ بْنُ الْوَلِيدِ: فَإِذَا عَلَيْهِ بُرْدَةٌ وَنَمِرَةٌ وَعَلَى غُلَامِهِ

مِثْلُ ذَلِكَ. قَالَ: فَقُلْتُ اَيْ عَمِّ مَا يَمْنَعُكَ اَنْ تُعْطِيَ غُلَامَكَ هَذِهِ النَّمِرَةَ وَتَأْخُذَ الْبُرْدَةَ فَيَكُونُ عَلَيْكَ بُرْدَانِ وَعَلَيْهِ نَمِرَةٌ؟. قَالَ: فَاَقْبَلَ عَلَى اَبِي فَقَالَ: "اِبْنُكَ؟، قَالَ: نَعَمْ. فَمَسَحَ عَلَى رَأْسِي وَقَالَ: بَارَكَ اللّٰهُ فِيكَ. اَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ''اَطْعِمُوهُمْ مِمَّا تَأْكُلُونَ وَاَكْسُوهُمْ مِمَّا تَكْتَسُونَ'' يَا ابْنَ اَخِي ذَهَابُ مَتَاعِ الدُّنْيَا اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ يَأْخُذَ مِنِّي مَتَاعَ الْآخِرَةِ " قُلْتُ لِاَبِي: اَبَتَاهُ مَنْ هَذَا؟. قَالَ: " هَذَا اَبُو الْيَسَرِ بْنُ عَمْرٍو

ترجمہ: عبادہ بن ولید بن عبادہ بن صامت نے ہمیں خبر دی کہ حضرت ولید رضی اللہ عنہ صحابی رسول تھے انہوں نے کہا کہ (ایک دفعہ) میں اپنے والد (حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ) کے ساتھ نکلا اور میں اس وقت جوان تھا۔ اچانک ایک شخص سے ملاقات ہوئی تو وہ کہنے لگا کہ میں نے اس جوان کو صحابی رسول ہونے کی وجہ سے پہچان لیا ہے۔ پس وہ بزرگ ہمارے ساتھ ہو لیے یا جس طرح بھی اس نے کہا، اور اس کے ساتھ ایک غلام تھا جو اس کے لیے صحائف اٹھائے ہوئے تھا۔ میرے والد نے اس بزرگ سے کہا: اے چچا! تم کیسے ہو؟ انہوں نے جواب دیا کہ خیریت سے ہوں۔ پھر میرے والد نے اس سے کہا کہ میں تیرے چہرے کو غصہ سے بدلا ہوا دیکھ رہا ہوں۔ اس نے کہا: ہاں، فلاں بن فلاں نے مجھ سے قرض لیا تھا۔ آج میں اس سے رقم واپس لینے "یا تھا' تو میں نے اس کے دروازے پر جا کر سلام کیا۔ تو اندر سے ولید کو نکلتے ہوئے دیکھا تو میں نے اس سے صاحب خانہ کے متعلق پوچھا۔ تو اس نے کہا کہ وہ گھر میں ہے۔ تو میں نے اسے باہر آنے کے لیے آواز دی۔ جب وہ میرے پاس آیا تو میں نے کہا کہ تم نے ایسا کیوں کیا؟ میں نے تجھے سلام کیا تو تو نے نہ مجھے جواب دیا اور نہ ہی تو میرے پاس آ رہا ہے؟ تو اس نے کہا قسم ہے اس ذات کی جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ میرے پاس کچھ نہیں ہے۔ اور میں تیرے ساتھ جھوٹ بولنے اور تیرے ساتھ وعدہ خلافی کرنے سے ڈرتا ہوں۔ تو میں نے کہا: کیا اس اللہ کی قسم جس کے علاوہ کوئی مستحق عبادت نہیں۔ اس نے کہا (ہاں) اس اللہ کی قسم جس کے علاوہ کوئی مستحق عبادت نہیں ہے۔ تو اس شخص نے کہا کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر تھا تو میں نے اپنے سر اور دل کے کانوں سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے تنگ دست (مقروض) کو مہلت دی یا اسے معاف کر دیا اللہ تعالیٰ اسے اس دن اپنا سایہ عطا فرمائے گا جس دن اس کے سایہ کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہوگا۔ اس نے کہا کہ میں نے اس کو قرض معاف کر دیا۔

حضرت عبادہ بن ولید نے کہا کہ اس بزرگ پر ایک دھاری دار کپڑا اور ایک دھاری والی چادر تھی' اور اسی طرح کا لباس اس کے خادم پر بھی تھا۔ میں نے کہا: اے چچا، تجھے کس چیز نے اپنے خادم کو دھاری دار چادر دینے سے روکا ہے۔ کہ تم خود دو چادریں لو تا کہ تم پر دو چادریں ہوں اور اس پر ایک ہی چادر ہو؟ وہ میرے والد کی طرف آیا اور کہنے لگا: یہ

تیرا بیٹا ہے؟ انہوں نے کہا۔ ہاں۔ تو اس نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور کہا کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے خدمت اقدس میں تھا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو خود کھاؤ وہی ان کو کھلاؤ اور جیسا خود پہنو ویسا ان کو پہناؤ۔ پھر اس نے کہا: اے میرے بھتیجے، دنیا کے مال کا چلا جانا مجھے زیادہ پسند ہے اس سے کہ وہ مجھ سے آخرت کا مال لے۔ میں نے اپنے والد سے کہا کہ اے میرے والد! یہ کون ہیں؟ تو انہوں نے بتایا کہ یہ حضرت ابوالیسر بن عمرو رضی اللہ عنہ ہیں۔

دو زبانوں والے شخص کا انجام

463 حَدَّثَنَا اَبُو الْقَاسِمِ صِلَةُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ الْبَغْدَادِيُّ اَبنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَيُّوبَ بْنِ مَاسِيِّ الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ. ح وَاَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ فِرَاسٍ، فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ. اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَعْرُوفُ بِبُكَيْرٍ الْحَدَّادُ قَالَا: ثنا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ. ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ. ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْمَكِّيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ كَانَ ذَا لِسَانَيْنِ فِي الدُّنْيَا جُعِلَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِسَانَانِ مِنْ نَارٍ'' وَفِي حَدِيثِ ابْنِ فِرَاسٍ: ''جَعَلَ اللّٰهُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِسَانَيْنِ مِنْ نَارٍ''

(مسند البزار (۶۶۹۹) معجم الاوسط (۳۳۳۵) معجم ابن عساکر (۸۶۷)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص دنیا میں دو زبانوں والا ہو (یعنی چغل خور ہو، جو ادھر کے بات اُدھر اور اُدھر کے اِدھر کرتا ہو) قیامت کے دن اس کی دونوں زبانیں آگ سے بنی ہوئی ہوں گی۔

بغیر اجازت کے بھائی کے خط کو پڑھنے پر وعید

464 اَخْبَرَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيبِيُّ. اَبنا اَبُو اَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ حَفْصِ بْنِ الْوَصِيِّ. ثنا يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ. ثنا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ. ثنا اَبُو الْمِقْدَامِ. عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ. عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَنْ نَظَرَ فِي كِتَابِ اَخِيهِ بِغَيْرِ اِذْنِهِ فَكَاَنَّمَا يَنْظُرُ فِي النَّارِ'' مُخْتَصَر

(سنن ابی داؤد (۱۴۸۵) شرح السنة باب حکم الجاسوس جلد ۱۱ صفحہ ۷۴

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کے

خط کو اس کی اجازت کے بغیر دیکھا' گویا کہ وہ آگ میں دیکھتا ہے۔

وضاحت: کسی کی کتاب یا خط کو اس کی اجازت کے بغیر کھولنا اور پڑھنا نہیں چاہیے کیونکہ اس میں بہت ساری خفیہ اور راز کی باتیں لکھی ہوتی ہیں۔

نیکی کا حکم دینے والا خود بھی نیک ہونا چاہیے

465 اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَنْبَارِيِّ، ثنا اَبُوْ بَكْرٍ، مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْمِسْوَرِ ثنا اَبُوْ عَمْرٍو مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ مَالِكٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ اَبِي بَرْزَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ كَانَ آمِرًا بِمَعْرُوْفٍ فَلْيَكُنْ اَمْرُهُ ذٰلِكَ بِمَعْرُوْفٍ''

(شعب الایمان (۷۱۹۸) البدع لابن وضاح (۲۷۷))

ترجمہ: حضرت ابو برزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اچھائی کا حکم دے اس کا اپنا معاملہ بھی اچھائی کا ہونا چاہیے۔

اخلاص کا فائدہ، ایمان افروز روایت

466 اَخْبَرَنَا اَبُو الْقَاسِمِ يَحْيَى بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ الْاَذَنِيُّ ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَذَنِيُّ، قَالَ: قَالَ الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ فِيلٍ الْاِمَامُ بِاَنْطَاكِيَةَ، ثنا عَامِرُ بْنُ سَيَّارٍ، ثنا سَوَّارُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ اَخْلَصَ لِلّٰهِ اَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا ظَهَرَتْ يَنَابِيْعُ الْحِكْمَةِ مِنْ قَلْبِهِ عَلَى لِسَانِهِ'' كَاَنَّهُ يُرِيْدُ بِذٰلِكَ: مَنْ يَحْضُرُ الْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ فِي جَمَاعَةٍ، وَمَنْ حَضَرَهُمَا اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا يُدْرِكُ التَّكْبِيْرَةَ الْاُوْلَى كُتِبَ لَهُ بَرَاءَتَانِ بَرَاءَةٌ مِنَ النَّارِ، وَبَرَاءَةٌ مِنَ النِّفَاقِ

(حلیۃ الاولیاء و طبقات الاصفیاء جلد ۵ صفحہ ۱۸۹)

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص چالیس دن اللہ تعالیٰ کے لیے مخلص ہو جائے تو اس کی زبان پر اس کے دل سے حکمت کا چشمہ جاری ہو جائے گا۔ گویا کہ آپ یہ فرمانا چاہ رہے تھے: جو شخص چالیس دن فجر اور عشا کی نماز تکبیر اولیٰ (پہلی تکبیر) کے ساتھ ادا کرے اس کے لئے دو چیزوں سے برأت لکھ دی جاتی ہے دوزخ کی آگ سے نجات اور نفاق سے برأت۔

مومن کی علامات

467 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، اَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا حَجَّاجٌ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ جَارَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَصْمُتْ''

(بخاری (۶۹۱۸) مسلم (۴۸،۴۷) سنن ابی داؤد (۵۱۵۴) سنن ترمذی (۱۹۶۷) مسند ابی داؤد طیالسی (۲۴۶۸)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیے کہ وہ مہمان کی عزت کرے اور جو اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیے کہ اپنے پڑوسی کی عزت کرے اور جو اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیے کہ وہ اچھی بات کہے یا پھر خاموش رہے۔

468 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، ثنا ابْنُ الْاَعْرَابِيِّ، ثنا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ، ثنا سُفْيَانُ، هُوَ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِي شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُحْسِنْ اِلَى جَارِهِ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَصْمُتْ''

(بخاری (۶۹۱۸) مسلم (۴۸،۴۷) سنن ابی داؤد (۵۱۵۴) سنن ترمذی (۱۹۶۷) مسند ابی داؤد طیالسی (۲۴۶۸)

ترجمہ: نافع بن جبیر بن مطعم سے روایت ہے: حضرت ابوشریح خزاعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیے وہ اپنے مہمان کی عزت کرے۔ اور جو اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیے کہ اپنے ہمسائے سے اچھا سلوک کرے۔ اور جو اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیے کہ اچھی بات کہے یا پھر خاموش رہے۔

469 اَنَا اَبُوْ ذَرٍّ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدٍ الْهَرَوِيُّ بِمَكَّةَ، اَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَمُّوْيَهِ السَّرَخْسِيُّ، بِهَرَاةَ وَاَبُوْ اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَحْمَدَ الْمُسْتَمْلِي بِبَلْخَ وَاَبُوْ الْقَاسِمِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمَكِّيِّ الْكُشْمِيْهَنِيُّ بِهَا قَالُوْا: اَنَا الْفَرَبْرِيُّ، قَالَ: اَنَا الْبُخَارِيُّ، نا

قُتَیْبَةُ، نا اَبُوْ الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِیْ حُصَیْنٍ، عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ كَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْآخِرِ فَلْیُكْرِمْ ضَیْفَهُ، وَمَنْ كَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْآخِرِ فَلَا یُؤْذِ جَارَهُ، وَمَنْ كَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْآخِرِ فَلْیَقُلْ خَیْرًا اَوْ لِیَصْمُتْ''

(بخاری(۶۰۱۸) مسلم(۴۷،۴۸) سنن ابی داؤد(۵۱۵۴) سنن ترمذی(۱۹۶۷) مسند ابی داؤد طیالسی (۲۴۶۸))

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیے وہ اپنے مہمان کی عزت کرے۔ اور جو اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیے کہ اپنے ہمسائے کو تکلیف نہ دے اور جو اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیے کہ اچھی بات کہے یا پھر خاموش رہے۔

470 وَاَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ التُّجِیْبِیُّ، نا ابْنُ الْاَعْرَابِیِّ، نا الصَّاغَانِیُّ، نا اَحْوَصُ بْنُ جَوَّابٍ، نا عَمَّارٌ، عَنْ اَبِیْ حُصَیْنٍ، عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ كَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْآخِرِ فَلَا یُؤْذِ جَارَهُ''

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیے کہ اپنے ہمسائے کو تکلیف نہ دے

471 وَاَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ التُّجِیْبِیُّ، نا اَحْمَدُ بْنُ بُهْزَادَ، نا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِیْدِ بْنِ كَثِیْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِی اَبِیْ، قَالَ: حَدَّثَنِی مَالِكٌ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْمَقْبُرِیِّ، عَنْ اَبِیْ شُرَیْحٍ الْكَعْبِیِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَنْ كَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْآخِرِ فَلْیَقُلْ خَیْرًا اَوْ لِیَصْمُتْ، وَمَنْ كَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْآخِرِ فَلْیُكْرِمْ جَارَهُ، وَمَنْ كَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْآخِرِ فَلْیُكْرِمْ ضَیْفَهُ جَائِزَتُهُ یَوْمٌ وَلَیْلَةٌ، وَالضِّیَافَةُ ثَلَاثَةُ اَیَّامٍ، فَمَا كَانَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ وَلَا یَحِلُّ لَهُ اَنْ یَثْوِیَ حَتّٰی یُحْرِجَهُ''

ترجمہ: حضرت ابوشریح کعبی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیے کہ وہ اچھی بات کہے یا پھر چپ رہے اور جو اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیے کہ وہ اپنے پڑوسی کی عزت کرے اور جو اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسے اپنے

مہمان کا اکرام کرنا چاہیے اور اسے ایک دن اور رات کو تحفہ دے (یعنی اہتمام کے ساتھ دعوت کرے) اور تین دن تک اس کی (عام) مہمان نوازی کرے۔ (تین دن) کے بعد جو (خدمت) ہوگی وہ صدقہ میں (شمار) ہوگی۔ مہمان کے لیے حلال نہیں ہے کہ وہ میزبان کے یہاں اتنا عرصہ قیام کرے کہ اسے حرج میں بتلا کردے۔

جس کے ہاتھ پر کسی نے اسلام قبول کیا اس کے لیے جنت کی بشارت

472 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ التُّجِيْبِيُّ، اَبنا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْعَبْدِيُّ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاُمَوِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ كَثِيرِ بْنِ عُفَيْرٍ، ثنا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِي حَبِيْبٍ، عَنْ اَبِي الْخَيْرِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ اَسْلَمَ عَلَى يَدَيْهِ رَجُلٌ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ''

(معجم الاوسط (۳۵۴۶) معجم الصغیر للطبرانی (۴۳۹) معجم الکبیر للطبرانی (۷۸۶))

ترجمہ: حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے ہاتھ پر کسی شخص نے ہاتھ پر اسلام قبول کیا' اس کے لئے جنت واجب ہوگئی۔

نوٹ: اس حدیث پاک میں کلمہ پڑھانے والے کو جنت کی بشارت دی گئی ہے۔ شرعی حکم یہ ہے کہ جب کوئی غیر مسلم اپنے آپ کو اسلام قبول کرنے کے لیے پیش کردے تو مسلمان پر فرض ہے کہ وہ فوراً اس کو کلمہ توحید پڑھائے۔

بھائی کی مدد کرنے کا فائدہ

473 اَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَحْمَدَ الْفَارِسِيُّ، اَبنا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ صَخْرٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا اَبُوْ الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا النُّعْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامٍ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ الْحَكَمِ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ نَصَرَ اَخَاهُ بِظَهْرِ الْغَيْبِ نَصَرَهُ اللهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ'' [ص:289]

(مسند البزار (۳۵۴۴، ۳۵۴۲) معجم الکبیر للطبرانی (۳۳۷) شعب الایمان (۷۲۳۳))

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کی اس کی غیر موجودگی میں مدد کی اللہ کریم اس کی دنیا اور آخرت میں مدد فرمائے گا۔

474 اَنَا اَبُوْ ذَرٍّ عَبْدُ بْنُ اَحْمَدَ الْهَرَوِيُّ، اِجَازَةً، نا اَبُوْ الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الدَّارَقُطْنِيُّ فِي كِتَابِ الْعِلَلِ قَالَ: حَدَّثَ حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذَكَرَهُ

ترجمہ: یہی روایت ایک اور سند کے ساتھ منقول ہے۔

475 وَأَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُورِيُّ نا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَيَّاشُ، نا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ. نا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ، نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، نا يُونُسُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ نَصَرَ أَخَاهُ بِظَهْرِ الْغَيْبِ وَهُوَ يَسْتَطِيعُ نَصْرَهُ نَصَرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ''

(مسند البزار (۳۵۴۴، ۳۵۴۲) معجم الکبیر للطبرانی (۳۳۷) شعب الایمان (۷۲۳۳))

ترجمہ: حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے اپنے بھائی کی اس کی غیر موجودگی میں مدد کی اور وہ اس کی مدد کرنے کی طاقت بھی رکھتا ہو تو اللہ کریم اس کی دنیا اور آخرت میں مدد فرمائے گا۔

476 أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، أبنا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ فَرَّجَ عَنْ أَخِيهِ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الدُّنْيَا فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ سَتَرَ عَلَى أَخِيهِ سَتَرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَاللّٰهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ''. قَالَ عَلِيٌّ: وَبَلَغَنِي أَنَّ هٰذَا الرَّجُلَ هُوَ الْأَعْمَشُ

(سنن الکبریٰ للنسائی (۷۲۴۷) مکارم الاخلاق للطبرانی (۸۲) معجم ابن المقری (۱۳۰۳))

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کی دنیا کی تکلیفوں میں سے کوئی تکلیف دور کی اللہ تعالیٰ اس کی آخرت کی تکلیفوں میں سے تکلیف کو دور کرے گا۔ جس نے اپنی بھائی کی پردہ پوشی کی اللہ تعالیٰ اس کی دنیا اور آخرت میں پردہ پوشی فرمائے گا۔ اللہ کریم بندہ کی مدد میں اس وقت تک لگا رہتا ہے جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد کرنے میں مصروف رہتا ہے۔ علی بن عبدالعزیز نامی راوی کہتے ہیں: مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ (سند میں مذکور) مجہول شخص وہ اعمش ہے۔

477 أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُوسَى بْنِ الْحُسَيْنِ السِّمْسَارُ بِدِمَشْقَ، نا أَبُو زَيْدٍ، مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَرْوَزِيُّ ثنا الْفَرَبْرِيُّ، ثنا الْبُخَارِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا

اللَّيْثُ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ سَالِمًا أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ، وَمَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ كَانَ اللهُ فِي حَاجَتِهِ"

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے وہ اس پر ظلم نہیں کرتا اور نہ ہی اسے بے یارومددگار چھوڑتا ہے۔ جو اپنے بھائی کی حاجت پوری کرنے میں مصروف رہتا ہے اللہ کریم اس کی حاجت پوری کرنے میں لگا رہتا ہے۔

478 نا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْفَارِسِيُّ، لَفْظًا مِنْ كِتَابِهِ، نا أَبُو أَحْمَدَ الْفَرَضِيُّ، نا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمِصْرِيُّ، نا جَبْرُونُ بْنُ عِيسَى بْنِ يَزِيدَ أَبُو مُحَمَّدٍ، نا سَحْنُونُ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو سَعِيدٍ التَّنُوخِيُّ، نا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مُوسَى أَبُو عُثْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "مَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ الْمُؤْمِنِ كَانَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي حَاجَتِهِ"

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے روایت کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے مؤمن بھائی کی حاجت پوری کرنے میں مصروف رہتا ہے اللہ کریم اس کی حاجت پوری کرنے میں لگا رہتا ہے۔

جس نے مسجد بنائی اللہ تعالیٰ اس کا گھر جنت میں بنائے گا

479 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الْمُعَدِّلُ، أَبنا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "مَنْ بَنَى لِلّٰهِ مَسْجِدًا وَلَوْ مِثْلَ مِفْحَصِ قَطَاةٍ بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ". أَوْ قَالَ: "بَنَى اللهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ"

(ابن ماجه (۷۳۸) مصنف ابن ابو شیبه (۳۱۵۸) شرح مشکل الآثار (۱۵۵۷) سنن الکبری للبیهقی (۴۲۹۳))

ترجمہ: حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ کے لیے مسجد بنائی اگرچہ وہ قطاة (نامی پرندے) کے گھونسلے جتنی ہو۔ اس کے لئے جنت میں گھر بنایا جائے گا۔ یا پھر یوں فرمایا: اللہ تعالیٰ اس شخص کے لئے جنت میں گھر بنائے گا۔

480 وَأَنَا قَاضِي الْقُضَاةِ أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي الْعَوَّامِ، نا

الْقَاضِي أَبُو طَاهِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الذُّهْلِيُّ، نا جَعْفَرُ الْفِرْيَابِيُّ، نا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، نا الْحَكَمُ بْنُ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ الْمُحَارِبِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ الْيَامِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ بَنَى مَسْجِدًا لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَوْ مِثْلَ مِفْحَصِ قَطَاةٍ بَنَى اللهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ''

(ابن ماجه (۷۳۸) مصنف ابن ابو شیبه (۳۱۵۸) شرح مشکل الآثار (۱۵۵۷) سنن الکبریٰ للبیہقی (۴۲۹۳))

ترجمہ: امیر المؤمنین حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ کے لیے مسجد بنائی اگرچہ وہ قطاۃ (نامی پرندے) کے گھونسلے جتنی ہو۔ اللہ تعالیٰ اس شخص کے لئے جنت میں گھر بنائے گا۔

علم حاصل کرنے کا اجر

481 أَخْبَرَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ أَبِي غَسَّانَ الْفَارِسِيُّ، أبنا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّوفِيُّ، بِأَصْبَهَانَ، ثنا أَبُو عَمْرٍو أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْمَدِينِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ وَارَةَ الرَّازِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ رَبِيعَةَ الرَّحَبِيُّ، مِنْ أَهْلِ دِمَشْقَ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ طَلَبَ عِلْمًا فَأَدْرَكَهُ كُتِبَ لَهُ كِفْلَانِ مِنَ الْأَجْرِ، وَمَنْ طَلَبَ عِلْمًا فَلَمْ يُدْرِكْهُ كُتِبَ لَهُ كِفْلٌ مِنَ الْأَجْرِ''

(معجم الکبیر للطبرانی (۱۶۵) سنن الکبریٰ للبیہقی (۲۰۳۶۹))

ترجمہ: حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے علم حاصل کیا اور اس کو سمجھا اس کے لئے دو چند (دوگنا) اجر لکھا جائے گا اور جس نے علم حاصل کیا لیکن اس کو سمجھا نہیں اس کے لئے ایک چند (ایک گنا) اجر لکھا جائے گا۔

اپنے عمل کے ساتھ لوگوں کو رسوا کرنے والے کا انجام

482 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الْمُعَدِّلُ، أنا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، ثنا الْأَعْمَشُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ أَبِي عُبَيْدَةَ فَذَكَرُوا الرِّيَاءَ فَقَالَ شَيْخٌ يُكْنَى أَبَا

يَزِيْدَ ، سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''مَنْ سَمَّعَ النَّاسَ بِعَمَلِهِ سَمَّعَ اللهُ بِهِ سَامِعَ خَلْقِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَحَقَّرَهُ وَصَغَّرَهُ''

(مسند احمد (۷۰۸۵، ۶۹۸۶، ۶۸۳۹، ۶۰۹) معجم الاوسط (۴۹۵۴) شعب الایمان (۶۴۰۲) شرح السنہ (۴۱۳۸))

ترجمہ: عمرو بن مرہ بیان ہیں کہ ہم ابوعبیدہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے ریا کا ذکر ہوا تو شیخ نے کہا جن کی کنیت ابو یزید ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے اپنے عمل کے حوالے سے لوگوں میں مشہور ہونے کی کوشش کی اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے اپنی ساری مخلوق کے سامنے رسوا کرے گا' اسے حقیر اور چھوٹا ظاہر کرے گا۔

483 اَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْخَوْلَانِيُّ، نَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ الْمُهَنْدِسِ، نَا اَبُوْ بِشْرٍ الدُّوْلَابِيُّ، نَا يُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ، نَا حَجَّاجٌ، قَالَ: سَمِعْتُ شُعْبَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: نَا رَجُلٌ، فِيْ بَيْتِ اَبِيْ عُبَيْدَةَ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو، يُحَدِّثُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ، رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَهُ، لَيْسَ فِيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ترجمہ: عمرہ بن مرہ بیان کرتے ہیں کہ ابوعبیدہ کے گھر میں ایک شخص نے ہمیں بیان کیا اس نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے سنا تھا وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا اس کے بعد راوی نے حسب سابق حدیث بیان کی ہے' اور اس میں قیامت کے دن کا ذکر نہیں کیا۔

آخرت کے بدلے دنیا چاہنے والے کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں

484 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، ثنا اَبُوْ سَعِيْدِ بْنُ الْاَعْرَابِيِّ، ثنا اَبُوْ دَاوُدَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمَّادٍ اَبُوْ بَكْرٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُعْتَمِرٌ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنِ الرَّبِيْعِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ طَلَبَ عَمَلَ الدُّنْيَا بِعَمَلِ الْاٰخِرَةِ فَمَا لَهُ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَصِيْبٍ''

ترجمہ: حضرت ابو بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے دنیا کے کام کو آخرت کے بدلہ چاہا پس اس کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔

وضاحت: جس شخص نے بھی دنیا کے کام کو آخرت کے کام پر ترجیح دی اس کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوگا۔

نیکی کا بدلہ ضرور دینا چاہیے

485 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الشَّاهِدُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ، ثنا اَبُوْ جَعْفَرِ بْنُ نُفَيْلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ زَيْدٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ اُولِيَ مَعْرُوْفًا فَلَمْ يَجِدْ اِلَّا الثَّنَاءَ فَقَدْ شَكَرَهُ، وَمَنْ كَتَمَهُ فَقَدْ كَفَرَهُ''

(صحیح ابن حبان (۳۴۱۵))

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کے ساتھ کوئی نیکی کی جائے (وہ اس کا بدلہ ضرور دے) اگر وہ کوئی چیز نہیں پاتا (جس کے ساتھ وہ اس کا شکریہ ادا کرے) تو وہ اس کی تعریف کردے۔ سمجھ لو اس نے اس کا شکرادا کردیا اور جو اس کو چھپائے (اس نیکی کا اظہار نہ کرے جو اس کے ساتھ کی گئی ہے) تحقیق اس نے اس کی ناشکری کی۔

486 اَنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُوْرِيُّ، نا اَبُوْ الْحَسَنِ، مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَكَرِيَّا النَّيْسَابُوْرِيُّ اَنا الْقَاسِمُ بْنُ لَيْثِ بْنِ مَسْرُوْرٍ اَبُوْ صَالِحِ الرَّاسِبِيُّ، نا مُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، نا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ اُولِيَ خَيْرًا فَلْيَجْزِ بِهِ، وَمَنْ لَمْ يَقْدِرْ عَلَى ذَلِكَ فَلْيُثْنِ بِهِ، وَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَقَدْ كَفَرَهُ''

ترجمہ: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کے ساتھ نیکی کی جائے اس کو چاہیے کہ وہ اس کا بدلہ بھی ادا کرے اور جو اس پر قادر نہ ہو وہ اس نیکی پر اس کی تعریف کرے اور جو شخص ایسا نہ کرے۔ اس نے ناشکری کی۔

487 اَخْبَرَنَا اَبُوْ سَعْدٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ وَصِلَةُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ الْبَغْدَادِيُّ قَالَا: ثنا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَيُّوبَ بْنِ مَاسِيَّ الْمَتُّوثِيُّ الْبَزَّارُ، بِبَغْدَادَ، ثنا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَجِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْاَنْصَارِيُّ، ح وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ فِرَاسٍ، بِمَكَّةَ حَرَسَهَا اللهُ تَعَالَى اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

سَهْلٍ الْمَعْرُوْفُ بِبُكَيْرٍ الْحَدَّادُ، ثنا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَجِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِي الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ اُوْلِيَ مَعْرُوْفًا فَلْيُكَافِئْ بِهٖ فَاِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَلْيَذْكُرْهُ فَاِنْ ذَكَرَهُ فَقَدْ شَكَرَهُ، وَمَنْ تَشَبَّعَ بِمَا لَمْ يَكُنْ فَهُوَ كَلَابِسِ ثَوْبَيْ زُوْرٍ'' وَفِي رِوَايَةِ الْمَالِيْنِيِّ وَابْنِ فِرَاسٍ: بِمَا لَمْ يَنَلْ

(معجم الاوسط(۲۴۶۳) معجم الکبیر للطبرانی(۲۱۱) شعب الایمان(۸۶۹۲) موارد الظمآن الی زوائد ابن حبان(۲۰۷۳)

ترجمہ: ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کے ساتھ کوئی نیکی کرے اس کو چاہیے کہ وہ اس کا بدلہ ضرور دے اور اگر اس کی طاقت نہ رکھے' تو اس نیکی کا ذکر کرے جب وہ اس کا ذکر کردے گا تو اس کا شکریہ ادا کردے گا اور جو شخص کسی ایسی چیز کے حوالے سے خود کو سیر ظاہر کرے جو اس کے پاس نہ ہو وہ جھوٹ کے دو کپڑے پہننے والے کی مانند ہے۔

یہاں ایک روایت میں ایک لفظ مختلف ہے۔

488 ثنا اَبُوْ الْقَاسِمِ، مَكِّيُّ بْنُ نَظِيفٍ الزَّجَّاجُ، اَبنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَزَّازُ، ثنا مُحَمَّدُ الْخُزَاعِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ الْعَدَوِيُّ، ثنا وُرَيْزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْغَسَّانِيُّ الطَّرَابُلُسِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ هِشَامٍ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ اَوْلَى رَجُلًا مِنْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ مَعْرُوْفًا فِي الدُّنْيَا فَلَمْ يَقْدِرْ اَنْ يُكَافِئَهُ كَافَأْتُهُ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ''

(حلیۃ الاولیاء جلد ۱۳ صفحہ ۳۶۶

ترجمہ: ابان بن عثمان بن عفان نے اپنے والد سے روایت کیا کہ انہوں نے بتایا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے بنو عبد المطلب کے کسی شخص کے ساتھ دنیا میں نیکی کی۔ اور (بنو عبد المطلب کا) وہ فرد اس کا بدلہ نہ دے سکا تو اس کی طرف سے قیامت کے دن میں اس شخص کو بدلہ دوں گا۔

راز کو چھپانا دفن شدہ بچی کو زندہ کرنے کی طرح ہے

489 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ بْنِ النَّحَّاسِ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ،

ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ. ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَشِيطٍ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَنْ رَأَى عَوْرَةً فَسَتَرَهَا كَانَ كَمَنْ أَحْيَا مَوْءُودَةً مِنْ قَبْرِهَا'' [ص: 297]

(سنن ابی داؤد (۴۸۹) مسند ابی داؤد طیالسی (۱۰۹۸) مسند احمد (۱۷۳۳۲) سنن الکبریٰ للنسائی (۷۲۴۱))

ترجمہ: حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی کے بھید کو دیکھ کر چھپایا۔ تو وہ اس شخص کی طرح ہے' جس نے کسی زندہ دفن کی ہوئی بچی کو اس کی قبر سے دوبارہ زندہ کیا ہے۔

490 وَأَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ، نا ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ، نا ابْنُ الصَّاغَانِيِّ، هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ، نا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَشِيطٍ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: قِيلَ لَهُ: إِنَّ لَنَا جِيرَانًا يَشْرَبُونَ الْخَمْرَ فَلَا نَرْفَعُهُمْ؟، قَالَ: لَا. إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "مَنْ رَأَى عَوْرَةً فَسَتَرَهَا. الْحَدِيثُ

ترجمہ: عقبہ بن عامر کہتے ہیں کہ ہمارے پڑوسی شراب پیتے تھے تو مجھے اس کے متعلق کہا گیا۔ ہم ان کو ظاہر کیوں نہیں کرتے تھے؟ اس کی وجہ یہ تھی کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا تھا جس نے کسی کا بھید دیکھ کر اسے پوشیدہ رکھا۔ باقی ترجمہ مذکورہ بالا حدیث میں ہے۔

491 وَأَنَا. أَيْضًا أَبُو مُحَمَّدٍ التُّجِيبِيُّ، نا ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ. نا أَبُو دَاوُدَ. نا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ. بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ، وَلَمْ يَقُلْ: ''مِنْ قَبْرِهَا''

ترجمہ: مسلم بن ابراہیم نے اپنی سند کے ساتھ اسی کی مثل روایت کیا لیکن اس میں (من قبرھا) کا ذکر نہیں کیا۔

492 وَأَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ التُّجِيبِيُّ، نا ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ، نا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ. نا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ. بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ. وَلَمْ يَقُلْ: ''مِنْ قَبْرِهَا''

ترجمہ: مسلم بن ابراہیم نے اپنی سند کے ساتھ اسی کی مثل روایت کیا لیکن اس میں (من قبرھا) کا ذکر نہیں کیا۔

اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنے کا انعام

493 أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَنْبَارِيُّ، أبنا الْحَسَنُ بْنُ رَشِيقٍ، أبنا أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ، أبنا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ

بْنُ الْاَشْعَثَ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنِ انْقَطَعَ اِلَى اللهِ كَفَاهُ اللهُ كُلَّ مُؤْنَةٍ وَرَزَقَهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ، وَمَنِ انْقَطَعَ اِلَى الدُّنْيَا وَكَلَهُ اللهُ اِلَيْهَا''

(معجم الاوسط (۳۳۵۹) معجم الصغیر (۳۲۱) شعب الایمان (۱۲۹۰، ۱۲۸۹)

ترجمہ: ہشام نے حسن سے انہوں نے حضرت عمران بن حصین سے روایت کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ تعالیٰ کے لئے کٹ گیا اللہ تعالیٰ اس کی تمام ضروریات کے لئے کافی ہے اور اسے وہاں سے روزی دے گا جہاں سے اس کا گمان بھی نہیں ہوگا۔ اور جو دنیا کے لئے کٹا اللہ تعالیٰ اس کو اسی (دنیا) کے سپرد کردے گا۔

494 وَاَنَا اَبُوْ الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُنِيْرٍ، اَنَا اَبُوْ الْحَسَنِ، مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ النَّيْسَابُوْرِيُّ نا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسَى الْبِهْرَجَانِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ السُّلَمِيُّ، نا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْاَشْعَثَ، عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ، بِاِسْنَادِهِ مِثْلَهُ. وَذَكَرَ فِيْهِ: ''كَفَاهُ اللهُ مُؤْنَتَهُ''

ترجمہ: محمد بن یزید سلمی، ابراھیم بن اشعث نے حضرت فضیل بن عیاض سے اس کی سند کے ساتھ اسی کی مثل روایت کیا اور اس میں ذکر کیا کہ ''اللہ تعالیٰ اس کی ضروریات کے لئے کافی ہے۔

495 وَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُوْرِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ النَّيْسَابُوْرِيُّ، نا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسَى بْنِ الْبِهْرَجَانِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ السُّلَمِيُّ، نا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْاَشْعَثَ، عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنِ انْقَطَعَ اِلَى اللهِ تَعَالَى كَفَاهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ مُؤْنَتَهُ وَرَزَقَهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ، وَمَنِ انْقَطَعَ اِلَى الدُّنْيَا وَكَلَهُ اِلَيْهَا'' [ض:299]

(معجم الاوسط (۳۳۵۹) معجم الصغیر (۳۲۰۱) شعب الایمان (۱۲۹۰، ۱۲۸۹)

ترجمہ: حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے روایت کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ تعالیٰ کے لئے (ہر چیز سے) کٹ گیا اللہ تعالیٰ اس کی تمام ضروریات کے لئے کافی ہوگا اور اسے وہاں سے روزی دے گا جہاں سے اس کا گمان بھی نہیں ہوگا۔ اور جو دنیا کا ہو کر رہ گیا اللہ تعالیٰ اس کو اسی (دنیا) کے سپرد کردے گا۔

496 وَاَنَا اَبُوْ الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَدْفُوِيُّ، اَنَا اَبُوْ الطَّيِّبِ اَحْمَدُ بْنُ

سُلَيْمَانَ الْحَرِيرِيُّ إِجَازَةً، نا أَبُو جَعْفَرٍ، مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيرٍ الطَّبَرِيُّ نا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ الْمَرْوَزِيُّ، نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْأَشْعَثِ، صَاحِبُ الْفُضَيْلِ، نا الْفُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

ترجمہ: فضیل بن عیاض سے، ہشام سے انہوں نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اور (پھر مذکور بالا) حدیث کو ذکر کیا۔

497 وَأَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ التُّجِيبِيُّ، أنا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ شُعْبَةَ بْنِ الْفَضْلِ، نا أَبُو جَعْفَرٍ، مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ نا مُعْتَمِرُ بْنُ يَعْقُوبَ، نا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ساتھ منقول ہے۔

اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے ساتھ اپنی تعریف چاہنے والے کا انجام

498 أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيبِيُّ الْبَزَّازُ، أبنا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى السَّعْدِيُّ الْحَمَّارُ، ثنا قُطْبَةُ بْنُ الْعَلَاءِ، ثنا أَبِي، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ طَلَبَ مَحَامِدَ النَّاسِ بِمَعَاصِي اللهِ عَادَ حَامِدُهُ مِنَ النَّاسِ ذَامًّا''

(معجم ابن الاعرابی (۸۱۶) امالی ابن بشران الجزء الاول (۷۲۱))

ترجمہ: صدیقہ کائنات ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کر کے لوگوں سے تعریف چاہی تو لوگوں سے اس کی تعریف مذمت کے ساتھ ہوگی۔

وضاحت: جو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرتا ہے اور خواہش یہ رکھتا ہے کہ لوگ اس کی عزت کریں ایسا نہیں ہوتا بلکہ لوگ اس کو ذلیل سمجھ کر اس کی مذمت کریں گے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا نافرمان تو عزت کے لائق ہی نہیں ہے۔

499 أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ، أبنا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنِ الْتَمَسَ رِضَا اللهِ بِسَخَطِ النَّاسِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَاَرْضَى عَنْهُ النَّاسَ، وَمَنِ الْتَمَسَ رِضَا النَّاسِ بِسَخَطِ اللّٰهِ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَسْخَطَ عَلَيْهِ النَّاسَ''

(شرح اصول الاعتقاد اهلسنت والجماعت (۲۷۸۸) شرح السنة (۴۲۱۳) موارد الظمآن (۱۵۴۲))

ترجمہ: ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت فرماتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے لوگوں کی ناراضگی کے ساتھ اللہ کریم کی رضا چاہی تو اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہوگا اور لوگ بھی اس سے راضی ہو جائیں گے اور جس نے اللہ تعالیٰ کی ناراضگی مول لے کر لوگوں کی رضا حاصل کی۔ اس سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوگا اور لوگ بھی اس سے ناراض ہو جائیں گے۔

500 اَخْبَرَنَا قَاضِي الْقُضَاةِ اَبُو الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي الْعَوَّامِ، ثنا اَبُوْ اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ الدِّيْنَوَرِيُّ بِمَكَّةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْاَشْعَثِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الضَّبِّيُّ السَّمَّانُ، قَالَ: ثنا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنِ الْتَمَسَ رِضَا اللّٰهِ بِسَخَطِ النَّاسِ اَرْضَاهُ اللّٰهُ وَاَرْضَى عَنْهُ النَّاسَ، وَمَنِ الْتَمَسَ رِضَا النَّاسِ بِسَخَطِ اللّٰهِ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَسْخَطَ عَلَيْهِ النَّاسَ''

ترجمہ: ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت فرماتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے لوگوں کی ناراضگی کے ساتھ اللہ کریم کی رضا چاہی تو اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہوگا اور لوگ بھی اس سے راضی ہو جائیں اور جس نے اللہ تعالیٰ کی ناراضگی مول لے کر لوگوں کی رضا حاصل کی' اس سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوگا اور لوگ بھی اس سے ناراض ہو جائیں گے۔

501 اَنَا اَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْجَوَالِيْقِيُّ، نا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي حُصَيْنٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، نا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْجُوْزَجَانِيُّ، نا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، نا شُعْبَةُ، عَنْ وَاقِدٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَنْ اَرْضَى اللّٰهَ بِسَخَطِ النَّاسِ كَفَاهُ النَّاسَ، وَمَنْ اَسْخَطَ اللّٰهَ بِرِضَا النَّاسِ وَكَلَهُ اللّٰهُ اِلَى النَّاسِ''

ترجمہ: ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص لوگوں کو ناراض کر کے' اللہ کو راضی کر لے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے کافی ہو جاتا ہے اور جو شخص لوگوں کی رضا مندی کے لئے اللہ تعالیٰ کو

ناراض کردے تو اللہ تعالیٰ اسے لوگوں کے سپرد کردیتا ہے۔

وضاحت: جس نے لوگوں کی ناراضگی کی پرواہ کیے بغیر اپنے اللہ کو راضی کیا تو اللہ کریم اس کے تمام معاملات میں معین و مددگار و کافی ہوگا اور جس نے دنیا کی خاطر اپنے اللہ کو ناراض کیا تو اللہ تعالیٰ اس بندہ کو دنیا کے سپرد کردے گا' جو اس کی ذلت ورسوائی کے لیے کافی ہے۔

اللہ کریم کی رحمت سے ناامید نہ ہوں

502 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي سَعِيدِ بْنِ سَخْتَوَيْهِ، بِمَكَّةَ حَرَسَهَا اللهُ تَعَالى. اَبنا زَاهِرُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، اَبنا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، اَنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ اَبِي هَانِي الْخَوْلَانِيّ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيَّ وَخَالِدَ بْنَ اَبِي عِمْرَانَ، يَقُولَانِ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ مَاتَ عَلَى خَيْرِ عَمَلِهِ فَارْجُوا لَهُ خَيْرًا، وَمَنْ مَاتَ عَلَى سَيِّئِ عَمَلِهِ فَخَافُوا عَلَيْهِ وَلَا تَيْاَسُوا''

ترجمہ: ابوہانی خولانی نے ابوعبدالرحمان حبلی اور خالد بن ابوعمران سے سنا یہ دونوں بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو بھلائی کے کام میں موت آئی پس اس کے لئے خیر کی امید ہے اور جس کو برائی کے کام میں موت آئی پس وہ اس سے ڈرے اور (اللہ کی رحمت سے) مایوس نہ ہو۔

اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ عدل فرمانے والا ہے

503 اَخْبَرَنَا تُرَابُ بْنُ عُمَرَ الْكَاتِبُ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْحَذَّاءُ، قَالَا: ثنا اَبُو اَحْمَدَ بْنُ الْمُفَسِّرِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سَعِيدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ اَبِي السَّفَرِ وَمُحَمَّدٌ الْمُخَرِّمِيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَنْ اَذْنَبَ فِي الدُّنْيَا فَعُوقِبَ بِهِ فَاللهُ اَعْدَلُ مِنْ اَنْ يُثَنِّيَ عُقُوبَتَهُ عَلَى عَبْدِهِ، وَمَنْ اَذْنَبَ ذَنْبًا فَسَتَرَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَعَفَا عَنْهُ فِي الدُّنْيَا فَاللهُ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ يَعُودَ فِي شَيْءٍ قَدْ عَفَا عَنْهُ''

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے دنیا میں گناہ کیا پھر اسے سزا دی گئی تو اللہ تعالیٰ اس سے زیادہ عدل فرمانے والا ہے کہ وہ اپنے بندے کو دوبارہ سزا دے۔ اور جس نے گناہ کیا اور اللہ تعالیٰ نے دنیا میں اس کی پردہ پوشی کی اور اسے معاف کردیا تو اللہ تعالیٰ اس بات سے زیادہ کریم ہے کہ وہ ایسے گناہ کی پھر سے سزا دے جسے اس نے (دنیا میں) معاف

کر دیا ہو۔

جو خلوت میں اللہ تعالیٰ سے نہیں ڈرا، اللہ تعالیٰ کو اس کے عمل کی کوئی پرواہ نہیں

504 اَخْبَرَنَا اَبُو الْفَتْحِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَطَّارُ ثنا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْخُتُلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ هَاشِمٍ السِّمْسَارُ اَبُو بَكْرٍ، ثنا اَبِي، قَالَ: حَدَّثَتْنَا سَعِيدَةُ بِنْتُ حُكَّامَةَ، عَنْ اُمِّهَا، عَنْ اَبِيهَا، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَرَعٌ يَصُدُّهُ عَنْ مَعْصِيَةِ اللهِ اِذَا خَلَا لَمْ يَعْبَأِ اللهُ بِشَيْءٍ مِنْ عَمَلِهِ''

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص میں ایسا تقویٰ نہ ہو جو اسے تنہائی میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے روکے تو اللہ تعالیٰ کو ایسے شخص کے کسی عمل کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔

505 اَخْبَرَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، ثنا اَبُو الْحُسَيْنِ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اِسْحَاقَ النَّاقِدُ ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَاطِبِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ اَحْسَنَ صَلَاتَهُ حِينَ يَرَاهُ النَّاسُ، ثُمَّ اَسَاءَهَا حِينَ يَخْلُو فَتِلْكَ اسْتِهَانَةٌ اسْتَهَانَ بِهَا رَبَّهُ''

ترجمہ: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اس وقت اچھی طرح نماز ادا کی جب لوگ اسے دیکھ رہے تھے اور جب وہ تنہائی میں گیا تو اس نے برائی کو آسان سمجھا تو اس نے اس عمل کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی توہین کی۔

506 اَنَا اَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَدْفُوِيُّ، اَنَا اَبُو الطَّيِّبِ اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْحَرِيرِيُّ اِجَازَةً نا اَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيرٍ الطَّبَرِيُّ نا هَارُونُ بْنُ اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ، نا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ اَحْسَنَ صَلَاتَهُ حِينَ يَرَاهُ النَّاسُ، وَاَسَاءَهَا حِينَ يَخْلُو فَتِلْكَ اسْتِهَانَةٌ اسْتَهَانَ بِهَا رَبَّهُ''

ترجمہ: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اچھی طرح نماز ادا کی اور اس وقت جب لوگ اسے دیکھ رہے تھے پھر جب وہ تنہائی میں گیا تو اس نے برائی کو آسان سمجھا تو اس نے اس عمل کے

ساتھ اللہ تعالیٰ کی توہین کی۔

507 اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُوْرِيُّ، اَنَا الْقَاضِي اَبُوْ الطَّاهِرِ، مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ، نَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، نَا اَبِي، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ الْهَجَرِيِّ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ اَحْسَنَ الصَّلَاةَ حِيْنَ يَرَاهُ النَّاسُ، وَاَسَاءَ حَيْثُ يَخْلُوْ فَهِيَ اسْتِهَانَةٌ يَسْتَهِيْنُ بِهَا رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ''

ترجمہ: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اچھی طرح نماز ادا کی اور اس وقت لوگ اسے دیکھ رہے تھے اور جب وہ تنہائی میں گیا تو اس نے برائی کو آسان سمجھا تو اس نے اس عمل کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی توہین کی۔

508 اَخْبَرَنَا اَبُوْ الْقَاسِمِ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَنْبَارِيُّ، ثنا اَبُوْ بَكْرٍ، مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْمِسْوَرِ ثنا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ يُوْنُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ لَمْ تَنْهَهُ صَلَاتُهُ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ لَمْ تَزِدْهُ مِنَ اللهِ اِلَّا بُعْدًا''

ترجمہ: حضرت حسن رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کو اس کی نماز نے برائی اور بے حیائی سے منع نہیں کیا تو اس نے اللہ تعالیٰ سے دوری میں اضافہ ہی کیا۔

509 وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ الْحَسَنِ، مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْجَوَالِيْقِيُّ قَالَ: اَبنا اَبُوْ الْقَاسِمِ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي حُصَيْنٍ الْهَمْدَانِيُّ، ثنا اَبُوْ جَعْفَرٍ، مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ ثنا يَحْيَى بْنُ طَلْحَةَ اَبُوْ زَكَرِيَّا الْيَرْبُوْعِيُّ، ثنا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ لَمْ تَنْهَهُ صَلَاتُهُ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ لَمْ يَزْدَدْ بِهَا مِنَ اللهِ اِلَّا بُعْدًا''

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کو اس کی نماز نے برائی اور بے حیائی سے منع نہیں کیا اس نے اللہ تعالیٰ سے دوری میں اضافہ ہی کیا۔

وضاحت: نماز تو انسان کو اللہ تعالیٰ کا قرب عطا کرتی ہے اور قرب اسی وقت ملے گا جب نماز اسے بے حیائی کے کاموں سے روکے۔ اگر ایسا نہیں ہوا تو سمجھ لو کہ وہ شخص اللہ تعالیٰ کے قریب ہونے کی بجائے دور ہو گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ بندے کے اعمال پر پردہ ڈالتا ہے

510 اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُنْدَارِ الْقَزْوِينِيُّ، بِمَكَّةَ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيُّ، ثنا اَبُوْ اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْمُخَرِّمِيُّ ثنا صَالِحُ بْنُ مَالِكٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا اَبُوْ عُمَرَ الْبَزَّازُ، ثنا عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ هُوَ السُّلَمِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُوْلُ عَلَى مِنْبَرِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ كَانَتْ لَهُ سَرِيرَةٌ صَالِحَةٌ اَوْ سَيِّئَةٌ نَشَرَ اللهُ عَلَيْهِ مِنْهَا رِدَاءً يُعْرَفُ بِهِ'' وَلَمْ يَذْكُرْ بَيْنَ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ وَبَيْنَ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ

ترجمہ: ابوعبدالرحمان سلمی نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ میں نے ان کو منبر رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر فرماتے ہوئے سنا وہ کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کی نیت اچھی یا بری ہو تو اللہ تعالیٰ اس پر کپڑا پھیلا دیتا ہے، جس سے وہ پہچانا جاتا ہے۔ علقمہ بن مرثد اور ابوعبدالرحمان کے درمیان سعد بن عبیدہ کا ذکر نہیں کیا

511 اَخْبَرَنَا اَبُوْ النُّعْمَانِ، تُرَابُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عُبَيْدٍ ثنا اَبُوْ اَحْمَدَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النَّاصِحِ بْنِ الْمُفَسِّرِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سَعِيدٍ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عُثْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُهُ عَلَى مِنْبَرِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ كَانَتْ لَهُ سَرِيرَةٌ صَالِحَةٌ اَوْ سَيِّئَةٌ نَشَرَ اللهُ عَلَيْهِ مِنْهَا رِدَاءً يُعْرَفُ بِهِ''

ترجمہ: ابوعبدالرحمان سلمی نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ میں نے ان کو منبر رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ فرماتے ہوئے سنا وہ کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کی اچھی یا بری نیت ہو تو اللہ تعالیٰ اس پر کپڑا پھیلا دیتا ہے، جس سے وہ پہچانا جاتا ہے۔

512 اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَنْبَارِيُّ، ثنا اَبُوْ بَكْرٍ، مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْمِسْوَرِ ثنا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ حَاوَلَ

اَمْرًا بِمَعْصِيَةٍ كَانَ اَفْوَتَ لِمَا رَجَا وَاَقْرَبَ لِمَجِيْءِ مَا تَتَّقِيْ"

ترجمہ: زہری نے ہمیں بیان کرتے ہوئے کہا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی گناہ کا ارتکاب کر کے کسی کام کو پورا کرنے کی کوشش کرے گا تو وہ اس چیز کو ضائع کردے گا جس کی اسے خواہش تھی اور ایسی صورت حال کو قریب کردے گا' جس سے بچنا چاہیے تھا۔

513 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَذُو النُّوْنِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا: ثنا اَبُوْ اَحْمَدَ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْعَطَّارُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَنَسٍ، قَالَ: ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَافِعٍ السُّلَمِيُّ، ثنا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "مَنْ حَاوَلَ اَمْرًا بِمَعْصِيَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى كَانَ اَفْوَتَ لِمَا رَجَا وَاَقْرَبَ لِمَجِيْءِ مَا اتَّقٰى"

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے ساتھ کسی معاملہ کی انجام دہی کی کوشش کی وہ اپنی خواہش سے نامراد ہوگا اور وہ ایسی چیز کو پانے والا ہوگا جس کا اسے خوف ہوگا۔

قسم کا کفارہ دینا

514 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْبَزَّازُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، قَالَ: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي الْمَوَالِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا حَلَفَتْ فِيْ غُلَامٍ لَهَا اسْتَعْتَقَهَا فَقَالَتْ: لَا اَسْتَعْتَقَهَا اللّٰهُ مِنَ النَّارِ اِنْ اَعْتَقْتُهُ اَبَدًا، ثُمَّ مَكَثَتْ مَا شَاءَ اللّٰهُ فَقَالَتْ سُبْحَانَ اللّٰهِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: "مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَرَاٰى خَيْرًا مِنْهَا فَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِيْنِهِ، ثُمَّ لِيَفْعَلِ الَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ"

(مسلم (۱۶۵۱، ۱۶۵۰) سنن ترمذی (۱۵۳۰) سنن نسائی (۳۷۸۶، ۳۷۸۵، ۳۷۸۱) سنن ابن ماجه (۲۱۰۸) مسند ابو داؤد طیالسی (۱۴۶۷، ۱۴۴۸، ۱۱۲۲، ۱۱۲۱)

ترجمہ: عبداللہ بن حسن بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کے ایک غلام نے ان سے یہ درخواست کی کہ وہ انہیں آزاد کردیں' تو سیدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا نے قسم اٹھا کر یہ کہا: اگر انہوں نے کبھی

بھی اس غلام کو آزاد کیا تو اللہ تعالیٰ انہیں جہنم سے آزاد نہ کرے۔ پھر جب تک اللہ تعالیٰ نے چاہا، وہ (اسے آزاد کرنے سے) رکی رہیں۔ پھر (ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا) وہ سبحان اللہ کہتی ہوئی کہنے لگی کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو قسم اٹھائے پھر اس کے علاوہ میں بہتری دیکھے اسے چاہیے کہ وہ اپنی قسم کا کفارہ دے پھر وہ کام کرے جو بہتر ہے۔

515 اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِیُّ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ النَّحْوِیُّ، اَبنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ النَّیْسَابُوْرِیُّ، اَنَا اَحْمَدُ بْنُ شُعَیْبِ النَّسَائِیُّ، ثنا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ سُهَیْلٍ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ حَلَفَ عَلٰی یَمِیْنٍ فَرَاَی الَّذِیْ هُوَ خَیْرٌ فَلْیُکَفِّرْ عَنْ یَمِیْنِهٖ وَلْیَفْعَلْ''

(مسلم (۱۶۵۱، ۱۶۵۰) سنن ترمذی (۱۵۳۰) سنن نسائی (۳۷۸۶، ۳۷۸۵، ۳۷۸۱) سنن ابن ماجه (۲۱۰۸) مسند ابو داؤد طیالسی (۱۴۶۷، ۱۴۴۸، ۱۱۲۲، ۱۱۲۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر کوئی بندہ کسی کام کی قسم کھائے پھر اس کو کوئی اور کام بہتر لگے اسے چاہیے کہ اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے اور (دوسرے) بہتر کام کو کرے۔

516 اَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ، اَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ جَامِعٍ، نَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ، نَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّیُّ وَسَعِیْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَمُعَلَّی بْنُ مَهْدِیٍّ، قَالُوْا: اَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اُذَیْنَةَ، عَنْ اَبِیْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ حَلَفَ عَلٰی یَمِیْنٍ فَرَاَی غَیْرَهَا خَیْرًا مِنْهَا فَلْیَاْتِ الَّذِیْ هُوَ خَیْرٌ وَلْیُکَفِّرْ عَنْ یَمِیْنِهٖ''

(مسلم (۱۶۵۱، ۱۶۵۰) سنن ترمذی (۱۵۳۰) سنن نسائی (۳۷۸۶، ۳۷۸۵، ۳۷۸۱) سنن ابن ماجه (۲۱۰۸) مسند ابو داؤد طیالسی (۱۴۶۷، ۱۴۴۸، ۱۱۲۲، ۱۱۲۱)

ترجمہ: حضرت عبدالرحمان بن اذینہ رضی اللہ عنہ نے اپنے والد سے روایت کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر کوئی بندہ کسی کام کی قسم کھائے پھر اس کو کوئی اور کام بہتر لگے تو اسے چاہیے کہ اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے اور (دوسرے) بہتر کام کو کرے۔

517 اَنَا اَبُو الْقَاسِمِ، خَلَفُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ الْمِصْرِیُّ اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الْوَرْدِ، اَنَا اَبُوْ یَزِیْدَ یُوْسُفُ بْنُ یَزِیْدَ الْقَرَاطِیْسِیُّ اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَکَمِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ سُهَیْلِ بْنِ اَبِیْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِيْنٍ فَرَاَى خَيْرًا مِنْهَا فَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِيْنِهِ وَلْيَفْعَلْ''

(مسلم (۱۶۵۱، ۱۶۵۰، ۱۶۵۰) سنن ترمذی (۱۵۳۰) سنن نسائی (۳۷۸۶، ۳۷۸۵، ۳۷۸۱) سنن ابن ماجه (۲۱۰۸)
مسند ابو داؤد طیالسی (۱۴۶۷، ۱۴۴۸، ۱۱۲۲، ۱۱۲۱)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر کوئی بندہ کسی کام کی قسم کھائے پھر اس کو کوئی اور کام بہتر لگے تو اسے چاہیے کہ وہ اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے اور (دوسرے) بہتر کام کو کرے۔

518 اَنَا اَبُوْ يَعْقُوْبَ بْنُ خُرَّزَاذَ، اَنَا اَبُوْ يَعْقُوْبَ السَّعْتَرِيُّ، نَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنّٰى، نَا اَبِيْ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: سَاَلَ رَجُلٌ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ فَحَلَفَ لَا يُعْطِيْهُ ثُمَّ قَالَ: لَوْلَا اَنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِيْنٍ فَرَاَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِيْنِهِ وَلْيَاْتِ الَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ'' مَا اَعْطَيْتُكَ، ثُمَّ اَعْطَاهُ

(مسلم (۱۶۵۱، ۱۶۵۰، ۱۶۵۰) سنن ترمذی (۱۵۳۰) سنن نسائی (۳۷۸۶، ۳۷۸۵، ۳۷۸۱) سنن ابن ماجه (۲۱۰۸)
مسند ابو داؤد طیالسی (۱۴۶۷، ۱۴۴۸، ۱۱۲۲، ۱۱۲۱)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے کچھ مانگا تو انہوں نے یہ حلف اٹھالیا کہ وہ اسے کچھ نہیں دیں گے۔ پھر انہوں نے یہ فرمایا: اگر میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا:

''اگر کوئی بندہ کسی کام کی قسم کھائے پھر اس کو کوئی دوسرا کام بہتر لگے اسے چاہیے کہ اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے اور (دوسرے) بہتر کام کو کرے''۔

(تو حضرت عدی نے فرمایا:) تو میں نے تمہیں نہیں دینا تھا پھر حضرت عدی نے اس شخص کو (مطلوبہ چیز) دے دی۔

519 وَبِهِ نَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، نَا يَحْيَى، نَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنِ الْاَخْنَسِ، نَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِيْنٍ فَرَاَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا وَلْيُكَفِّرْ يَمِيْنَهُ وَلْيَاْتِ الَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ''

(مسلم (۱۶۵۱، ۱۶۵۰، ۱۶۵۰) سنن ترمذی (۱۵۳۰) سنن نسائی (۳۷۸۶، ۳۷۸۵، ۳۷۸۱) سنن ابن ماجه (۲۱۰۸)
مسند ابو داؤد طیالسی (۱۴۶۷، ۱۴۴۸، ۱۱۲۲، ۱۱۲۱)

ترجمہ: عمرو بن شعیب نے اپنے والد اور دادا کے حوالے سے روایت کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر

کوئی بندہ کسی کام کی قسم کھائے پھر اس کو کوئی دوسرا کام بہتر لگے تو اسے چاہیے کہ وہ اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے اور (دوسرے) بہتر کام کو کرے۔

520 وَبِهِ، أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، نَا الْمُعْتَمِرُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''إِذَا حَلَفَ أَحَدُكُمْ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَنْظُرِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ فَلْيَأْتِهِ''

(مسلم (۱۶۵۱، ۱۶۵۰) سنن ترمذی (۱۵۳۰) سنن نسائی (۳۷۸۶، ۳۷۸۵، ۳۷۸۱) سنن ابن ماجہ (۲۱۰۸) مسند ابو داؤد طیالسی (۱۴۶۷، ۱۴۴۸، ۱۱۲۲، ۱۱۲۱))

ترجمہ: حضرت عبدالرحمان بن سمرہ رضی اللہ عنہ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی کسی کام کی قسم کھالے اور پھر اس کے علاوہ میں بہتری دیکھے پس اس کو چاہیے کہ وہ اس قسم کا کفارہ دے اور اس بہتر کام کی طرف دیکھے پس وہ اسی کام کو کرے۔

521 وَبِهِ، أَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا عَفَّانُ، نَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''إِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ ثُمَّ ائْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ''

(مسلم (۱۶۵۱، ۱۶۵۰) سنن ترمذی (۱۵۳۰) سنن نسائی (۳۷۸۶، ۳۷۸۵، ۳۷۸۱) سنن ابن ماجہ (۲۱۰۸) مسند ابو داؤد طیالسی (۱۴۶۷، ۱۴۴۸، ۱۱۲۲، ۱۱۲۱))

ترجمہ: حضرت عبدالرحمان بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم کوئی قسم اٹھالو تو اس قسم کا کفارہ دے دو اور وہ کام کرو جو زیادہ بہتر ہے۔

بیٹی سے حسن سلوک کا فائدہ

522 أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ رَجَاءٍ الْعَسْقَلَانِيُّ، أبنا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَيْسَرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْخَرَائِطِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنِ ابْتُلِيَ مِنْ هَذِهِ الْبَنَاتِ بِشَيْءٍ فَأَحْسَنَ إِلَيْهِنَّ كُنَّ لَهُ سِتْرًا مِنَ النَّارِ''

(بخاری (۱۴۱۸) مسند احمد (۲۵۳۳۲) شعب الایمان (۸۳۰۸))

ترجمہ: ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ان

بچیوں کے ساتھ آزمایا گیا اور اس نے ان کے ساتھ اچھا سلوک کیا (تو یہ بچیاں قیامت کے دن) اس کے لئے دوزخ کی آگ سے رکاوٹ ہوں گی۔

523 اَنَا اَبُوْ الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُوْسَى السِّمْسَارُ، اَنَا اَبُوْ يَزِيْدَ، مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَرْوَزِيُّ اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفَرَبْرِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْبُخَارِيُّ، نا بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، اَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ اَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: دَخَلَتِ امْرَاَةٌ مَعَهَا بِنْتَانِ لَهَا تَسْاَلُ فَلَمْ تَجِدْ عِنْدِي شَيْئًا غَيْرَ تَمْرَةٍ فَاَعْطَيْتُهَا اِيَّاهَا فَقَسَمَتْهَا بَيْنَ ابْنَتَيْهَا وَلَمْ تَاْكُلْ مِنْهَا، ثُمَّ قَامَتْ فَخَرَجَتْ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنِ ابْتُلِيَ مِنْ هٰذِهِ الْبَنَاتِ بِشَيْءٍ كُنَّ لَهُ سِتْرًا مِنَ النَّارِ''

(بخاری (۱۴۱۸) مسند احمد (۲۵۳۳۲) شعب الایمان (۸۳۰۸))

ترجمہ: عروہ نے ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا آپ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں ایک عورت اپنی دو بچیوں کے ساتھ میرے پاس آئی اور اس نے (امداد کے لیے) سوال کیا۔ میرے پاس سوائے ایک کھجور کے کچھ بھی نہیں تھا وہ میں نے اس کو دے دی اس نے اس کھجور کو اپنی بچیوں میں تقسیم کر دیا اور خود اس میں سے کچھ نہ کھایا پھر وہ اٹھی اور چلی گئی جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس واقعہ کی خبر دی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جوان بچیوں کے ساتھ آزمایا گیا یہ (بچیاں) اس کے لیے دوزخ کی آگ سے رکاوٹ ہوں گی۔

چڑیا کو ناحق مارنے کا نقصان

524 اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ اَحْمَدَ الْمُعَلِّمُ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَذَنِيُّ، ثنا اَبُوْ عَرُوْبَةَ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ، ثنا السَّرِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ السُّلَمِيُّ، عَنْ اَبِي الْجَارُوْدِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ قَتَلَ عُصْفُوْرًا عَبَثًا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَهُ صُرَاخٌ عِنْدَ الْعَرْشِ تَقُوْلُ: يَا رَبِّ سَلْ هٰذَا فِيمَ قَتَلَنِي فِي غَيْرِ مَنْفَعَةٍ؟"

(سنن نسائی (۴۴۴۶، ۴۴۴۵) مسند ابی داؤد طیالسی (۲۳۹۳) مسند احمد (۱۹۴۷۰، ۶۹۶۰، ۶۵۵۱) سنن دارمی (۲۰۲۱) شعب الایمان (۱۰۵۶۴))

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے چڑیا کو

فضول مارا۔ وہ قیامت کے دن آئے گی اور عرش کے پاس چیخ چلا کر فریاد کرے گی اور کہے گی: اے اللہ! اس شخص سے پوچھ اس نے مجھے بغیر کسی نفع کے قتل کیوں کیا؟۔

وضاحت: حلال پرندوں اور جانوروں کے گوشت سے فائدہ اٹھائے بغیر محض اپنے شکار کے شوق کو پورا کرنے کے لئے مارنا جائز نہیں ہے ہاں اگر گوشت کھانے کے لئے شکار کیا تو پھر درست ہے۔ بغیر کسی مقصد کے جانوروں کو قتل کرنا ظلم ہے۔

مال بڑھانے کے لیے لوگوں سے مانگنے والے کا انجام

525 اَخْبَرَنَا اَبُو عُبَيْدِ اللهِ شُعَيْبُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ الْمِنْهَالِ اَبنا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اِسْحَاقَ الرَّازِيُّ، ثنا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ الرُّعَيْنِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ سَاَلَ النَّاسَ اَمْوَالَهُمْ تَكَثُّرًا فَاِنَّمَا هِيَ جَمْرٌ فَلْيَسْتَقِلَّ مِنْهُ اَوْ لِيَسْتَكْثِرْ" رَوَاهُ مُسْلِمٌ، عَنْ اَبِي كُرَيْبٍ، وَوَاصِلِ بْنِ عَبْدِ الْاَعْلَى قَالَا: نا ابْنُ فُضَيْلٍ بِاِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

(مسلم (۱۰۴۱) سنن ابن ماجه (۱۸۳۸) مسند احمد (۷۱۶۳) شرح معانی الآثار (۳۰۲۹) شرح السنه (۱۶۲۳))

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنا مال بڑھانے کے لیے لوگوں سے سوال کیا پس یہ اس کے لیے آگ کا انگارا ہے۔ اب وہ چاہے تو ان (انگاروں) کو کم کردے یا زیادہ کرے۔

وضاحت: بغیر ضرورت کے صرف مال بڑھانے کی خاطر لوگوں سے مانگتے پھرنا جیسے ہمارے معاشرے میں پیشہ ور بھکاری ہیں یہ ایسا ہی ہے جس طرح وہ آگ کے انگارے جمع کر رہا ہے۔ اب اس کی مرضی ہے کہ وہ انگارے زیادہ جمع کرلے یا ان کو ختم کردے۔ حالانکہ شریعت مطہرہ حاجت مندوں اور مساکین وغیرہ کو اپنی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے سوال کرنے سے منع نہیں کرتی اور امراء کو ان کے ساتھ مالی تعاون کرنے کا حکم بھی دیا گیا ہے۔ یہ تعاون صرف مستحق لوگوں کے ساتھ ہے نہ کہ پیشہ ور بھکاریوں کے ساتھ۔

526 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ، قِرَاءَةً عَلَيْهِ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا هَاشِمُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ اَبِي دَاوُدَ الْقَاضِي، بِقَيْسَارِيَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادِ بْنِ اَنْعُمَ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ نُعَيْمٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحَارِثِ الصُّدَائِيِّ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ عَنِ

الصَّدَقَةِ فَقَالَ: ''مَنْ سَأَلَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى فَصُدَاعٌ فِي الرَّأْسِ وَدَاءٌ فِي الْبَطْنِ.''

(معجم ابن الاعرابی (۲۳۴۳) الاموال لابن زنجویہ (۲۰۹۳)

ترجمہ: حضرت زیاد بن حارث صدائی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور صدقہ کے متعلق سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے خوشحال ہونے کے باوجود کسی سے کچھ مانگا تو وہ (اس کے لیے) دردِ سر اور پیٹ کی بیماری کا باعث ہوگا۔

مہمان کی عزت کرنا اور بغیر دعوت کے آنے والا چور اور لٹیرا ہے

527 أَخْبَرَنَا أَبُو ذَرٍّ عَبْدُ بْنُ أَحْمَدَ الْهَرَوِيُّ الْحَافِظُ، إِجَازَةً، ثنا أَبُو سَعِيدٍ الْخَلِيلُ بْنُ أَحْمَدَ الْقَاضِي، ثنا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الشِّيرَازِيُّ، عَنِ ابْنِ خَلَّادٍ، عَنْ بَكْرِ بْنِ أَحْمَدَ الْبَصْرِيِّ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيِّ، ثنا دُرُسْتُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ أَبَانَ بْنِ طَارِقٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَنْ مَشَى إِلَى طَعَامٍ لَمْ يُدْعَ إِلَيْهِ فَقَدْ دَخَلَ سَارِقًا وَخَرَجَ مُغِيرًا''

(سنن ابی داؤد (۳۷۴۱) ج۳ص ۳۴۱۔ الاداب للبیہقی (۴۶۷) سنن الکبریٰ للبیہقی (۱۳۴۱۲) شعب الایمان (۹۲۰۰)

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کھانے کی طرف چلا اور اس کو کھانے کی دعوت نہیں تھی۔ تحقیق وہ چور بن کر داخل ہوا اور لوٹ مار کرنے والا بن کر نکلا۔

528 أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْمُقْرِئُ الْمَعْرُوفُ بِابْنِ الْحَمَامِيِّ إِجَازَةً كَتَبَ إِلَيَّ بِهَا مِنْ بَغْدَادَ، أَبنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الشَّافِعِيُّ، ثنا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا دُرُسْتُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ أَبَانَ بْنِ طَارِقٍ قَالَ: حَدَّثَنِي نَافِعٌ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ دُعِيَ فَلَمْ يُجِبْ فَقَدْ عَصَى اللهَ وَرَسُولَهُ، وَمَنْ دَخَلَ عَلَى غَيْرِ دَعْوَةٍ دَخَلَ سَارِقًا وَخَرَجَ مُغِيرًا''

(سنن ابی داؤد (۳۷۴۱) ج۳ص ۳۴۱۔ الاداب للبیہقی (۴۶۷) سنن الکبریٰ للبیہقی (۱۳۴۱۲) شعب الایمان (۹۲۰۰)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کو دعوت دی گئی اور اس نے (دعوت کو) قبول نہ کیا۔ اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی اور جو شخص دعوت کے بغیر گھس گیا وہ چور بن کر داخل ہوا اور لوٹ مار کرنے والا بن کر نکلا۔

529 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الشِّيرَازِيُّ، قَدِمَ عَلَيْنَا بِمِصْرَ، أَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْحَسَنِ الْبَكَّارِيُّ، ثنا الْقَاضِي أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ خَلَّادٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَهْدِيٍّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَهْوَازِيُّ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ، ثنا دُرُسْتُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ أَبَانَ بْنِ طَارِقٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ دَخَلَ دَارَ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ دَخَلَ سَارِقًا وَخَرَجَ مُغِيرًا''

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی قوم کے گھر میں (دعوت کھانے کے لیے گھس گیا) بغیر ان کی اجازت کے داخل ہوا۔ وہ چور بن کر داخل ہوا اور لوٹ مار کرنے والا بن کر نکلا۔

مسلمان بھائی کی مدد کرنا

530 اَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ بْنُ الْغَازِيُّ، ثنا أَبُو سَعْدٍ، مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ النَّقَّاشُ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَيْضِ الْغَسَّانِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هِشَامِ بْنِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى الْغَسَّانِيُّ، ثنا أَبِي هِشَامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ اللَّخْمِيِّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ كَانَ وَصْلَةً لِأَخِيهِ الْمُسْلِمِ إِلَى ذِي سُلْطَانٍ فِي مَنْهَجِ بِرٍّ أَوْ تَيْسِيرِ عَسِيرٍ أَعَانَهُ اللهُ عَلَى إِجَازَةِ الصِّرَاطِ يَوْمَ تُدْحَضُ فِيهِ الْأَقْدَامُ''

(مكارم الاخلاق للخرائطي (۹۴) صحيح ابن حبان (۵۳۰) معجم الاوسط (۳۳۷۷) شعب الايمان (۷۲۴۳) سنن الكبرىٰ بيهقي (۱۶۶۸۰))

ترجمہ: ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنے مسلمان بھائی کو نیکی کی جگہ پہنچانے میں یا اس کی مشکل کو آسان کرنے کے لئے کسی صاحب جاہ کے پاس گیا تو اللہ تعالیٰ اس کی قیامت کے دن قدموں کے پھسلنے کے وقت پل صراط سے گزرنے میں مدد فرمائے گا۔

531 أَنَا أَبُو مُسْلِمٍ، مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ الْكَاتِبُ أَنَا أَبُو هَاشِمٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، نَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، هُوَ ابْنُ هِشَامِ بْنِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى الْغَسَّانِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ

اَبِيهِ , عَنْ عَائِشَةَ. قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ كَانَ وَصْلَةً لِاَخِيهِ الْمُسْلِمِ اِلَى سُلْطَانٍ فِي مَبْلَغِ بِرٍّ اَوْ تَيْسِيرِ عَسِيرٍ اَعَانَهُ اللهُ عَلَى اِجَازَةِ الصِّرَاطِ عِنْدَ دَحْضِ الْاَقْدَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ"

(مکارم الاخلاق للخرائطی (۹۴) صحیح ابن حبان (۵۳۰) معجم الاوسط (۳۳۷۷) شعب الایمان (۷۲۴۳) سنن الکبریٰ بیہقی (۱۶۶۸۰)

ترجمہ: ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اپنے مسلمان بھائی کو نیکی پہنچانے کے لیے یا اس کی مشکل کو آسان کرنے کے لئے کسی صاحب جاہ کے پاس گیا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن قدموں کے پھسلنے کے وقت اس کی پل صراط سے گزرنے میں مدد فرمائے گا۔

532 اَنَا اَبُو الْحَسَنِ، مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُورِيُّ اَنَا الْقَاضِي اَبُو طَاهِرٍ، مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ نَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هِشَامِ بْنِ يَحْيَى، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ , عَنْ عَائِشَةَ. قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ كَانَ وَصْلَةً لِاَخِيهِ الْمُسْلِمِ اِلَى ذِي سُلْطَانٍ فِي مَبْلَغِ بِرٍّ اَوْ تَيْسِيرِ عَسِيرٍ اَعَانَهُ اللهُ عَلَى اِجَازَةِ الصِّرَاطِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ دَحْضِ الْاَقْدَامِ"

(مکارم الاخلاق للخرائطی (۹۴) صحیح ابن حبان (۵۳۰) معجم الاوسط (۳۳۷۷) شعب الایمان (۷۲۴۳) سنن الکبریٰ بیہقی (۱۶۶۸۰)

ترجمہ: ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنے مسلمان بھائی کو نیکی پہنچانے کے لیے یا اس کی مشکل کو آسان کرنے کے لئے کسی صاحب جاہ کے پاس گیا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن قدموں کے پھسلنے کے وقت پل صراط سے گزرنے میں اس کی مدد فرمائے گا۔

دستر خوان پر گرے ہوئے روٹی کے ٹکڑے کھانے کا فائدہ

533 اَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ اَبِي غَسَّانَ الْفَارِسِيُّ، اَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْبَزَّازُ، اَنَا الْحَسَنُ بْنُ رَشِيقٍ، اَنَا اَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ دُحَيْمٌ نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ اَبَانَ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي زَيْنَبُ بِنْتُ سُلَيْمَانَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، قَالَتْ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي , عَنْ عَبْدِ اللهِ

بْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ اَكَلَ مَا يَسْقُطُ مِنَ الْخِوَانِ عُوفِيَ مِنَ الْجُنُونِ وَالْجُذَامِ وَالْبَرَصِ وَوَلَدُهُ وَوَلَدُ وَلَدِهِ''

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص دسترخوان سے گرا ہوا کھانے کا ٹکڑا کھایا (یہ عمل) اس شخص کو اور اس کے بیٹے کو اور اس کے پوتے کو جنون، جذام اور برص کی بیماری سے محفوظ رکھے گا۔

''نردشیر'' کا کھیل کھیلنے پر وعید

534 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ الْمُخَرِّمِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ، ثنا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدَشِيرِ فَهُوَ كَمَنْ غَمَسَ يَدَهُ فِي لَحْمِ الْخِنْزِيرِ وَدَمِهِ''

(مسلم (۲۲۶۰) سنن ابی داؤد (۴۹۳۹) سنن ابن ماجه (۳۷۶۳) مسند احمد (۲۳۰۵۶))

ترجمہ: حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے چوپڑ کا کھیل کھیلا تو گویا کہ اس نے اپنے ہاتھ خنزیر کے گوشت اور خون میں رنگ لیے۔

وضاحت: ''نردشیر'' کھجور کے پتوں کا بنا ہوا تھیلا جس کا نچلا حصہ چوڑا ہوتا ہے یہ ایک قسم کا کھیل ہے، جس کو اردشیر بن بابک شاہ ایران نے ایجاد کیا تھا۔ اس کھیل کے بارے میں کہا گیا کہ جس نے یہ کھیل کھیلا گویا کہ اس نے اپنے ہاتھ خنزیر کے گوشت اور خون کے ساتھ رنگیں کیے۔

535 وَاَنَاهُ اَبُو الْقَاسِمِ الْاَنْبَارِيُّ، نا الْحَسَنُ بْنُ رَشِيقٍ، نا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ، نا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ، نا اِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْاَزْرَقُ، نا سُفْيَانُ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدَشِيرِ فَهُوَ كَمَنْ غَمَسَ يَدَهُ فِي لَحْمِ الْخِنْزِيرِ'' وَرَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ بِاِسْنَادِهِ وَقَالَ فِيهِ: فَكَاَنَّمَا صَبَغَ يَدَهُ

ترجمہ: حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ''نردشیر'' کا کھیل کھیلا تو گویا کہ اس نے اپنے ہاتھ خنزیر کے گوشت اور خون میں رنگ لیے۔

مہمان اہلِ خانہ کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ نہ رکھے

536 أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ خَلَفٍ، ثنا أَبُو حَفْصٍ عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ شَاهِينٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الزَّبِيبِيُّ، بِالْعَسْكَرِ، ثنا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَقَدِيُّ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ نَزَلَ عَلَى قَوْمٍ فَلَا يَصُومَنَّ تَطَوُّعًا إِلَّا بِإِذْنِهِمْ''

(جامع ترمذی (۷۸۹) حلیۃ الاولیا جلد ۳ صفحہ ۱۴۳) شرح السنۃ (۱۸۲۰)

ترجمہ: ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بندہ کسی قوم کے پاس آئے وہ ان (صاحب خانہ) کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ ہرگز نہ رکھے۔

خلاف سنت عمل کرنے والے شخص کی مذمت

537 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ، أَبنا أَبُو الْحَارِثِ عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ وَدِيعٍ قَاضِي طَبَرِيَّةَ قَدِمَ عَلَيْنَا، أَبنا الْوَلِيدُ بْنُ حَمَّادٍ الرَّمْلِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ، ثنا أَبُو حَازِمٍ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْحَسَنِ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنِ انْتَهَرَ صَاحِبَ بِدْعَةٍ مَلَأَ اللهُ قَلْبَهُ أَمْنًا وَإِيمَانًا، وَمَنْ أَهَانَ صَاحِبَ بِدْعَةٍ آمَنَهُ اللهُ يَوْمَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ، وَمَنْ أَلَانَ لَهُ وَأَكْرَمَهُ أَوْ لَقِيَهُ بِبِشْرٍ فَقَدِ اسْتَخَفَّ بِمَا أُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ''

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے بدعتی شخص (خلاف سنت عمل کرنے والے) کو ڈانٹا۔ اللہ تعالیٰ اس کے دل کو امن و ایمان سے بھر دے گا اور جس نے بدعتی شخص (خلاف سنت عمل کرنے والے) کی اہانت کی اللہ تعالیٰ اس کو بڑی گھبراہٹ کے دن امن دے گا۔ اور جس نے اس کی عزت و اکرام کیا یا اس کو خندہ پیشانی کے ساتھ ملا تو اس نے' جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کیا گیا' اسے کمتر سمجھا۔

538 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ التُّجِيبِيُّ، أَبنا أَبُو الْحَارِثِ بْنُ وَدِيعٍ قَاضِي طَبَرِيَّةَ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ حَمَّادٍ الرَّمْلِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ، ثنا أَبُو حَازِمٍ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْحَسَنِ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ أَهَانَ صَاحِبَ بِدْعَةٍ آمَنَهُ اللهُ يَوْمَ الْفَزَعِ

الْاَكْبَرِ‘‘

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو بدعتی شخص (خلاف سنت عمل کرنے والا) کی اہانت کرے گا اللہ تعالیٰ اسے بڑی گھبراہٹ کے دن (قیامت کے دن) امن دے گا۔

دنیا کس قدر کافی ہے

539 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ دُوسْتَ النَّيْسَابُورِيُّ، اِجَازَةً، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّلَمِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عُمَيْرٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ هَانِي بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثنا اَبِي، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ، عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ’’مَنْ اَصْبَحَ مُعَافًى فِي بَدَنِهِ آمِنًا فِي سِرْبِهِ عِنْدَهُ قُوتُ يَوْمِهِ فَكَاَنَّمَا حِيزَتْ لَهُ الدُّنْيَا‘‘

(صحیح ابن حبان (۶۷۱) معجم الاوسط (۱۸۲۸) شعب الایمان (۹۸۷۴))

ترجمہ: حضرت اُمّ درداء رضی اللہ عنہ نے حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا: وہ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص جسمانی طور پر عافیت میں ہو اور اپنی چراگاہ یعنی جگہ اور ٹھکانے کے اعتبار سے امن میں ہو۔ اس کے پاس ایک دن کی روزی بھی ہو تحقیق اس کے لیے دنیا سمیٹ دی گئی۔

540 وَاَخْبَرَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْخَوْلَانِيُّ، اَبنا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ طَالِبٍ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ مُوسَى الْهَاشِمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي شُمَيْلَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ مِحْصَنٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ’’مَنْ اَصْبَحَ مِنْكُمْ آمِنًا فِي سِرْبِهِ مُعَافًى فِي جَسَدِهِ عِنْدَهُ طَعَامُ يَوْمٍ فَكَاَنَّمَا حِيزَتْ لَهُ الدُّنْيَا‘‘

ترجمہ: سلمہ بن عبیداللہ بن محصن نے اس نے اپنے والد سے روایت کیا: وہ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جو شخص اپنے گھر میں امن والا ہو۔ اور اپنے جسم اور وجود میں خیر وعافیت والا ہو اور اس کے پاس ایک دن کی روزی بھی موجود ہو پس دنیا اس کے لیے سمیٹ دی گئی۔

541 اَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْخَوْلَانِيُّ، اَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ طَالِبٍ

الْبَغْدَادِيُّ، نَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَرَضَخِ الْاِخْبِيبِيُّ، حَدَّثَنِي جَبْرُونُ بْنُ عِيسَى الْبَلَوِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ اَشْرَبَ حُبَّ الدُّنْيَا الْتَاطَ مِنْهَا بِثَلَاثٍ: شَقَاءٍ لَا يَنْفَدُ عَنَاؤُهُ، وَحِرْصٍ لَا يَبْلُغُ غِنَاهُ، وَاَمَلٍ لَا يَبْلُغُ مُنْتَهَاهُ"

(معجم الکبیر للطبرانی (۱۰۳۲۸) حلیۃ الاولیاء جلد ۸ صفحہ ۱۱۹

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کے دل میں دنیا کی محبت جاگزیں ہوگئی اس کے دل میں تین چیزیں چمٹ جاتی ہیں۔ ایسی بدبختی جو اس کی انانیت کو ختم نہیں ہونے دیتی اور ایسی حرص کہ تو انگری اس کو نہیں پہنچ سکتی اور ایسی اُمید جو اپنی انتہاء کو نہیں پہنچ سکتی۔

اللہ تعالیٰ جس حکمران کے ساتھ بھلائی کرتا ہے اسے اچھے وزیر دیتا ہے

542 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي نُعَيْمٍ، ثنا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ وَلِيَ شَيْئًا مِنْ اَمْرِ الْمُسْلِمِينَ فَاَرَادَ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا جَعَلَ مَعَهُ وَزِيرًا صَالِحًا، فَاِنْ نَسِيَ ذَكَّرَهُ، وَاِنْ ذَكَرَ اَعَانَهُ، وَمَا مِنْ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ اَعْظَمُ اَجْرًا مِنْ وَزِيرٍ صَالِحٍ مَعَ اِمَامٍ يُطِيعُهُ وَيَاْمُرُهُ بِذَاتِ اللّٰهِ تَعَالَى''

ترجمہ: ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو مسلمانوں کا حکمران بنے اور اللہ تعالیٰ نے اس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرمائے تو اس کے لیے اچھے وزیر بنا دیتا ہے جو اسے بھول جانے پر یاد کراتے ہوں اور یاد ہونے پر اس کی مدد کرتے ہوں۔ مسلمانوں میں سے کسی بھی شخص کو اس نیک وزیر سے زیادہ اجر نہیں ملتا جو کسی حکمران کے ساتھ ہوتا ہے اور اس کی اطاعت کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی ذات کے بارے میں اسے ہدایت کرتا ہے۔

543 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ نَظِيفٍ الْفَرَّاءُ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ غِيَاثٍ الْخُرَاسَانِيُّ، قَالَ: ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا اَبِي، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُوسَى الرِّضَا، حَدَّثَنِي اَبِي مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي اَبِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ:

حَدَّثَنِي اَبِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ عَامَلَ النَّاسَ فَلَمْ يَظْلِمْهُمْ وَحَدَّثَهُمْ فَلَمْ يَكْذِبْهُمْ، وَوَعَدَهُمْ فَلَمْ يُخْلِفْهُمْ، فَهُوَ مِمَّنْ كَمُلَتْ مُرُوْءَتُهُ، وَظَهَرَتْ عَدَالَتُهُ، وَوَجَبَتْ اُخُوَّتُهُ، وَحَرُمَتْ غِيْبَتُهُ''

تخریج: الکفایہ فی علم الروایۃ للخطیب بغدادی جلد ۱ صفحہ ۷۸

ترجمہ: امام علی رضا اپنے والد امام موسیٰ کاظم کے حوالے سے امام جعفر صادق، امام باقر، امام زین العابدین، امام حسین (رضی اللہ عنہم) کے حوالے سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے لوگوں کے ساتھ معاملہ کیا اور ان پر ظلم نہ کیا اور ان سے بات بیان کی لیکن ان سے جھوٹ نہیں بولا اور ان سے وعدہ کیا لیکن وعدہ خلافی نہ کی وہ شخص اس بندہ کی طرح ہے، جس کی مروت کامل ہوگئی اور اس کی عدالت ظاہر ہوگئی اور اس کی اخوت لازم ہوگئی اور اس کی غیبت کرنا حرام ہوگئی۔

لوگوں سے شکوہ کرنے والے کی حاجت پوری نہیں ہوتی

544 اَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، اَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ، نَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، نَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، نَا بَشِيْرُ بْنُ سَلْمَانَ، عَنْ سَيَّارٍ اَبِي الْحَكَمِ، عَنْ طَارِقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَنْ نَزَلَتْ بِهٖ حَاجَةٌ فَاَنْزَلَهَا بِالنَّاسِ لَمْ تُسَدَّ فَاقَتُهُ، وَاِنْ اَنْزَلَهَا بِاللّٰهِ اَوْشَكَ اللّٰهُ لَهُ بِالْغِنٰى، اِمَّا ذُخْرٍ آجِلٍ، وَاِمَّا غِنًى عَاجِلٍ''

(سنن ترمذی (۲۳۲۶) مسند احمد (۴۲۱۹) مسند ابی یعلی (۵۲۱۷) شعب الایمان (۱۰۴۶))

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو فاقہ میں مبتلا کیا گیا اور اس نے اپنی حاجت لوگوں سے بیان کرنی شروع کر دی تاکہ لوگ اس کی حاجت پوری کریں تو ایسے شخص کا فاقہ دور نہیں کیا جائے گا۔ لیکن اگر اس نے اپنی آزمائش پر صبر کیا اور اللہ تعالیٰ سے رجوع کیا تو اللہ کریم جلد یا کچھ دیر کے بعد اسے رزق عطا فرما دے گا۔

دو چیزوں کی حفاظت پر جنت میں داخلہ

545 اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ رَجَاءٍ الْعَسْقَلَانِيُّ، اَبنا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَيْسَرَانِيُّ، ثنا الْخَرَائِطِيُّ، ثنا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ، ثنا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُوْرٍ، ثنا مُوْسَى بْنُ اَعْيَنَ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَقِيلٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ، قَالَ: كُنْتُ أَنَا، وَأَبُو الدَّرْدَاءِ، عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: ''مَنْ حَفِظَ مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ''

(مسند البزار (۸۹۱۸) مسند ابو یعلی (۷۲۸۵) مستدرک للحاکم (۸۰۵۸) شعب الایمان (۵۰۲۳))

ترجمہ: حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور ابودرداء نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے دو جبڑوں کے درمیان (زبان) اور دو ٹانگوں کے درمیان (شرمگاہ) کی حفاظت کی وہ جنت میں داخل ہوگا۔

546 أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْأَصْبَهَانِيُّ، أَنَا ابْنُ شَهْرَيَارَ وَابْنُ رِيذَةَ قَالَا: نَا الطَّبَرَانِيُّ، نَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا الْمُطَرِّزُ الْمُقْرِئُ أَبُو مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ، نَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ، نَا الْمُغِيرَةُ بْنُ سِقْلَابٍ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ ضَمِنَ لِي مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَرِجْلَيْهِ ضَمِنْتُ لَهُ الْجَنَّةَ'' قَالَ الطَّبَرَانِيُّ: لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَمْرٍو إِلَّا مَعْقِلٌ تَفَرَّدَ بِهِ الْمُغِيرَةُ

ترجمہ: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مجھے دو جبڑوں کے درمیان (زبان) اور دو ٹانگوں کے درمیان (شرمگاہ) کی (حفاظت کی) ضمانت دے میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔

امام طبرانی فرماتے ہیں: عمرو کے حوالے سے یہ روایت صرف معقل نے نقل کی ہے اور مغیرہ نامی راوی اسے نقل کرنے میں منفرد ہے۔

جھوٹی حدیث گھڑنے پر وعید

547 أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، أَبنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادِ بْنِ بِشْرٍ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ''

(بخاری (۱۲۹۱) مسلم (۳) سنن ابی داؤد (۳۶۵۱) ترمذی (۲۶۵۹) ابن ماجہ (۳۶، ۳۳، ۳۰) مسند ابی داؤد

طیالسی (۲۵۴۳) مسند احمد (۱۴۱۳، ۱۰۷۵، ۵۸۴)

ترجمہ: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے جان بوجھ کر میری طرف جھوٹی بات منسوب کی اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔

548 اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُوسَى السِّمْسَارُ، بِدِمَشْقَ، ثنا اَبُو زَيْدٍ، مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَرْوَزِيُّ ثنا الْفَرَبْرِيُّ، ثنا الْبُخَارِيُّ، ثنا اَبُو مَعْمَرٍ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، قَالَ: قَالَ اَنَسٌ: اِنَّهُ لَيَمْنَعُنِي اَنْ اُحَدِّثَكُمْ حَدِيثًا كَثِيرًا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَنْ تَعَمَّدَ عَلَيَّ كَذِبًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ''

(بخاری (۱۲۹۱) مسلم (۳) سنن ابی داؤد (۳۶۵۱) ترمذی (۲۶۵۹) ابن ماجه (۳۶، ۳۳، ۳۰) مسند ابی داؤد طیالسی (۲۵۴۳) مسند احمد (۱۴۱۳، ۱۰۷۵، ۵۸۴)

ترجمہ: عبدالعزیز بن صہیب نے بیان کیا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے منع کیا گیا ہے کہ میں تمہیں زیادہ احادیث بیان کروں بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص میری طرف جھوٹی بات منسوب کرے گا وہ جہنم میں جائے گا۔

549 وَاَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُوسَى السِّمْسَارُ، نا اَبُو زَيْدٍ، مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَرْوَزِيُّ اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفَرَبْرِيُّ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ، نا اَبُو الْوَلِيدِ، نا شُعْبَةُ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ لِلزُّبَيْرِ: اِنِّي لَا اَسْمَعُكَ تُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا يُحَدِّثُ فُلَانٌ وَفُلَانٌ، قَالَ: اَمَا اِنِّي لَمْ اُفَارِقْهُ وَلَكِنْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: ''مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ''

(بخاری (۱۲۹۱) مسلم (۳) سنن ابی داؤد (۳۶۵۱) ترمذی (۲۶۵۹) ابن ماجه (۳۶، ۳۳، ۳۰) مسند ابی داؤد طیالسی (۲۵۴۳) مسند احمد (۱۴۱۳، ۱۰۷۵، ۵۸۴)

ترجمہ: عامر بن عبداللہ بن زبیر نے اپنے والد (عبداللہ بن زبیر) کا یہ بیان نقل کیا: میں نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ میں نے آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کرتے ہوئے اس طرح نہیں سنا جس طرح فلاں، فلاں شخص حدیث بیان کرتا ہے۔ تو انہوں نے کہا بے شک میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے جدا نہیں رہا لیکن میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جس شخص نے میری طرف کوئی جھوٹی بات منسوب کی اس کا ٹھکانا جہنم ہے۔

550 وَاَنَا ابْنُ السِّمْسَارِ، اَنَا اَبُو زَيْدٍ، اَنَا الْفَرَبْرِيُّ، اَنَا الْبُخَارِيُّ، نا مُوسَى بْنُ

اِسْمَاعِيْلَ، نا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ اَبِيْ حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''تَسَمَّوْا بِاسْمِيْ وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِيْ'' اَلْحَدِيْثُ. " وَفِيْهِ: ''وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ''

ترجمہ: ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میرے نام پر نام رکھو لیکن میری کنیت پر کنیت نہ رکھو۔ اور ایک حدیث میں ہے: جو شخص میری طرف جھوٹی بات منسوب کرے گا وہ جہنم میں جائے گا۔

وضاحت: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کنیت ابو القاسم تھی، زمانہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں لوگوں کو یہ کنیت رکھنے کی ممانعت تھی۔ علما کرام فرماتے ہیں یہ زمانہ نبوی کے ساتھ خاص تھا لیکن اب کوئی یہ کنیت رکھنا چاہے تو رکھ سکتا ہے۔

551 وَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُوْرِيُّ، اَنَا اَبُو الْحَسَنِ، مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَكَرِيَّا النَّيْسَابُوْرِيُّ نا اَبُوْ جَعْفَرٍ اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادٍ زُغْبَةُ التُّجِيْبِيُّ اَنا مُوْسَى بْنُ نَاصِحٍ، نا هُشَيْمٌ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ''

(بخاری (۱۲۹۱) مسلم (۳) سنن ابی داؤد (۳۶۵۱) ترمذی (۲۶۵۹) ابن ماجه (۳۶، ۳۳، ۳۰) مسند ابی داؤد طیالسی (۲۵۴۳) مسند احمد (۱۴۱۳، ۱۰۷۵، ۵۸۴)

ترجمہ: ابوزبیر نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا انہوں بیان کیا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے جان بوجھ کر میری طرف جھوٹی بات منسوب کی اس کا ٹھکانا جہنم ہے۔

552 اَنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُوْرِيُّ، اَنَا الْقَاضِيْ اَبُوْ طَاهِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ نا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو، نا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوْقٍ، اَنا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ''

(بخاری (۱۲۹۱) مسلم (۳) سنن ابی داؤد (۳۶۵۱) ترمذی (۲۶۵۹) ابن ماجه (۳۶، ۳۳، ۳۰) مسند ابی داؤد طیالسی (۲۵۴۳) مسند احمد (۱۴۱۳، ۱۰۷۵، ۵۸۴)

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے جان بوجھ کر میری طرف جھوٹی بات منسوب کی اس کا ٹھکانا جہنم ہے۔

553 اَنا اَبُو الْحَسَنِ، قَالَ: اَنا الْقَاضِيْ اَبُوْ طَاهِرٍ، نا مُوْسَى بْنُ هَارُوْنَ، نا عَبْدُ الْاَعْلٰى

بْنُ حَمَّادٍ، نا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ قَالَ مُوْسَى: وَهٰذَا حَدِيثٌ لَمْ نَسْمَعْهُ اِلَّا مِنْ عَبْدِ الْاَعْلَى وَاِنَّمَا كَانَ اَبُوْ عَوَانَةَ يَرْوِي هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

موسیٰ کہتے ہیں ہم نے یہ حدیث عبدالاعلیٰ سے سنی ہے اور ابوعوانہ نے اسے عبدالاعلیٰ سے روایت کیا انہوں سعید بن جبیر سے انہوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہم سے روایت کی ہے۔

554 وَاَنَا اَبُو الْحَسَنِ، اَنَا الْقَاضِي اَبُوْ طَاهِرٍ، نا مُوْسَى بْنُ هَارُوْنَ، نا عَبْدُ الْاَعْلَى، اَيْضًا بِحَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ، نا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اتَّقُوا الْحَدِيثَ عَلَيَّ فَاِنَّهُ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ، وَمَنْ كَذَبَ فِي الْقُرْآنِ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ''

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میری طرف (جھوٹی) بات منسوب کرنے سے بچو۔ بے شک جس نے میری طرف جھوٹی بات منسوب کی اس کا ٹھکانا جہنم ہے اور جس نے قرآن میں بغیر علم کے کوئی بات کہی اس کا ٹھکانا بھی جہنم ہے۔

555 وَاَنَا اَبُو الْحَسَنِ، نا الْقَاضِي اَبُوْ طَاهِرٍ، نا مُوْسٰى، نا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيْشَ، نا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، نا عَلِيُّ بْنُ اَبِي فَاطِمَةَ الْغَنَوِيُّ، عَنْ اَبِي مَرْيَمَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ، يَقُوْلُ لِاَبِي مُوْسَى: اَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ اَلَمْ تَسْمَعْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ''؟، فَقَامَ اَبُوْ مُوْسٰى، وَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا

(بخاری(۱۲۹۱) مسلم(۳) سنن ابی داؤد(۳۶۵۱) ترمذی(۲۶۵۹) ابن ماجه(۳۶،۳۳،۳۰) مسند ابی داؤد طیالسی(۲۵۴۳) مسند احمد(۱۴۱۳،۱۰۷۵،۵۸۴)

ترجمہ: ابومریم کہتے ہیں میں نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو سنا انہوں نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے فرمایا: میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں کیا آپ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے نہیں سنا: جس نے میری طرف جھوٹی بات منسوب کی اس کا ٹھکانا جہنم ہے۔

تو حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اٹھ گئے اور انہوں نے کچھ نہیں کہا۔

556 وَاَنَا اَبُوْ الْحَسَنِ، قَالَ: اَنَا الْقَاضِي اَبُوْ طَاهِرٍ، نَا مُوْسَى بْنُ هَارُوْنَ، نَا عَطِيَّةُ بْنُ بَقِيَّةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي ابْنُ ثَوْبَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُوْ مُدْرِكٍ، حَدَّثَنِي عَبَايَةُ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ''

(بخاری(۱۲۹۱) مسلم(۳) سنن ابی داؤد(۳۶۵۱) ترمذی(۲۶۵۹) ابن ماجہ(۳۶،۳۳،۳۰) مسند ابی داؤد طیالسی(۲۵۴۳) مسند احمد(۱۴۱۳،۱۰۷۵،۵۸۴)

ترجمہ: حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے جان بوجھ کر میری طرف جھوٹی بات منسوب کی اس کا ٹھکانا جہنم ہے۔

557 اَنَا اَبُوْ الْحَسَنِ، اَيْضًا، اَنَا الْقَاضِي اَبُوْ طَاهِرٍ، نَا مُوْسَى بْنُ هَارُوْنَ، نَا سَهْلُ بْنُ زَنْجَلَةَ، نَا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ شَيْئًا اعْتَمَدَهُ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ''

(بخاری(۱۲۹۱) مسلم(۳) سنن ابی داؤد(۳۶۵۱) ترمذی(۲۶۵۹) ابن ماجہ(۳۶،۳۳،۳۰) مسند ابی داؤد طیالسی(۲۵۴۳) مسند احمد(۱۴۱۳،۱۰۷۵،۵۸۴)

ترجمہ: عمر بن عبداللہ بن یعلی بن مرہ اپنے والد اور دادا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا: میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے جان بوجھ کر میری طرف جھوٹی بات منسوب کی اس کا ٹھکانا جہنم ہے۔

558 وَاَنَا اَبُوْ الْحَسَنِ، اَيْضًا، اَنَا الْقَاضِي اَبُوْ طَاهِرٍ، نَا مُوْسَى بْنُ هَارُوْنَ، نَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو، نَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَبَّرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ كَذَبَ عَلَى نَبِيِّهِ اَوْ عَلَى عَيْنَيْهِ اَوْ عَلَى وَالِدَيْهِ لَا يَرِيحُ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ''

ترجمہ: حضرت اوس بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنے نبی کی طرف یا اپنی آنکھوں کی طرف یا والدین کی طرف کوئی جھوٹی بات منسوب کی، تو وہ شخص جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا۔

559 وَاَنَا اَبُوْ الْحَسَنِ، اَنَا الْقَاضِي اَبُوْ طَاهِرٍ، نَا مُوْسَى، نَا اَبُوْ غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بِالْبَصْرَةِ سَنَةَ ثَلَاثِيْنَ وَمِئَتَيْنِ، وَفِيهَا مَاتَ، نَا عَوْنُ بْنُ كَهْمَسٍ، نَا مُحَمَّدُ

بْنُ اَبِي النَّوَّارِ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ''

ترجمہ: حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے میری طرف جھوٹی بات منسوب کی اس کا ٹھکانا جہنم ہے۔

560 اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُورِيُّ، اَنَا الْقَاضِي اَبُو طَاهِرٍ، مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ نَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، نا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا لِيُضِلَّ بِهِ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ''

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے میری طرف کوئی جھوٹی بات منسوب کی تاکہ وہ اس کے ذریعے (کسی کو) گمراہ کرے، تو اس سے گمراہ ہوگیا پس اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔

561 وَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، اَيْضًا، اَنَا الْقَاضِي اَبُو طَاهِرٍ، نا اَبُو اَحْمَدَ، مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسٍ، نا عَلِيٌّ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اِنَّكُمْ مَنْصُورُونَ وَمَفْتُوحٌ لَكُمْ وَمُصِيبُونَ، فَمَنْ اَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَلْيَتَّقِ اللهَ، وَلْيَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ، وَلْيَنْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ''

(سنن ترمذی (۲۲۵۷) مصنف ابن ابو شیبہ (۳۲۶) مسند احمد (۴۱۵۶) مسند البزار (۲۰۱۵، ۲۰۱۱))

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہاری مدد کی جائے گی اور تمہارے لیے ممالک فتح ہوں گے اور تمہیں مال غنیمت حاصل ہوگا لہذا تم میں سے جو شخص اس زمانہ کو پائے اسے چاہیے کہ اللہ تعالیٰ سے ڈرے، نیکی کا حکم دے اور برائی سے روکے اور جو شخص جان بوجھ کر میری طرف جھوٹی بات منسوب کریگا وہ اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنائے گا۔

562 وَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، اَيْضًا، اَنَا الْقَاضِي اَبُو طَاهِرٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسٍ، نا

ابْنُ حُمَيْدٍ، نا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، نا أَبُوْ مَوْدُودٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ عُثْمَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ''

ترجمہ: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے میری طرف کوئی جھوٹی بات منسوب کی اس کا ٹھکانا جہنم ہے۔

563 وَأَنَا تُرَابُ بْنُ عُمَرَ، أَنَا أَبُوْ أَحْمَدَ بْنُ الْمُفَسِّرِ، نا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْقَاضِي الْمَرْوَزِيُّ، نا ابْنُ وَكِيعٍ، نا أَبِي، عَنِ الدُّجَيْنِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَسْلَمَ، مَوْلَى عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ''

ترجمہ: دجین بن ثابت حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے غلام اسلم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سنا وہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے میری طرف کوئی جھوٹی بات منسوب کی اس کا ٹھکانا جہنم ہے۔

564 أَنَا ذُوْ النُّوْنِ بْنُ أَحْمَدَ الْعَطَّارُ، نا أَبُوْ الْفَضْلِ أَحْمَدُ بْنُ عِمْرَانَ الْهَرَوِيُّ بِمَكَّةَ نا دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ، نا أَحْمَدُ بْنُ مُوْسَى الْحَمَّالُ، بِالْكُوْفَةِ، نا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، نا عِيسَى بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ''

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے میری طرف کوئی جھوٹی بات منسوب کی اس کا ٹھکانا جہنم ہے۔

565 وَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، أَيْضًا، أَنَا الْحَسَنُ بْنُ رَشِيْقٍ، أَنَا أَبُوْ الْعَلَاءِ، مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْكُوْفِيُّ نا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ الْأَسْبَاطِيُّ، نا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ''

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے میری طرف کوئی جھوٹی بات منسوب کی اس کا ٹھکانا جہنم ہے۔

566 اَنا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْاَصْبَهَانِيُّ، نا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَهْرِيَارَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ رِيذَةَ، قَالَا: ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الطَّبَرَانِيُّ، نا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ نُبَيْطِ بْنِ شَرِيْطٍ الْاَشْجَعِيُّ، صَاحِبُ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيْهِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ اَبِيْهِ نُبَيْطِ بْنِ شَرِيْطٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ'' قَالَ الطَّبَرَانِيُّ: ''لَا يُرْوٰى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ نُبَيْطٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ وَلَدُهُ عَنْهُ''

ترجمہ: حضرت عبیط بن شریط رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے میری طرف کوئی جھوٹی بات منسوب کی اس کا ٹھکانا جہنم ہے۔

جنت مشکلات کے ساتھ اور دوزخ خواہشات کے ساتھ مزین ہے

567 اَخْبَرَ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمَوْصِلِيُّ، قَدِمَ عَلَيْنَا، اَبنا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الدَّارَقُطْنِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَسَدٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ شَبِيْبٍ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ، ثنا مَالِكٌ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''حُفَّتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ، وَحُفَّتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ'' تَفَرَّدَ بِهِ اِسْحَاقُ الْفَرْوِيُّ

(مسلم (۲۸۲۲) ترمذی (۲۵۵۹) مسند احمد (۱۳۶۷۱))

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت تکلیف دہ کاموں کے ساتھ اور جہنم خواہشات کے ساتھ گھری ہوئی ہے۔

568 وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْكَاتِبُ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا اَبُوْ نَصْرٍ التَّمَّارُ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''حُفَّتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ، وَحُفَّتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ'' رَوَاهُ مُسْلِمٌ، اَنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ، نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ وَحُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذَكَرَهُ

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جہنم خواہشات کے

ساتھ اور جنت تکلیف دہ کاموں کے ساتھ گھیری ہوئی ہے۔
اسے امام مسلم نے اپنی سند کے ساتھ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔

درگزر کرنے والے کے لیے اللہ تعالیٰ کی محبت لازم ہوگئی

569 اَخْبَرَنَا اَبُوْ سَعْدٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِيْنِيُّ وَاَبُوْ الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُنِيْرٍ قَالَا: ثنا الْحَسَنُ بْنُ رَشِيْقٍ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ الْغَفَّارِ، وَفِيْ حَدِيْثِ ابْنِ مُنِيْرٍ اَبِي الْحَسَنِ: اَحْمَدَ بْنِ دَاوُدَ اَبِي صَالِحِ الْحَرَّانِيِّ، ثنا اَبُوْ مُصْعَبٍ، ثنا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: ''وَجَبَتْ مَحَبَّةُ اللّٰهِ عَلَى مَنْ اُغْضِبَ فَحَلُمَ''

ترجمہ: ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس شخص پر اللہ تعالیٰ کی محبت ثابت ہوگئی جس کو غضبناک کیا گیا ہو لیکن اس نے بردباری کا ثبوت دیا ہو۔

نوٹ: جس شخص کو کسی سے بدلہ لینے کے لیے برانگیختہ کیا گیا ہو لیکن وہ بدلا لینے کی بجائے درگزر کرتا ہے ایسے شخص کے لیے اللہ تعالیٰ کی محبت لازم ہو جائے گی۔

مجھے جامع کلمات اور رعب کے ساتھ مبعوث کیا گیا

570 اَخْبَرَنَا اَبُوْ الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَوْفِيُّ، اَبنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ النَّيْسَابُوْرِيُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، اَبنا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''بُعِثْتُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ، وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ''
(بخاری ۷۲۷۳، ۷۷، ۲۹، ۷۰۱۳) مسلم (۵۲۳) سنن نسائی (۳۰۸۹، ۳۰۸۷) مسند احمد (۷۵۸۵)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے جامع کلمات کے ساتھ مبعوث کیا گیا ہے اور رعب و دبدبہ کے ساتھ میری مدد کی گئی ہے۔

571 اَنا اَبُوْ الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُوْسَى السِّمْسَارُ بِدِمَشْقَ، اَنا اَبُوْ زَيْدٍ، مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَرْوَزِيُّ اَنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الْفَرَبْرِيُّ، اَنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْبُخَارِيُّ، نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، نا اللَّيْثُ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ،

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، وَذَکَرَہُ
یہی روایت ایک اور سند کے ساتھ منقول ہے۔

سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی مشرق کی طرف سے آنے والی ہوا کے ساتھ مدد کی گئی

572 اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْزُوْقٍ، اَبنا حَمْزَۃُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ، اَنا اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ النَّسَائِیُّ، اَنا اَبُوْ صَالِحٍ الْمَکِّیُّ، نا فُضَیْلُ بْنُ عِیَاضٍ، ح وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ بَکْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الطَّائِیُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ بْنِ عَبْدُوَیْہِ الْمَسْعُوْدِیُّ، اَبنا اَبُوْ عَلِیِّ بْنُ رَزِیْنٍ الْھَرَوِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُوْرٍ، ثنا فُضَیْلُ بْنُ عِیَاضٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مَسْعُوْدِ بْنِ مَالِکٍ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: ''نُصِرْتُ بِالصَّبَا، وَاُھْلِکَتْ عَادٌ بِالدَّبُوْرِ''

(بخاری (۱۰۳۵،۳۲۰۵) مسلم (۹۰۰) مسند احمد (۱۹۵۵،۲۰۱۳،۲۹۸۲،۳۱۷۱،۳۳۳۸) صحیح ابن حبان (۶۴۲)

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ،صبا، (مشرق کی طرف سے آنے والی ہوا) کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے اور قوم عاد کو ،دبور، (مغرب کی طرف سے آنے والی ہوا) کے ذریعے ہلاک کیا گیا۔

573 اَنا اَبُو الْحَسَنِ عَلِیُّ بْنُ مُوْسَی السِّمْسَارُ، اَنا اَبُوْ زَیْدٍ، مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَرْوَزِیُّ اَنا مُحَمَّدُ بْنُ یُوْسُفَ الْفَرَبْرِیُّ، اَنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِیْلَ الْبُخَارِیُّ، نا مُسْلِمٌ، نا شُعْبَۃُ، عَنِ الْحَکَمِ، عَنْ مُجَاھِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''نُصِرْتُ بِالصَّبَا، وَاُھْلِکَتْ عَادٌ بِالدَّبُوْرِ''

(بخاری (۱۰۳۵،۳۲۰۵) مسلم (۹۰۰) مسند احمد (۱۹۵۵،۲۰۱۳،۲۹۸۲،۳۱۷۱،۳۳۳۸) صحیح ابن حبان (۶۴۲)

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ،صبا، (مشرق کی طرف سے آنے والی ہوا) کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے اور قوم عاد کو ،دبور، (مغرب کی طرف سے آنے والی ہوا) کے ذریعے ہلاک کیا گیا۔

574 اَنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَیْنِ النَّیْسَابُوْرِیُّ، اَنا الْعَبَّاسُ بْنُ اَحْمَدَ الْھَاشِمِیُّ، اَنا

عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، نا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ، نا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذَكَرَهُ

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اور اس کا ذکر کیا۔

575 اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْاَصْبَهَانِيُّ، اَنَا ابْنُ شَهْرَيَارَ وَابْنُ رِيْذَةَ، نا الْاِمَامُ الطَّبَرَانِيُّ، نا مَحْمُوْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْوَاسِطِيُّ، نا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''نُصِرْتُ بِالصَّبَا، وَاُهْلِكَتْ عَادٌ بِالدَّبُوْرِ'' قَالَ الطَّبَرَانِيُّ: ''لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا اَبُوْ عَوَانَةَ. تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ''

(بخاری (۱۰۳۵،۳۲۰۵) مسلم (۹۰۰) مسند احمد (۱۹۵۵،۲۰۱۳،۲۹۸۲،۳۱۷۱،۳۳۳۸) صحیح ابن حبان (٦۴۲)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ،صبا، (مشرق کی طرف سے آنے والی ہوا) کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے اور قوم عاد کو، دبور، (مغرب کی طرف سے آنے والی ہوا) کے ذریعے ہلاک کیا گیا۔

امام طبرانی فرماتے ہیں: قتادہ کے حوالے سے یہ روایت صرف ابوعوانہ نے نقل کی ہے اور محمد بن ابان اسے نقل کرنے میں منفرد ہے۔

اللہ تعالیٰ اس نوجوان پر خوش ہوتا ہے' جس میں نادانی نہ ہو

576 اَخْبَرَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ شُرَحْبِيْلَ، عَنِ ابْنِ لَهِيْعَةَ، عَنْ اَبِي عُشَّانَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''يَعْجَبُ رَبُّكَ مِنَ الشَّابِّ لَيْسَتْ لَهُ صَبْوَةٌ''

(معجم ابن الاعرابی (۸٦٦)

ترجمہ: حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرا رب عزوجل اس نوجوان پر خوش ہوتا ہے جس کی جوانی میں نادانی نہ ہو۔

جیسی قوم ویسا حکمران

577 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ اَبِي غَسَّانَ الْفَارِسِيُّ، نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حَسَّانَ الْبَكَّارِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عِمْرَانَ الْجُوْرِيُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ الْمُثَنَّى اَبُو الْمُثَنَّى الْبَاهِلِيُّ اَنَّ اَبَاهُ وَعَمَّهُ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى حَدَّثَاهُ قَالَا: اَنَا الْكِرْمَانِيُّ بْنُ عَمْرٍو، ثنا الْمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''كَمَا تَكُونُونَ يُوَلَّى اَوْ يُؤَمَّرُ عَلَيْكُمْ''

(شعب الایمان (۷۰۰۶)

ترجمہ: حضرت ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جیسے تم ہو گے ویسے ہی تمہارے اوپر حکمران یا امیر مقرر کیا جائے گا۔

قیامت کے دن لوگ اپنی نیتوں پر اٹھائے جائیں گے

578 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الْمُعَدِّلُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''يُبْعَثُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى نِيَّاتِهِمْ''

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن لوگوں کو ان کی نیتوں پر اٹھایا جائے گا۔

جھوٹی گواہی دینے والے کا انجام

579 اَخْبَرَنَا اَبُو الْفَتْحِ، مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَطَّارُ ثنا كَعْبُ بْنُ عَمْرِو بْنِ النَّضْرِ الْبَلْخِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيسَ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ صَالِحٍ اَبُو الصَّلْتِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُوسَى، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ آبَائِهِ، مُتَّصِلًا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''يُبْعَثُ شَاهِدُ الزُّورِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُولِغًا لِسَانَهُ فِي النَّارِ كَمَا يُولِغُ الْكَلْبُ لِسَانَهُ فِي الْقَذَرِ''

ترجمہ: علی بن موسیٰ اپنے والد دادا سے متصل روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جھوٹی

گواہی دینے والے کو قیامت کے دن یوں اٹھایا جائے گا کہ اس کی زبان جہنم میں (یوں ڈالی) ہوگی جس طرح ... میں اپنی زبان ڈالتا ہے۔

نیزے کی تکلیف سے زبان کی تکلیف زیادہ ہے

580 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ. مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْبَغْدَادِيُّ اَبنا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْاَنْبَارِيُّ. حَدَّثَنِي اَبِيْ. ثنا اَبُوْ مَنْصُورٍ الصَّاغَانِيُّ. ثنا يَحْيَى بْنُ هَاشِمٍ الْغَسَّانِيُّ ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ. عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ. قَالَ: مَرَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِقَوْمٍ يَرْمُونَ نَبْلًا فَعَابَ عَلَيْهِمْ. فَقَالُوا: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِنَّا قَوْمٌ مُتَعَلِّمِيْنَ. فَقَالَ: "لَحْنُكُمْ عَلَيْنَا اَشَدُّ مِنْ سُوْءِ رَمْيِكُمْ". سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: "رَحِمَ اللّٰهُ امْرَءًا اَصْلَحَ مِنْ لِسَانِهِ"

ترجمہ: مصعب بن سعد بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایک ایسی قوم کے پاس سے گزر ہوا جو نیزہ بازی کر رہی تھی اور مذاق اڑا رہی تھی پس انہوں نے عرض کیا: یا امیر المومنین! بے شک ہم نیزہ بازی سیکھنے والی قوم ہیں۔ آپ نے فرمایا: تمہارے نیزہ کی تکلیف سے تمہارے لب ولہجہ کی تکلیف ہم پر زیادہ سخت ہے۔ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم کرے جو اپنی زبان کی اصلاح کرتا ہے۔

581 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ اِسْمَاعِيلُ بْنُ رَجَاءٍ الْعَسْقَلَانِيُّ ثنا اَبُوْ اَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَيْسَرَانِيُّ ثنا الْخَرَائِطِيُّ. ثنا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ. ثنا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ. ثنا يُونُسُ. عَنِ الْحَسَنِ. اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "رَحِمَ اللّٰهُ عَبْدًا قَالَ فَغَنِمَ. اَوْ سَكَتَ فَسَلِمَ"

ترجمہ: حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم کرے جو کلام کرتا ہے اور غنیمت حاصل کرتا ہے (یعنی اچھا کلام کرتا ہے) یا خاموش رہ کر وہ سلامت رہتا ہے۔ (یعنی غلط بات کر کے گناہ کمانے سے بچ جاتا ہے)

582 وَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُوْرِيُّ. يُعْرَفُ بِابْنِ الطَّفَّالِ. اَنَا الْقَاضِي اَبُوْ طَاهِرٍ. مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ نَا اَبُوْ اَحْمَدَ. مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوْسِ بْنِ كَامِلٍ اِمْلَاءً. نَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَاصِمٍ. نَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ. عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ. عَنِ ابْنِ سَبْرَةَ. اَنَّهُ

سَمِعَهُ وَهُوَ يُحَدِّثُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مِرَارٍ: ''رَحِمَ اللهُ امْرَءًا تَكَلَّمَ فَغَنِمَ، أَوْ سَكَتَ فَسَلِمَ''

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم کرے جس نے کلام کیا (اچھا کلام کیا) تو غنیمت حاصل کی۔ یا خاموش رہا تو سلامت رہا (یعنی غلط کلام کر کے گناہ نہیں کمایا)

وضو اور کھانے کے لیے خلال کرنے والوں کے لیے دعا

583 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، أبنا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الرَّقَاشِيُّ، ثنا رَبَاحُ بْنُ عَمْرٍو، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو بَحْرٍ، رَجُلٌ مِنْ بَنِي فَارِسٍ، عَنْ أَبِي سَوْرَةَ ابْنِ أَخِي أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، قَالَ: رُبَّمَا خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: ''رَحِمَ اللهُ الْمُتَخَلِّلِينَ فِي الْوُضُوءِ وَالطَّعَامِ''

ترجمہ: حضرت ابوایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: کئی مرتبہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے تو ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ وضو اور کھانے میں خلال کرنے والوں پر رحم فرمائے۔

جو اللہ کے ذکر کی وجہ نہ مانگ سکا اللہ تعالیٰ اس کو بہتر عطا کرتا ہے

584 أنا أَبُو النُّعْمَانِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَدْفُوِيُّ، أنا أَبُو الطَّيِّبِ أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُرَيْرِيُّ إِجَازَةً نا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيرٍ الطَّبَرِيُّ نا ابْنُ وَكِيعٍ وَأَحْمَدُ بْنُ مُظْهِرٍ الْمِصِّيصِيُّ، قَالَا: نا أَبُو سُفْيَانَ الْحِمْيَرِيُّ سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ حُمْرَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْوِيهِ عَنْ رَبِّهِ، تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ: "قَالَ جَلَّ وَعَزَّ: مَنْ شَغَلَهُ ذِكْرِي عَنْ مَسْأَلَتِي أَعْطَيْتُهُ أَفْضَلَ مَا أُعْطِي السَّائِلِينَ"

(مصنف ابن ابو شیبه (۲۹۲۷۳، ۲۹۲۷۱) خلق افعال العباد للبخاری جلد ۱ صفحه ۱۰۹ شعب الایمان (۵۶۸)

ترجمہ: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کریم سے روایت کیا کہ اللہ کریم ارشاد فرماتے ہیں: جس شخص کو میرے ذکر نے مجھ سے مانگنے سے مشغول رکھا' تو میں اس کو اس بہتر عطا کروں گا۔ جو میں مانگنے والوں کو عطا کرتا ہوں۔

رزق کیسے اور کہاں سے آتا ہے

585 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ طَاهِرِ بْنِ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَرْمَلَةَ بْنِ عِمْرَانَ التُّجِيْبِيُّ، ثنا جَدِّي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ الْمَدَنِيُّ، ثنا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: اجْتَمَعَ اَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ وَاَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ فَتَمَارَوْا فِي شَيْءٍ فَقَالَ لَهُمْ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: "انْطَلِقُوا بِنَا اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَلَمَّا وَقَفُوا عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا: جِئْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَسْاَلُكَ عَنْ شَيْءٍ". فَقَالَ: "اِنْ شِئْتُمْ فَاسْاَلُوا، وَاِنْ شِئْتُمْ خَبَّرْتُكُمْ بِمَا جِئْتُمْ لَهُ. فَقَالَ لَهُمْ: جِئْتُمُوْنِي تَسْاَلُوْنِي عَنِ الرِّزْقِ: مِنْ اَيْنَ يَاْتِي؟، وَكَيْفَ يَاْتِي؟، اَبَى اللّٰهُ اَنْ يَرْزُقَ عَبْدَهُ الْمُؤْمِنَ اِلَّا مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُ" مُخْتَصَرٌ

(معجم ابن الاعرابی (۹۸۱))

ترجمہ: امام جعفر بن محمد اپنے والد دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر و عمر اور حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہم کے درمیان کسی چیز کے بارے میں بحث ہوگئی تو حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: تم میرے ساتھ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چلو، پس جب وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم آپ سے ایک چیز کے متعلق سوال کرنا چاہتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم چاہو تو تم خود سوال کرلو اور اگر تم چاہتے ہو تو میں خود تمہیں بتا دیتا ہوں جو تم پوچھنے آئے ہو۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو بتادیا کہ تم رزق کے متعلق پوچھنے آئے ہو کہ وہ کہاں سے آتا ہے اور کیسے آتا ہے؟ اللہ تعالیٰ ناپسند فرماتا ہے کہ اپنے بندہ مومن کو روزی دے مگر ایسی جگہ سے جس کو وہ نہیں جانتا۔

وضاحت: جو شخص اللہ تعالیٰ پر توکل کرتا ہے تو اللہ کریم اس کو وہاں سے روزی دیتا جہاں سے اس کا گمان بھی نہیں ہوتا۔

فقر و محتاجی کفر کی طرف لے جاتی ہے

586 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْخَوْلَانِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يُوْسُفَ الصَّيْدَنَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْعُقَيْلِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا اَبُوْ عَاصِمٍ النَّبِيْلُ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ الشَّيْبَانِيُّ، ثنا سُفْيَانُ هُوَ الثَّوْرِيُّ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ فُرَافِصَةَ، عَنْ يَزِيْدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "كَادَ الْفَقْرُ اَنْ

يَكُونَ كُفْرًا، وَكَادَ الْحَسَدُ اَنْ يَغْلِبَ الْقَدَرَ" [ص:343]

(الدعا للطبرانی (۱۰۴۸) حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء جلد ۳ ص ۵۳ شعب الایمان (۶۱۸۸)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قریب ہے کہ فقر اور محتاجی کفر بن جائے اور قریب ہے کہ حسد تقدیر پر غالب آئے

وضاحت: یعنی فقر و محتاجی اللہ کی ناشکری اور کفر تک پہنچا دیتے ہیں اور حسد اتنی تیز اور جلدی عمل کرتا ہے حتیٰ کہ وہ تقدیر کو بھی پیچھے چھوڑ دیتا ہے۔

587 وَاَنَا هِبَةُ اللهِ، اَنَا اَبُوْ سَعِيْدِ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدَانَ، نَا اَبُوْ يَعْقُوْبَ، مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ النَّحْوِيُّ بِبَغْدَادَ، نَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، نَا اَبُوْ عَاصِمٍ، نَا سُفْيَانُ يَعْنِي الثَّوْرِيَّ، عَنْ يَزِيْدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ. وَذَكَرَهُ

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اور (پھر راوی نے) اس کا ذکر کیا۔

لوگوں کو پہچاننے والے کے ساتھ آزمائش خاص کردی گئی ہے

588 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ، ثنا هَارُوْنُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا خَلَفُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا يُوْسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ سِمَاكٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "خُصَّ الْبَلَاءُ بِمَنْ عَرَفَ النَّاسَ، وَعَاشَ فِيْهِمْ مَنْ لَمْ يَعْرِفْهُمْ"

(معجم ابن الاعرابی (۹۴۸)

ترجمہ: جعفر بن محمد نے اپنے والد سے روایت کرتے ہوئے کہا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے لوگوں کو پہچان لیا اس کے ساتھ آزمائش خاص کردی گئی۔ اور جس نے لوگوں کو نہ پہچانا تو وہ شخص زندگی کی لذت پا گیا۔

مؤمن کا مزاج ہر چیز کے مطابق ہے سوائے خیانت اور جھوٹ کے

589 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْاَصْبَهَانِيُّ، قَدِمَ عَلَيْنَا مِصْرَ، ثنا اَبُو الْحَسَنِ بْنُ

مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّيَّاتُ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْبَرَاءِ، ثنا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''يُطْبَعُ الْمُؤْمِنُ عَلَى كُلِّ خَلَّةٍ خَلَا الْخِيَانَةِ وَالْكَذِبِ''

(معجم الکبیر للطبرانی (۱۳۸۱۵) سنن الکبری للبیہقی (۲۰۸۲۸) شعب الایمان (۴۴۶۹، ۴۴۷۱))

ترجمہ: مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کا مزاج ہر چیز کے مطابق بنایا گیا ہے سوائے خیانت اور جھوٹ کے۔

590 وَرَوَاهُ شَيْخُنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الْغَنِيِّ بْنُ سَعِيدٍ الْحَافِظُ فِي كِتَابِهِ فَقَالَ: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، بِدِمَشْقَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خُرَيْمٍ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى، ثنا الْوَصَّافِيُّ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''يُطْبَعُ الْمُؤْمِنُ عَلَى كُلِّ خُلُقٍ لَيْسَ الْخِيَانَةَ وَالْكَذِبَ''

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کا مزاج ہر چیز کے مطابق بنایا گیا ہے' سوائے خیانت اور جھوٹ کے۔

591 أنا أَبُو الْقَاسِمِ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُعَدِّلُ، قَالَ: قُرِئَ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ رَشِيقٍ وَأَنَا أَسْمَعُ، نا أَحْمَدُ هُوَ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَامَةَ، نا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، نا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ، قَالَ: سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ، يَذْكُرُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''عَلَى كُلِّ خَلَّةٍ يُطْبَعُ الْمُؤْمِنُ إِلَّا الْخِيَانَةَ وَالْكَذِبَ''

ترجمہ: مصعب بن سعد نے اپنے والد سے روایت کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر چیز کے مطابق مومن کا مزاج بنایا گیا ہے' سوائے خیانت اور جھوٹ کے۔

592 كَتَبَ إِلَيَّ سَهْلُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ السَّجَاعِيُّ بِخَطِّهِ وَأَرَانِي قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْهُ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الصُّوفِيُّ، ثنا أَبُو عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمْدَانَ قَالَ: ثنا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى، ثنا بَقِيَّةُ، عَنْ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذَكَرَهُ

مُخْتَصَرًا

تَبْنُونَ مَالَا تَسْكُنُونَ وَتَجْمَعُونَ مَالَا تَأْكُلُونَ

ترجمہ: حضرت حکم بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر (راوی نے) اس کا مختصر ذکر کیا۔

''عمارتیں وہ بناتے ہو جو تم آباد نہیں کر سکتے اور مال وہ جمع کرتے ہو جو کھاتے نہیں ہو''۔

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک شخص پر تعجب فرمانا

593 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرِ بْنِ شَيْكَانَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ التُّسْتَرِيُّ، اَبنا اَبُوْ الْفَضْلِ بَحْرُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ زِيَادِ الْقَرْقُوْبِيُّ، ثنا اَبُوْ سَعِيْدٍ الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْمُبَارَكِ الطُّوْسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اُمَيَّةَ، ثنا اَبِيْ، ثنا نَوْفَلُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْهُنَائِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: وَعَظَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: ''يَا مَنِ الْمَوْتُ غَايَتُهُ، وَيَا مَنِ الْقَبْرُ مَنْزِلُهُ، وَيَا مَنِ الْكَفَنُ سَتْرُهُ، وَيَا مَنِ التُّرَابُ وِسَادُهُ، يَا مَنِ الدُّوْدُ جِيرَانُهُ، يَا مَنِ الْمُنْكَرُ وَالنَّكِيرُ زُوَّارُهُ، يَا اَيُّهَا الْمُوَدِّعُ غَدًا عُرْسَهُ. كَمْ مِنْ مُسْتَقْبِلٍ يَوْمًا لَا يَسْتَكْمِلُهُ، وَمُنْتَظِرٍ غَدًا لَا يَبْلُغُهُ، لَوْ نَظَرْتُمْ اِلَى الْاَجَلِ وَمَسِيرِهِ لَاَبْغَضْتُمُ الْاَمَلَ وَغُرُوْرَهُ''

(حلیہ الاولیاء جلد ۴ ص ۲۴۳ شرح السنۃ (۴۰۹۳))

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں وعظ فرماتے ہوتے ہوئے کہا: اے وہ شخص! جس کی موت انتہا ہو اور قبر اس کی منزل ہو اور کفن اس کا پردہ ہو اور مٹی اس کا تکیہ ہو اور کیڑے جس کی پڑوسی ہوں اور منکر نکیر جس کے ملاقاتی ہوں۔ اے الوداع ہونے والے کل جس کی خوشی کا دن ہو، کتنے ہی ہیں جو آنے والے (آج کے دن کو) مکمل نہیں کر پائیں گے اور کتنے ہی ایسے کل کے انتظار کرنے والے ہیں جو کل کو پہنچ نہیں پائیں گے۔ اگر تم موت اور اس کا تیزی سے آنا دیکھ لو تو تمہاری امیدیں اور غرور ختم ہو جائیں۔

594 اَخْبَرَنَا اَبُوْ الْقَاسِمِ يَحْيَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَاَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عُمَرَ النَّاقِدُ قَالَا: ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ الْخَيَّاشُ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ يُوْنُسَ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، ثنا اَبِيْ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''عَجِبْتُ

لِغَافِلٍ وَلَا يُغْفَلُ عَنْهُ، وَعَجِبْتُ لِمُؤَمِّلٍ دُنْيَا وَالْمَوْتُ يَطْلُبُهُ، وَعَجِبْتُ لِضَاحِكٍ مِلْءَ فِيهِ وَلَا يَدْرِي أَأَرْضَى اللهَ أَمْ أَسْخَطَهُ؟''

(شعب الایمان (۱۰۱۰۴))

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اس غافل پر تعجب کرتا ہوں جس سے غفلت نہیں برتی جاتی (یعنی بندہ غافل ہوتا اور اللہ تعالیٰ اس کا پورا پورا خیال کرتا ہے) اور میں تعجب کرتا ہوں اس پر جو دنیا کی آرزوئیں کر رہا ہے اور موت اس کی تلاش میں ہے اور میں تعجب کرتا ہوں اس شخص پر جو منہ کھول کر ہنستا ہے مگر وہ نہیں جانتا کہ اس سے رب تعالیٰ راضی ہے یا ناراض ہے۔

595 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، أبنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ فِرَاسٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو عُبَيْدٍ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ وَالنَّضْرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ مُوسَى الصَّغِيرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَبْدِ اللهِ بْنِ مِسْوَرٍ الْهَاشِمِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''يَا عَجَبًا كُلَّ الْعَجَبِ لِلشَّاكِّ فِي قُدْرَةِ اللهِ وَهُوَ يَرَى خَلْقَهُ. يَا عَجَبًا كُلَّ الْعَجَبِ لِلْمُكَذِّبِ بِالنَّشْأَةِ الْأُخْرَى وَهُوَ يَرَى الْأُولَى. وَيَا عَجَبًا كُلَّ الْعَجَبِ لِلْمُكَذِّبِ بِنُشُورِ الْمَوْتِ وَهُوَ يَمُوتُ كُلَّ يَوْمٍ وَكُلَّ لَيْلَةٍ وَيَحْيَى. وَيَا عَجَبًا كُلَّ الْعَجَبِ لِلْمُصَدِّقِ بِدَارِ الْخُلُودِ وَهُوَ يَسْعَى لِدَارِ الْغُرُورِ. وَيَا عَجَبًا كُلَّ الْعَجَبِ لِلْمُخْتَالِ الْفَخُورِ وَإِنَّمَا خُلِقَ مِنْ نُطْفَةٍ، ثُمَّ يَعُودُ جِيفَةً وَهُوَ بَيْنَ ذَلِكَ لَا يَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِهِ''

(مصنف ابن ابو شیبہ (۳۴۳۶۲))

ترجمہ: ابوجعفر عبداللہ بن مسور ہاشمی بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: انتہائی تعجب ہے اس شخص پر جو اللہ تعالیٰ کی قدرت میں شک کرنے والا ہے۔ حالانکہ وہ شخص اس (اللہ تعالیٰ) کی مخلوق کو دیکھتا ہے، انتہائی تعجب ہے اس شخص پر جو دوبارہ اٹھائے جانے کو جھٹلانے والا ہے حالانکہ وہ پہلی دفعہ پیدا کرنے کو دیکھ چکا ہے۔ اور انتہائی تعجب ہے اس شخص پر جو موت کے واقع ہونے کا منکر ہے۔ حالانکہ وہ ہر دن اور ہر رات کو مرتا ہے اور زندہ بھی ہوتا ہے (نیند کی حالت میں مرتا ہے اور بیدار ہونے کی حالت میں زندہ ہوتا ہے) اور انتہائی تعجب ہے اس شخص پر جو ہمیشہ رہنے والے گھر کی تصدیق کرنے والا ہے لیکن وہ خود غرور کے گھر کی کوشش کر رہا ہے، متکبر و فخر کرنے والے شخص پر انتہائی تعجب ہے حالانکہ اسے تو نطفہ سے پیدا کیا گیا ہے پھر وہ مردار بن کر لوٹے گا اس دوران اسے معلوم نہیں کہ اس کے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا؟

مؤمن کا ہر معاملہ عجیب ہے

596 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِیْبِیُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ، ثنا ابْنُ الْاَصْبَهَانِیِّ، ثنا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنِ الْحُسَیْنِ بْنِ عُبَیْدِ اللهِ، عَنْ ثَعْلَبَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: ''عَجَبًا لِلْمُؤْمِنِ فَوَاللهِ لَا یَقْضِی اللهُ لِلْمُؤْمِنِ قَضَاءً اِلَّا كَانَ خَیْرًا لَهُ''

(مسند احمد (۲۰۲۸۳) مسند ابی یعلی موصلی (۴۳۱۳، ۴۲۱۷)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن کا عجیب معاملہ ہے۔ اللہ کی قسم! مومن کے لیے اللہ تعالیٰ جو بھی فیصلہ فرماتے ہیں وہ اس کے لیے بہتر ہوتا ہے۔

لوگ دنیا پر حریص ہیں لیکن قیامت قریب ہے

597 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ، ثنا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ، ثنا مَخْلَدُ بْنُ یَزِیْدَ، عَنْ بَشِیْرٍ یَعْنِی ابْنَ سُلَیْمَانَ النَّهْدِیَّ، عَنْ سَیَّارٍ اَبِی الْحَكَمِ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: ''اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَلَا یَزْدَادُ النَّاسُ عَلَى الدُّنْیَا اِلَّا حِرْصًا، وَلَا تَزْدَادُ مِنْهُمْ اِلَّا بُعْدًا''

(مستدرک للحاکم (۷۹۱۷)

ترجمہ: حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت قریب ہے اور دنیا کے بارے میں لوگوں کے لالچ میں اضافہ ہی ہوتا جا رہا ہے اور دنیا ان سے اور زیادہ دور ہوتی چلی جا رہی ہے۔

بوڑھے آدمی میں دو چیزیں جوان ہو جاتی ہیں

598 اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّوفِیُّ، ثنا اَبُوْ سَهْلٍ بِشْرُ بْنُ اَحْمَدَ الْاِسْفَرَایِیْنِیُّ ثنا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ عَلِیٍّ الذُّهْلِیُّ، ثنا یَحْیَى بْنُ یَحْیَى، ثنا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: "یَهْرَمُ ابْنُ آدَمَ وَتَشِبُّ مِنْهُ اثْنَتَانِ: الْحِرْصُ عَلَى الْمَالِ، وَالْحِرْصُ عَلَى الْعُمُرِ" رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ یَحْیَى بْنِ یَحْیَى، وَسَعِیْدِ بْنِ مَنْصُوْرٍ، وَقُتَیْبَةَ بْنِ سَعِیْدٍ كُلِّهِمْ عَنْ اَبِی عَوَانَةَ بِاِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

(مسلم (۱۰۴۷) سنن ترمذی (۲۴۵۵، ۲۳۳۹) سنن ابن ماجہ (۴۲۳۴) مسند احمد (۱۳۶۹۴، ۱۲۹۹۸)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان جب بوڑھا ہوتا تو اس کی دو چیزیں جوان ہو جاتی ہیں۔ مال کی حرص اور عمر کی حرص۔

مسلم نے یحییٰ بن یحییٰ اور سعید بن منصور، قتیبہ بن سعید ان سب نے ابو عوانہ سے اس سند کے ساتھ اس کی مثل روایت کیا ہے۔

دل اس شخص کی محبت پر پیدا کیے گئے ہیں جوان پر احسان کرے

599 اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْاَصْبَهَانِيُّ، اَبنا اَبُوْ سَعِيْدٍ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَقِيهُ، وَاَبُوْ عَبَّادٍ ذُوْ النُّونِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّائِغُ قَالَا: ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيْدٍ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنِي اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ التَّمَّارُ، ثنا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ، ثنا ابْنُ عَائِشَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ الْاَعْمَشِ فَقِيلَ: اِنَّ الْحَسَنَ بْنَ عُمَارَةَ وَلِيَ الْمَظَالِمَ. فَقَالَ الْاَعْمَشُ: يَا عَجَبًا مِنْ ظَالِمٍ وَلِيَ الْمَظَالِمَ، مَا لِلْحَائِكِ مِنَ الْحَائِكِ وَالْمَظَالِمِ؟. فَخَرَجْتُ فَاَتَيْتُ الْحَسَنَ بْنَ عُمَارَةَ فَاَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: عَلَيَّ بِمِنْدِيلٍ وَاَثْوَابٍ فَوَجَّهَ بِهَا اِلَيْهِ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ بَكَّرْتُ اِلَى الْاَعْمَشِ فَقُلْتُ: اُجْرِي الْحَدِيثَ قَبْلَ اَنْ يَجْتَمِعَ النَّاسُ يَعْنِي: فَاَجْرَيْتُ ذِكْرَهُ، فَقَالَ: بَخٍ بَخٍ، هٰذَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ زَانَ الْعَمَلَ وَمَا زَانَهُ. فَقُلْتُ: بِالْاَمْسِ قُلْتَ مَا قُلْتَ، وَالْيَوْمَ تَقُوْلُ هٰذَا. فَقَالَ: دَعْ هٰذَا عَنْكَ. حَدَّثَنِي خَيْثَمَةُ، عَنْ عَبْدِ اللهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''جُبِلَتِ الْقُلُوبُ عَلَى حُبِّ مَنْ اَحْسَنَ اِلَيْهَا، وَعَلَى بُغْضِ مَنْ اَسَاءَ اِلَيْهَا'' [ص: 351]

(حلیہ الاولیا جلد ۴ ص ۱۲۱ شعب الایمان (۸۵۷۳، ۴۶۵))

ترجمہ: محمد بن عبد الرحمان قریش کا ایک آدمی تھا اس نے ہمیں بیان کیا کہ میں اعمش کے پاس تھا۔ پس کہا گیا: بے شک حسن بن عمارہ مظالم کا سرپرست بن گیا ہے۔ تو اعمش نے کہا: ایسے ظالم شخص پر تعجب ہے کہ وہ مظالم کا سرپرست بنا دیا گیا ہے۔ متکبر کا متکبرانہ چال اور مظالم کیا ہیں؟ پس میں نے حسن بن عمارہ کے پاس آ کر اس بات کی اس کو خبر دی۔ تو اس نے مجھے تولیہ اور کچھ کپڑے دیکر اس کی طرف بھیجا تو میں کل صبح اعمش کے پاس گیا، تو لوگوں کے جمع ہونے سے پہلے میں نے ان کو بات بتائی اور اس کا ذکر کیا تو وہ کہنے لگے۔ شاباش، شاباش، حسن بن عمارہ نے تو عمل کو زینت بخشی ہے (یعنی اعمش اس کی تعریف کرنے لگے) تو میں نے کہا کہ آپ نے کل فلاں فلاں بات کہی تھا۔ اعمش نے کہا کہ تم اس بات کو چھوڑ دو۔ خیثمہ نے

ہمیں عبداللہ سے حدیث بیان کی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فطری طور پر دل اس شخص کی محبت پر پیدا کیے گئے ہیں جو اس کی طرف احسان کرے اور اس کے بغض پر پیدا کیے گئے ہیں جو اس کی طرف برائی کرے۔

600 وَحَدَّثَ بِهِ شَيْخُنَا أَبُو سَعْدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ، نا أَبُو أَحْمَدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَدِيٍّ الْجُرْجَانِيُّ، نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ الدَّسْتُوَائِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ عُتْبَةَ الْكِنْدِيُّ، نا بَكَّارُ بْنُ الْأَسْوَدِ الْعِيدِيُّ، نا إِسْمَاعِيلُ الْخَيَّاطُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، قَالَ: بَلَغَ الْحَسَنَ بْنَ عُمَارَةَ أَنَّ الْأَعْمَشَ، وَقَعَ فِيهِ فَبَعَثَ إِلَيْهِ بِكُسْوَةٍ، فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ مَدَحَهُ الْأَعْمَشُ، فَقِيلَ لَهُ: تَذُمُّهُ ثُمَّ تَمْدَحُهُ؟، فَقَالَ: إِنَّ خَيْثَمَةَ حَدَّثَنِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " إِنَّ الْقُلُوبَ جُبِلَتْ. وَذَكَرَهُ قَالَ ابْنُ عَدِيٍّ لَمْ أَكْتُبْهُ مَرْفُوعًا إِلَّا مِنْ هَذَا الشَّيْخِ، وَهُوَ مَعْرُوفٌ عَنِ الْأَعْمَشِ مَوْقُوفًا

ترجمہ: اسماعیل بن خیاط نے ہمیں بیان کیا اس نے اعمش سے، اس نے کہا کہ وہ حسن بن عمارہ کے پاس پہنچے تو انہوں نے اسے پہننے کے لئے کپڑے بھیجے کپڑے ملنے کے بعد جب اعمش نے اس کی تعریف کی تو ان سے کہا گیا: تم (پہلے) اس کی مذمت کرتے تھے اب تم اس کی تعریف کرتے ہو کیا وجہ ہے؟ تو انہوں نے کہا کہ بے شک خیثمہ نے مجھے حدیث بیان کی کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فطری طور پر دل اس شخص کی محبت پر پیدا کیے ہیں (جو اس کی طرف احسان کرے)

اور سابقہ حدیث کا ذکر ابن عدی نے مرفوع نہیں لکھا، سوائے اس شیخ سے اور وہ معروف ہیں انہوں نے اعمش سے روایت کرنے پر موقوف کیا۔

چند باتیں لکھنے کے ساتھ قلم خشک ہو گیا

601 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الْمُعَدِّلُ، أَبنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْعَنَزِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ يَعْنِي الْوَاسِطِيَّ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْأَيْلِيُّ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنِ الْمُنْبَعِثِ الْأَثْرَمِ، قَالَ: سَمِعْتُ كُرْدُوسًا، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: " جَفَّ الْقَلَمُ بِالشَّقِيِّ وَالسَّعِيدِ، وَفُرِغَ مِنْ أَرْبَعٍ: مِنَ الْخُلُقِ وَالْخَلْقِ، وَالْأَجَلِ، وَالرِّزْقِ "

(معجم ابن الاعرابی (۳۴۴، ۱۳۸))

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قلم شقاوت اور سعادت کے ساتھ خشک ہو گیا ہے۔ اور چار چیزوں سے فارغ کیا گیا ہے۔ اخلاق سے، خلق (تخلیق) سے، موت اور رزق سے۔

وضاحت: ہر ایک شخص کا خوش نصیب ہونا اور بد نصیب ہونا۔ اس کی پیدائش، موت اور روزی کے متعلق شکم مادر میں ہی لکھا جاتا ہے یعنی انسان کے متعلق چار چیزیں اس کی پیدائش سے پہلے لکھی جاتی ہیں۔

602 أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الْمُعَدِّلُ، ثنا أَبُو الطَّيِّبِ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَطَّارُ الرِّيَاشِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَيَّانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا خَالِدُ بْنُ صُبَيْحٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ حَلْبَسٍ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "فَرَغَ اللهُ إِلَى كُلِّ عَبْدٍ مِنْ خَمْسٍ: مِنْ عَمَلِهِ، وَأَجَلِهِ، وَأَثَرِهِ، وَرِزْقِهِ وَمَضْجَعِهِ لَا يَتَعَدَّاهُنَّ عَبْدٌ"

(مسند احمد (۲۱۷۲۳) ابن حبان (۶۱۵۰) مسند البزار (۴۱۳۷))

ترجمہ: حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہر بندہ کو پانچ چیزیں دینے کا ارادہ فرمایا ہے ان کو بندہ چھوڑ نہیں سکتا، اس کے عمل اور اس کی موت اور اس کی مدت (زندگی) اور اس کے رزق اور اس کے ٹھکانے۔

وضاحت: اللہ کریم نے ہر انسان کے لئے پانچ چیزیں لکھ دی ہیں ان سے کوئی شخص کنارہ کشی نہیں کر سکتا وہ پانچ چیزیں یہ ہیں (۱) عمل (۲) موت (۳) زندگی (۴) رزق (۵) ٹھکانا یعنی وہ شخص جنتی ہوگا یا دوزخی۔

603 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيبِيُّ، أبنا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُمْ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي شَابٌّ أَعْزَبُ، وَأَنَا أَخَافُ الْفِتْنَةَ عَلَى نَفْسِي فَذَرْنِي أَخْتَصِ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''جَفَّ الْقَلَمُ بِمَا أَنْتَ لَاقٍ، فَاخْتَصِ أَوْ ذَرْ''

ترجمہ: ابوسلمہ نے مجھے خبر دی اس نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا انہوں نے کہا کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں غیر شادی شدہ نوجوان ہوں مجھے اپنی ذات پر فتنہ کا ڈر ہے۔ تو مجھے اجازت دیں کہ میں خصی ہو جاؤں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے جس صورتحال کا سامنا کرنا ہے اس کے حوالے سے قلم خشک ہو چکا

ہے خواہ اب تم خصی ہو جاؤ یا اسے ترک کر دو۔

604 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيُّ، ثنا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''قَدْ جَفَّ الْقَلَمُ بِمَا اَنْتَ لَاقٍ''

(سنن الکبریٰ للبیہقی (۱۳۴۶۵) ابانۃ الکبریٰ لابن بطہ (۲۰۱۰))

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے جس صورتحال کا سامنا کرنا ہے اس کے حوالے سے قلم خشک ہو چکا ہے۔

بہترین لوگ اور دوغلا شخص

605 اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْزُوْقٍ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اِسْحَاقَ الرَّازِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوْسَى بْنِ رِجَالٍ الْبَزَّازُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي نَافِعُ بْنُ اَبِي نُعَيْمٍ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''تَجِدُوْنَ مِنْ شَرِّ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَيْنِ يَأْتِي هٰؤُلَاءِ بِوَجْهٍ وَهٰؤُلَاءِ بِوَجْهٍ'' وَرَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ. وَفِيْهِ: ''الَّذِي يَأْتِي هٰؤُلَاءِ بِوَجْهٍ وَهٰؤُلَاءِ بِوَجْهٍ''

(مسلم (۲۵۲۶) مسند احمد (۷۳۴۱) مسند ابی یعلی (۶۲۶۵))

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم لوگوں میں سے شریر ترین شخص دو چہروں والے (چغلخور یا منافق) کو پاؤ گے۔ وہ آئیں گے ایک چہرے کے ساتھ (اور پھر دوسرے کے پاس) دوسرے چہرے کے ساتھ۔

مسلم بن حجاج نے زہیر بن حرب سے، جریر، عمارہ، ابو زرعہ سے۔ انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا اس میں الفاظ یہ ہیں: جو ان لوگوں کے پاس ایک چہرے کے ساتھ آتا ہے اور ان کے پاس دوسرے چہرے کے ساتھ جاتا ہے۔

606 وَاَنَا اَبُوْ سَعْدٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِيْنِيُّ نا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ

الْإِسْمَاعِيلِيُّ نا عِمْرَانُ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى، نا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، نا جَرِيرٌ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "تَجِدُونَ النَّاسَ مَعَادِنَ، وَخِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقِهُوا، وَتَجِدُونَ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ فِي هَذَا الشَّأْنِ أَشَدَّهُمْ لَهُ كَرَاهِيَةً حَتَّى يَقَعَ فِيهِ، وَتَجِدُونَ مِنْ شِرَارِ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِي هَؤُلَاءِ بِوَجْهٍ وَهَؤُلَاءِ بِوَجْهٍ"

(بخاری (۳۴۹۳) مسلم (۲۵۲۶) مسندللشاشی (۱۷۹۲) ج ۱ ص ۲۷۹۔ مسندالحمیدی (۱۰۷۵) مسند احمد (۱۰۷۹۱)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگوں کو معدنیات کی طرح پاؤ گے۔ جو لوگ زمانہ جاہلیت میں بہتر تھے وہ اسلام میں بھی بہتر ہوں گے۔ بشرطیکہ وہ (اپنے دین کی تعلیم) سے واقف ہوں اور اس معاملے (حکومت یا سرداری عہدے کے حصول) میں تم سب سے زیادہ بہترین اس شخص کو پاؤ گے جو اس منصب کے حصول سے پہلے اسے سب سے زیادہ ناپسند کرتا تھا اور تم لوگوں میں سب سے زیادہ شریر اس شخص کو پاؤ گے جو دوغلا ہو ایک شخص کے پاس ایک روپ میں آتا ہے اور دوسرے کے پاس دوسرے روپ میں جاتا ہو۔

نیک لوگ ایک ایک کر کے رخصت ہو گئے

607 أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَحْيَى الدَّقَّاقُ، أبنا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ طَالِبٍ، ثنا أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَلَّادٍ الرَّامَهُرْمُزِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَيُّوبَ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ، ثنا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، عَنْ بَيَانٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ مِرْدَاسٍ الْأَسْلَمِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "يَذْهَبُ الصَّالِحُونَ أَسْلَافًا الْأَوَّلُ فَالْأَوَّلُ حَتَّى لَا يَبْقَى إِلَّا حُثَالَةٌ كَحُثَالَةِ التَّمْرِ وَالشَّعِيرِ لَا يُبَالِي اللهُ بِهِمْ"

(سنن دارمی (۲۷۶۱) معجم الکبیر للطبرانی (۸۵۵۲، ۷۴۷، ۷۳۷) شعب الایمان (۷۱۷۸)

ترجمہ: حضرت مرداس اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نیک لوگ ایک ایک کر کے رخصت ہو جائیں گے حتیٰ کہ باقی نہیں رہے مگر بھوسا کھجور اور جو، کے بھوسے کی طرح، اللہ تعالیٰ کو ان کی کوئی پرواہ نہیں ہوگی۔

608 وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ، أبنا ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

اَحْمَدَ بْنِ الْمِسْوَرِ، ثنا اَبُوْ نُعَيْمٍ، ثنا شَرِيْكٌ، عَنْ بَيَانٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ مُسْتَوْرِدٍ الْفِهْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''يَذْهَبُ الصَّالِحُوْنَ الْاَوَّلُ فَالْاَوَّلُ وَتَبْقَى حُثَالَةٌ كَحُثَالَةِ التَّمْرِ وَالشَّعِيْرِ لَا يُبَالِي اللّٰهُ بِهِمْ''

(سنن دارمی (۲۷۶۱) معجم الکبیر للطبرانی (۸۵۵۲، ۷۰۸، ۷۳۷) شعب الایمان (۷۸۱۷))

ترجمہ: حضرت مستورد فہری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نیک لوگ ایک ایک کر کے رخصت ہو جائیں گے باقی بھوسارہ جائے گا کھجور اور جو، کے بھوسے کی طرح' اللہ تعالیٰ کو ان کی کوئی پرواہ نہیں ہوگی۔

609 اَنا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، بِمَكَّةَ، اَنا اَبُوْ سُلَيْمَانَ حَمْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَطَّابِيُّ نا ابْنُ الْاَعْرَابِيِّ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ الْمِسْوَرِ، نا اَبُوْ نُعَيْمٍ، نا شَرِيْكٌ، عَنْ بَيَانٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ مُسْتَوْرِدٍ الْفِهْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''يَذْهَبُ الصَّالِحُوْنَ الْاَوَّلُ فَالْاَوَّلُ وَتَبْقَى حُثَالَةٌ كَحُثَالَةِ الشَّعِيْرِ لَا يُبَالِي اللّٰهُ تَعَالٰى بِهِمْ''

(سنن دارمی (۲۷۶۱) معجم الکبیر للطبرانی (۸۵۵۲، ۷۰۸، ۷۳۷) شعب الایمان (۷۸۱۷))

ترجمہ: حضرت مستورد فہری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نیک لوگ ایک ایک کر کے رخصت ہو جائیں گے باقی بھوسارہ جائے گا' کھجور اور جوئے کے بھوسے کی طرح' اللہ تعالیٰ کو ان کی کوئی پرواہ نہیں ہوگی۔

اپنی آنکھ کا شہتیر نظر نہیں آتا، دوسرے کی آنکھ کا تنکا نظر آتا ہے

610 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْخَوْلَانِيُّ، اَبنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بُنْدَارٍ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ، ثنا ابْنُ حِمْيَرٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْاَصَمِّ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''يُبْصِرُ اَحَدُكُمُ الْقَذٰى فِيْ عَيْنِ اَخِيْهِ وَيَدَعُ الْجِذْعَ فِيْ عَيْنِهِ''

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ہر کوئی اپنے بھائی کی آنکھ کا تنکا دیکھتا ہے اور اپنی آنکھ کا شہتیر چھوڑ دیتا ہے۔

وضاحت: یہ حدیث پاک بطور ضرب المثل کے بھی بیان کی جاتی ہے کہ دوسرے کی آنکھ کا تنکا نظر آتا ہے اور اپنی آنکھ کا شہتیر نظر نہیں آتا۔ مطلب اس کا یہ ہے کہ دوسرے کے چھوٹے چھوٹے عیوب پر نظر رکھتا ہے مگر اپنے بڑے بڑے عیوب کو

نظر انداز کرتا ہے۔

سب سے بڑی خیانت' بھائی سے جھوٹ بولنا ہے

611 اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ خَلَفٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا اَبُوْ الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ اَحْمَدَ، حَدَّثَنِي عَطِيَّةُ بْنُ بَقِيَّةَ، اَخْبَرَنِي اَبُوْ شُرَيْحٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرٍ، اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ اُسَيْدٍ الْحَضْرَمِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''كَبُرَتْ خِيَانَةً اَنْ تُحَدِّثَ اَخَاكَ حَدِيثًا هُوَ لَكَ بِهِ مُصَدِّقٌ وَاَنْتَ لَهُ كَاذِبٌ''

(سنن ابی داؤد(۴۹۷۱) مسند احمد(۱۷۶۳۵) الادب المفرد(۳۹۳) شعب الایمان(۴۴۷۹))

ترجمہ: حضرت سفیان بن اسید حضرمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ سب سے بڑی خیانت ہے کہ تو اپنے مسلمان بھائی کو ایک بات بتائے اور وہ اس کو صحیح مان لے' مگر تم نے اس سے جھوٹ بولا ہو۔

612 وَرَوَاهُ شَيْخُنَا اَبُوْ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي اَحْمَدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَدِيٍّ، نا اَحْمَدُ بْنُ عَامِرٍ نا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو، نا بَقِيَّةُ، حَدَّثَنِي اَبُوْ شُرَيْحٍ ضُبَارَةُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُ يُحَدِّثُ عَنْ، عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرٍ، اَنَّ اَبَاهُ، حَدَّثَهُ، عَنْ، سُفْيَانَ بْنِ اُسَيْدٍ، مِثْلَهُ وَقَالَ: ''كَبُرَتْ خِيَانَةً اَنْ تُحَدِّثَ اَخَاكَ حَدِيثًا هُوَ لَكَ مُصَدِّقٌ وَاَنْتَ لَهُ كَاذِبٌ''

(سنن ابی داؤد(۴۹۷۱) مسند احمد(۱۷۶۳۵) الادب المفرد(۳۹۳) شعب الایمان(۴۴۷۹))

ترجمہ: حضرت سفیان بن اسید حضرمی رضی اللہ عنہ نے اس کی مثل روایت کیا انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ سب سے بڑی خیانت ہے کہ تو اپنے مسلمان بھائی کو ایک بات بتائے اور وہ اس کو صحیح مان لے مگر تم نے اس سے جھوٹ بولا ہو۔

613 وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ الْحَسَنِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مُعَاذٍ، قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا، اَسْمَعُ، فِي شَهْرِ رَبِيعٍ الْاَوَّلِ مِنْ سَنَةِ تِسْعٍ وَتِسْعِينَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ، انا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْفَرْغَانِيُّ، ثنا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيرٍ الطَّبَرِيُّ ثنا عَطِيَّةُ بْنُ بَقِيَّةَ بْنِ الْوَلِيدِ الْكَلْبِيُّ، ثنا اَبِي اَخْبَرَنِي اَبُوْ شُرَيْحٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرٍ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ اُسَيْدٍ الْحَضْرَمِيِّ اَنَّهُ سَمِعَ

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''كَبُرَتْ خِيَانَةً اَنْ تُحَدِّثَ اَخَاكَ حَدِيْثًا هُوَ لَكَ بِهِ مُصَدِّقٌ وَاَنْتَ لَهُ بِهِ كَاذِبٌ''

(سنن ابی داؤد (۴۹۷۱) مسند احمد (۱۷۶۳۵) الادب المفرد (۳۹۳) شعب الایمان (۴۴۷۹))

ترجمہ: حضرت سفیان بن اسید حضرمی رضی اللہ عنہ نے اس کی مثل روایت کیا انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ سب سے بڑی خیانت ہے کہ تو اپنے مسلمان بھائی کو ایک بات بتائے اور وہ اس کو صحیح مان لے مگر تم نے اس سے جھوٹ بولا ہو۔

''كَاَنَّ الْحَقَّ فِيهَا عَلَى غَيْرِنَا وَجَبَ، وَكَاَنَّ الْمَوْتَ فِيهَا عَلَى غَيْرِنَا كُتِبَ، وَكَاَنَّ الَّذِينَ نُشَيِّعُ مِنَ الْاَمْوَاتِ سَفْرٌ عَمَّا قَلِيلٍ اِلَيْنَا عَائِدُونَ، نُبَوِّئُهُمْ اَجْدَاثُهُمْ وَنَأْكُلُ تُرَاثَهُمْ كَاَنَّا مُخَلَّدُونَ بَعْدَهُمْ، قَدْ نَسِينَا كُلَّ وَاعِظَةٍ، وَاَمِنَّا كُلَّ جَائِحَةٍ، طُوبَى لِمَنْ شَغَلَهُ عَيْبُهُ عَنْ عُيُوبِ النَّاسِ، وَاَنْفَقَ مِنْ مَالٍ اكْتَسَبَهُ مِنْ غَيْرِ مَعْصِيَةٍ وَخَالَطَ اَهْلَ الْفِقْهِ الْحِكْمَةِ، وَجَانَبَ اَهْلَ الذُّلِّ وَالْمَعْصِيَةِ، طُوبَى لِمَنْ ذَلَّ فِي نَفْسِهِ وَحَسُنَتْ خَلِيقَتُهُ، وَاَنْفَقَ الْفَضْلَ مِنْ مَالِهِ، وَاَمْسَكَ الْفَضْلَ مِنْ قَوْلِهِ، وَوَسِعَتْهُ السُّنَّةُ وَلَمْ يَعْدُهَا اِلَى الْبِدْعَةِ''

(شعب الایمان (۱۰۰۷۹))

ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے لوگو، ایسا (لگتا ہے) جیسا کہ اس دنیا میں حق (ہمارے اوپر لازم نہیں ہے) ہمارے غیروں پر واجب کیا گیا ہے۔ اور جیسا کہ موت (ہمارے لیے نہیں) بلکہ ہمارے علاوہ دوسروں پر لکھ دی گئی ہے۔

گویا کہ وہ لوگ جو موت سے رخصت ہو گئے ہیں۔ وہ سفیر بھیجے ہوئے ہیں۔ (ہم مردوں کو آگے بھیج کر ایسے غافل ہو جاتے ہیں جیسا کہ) یہ تھوڑے عرصے بعد واپس ہمارے پاس آ جائیں گے۔ ہم لوگ خود ان کو قبروں میں دفن کرتے ہیں۔ پھر ان کے مال و دولت اور وراثت کو ایسے کھاتے ہیں جیسے ہم ان کے پیچھے ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ ہم ہر نصیحت کو بھول جاتے ہیں اور ہم ہر خطرے سے امن اور محفوظ ہو جاتے ہیں۔ وہ شخص خوش نصیب ہے' جس کا اپنے عیبوں پر نظر کرنا اس کو دوسروں کی عیب جوئی سے مصروف کر دیتا ہے۔ اور وہ اپنے مال کو خرچ کرتا ہے' جس کو اس نے گناہ سے نہیں کمایا تھا اور وہ اہل فقہ (مفتیانِ کرام اور علماء کرام) سے میل جول رکھتا ہے اور اہل ذلت و گناہ سے علیحدہ رہتا ہے۔

مبارک بادی ہے اس کے لیے جو اپنے آپ کے نزدیک کم عزت دار ہے۔ حالانکہ اس کے اخلاق اچھے ہیں اور اس کا باطن اصلاح پذیر ہے اور اپنے شر سے لوگوں کو بچاتا ہے۔ خوش نصیب ہے' وہ جو اپنے علم کے ساتھ عمل کرتا ہے اور اپنے اضافی

مال کو خرچ کرتا ہے۔ اور غیر ضروری بات چیت سے رک جاتا ہے اور اس کے دائرہ عمل میں سنت کافی ہوتی ہے وہ اس کو چھوڑ کر بدعت کی طرف نہیں جاتا۔

614 اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَاجِّ، اَبنا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْفَضْلُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْهَاشِمِيُّ، ثنا اَبُوْ مُحَمَّدٍ بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ اِمْلَاءً، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، ثنا اَبَانُ بْنُ اَبِي عَيَّاشٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّهُ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاقَتِهِ الْجَدْعَاءِ فَقَالَ فِي خُطْبَتِهِ: " اَيُّهَا النَّاسُ. وَذَكَرَهُ

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اپنی ناک اور کان کٹی ہوئی اونٹنی پر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: اور اپنے خطبہ میں فرمایا: اے لوگو: اور (پھر راوی نے) اس حدیث کا ذکر کیا۔

زبان کی حفاظت

615 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْاَعْرَابِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ الْبَزَّارُ، ثنا دَاوُدُ بْنُ اَبِي اِيَاسٍ، سَنَةَ عِشْرِينَ وَمِئَتَيْنِ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْمُطْعِمِ بْنِ الْمِقْدَامِ وَعَنْبَسَةِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ غُنَيْمٍ الْكَلَاعِيِّ، عَنْ نصيحٍ الْعَنْسِيِّ ، عَنْ رَكْبٍ الْمِصْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''طُوبَى لِمَنْ تَوَاضَعَ فِي غَيْرِ مَنْقَصَةٍ، وَذَلَّ فِي نَفْسِهِ فِي غَيْرِ مَسْكَنَةٍ، وَاَنْفَقَ مِنْ مَالٍ جَمَعَهُ فِي غَيْرِ مَعْصِيَةٍ، وَخَالَطَ اَهْلَ الْفِقْهِ وَالْحِكْمَةِ، وَرَحِمَ اَهْلَ الذُّلِّ وَالْمَسْكَنَةِ، طُوبَى لِمَنْ طَابَ كَسْبُهُ، وَصَلُحَتْ سَرِيرَتُهُ، وَكَرُمَتْ عَلَانِيَتُهُ، وَعَزَلَ عَنِ النَّاسِ شَرَّهُ، طُوبَى لِمَنْ عَمِلَ بِعِلْمِهِ، وَاَنْفَقَ الْفَضْلَ مِنْ مَالِهِ وَاَمْسَكَ الْفَضْلَ مِنْ قَوْلِهِ''

(معجم ابن الاعرابی (۲۲۴۶) معجم الکبیر للطبرانی (۴۶۱۶) شعب الایمان (۱۰۰۷۹))

ترجمہ: حضرت رکب مصری رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مبارک بادی ہے اس شخص کے لیے جو بغیر کسی نقص وعیب ہونے کے، عاجزی کرتا ہے اور اپنے آپ کو بغیر فقر ومحتاجی کے حقیر وکمتر سمجھتا ہے۔ اور اس مال کو خرچ کرتا ہے جو اس نے جمع کیا بغیر گناہ اور ناجائز ذرائع کے اور رحم کرتا ہے اہل غربت اور ناداروں پر اور اہل علم واہل فراست کے ساتھ میل جول رکھتا ہے۔ مبارک بادی ہے اس کے لیے جو اپنی کمائی کو پاک رکھتا ہے اور اپنی سیرت کو سنوارتا ہے اور جس

کا ظاہر باعزت ہے اور جس کی تنہائی کے شر سے لوگ محفوظ ہیں۔ اور مبارک بادی ہے اس کے لیے جو اپنے علم کے ساتھ عمل کرتا ہے اور اپنا اضافی مال اللہ کے لیے خرچ کر دیتا ہے اور فضول بات کو روک لیتا ہے (یعنی زبان کی حفاظت کرتا ہے)

دو چیزوں کی طرف رہنمائی کیے جانے والوں کے لیے بشارت

616 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي سَعِيْدٍ، قِرَاءَةً عَلَيْهِ بِمَكَّةَ حَرَسَهَا اللهُ اَبنا زَاهِرُ بْنُ اَحْمَدَ السَّرَخْسِيُّ، اَبنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، اَبنا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ، اَبنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، اَبنا اَبُوْ هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ اَنَّ عَمْرَو بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُ اَنَّهُ، سَمِعَ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''طُوبَى لِمَنْ هُدِيَ لِلْإِسْلَامِ وَكَانَ عَيْشُهُ كَفَافًا وَقَنِعَ''

(ترمذی (۲۳۴۹) مسند احمد (۲۳۹۴۴) مستدرک للحاکم (۹۸))

ترجمہ: حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے لیے بشارت ہے، جسے اسلام کی ہدایت دی گئی اور ضرورت کے مطابق رزق دیا گیا اور اس پر اس نے قناعت کی۔

617 اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللهِ اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو الْجِيْزِيُّ سَنَةَ تِسْعٍ وَتِسْعِينَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ، اَبنا اَبُوْ عَمْرٍو زَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خَلَفٍ الْقُرَشِيُّ، ثنا اَبُوْ عُبَيْدِ اللهِ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَخِي ابْنِ وَهْبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي اَبُوْ هَانِئٍ حُمَيْدُ بْنُ هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ، عَنْ اَبِي عَلِيٍّ عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''اَفْلَحَ مَنْ هُدِيَ لِلْإِسْلَامِ، وَكَانَ عَيْشُهُ كَفَافًا وَقَنِعَ بِهِ''

(ترمذی (۲۳۴۹) مسند احمد (۲۳۹۴۴) مستدرک للحاکم (۹۸))

ترجمہ: حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ کامیاب ہوا، جسے اسلام کی طرف ہدایت دی گئی اور ضرورت کے مطابق رزق دیا گیا اور اس پر اس نے قناعت کی۔

ابن آدم کے لیے وعظ

618 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ دُوسْتَ النَّيْسَابُوْرِيُّ، قِرَاءَةً عَلَيْهِ [ص:362]

بِالْقُسْطَنْطِينِيَّةِ، أَبنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّلَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَصَمُّ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا أَبُو بَكْرٍ الدَّاهِرِيُّ، ثنا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدٍ يَعْنِي: ابْنَ الْمُهَاجِرِ الْحِجَازِيُّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''ابْنَ آدَمَ عِنْدَكَ مَا يَكْفِيكَ وَأَنْتَ تَطْلُبُ مَا يُطْغِيكَ، ابْنَ آدَمَ لَا بِقَلِيلٍ تَقْنَعُ وَلَا مِنْ كَثِيرٍ تَشْبَعُ، إِذَا أَصْبَحْتَ مُعَافًى فِي جَسَدِكَ آمِنًا فِي سِرْبِكَ عِنْدَكَ قُوتُ يَوْمِكَ فَعَلَى الدُّنْيَا الْعَفَاءُ''

(معجم الاوسط (۸۸۷۵) شعب الایمان (۹۸۷۶) حلیۃ الاولیاء جلد ۶ صفحہ ۹۸

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابن آدم تیرے پاس جو کچھ ہے وہ تیرے لیے کافی ہے اور تم وہ تلاش کر رہے ہو جو تجھے گمراہ کر دے گا۔ اے ابن آدم نہ تو تھوڑے کے ساتھ قناعت کر کے بھوکا مرے گا اور نہ ہی زیادہ کے ساتھ تو شکم سیر ہوگا۔ اے ابن آدم جب تجھے تیرے جسم میں سلامتی حاصل ہو۔ تیرے ٹھکانے میں تجھے امن ہو اور تیرے پاس تیرے لئے آج کے دن کی روزی موجود ہو تو پھر دنیا پر خاک ہو یعنی ہلاکت ہو۔

سفارش کرنے پر اجر

619 أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُوسَى السِّمْسَارُ بِدِمَشْقَ، أَبنا أَبُو زَيْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَرْوَزِيُّ، أَبنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفَرَبْرِيُّ، أَبنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ، ثنا أَبُو بُرْدَةَ بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، ثنا أَبُو بُرْدَةَ بْنُ أَبِي مُوسَى، عَنْ أَبِيهِ، كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَهُ السَّائِلُ أَوْ طُلِبَتْ إِلَيْهِ حَاجَةٌ قَالَ: ''اشْفَعُوا تُؤْجَرُوا، وَيَقْضِي اللّٰهُ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ مَا شَاءَ''

(بخاری (۱۴۳۲) سنن ابی داؤد (۵۱۳۲) سنن نسائی (۲۵۵۷) مسند احمد (۱۹۶۶۷) معجم ابن عساکر (۱۲۰۷)

ترجمہ: ابو بردۃ بن ابو موسیٰ نے ہمیں بیان کیا اپنے والد کے حوالے سے۔ وہ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی سائل۔ یا کوئی حاجت مند آتا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے۔ سفارش کرو، تم اجر دیئے جاؤ گے اللہ تعالیٰ جو چاہے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی فیصلہ سنا دیتا ہے۔

620 أَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ رَجَاءٍ الْخَصِيبُ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَيْسَرَانِيُّ، نَا

الْخَرَائِطِيُّ، نا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ، نا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ الثَّوْرِيَّ، يُحَدِّثُ، عَنِ ابْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''إِنِّي أُوتَى وَأُسْأَلُ فِي الْحَاجَةِ وَأَنْتُمْ عِنْدِي، فَاشْفَعُوا تُؤْجَرُوا، وَيَقْضِي اللهُ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ مَا أَحَبَّ''

ترجمہ: حضرت ابوموسیٰ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک جب مجھے دیا گیا اور حاجت کے بارے میں مجھ سے سوال کیا گیا اور تم میرے پاس تھے۔ پس تم سفارش کرو، تم اجر دیئے جاؤ گے اور اللہ تعالیٰ اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان پر فیصلہ فرماتا ہے جو وہ پسند کرتا ہے۔

621 أنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُقْرِئُ، نا أَبُو الْحَسَنِ، مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ النَّيْسَابُورِيُّ نا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، نا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذَكَرَهُ مُخْتَصَرًا وَفِيهِ: ''اشْفَعُوا وَلْتُؤْجَرُوا''

ترجمہ: حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا اور اس کو مختصر ذکر کیا اور اس میں ہے: تم سفارش کرو، تم اجر دیئے جاؤ گے۔

سفر کرنے کا فائدہ

622 أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمَيْمُونِ الْكَاتِبُ، أبنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثنا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَدَّادٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''سَافِرُوا تَصِحُّوا وَتَغْنَمُوا''

(مسند احمد (۸۹۴۵) امالی ابن بشران (۱۲۴۰) سنن الکبریٰ للبیہقی (۱۳۵۸۹))

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم سفر کرو، صحت پاؤ گے اور غنیمت حاصل کرو گے۔

وضاحت: اس حدیث پاک کے پیش نظر یہ مقول اس مفہوم کو واضح کرنے کے لئے کافی ہوگا۔ سفر وسیلہ ظفر یعنی سفر کامیابی کا زینہ ہے۔

623 أنا أَبُو سَعْدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ، أنا أَبُو مُسْلِمٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ

بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مِهْرَانَ الْحَافِظُ. حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زُهَيْرِ بْنِ الْفَضْلِ، نا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الرَّدَّادِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذَكَرَهُ

ترجمہ: سہیل بن ابو صالح نے اپنے والد سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اور (پھر راوی نے) اس حدیث کا ذکر کیا۔

نفرت مٹاؤ اور آسانی پھیلاؤ

624 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الصَّفَّارُ، أبنا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَاصِمٌ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: سَمِعْتُهُ، يَقُولُ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "يَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا، وَسَكِّنُوا وَلَا تُنَفِّرُوا"

(بخاری (۶۹، ۶۱۲۵) مسلم (۱۷۳۴) ابی داؤد طیالسی (۲۱۹۹) مسند احمد (۱۲۳۳۳) الادب المفرد (۴۷۳) شعب الایمان (۷۹۳۴)

ترجمہ: ابو تیاح کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سنا انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم آسانی پیدا کرو اور تم تنگی پیدا نہ کرو، اور تم سکون اور آرام بخشو اور متنفر نہ کرو۔

625 أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُوسَى السِّمْسَارُ بِدِمَشْقَ، أبنا أَبُو زَيْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَرْوَزِيُّ، أبنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفَرَبْرِيُّ، أبنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "يَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا، وَبَشِّرُوا وَلَا تُنَفِّرُوا"

ترجمہ: ابو تیاح نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم آسانی پیدا کرو اور تم تنگی پیدا نہ کرو، اور تم خوشخبری دو اور متنفر نہ کرو۔

اللہ کی رحمت سے ہی بگڑی بنے گی

626 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيبِيُّ، أبنا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ السُّكَّرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، قِرَاءَةً عَلَيْهِ، قَالَ: ثنا ابْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ، ثنا

شَرِيكٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''قَارِبُوا وَسَدِّدُوا، فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَنْ يُنَجِّيَهُ الْعَمَلُ'' فَقِيلَ: وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللهِ؟، قَالَ: ''وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ''

(مسلم (۲۸۱۶) ترمذی (۳۱۶۸) ابن ماجه (۴۲۰۱))

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک دوسرے کے قریب ہو جاؤ اور سیدھی راہ پر قائم رہو کیونکہ تم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں ہے' جس کا عمل اسے نجات دلا سکے (صحابہ کرام نے) عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ کو بھی نہیں (عمل نجات نہیں دلا سکے گا!) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے بھی نہیں مگر یہ کہ اللہ کریم کی رحمت نے مجھے ڈھانپ لیا ہے۔

627 أَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَاجِّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ، نا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، نا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، نا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''سَدِّدُوا وَقَارِبُوا'' مُخْتَصَرٌ

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سیدھی راہ پر قائم رہو اور ایک دوسرے کے قریب ہو جاؤ۔

628 وَأَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ التُّجِيبِيُّ، أَنَا أَبُو أَحْمَدَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاصِحُ، نا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُمُعَةَ، نا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''سَدِّدُوا وَقَارِبُوا، وَأَبْشِرُوا'' مُخْتَصَرٌ

ترجمہ: اُمّ المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سیدھی راہ پر قائم رہو اور ایک دوسرے کے قریب ہو جاؤ، اور تم بشارتیں سنو۔

کبھی کبھی ملاقات کرنے سے محبت بڑھتی ہے

629 أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الْمُعَدِّلُ، أَبنا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، ثنا طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''يَا أَبَا هُرَيْرَةَ زُرْ

غِبًّا تَزْدَدْ حُبًّا“

(ابی داؤد طیالسی (۲۶۵۸) مسند البزار (۳۹۶۳) معجم الاوسط (۳۰۵۲، ۵۶۴۱) معجم الصغیر طبرانی (۲۹۶) مستدرک للحاکم (۵۴۷۷)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوہریرہ، تم کبھی کبھی زیارت کرو (اس سے) محبت زیادہ ہوتی ہے۔

وضاحت: کبھی کبھار یعنی وقفہ وقفہ سے ملاقات کرنے سے محبت و پیار برقرار رہتا ہے۔ روزانہ ملاقات سے چاہت میں فرق آجاتا ہے۔

630 وَاَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ التُّجِيْبِيُّ، اَنَا ابْنُ الْاَعْرَابِيِّ، نَا الْحَارِثُ هُوَ ابْنُ اَبِي اُسَامَةَ، نَا اَبُوْ عَاصِمٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَمْرٍو، بِاِسْنَادِهٖ مِثْلَهٗ

یہی روایت ایک اور سند کے ساتھ منقول ہے۔

631 وَاَنَا التُّجِيْبِيُّ، اَنَا ابْنُ الْاَعْرَابِيِّ، نَا الْحَسَنُ بْنُ عَفَّانَ، نَا عَمْرُوْ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ، نَا طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذَكَرَهٗ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' پھر اسی مضمون کا ذکر کیا۔

632 اَنَا اَبُو الْحَسَنِ، مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْجَوَالِيْقِيُّ نَا اَبُو الْقَاسِمِ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي حُصَيْنٍ نَا اَبُوْ جَعْفَرٍ، مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ نَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمِنْقَرِيُّ اَبُوْ اَيُّوْبَ الشَّاذَكُوْنِيُّ، نَا عَوْبَدُ بْنُ اَبِي عِمْرَانَ الْخَوْلَانِيُّ، نَا اَبِي، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ”يَا اَبَا ذَرٍّ زُرْ غِبًّا تَزْدَدْ حُبًّا“

(ابی داؤد طیالسی (۲۶۵۸) مسند البزار (۳۹۶۳) معجم الاوسط (۳۰۵۲، ۵۶۴۱) معجم الصغیر طبرانی (۲۹۶) مستدرک للحاکم (۵۴۷۷)

ترجمہ: عبداللہ بن صامت نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا وہ کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوذر! تم کبھی کبھی زیارت کرو (اس سے) محبت زیادہ ہوتی ہے۔

پہلے سواری باندھو پھر اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرو

633 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْخَوْلَانِيُّ، اَبنا عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنِ بْنِ بُنْدَارٍ

الْاَنْطَاكِيُّ، ثنا اَبُوْ عَرُوبَةَ الْحَرَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ اُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ اُمَيَّةَ، قَالَ: قَالَ عَمْرُو بْنُ اُمَيَّةَ قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللهِ اُقَيِّدُ رَاحِلَتِيْ وَاَتَوَكَّلُ عَلَى اللهِ اَوْ اُرْسِلُهَا وَاَتَوَكَّلُ؟، قَالَ: ''قَيِّدْهَا وَتَوَكَّلْ''

ترجمہ: جعفر بن عمرو بن امیہ سے روایت ہے کہ حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: کیا میں اپنی سواری باندھوں اور پھر اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کروں؟ یا پھر اسے (کھلا) چھوڑ کر میں اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (پہلے) تو اسے باندھ اور پھر تو (اللہ تعالیٰ پر) توکل کر۔

خرچ کرنے کا آغاز زیر کفالت سے کرو

634 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْخَوْلَانِيُّ، اَبنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَهْلٍ الْبَزَّازُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ زَبَّانٍ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَبنا مَعْمَرٌ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''ابْدَاْ بِمَنْ تَعُولُ''

(مسند احمد (۲۴۰۲) معجم الاوسط (۸۷۳۱) شرح السنة (۱۶۱۸))

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تو شروع کر اس سے جو تیری کفالت میں ہے۔

وضاحت: جو مستحق بچہ تیری کفالت میں ہے تجھے صدقہ وخیرات کی ابتدا اس سے کرنی چاہیے۔

جو آزمائے گا وہ غصہ میں آجائے گا

635 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْخَوْلَانِيُّ، اَبنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي الْاَذَنِيُّ، ثنا اَبُوْ عَرُوبَةَ الْحَرَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا بَقِيَّةُ، عَنِ ابْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ اَبِي عَطِيَّةَ الْمَذْبُوحِ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اُخْبُرْ تَقْلِهْ''

ترجمہ: حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (لوگوں کو) آزما۔ (جب تو انہیں آزمائے گا) تو ان پر غصے ہوئے گا اور انہیں چھوڑ دے گا (ان کے باطنی امور پر مطلع ہونے کی وجہ سے)

636 اَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ اَبُوْ مُحَمَّدٍ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمَرْوَرْذِيُّ الْحَنَفِيُّ قِرَاءَةً

عَلَيْهِ بِمَكَّةَ حَرَسَهَا اللهُ قَالَ: ثنا اَبُوْ سُلَيْمَانَ حَمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ الْخَطَّابِيُّ ثنا ابْنُ اَبِي الدَّقِّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا اَبُوْ دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ رَفَعَهُ اِلَى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اُخْبُرْ تَقْلِهْ، وَثِقْ بِالنَّاسِ رُوَيْدًا''

ترجمہ: ترجمہ: حضرت ابو دردا رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مرفوع روایت کیا ہے۔ (لوگوں کو) آزما۔ (جب تو انہیں آزمائے گا) تو ان پر غصے ہوگا اور انہیں چھوڑ دے گا (ان کے باطنی امور پر مطلع ہونے کی وجہ سے)۔ تو لوگوں پر آہستہ آہستہ بھروسہ کر۔

علم کو لکھ کر مقید کرو

637 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْخَوْلَانِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بُنْدَارٍ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ يَعْنِي الدَّارِمِيَّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ جَابِرٍ، مَوْلَى عَقِيلِ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ يَعْنِي: عَنْ عَمِّهِ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''قَيِّدُوا الْعِلْمَ بِالْكِتَابِ''

(مصنف ابن ابو شیبہ (۲۶۴۲۷) سنن دارمی (۵۱۴۹) مستدرک للحاکم (۳۶۱، ۳۶۰، ۳۵۹) شرح السنة للبغوی جلد ا ص ۲۹۵۔

ترجمہ: ابن شہاب زہری نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کیا حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم علم کو تحریر کے ساتھ قید کرو۔

وضاحت: علم کو کتاب کے ساتھ قید کرنے کا مطلب یہ ہے کہ تم علمی باتیں لکھ لیا کرو کیونکہ لکھنے کے ساتھ علم پختہ اور محفوظ ہو جاتا ہے۔

قرضہ کی کمی آزادی کا باعث ہے اور پرہیزگاری موت کی آسانی کا سبب ہے

638 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيبِيُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرِ بْنِ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، ثنا اَبِي مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ بْنِ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ الرَّبِيعِ الْحَارِثِيُّ، مِنْ اَهْلِ نَجْرَانَ الْيَمَنِ بِعَرَفَاتٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَيْلَمَانِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ:

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ وَهُوَ يُوصِي رَجُلًا: ''يَا فُلَانُ اَقِلَّ مِنَ الدَّيْنِ تَكُنْ حُرًّا، وَاَقِلَّ مِنَ الذُّنُوبِ يَهُنْ عَلَيْكَ الْمَوْتُ، وَانْظُرْ فِي اَيِّ نِصَابٍ تَضَعُ وَلَدَكَ فَاِنَّ الْعِرْقَ دَسَّاسٌ''

''كُنْ وَرِعًا تَكُنْ اَعْبَدَ النَّاسِ، وَكُنْ قَنِعًا تَكُنْ اَشْكَرَ النَّاسِ، وَاَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ تَكُنْ مُؤْمِنًا، وَاَحْسِنْ مُجَاوَرَةَ مَنْ جَاوَرَكَ تَكُنْ مُسْلِمًا''

ترجمہ: محمد بن عبدالرحمان بیلمانی نے اپنے والد سے اس نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک شخص کو نصیحت کرتے ہوئے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے: اے فلاں! تم قرض کو کم کرو تم آزاد ہو جاؤ گے اور تم گناہ کم کرو تجھ پر موت آسان ہو جائے گی اور تم اس بات کا جائزہ لو کہ تم اپنی اولاد کو کونسے نصاب (یعنی رحم) میں رکھنے لگے ہو کیونکہ رگ اثر انداز ہوتی ہے۔

تم تقویٰ اختیار کرو تم لوگوں میں سب سے زیادہ عبادت گزار ہو جاؤ گے اور تم قناعت اختیار کرو تم لوگوں میں سب سے زیادہ شکر گزار ہو جاؤ گے۔ لوگوں کے لئے وہ چیز پسند کرو جو تم اپنے لیے پسند کرتے ہو تم کامل مومن ہو جاؤ گے اور جو تیرا پڑوسی ہے تم اس پڑوسی کے ساتھ اچھا سلوک کرو تم کامل مسلمان ہو جاؤ گے۔

پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک اور دنیا سے بے رغبتی

639 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْمُعَدِّلُ، اَبنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ فِرَاسٍ، اَبنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، اَبنا اَبُو عُبَيْدٍ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي رَجَاءٍ الْجَزَرِيِّ، عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ يَعْنِي: عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ وَاثِلَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "يَا اَبَا هُرَيْرَةَ، وَذَكَرَهُ مُخْتَصَرًا. وَقَالَ فِيهِ: ''جِوَارَ مَنْ جَاوَرَكَ''

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے روایت کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابو ہریرہ، اور پھر مختصر اس (حدیث) کا ذکر کیا اور اس میں فرمایا: جو تیرے پڑوس میں پڑوسی ہے۔

640 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ، اَبنا ابْنُ الْاَعْرَابِيِّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَيُّوبَ الْخَزَّازُ، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، اَبنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ اَبِي رَجَاءٍ عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ وَاثِلَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذَكَرَهُ وَقَالَ فِيهِ: ''وَاَحْسِنْ مُجَاوَرَةَ مَنْ جَاوَرَكَ تَكُنْ مُسْلِمًا، وَاَقْلِلِ

الضَّحِكَ فَإِنَّ كَثْرَةَ الضَّحِكِ تُمِيتُ الْقَلْبَ'' وَالصَّوَابُ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ، عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ [ص:372]

ترجمہ: مکحول نے حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور (مذکورہ بالا حدیث) کا ذکر اور اس میں یہ فرمایا: ''جو تیرا پڑوسی ہے تم اس پڑوسی کے ساتھ اچھا سلوک کرو تم مسلمان ہو جاؤ گے اور تھوڑا ہنسو کیونکہ زیادہ ہنسنا دل کو مردہ کر دیتا ہے''۔

642 أَخْبَرَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْخَوْلَانِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بُنْدَارٍ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، ثنا أَبِي، ثنا عَمْرُو بْنِ هَاشِمٍ، أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''أَبَا هِرٍّ أَحْسِنْ جِوَارَ مَنْ جَاوَرَكَ تَكُنْ مُسْلِمًا، وَأَحْسِنْ مُصَاحَبَةَ مَنْ صَاحَبَكَ تَكُنْ مُؤْمِنًا، وَاعْمَلْ بِفَرَائِضِ اللهِ تَكُنْ عَابِدًا، وَارْضَ بِقَسْمِ اللهِ تَكُنْ زَاهِدًا''

(ابن ماجه (۴۱۰۲) مسند احمد (۲۳۷۳۷) مسند البزار (۲۵۰۰) شعب الایمان (۱۰۰۴۳))

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے ابوہریرہ! تو اپنے اس پڑوسی سے حسن سلوک کر جو تیرے پڑوس میں ہے تم مسلمان ہو جائے گا اور اپنے اس ساتھی سے حسن سلوک کر جو تیرے ساتھ ہے تم مومن ہو جائے گا اور تو اللہ کے فرائض پر عمل کر تم عابد ہو جائے گا، اور اللہ تعالیٰ کی تقسیم پر راضی ہو جاؤ۔ تو زاہد (دنیا سے بے رغبت) ہو جائے گا۔

643 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيبِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ فِرَاسٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو عُبَيْدٍ، ثنا خَالِدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَظَ رَجُلًا فَقَالَ: ''ازْهَدْ فِي الدُّنْيَا يُحِبُّكَ اللهُ، وَازْهَدْ فِيمَا فِي أَيْدِي النَّاسِ يُحِبُّكَ النَّاسُ''

(ابن ماجه (۴۱۰۲) مسند احمد (۲۳۷۳۷) مسند البزار (۲۵۰۰) شعب الایمان (۱۰۰۴۳))

ترجمہ: حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو وعظ فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا: تم دنیا سے بے رغبتی اختیار کرو اللہ کریم تجھے محبوب رکھے گا اور جو کچھ لوگوں کے پاس ہے (یعنی لوگوں کا مال) اس سے بھی بے رغبت ہو جاؤ لوگ تمہیں محبوب رکھیں گے۔

644 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ اِسْمَاعِيلَ، ثنا مُؤَمَّلُ بْنُ اِهَابٍ، ثنا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي فَقَالَ: ''كُنْ فِي الدُّنْيَا كَاَنَّكَ غَرِيبٌ اَوْ كَاَنَّكَ عَابِرُ سَبِيلٍ، وَعُدَّ نَفْسَكَ فِي اَصْحَابِ الْقُبُوْرِ''

(بخاری (۶۴۱۶) ترمذی (۲۳۳۳) ابن ماجه (۴۱۱۴) مسند احمد (۴۷۶۴) شعب الایمان (۹۶۶۵))

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: تو دنیا میں اس طرح رہ جیسے کوئی مسافر یا کوئی راہ چلتا انسان رہتا ہے اور اپنے آپ کو قبر والوں میں سے شمار کر۔

''دَعْ مَا يَرِيبُكَ اِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ''

جو چیز تجھے شک میں ڈالے اسے چھوڑ دے اس چیز کی خاطر جو تجھے شک میں نہ ڈالے۔

645 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الْبَزَّازُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُوْسَى بْنِ يَعْقُوبَ بْنِ الْمَاْمُوْنِ الْهَاشِمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، حَدَّثَنِي عَمِّي اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَهُ، مُخْتَصَرًا

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے روایت کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اور پھر مختصر اس حدیث کا ذکر کیا۔ (جو چیز تجھے شک میں ڈالے اسے چھوڑ دے اس چیز کی خاطر جو تجھے شک میں نہ ڈالے)

ظالم اور مظلوم کی مدد کرو

646 اَخْبَرَنَا اَبُو الْقَاسِمِ صِلَةُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا اَبُوْ مُحَمَّدٍ مَعْبَدُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْمَتُّوثِيُّ، ثنا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا الْاَنْصَارِيُّ هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اُنْصُرْ اَخَاكَ ظَالِمًا اَوْ مَظْلُوْمًا''

(بخاری (۶۹۵۲، ۲۴۴۴) ترمذی (۲۲۵۵) مسند احمد (۱۱۹۴۹) مسند ابی یعلی (۳۸۳۸) شعب الایمان (۷۲۰۱))

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے ظالم یا مظلوم بھائی کی مدد کرو۔

وضاحت: اس حدیث پاک سے یہ بات تو سمجھ میں آتی ہے کہ مظلوم کی مدد کرو لیکن ظالم کی مدد کیسے ہوگی؟ تو اس کا

مطلب یہ ہے کہ ظالم کو ظلم سے روکنا اس کی مدد کرنا ہے۔

تم اہل زمین پر رحم کرو تم پر رحم فرمائے گا

647 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الْمُعَدِّلُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّاغَانِيُّ، ثنا اَبُو الْجَوَّابِ، ثنا عَمَّارٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِرْحَمْ مَنْ فِي الْاَرْضِ يَرْحَمْكَ مَنْ فِي السَّمَاءِ''

(مسندابی داؤد طیالسی (۳۳۳) مصنف ابن ابو شیبه (۲۵۳۶۴) مسندابی یعلی (۵۰۶۳) معجم الاوسط (۹۰۱۳، ۳۰۳۱، ۱۳۸۴) مستدرک (۷۶۳۱)

ترجمہ: ابی اسحاق نے ابوعبیدہ سے انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا وہ کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اہل زمین پر رحم کرو۔ جو آسمان والا ہے۔ وہ تم پر رحم فرمائے گا۔ (تم فرش زمین پر مہربانی کرو اللہ کریم عرش بریں پر مہربانی فرمائے گا)

درگزر کرنے والا ہی درگزر کیا جائے گا

648 اَخْبَرَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي التَّمَامِ، اَبنا اَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُوْسَى النَّحَّاسُ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارِ بْنِ نُصَيْرٍ السُّلَمِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِسْمَحْ يُسْمَحْ لَكَ''

(مصنف ابن ابو شیبہ (۶۴۲، ۶۴۱) مسند احمد (۲۲۳۳) معجم الاوسط (۵۴۵۳، ۲۸۰۸) معجم صغیر طبرانی (۸۱۹) شعب الایمان (۸۳۸۷)

ترجمہ: ولید نے ہمیں حدیث بیان کی انہوں ابن جریج سے اس نے عطا سے اس نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو درگزر کر، تم سے بھی درگزر کیا جائے گا۔

وضو کے فوائد

649 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُوْرِيُّ، قَالَ: ثنا الْقَاضِي [ص:377] اَبُو الطَّاهِرِ، مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ خَالِدٍ الْبَلْخِيُّ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنِ الْاَزْوَرِ بْنِ غَالِبٍ، عَنِ التَّيْمِيِّ وَثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ،

قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''يَا اَنَسُ اَسْبِغِ الْوُضُوْءَ يَزِدْ فِي عُمُرِكَ، وَسَلِّمْ عَلَى اَهْلِ بَيْتِكَ يَكْثُرْ خَيْرُ بَيْتِكَ، وَسَلِّمْ عَلَى مَنْ لَقِيَكَ مِنْ اُمَّتِي تَكْثُرْ حَسَنَاتُكَ، وَلَا تَنَمْ اِلَّا وَاَنْتَ طَاهِرٌ فَاِنَّكَ اِنْ مُتَّ مُتَّ شَهِيدًا، وَصَلِّ صَلَاةَ الضُّحَى فَاِنَّهَا صَلَاةُ الْاَوَّابِينَ مِنْ قَبْلِكَ، وَصَلِّ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَحْفَظْكَ الْحَفَظَةُ وَوَقِّرِ الْكَبِيرَ وَارْحَمِ الصَّغِيرَ تَلْقَنِي غَدًا''

(مصنف ابن ابو شیبہ (۶۴۲، ۶۴۱) مسند احمد (۲۲۳۳) معجم الاوسط (۵۴۵۳، ۲۸۰۸) معجم صغیر طبرانی (۸۱۹) شعب الایمان (۸۳۸۷)

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے روایت کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے انس! وضو کامل کرو اس سے تیری عمر میں اضافہ ہوگا اور اپنے گھر والوں کو سلام کیا کرو تیرے گھر کی خیر و برکت زیادہ ہوگی۔ اور میری امت میں سے جس کو تو ملے اس کو سلام کرو تیری نیکیوں میں اضافہ ہوگا اور چاشت کی نماز ادا کرو یہ تم سے پہلے لوگوں کی نماز ہے جو اللہ کی بارگاہ میں رجوع کرنے والے تھے۔ دن اور رات میں نماز پڑھا کرو محافظ فرشتے تیری حفاظت کریں گے۔ اور وضو کے بغیر نہ سونا، اگر (باوضو) تم مر گئے تو شہید ہو گے اور ہر بڑے کی عزت کرو اور ہر چھوٹے پر شفقت کرو۔ کل (قیامت کے دن) تو میرے ساتھ ملاقات کرے گا۔

سوال کرنے سے بچو

650 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيبِيُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ النَّاقِدُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَاطِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اسْتَعْفِفْ عَنِ السُّؤَالِ مَا اسْتَطَعْتَ''

ترجمہ: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم سوال کرنے (مانگنے سے) سے بچو جتنی تم میں طاقت ہے۔

وضاحت: جتنا ہو سکے لوگوں سے مانگنے سے بچو کیونکہ دینے والا ہاتھ لینے والے سے افضل ہوتا ہے۔

حق بات کہو! اگرچہ کڑوی ہی کیوں نہ لگے

651 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيبِيُّ، ثنا اَبُوْ مَرْوَانَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَحْيَى بْنِ شَاذَانَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هِشَامِ بْنِ

يَحْيَى بْنِ يَحْيَى الْغَسَّانِيُّ، ثنا أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ وَحْدَهُ، فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ. وَذَكَرَ حَدِيثًا طَوِيلًا فِيهِ: ''قُلِ الْحَقَّ وَإِنْ كَانَ مُرًّا''

(شعب الایمان (۴۵۹۲) حلیۃ الاولیاء جلد ۱ ص ۱۶۸۔ مکارم الاخلاق للخرائطی (۱)

ترجمہ: حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں مسجد میں داخل ہوا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تنہا تشریف فرما تھے پس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھ گیا اور میں نے عرض کیا (پھر راوی نے) نے ایک طویل حدیث پاک بیان فرمائی اس میں یہ بھی نہ کر کیا: (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:) کہ تو حق بات کہہ اگر چہ وہ کڑوی لگے۔

اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور اچھے اخلاق سے ملو

''اتَّقِ اللهَ حَيْثُ كُنْتَ، وَأَتْبِعِ السَّيِّئَةَ الْحَسَنَةَ تَمْحُهَا، وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ''

تم تو جہاں کہیں بھی ہو ہر حال میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور اگر کوئی گناہ ہو جائے تو اس کے فوراً بعد نیکی کرو، تو وہ نیکی اس گناہ کو مٹا دے گی اور تم لوگوں کے ساتھ اچھے اخلاق سے ملو۔

652 أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيبِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ هُوَ ابْنُ فِرَاسٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو عُبَيْدٍ، قَالَ: ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذَكَرَهُ

ترجمہ: حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے روایت کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر (راوی نے) اسی روایت کو ذکر کیا۔

صلہ رحمی کرو اگر چہ السلام علیکم کے ساتھ ہو

653 أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ الْفَرَّاءُ، أبنا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّافِقِيُّ، ثنا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ، ثنا أَبِي، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ يَحْيَى بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَارِيَةَ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ، مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''بُلُّوا أَرْحَامَكُمْ وَلَوْ بِالسَّلَامِ''

(شعب الایمان (۷۶۰۲، ۷۶۰۳)

ترجمہ: مجمع بن یحییٰ بن یزید بن جاریہ انصاری کہتے ہیں کہ انصار کے ایک شخص نے مجھے حدیث بیان کی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اپنے رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرو اگرچہ سلام (السلام علیکم) کے ساتھ ہی ہو۔

654 أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ صَالِحُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ رِشْدِينَ، ثنا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ، ثنا الْحَسَنُ، هُوَ ابْنُ سَعِيدِ بْنِ مَرْزُوقٍ النَّصِيبِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ، هُوَ الْوُحَاظِيُّ، ثنا خَالِدٌ هُوَ ابْنُ عَبْدِ اللهِ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ يَحْيَى بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ عَامِرٍ، هُوَ أَنْصَارِيٌّ صَحَابِيٌّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''بُلُّوا أَرْحَامَكُمْ وَلَوْ بِالسَّلَامِ''

(شعب الایمان (۷۶۰۳، ۷۶۰۲)

ترجمہ: مجمع بن یحییٰ بن یزید بن جاریہ نے حضرت سوید بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا اور وہ انصاری صحابی تھے کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اپنے رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرو اگرچہ سلام (السلام علیکم) کے ساتھ ہی ہو۔

تحفہ محبت کو زیادہ اور کینہ کو ختم کرتا ہے

655 أَخْبَرَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْخَوْلَانِيُّ، أبنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بُنْدَارٍ، أبنا أَبُو عَرُوبَةَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ زَيْدٍ وَسُلَيْمَانُ بْنُ يُوسُفَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا الْمُثَنَّى أَبُو حَاتِمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ الْعَيْزَارِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''تَهَادَوْا تَزْدَادُوا حُبًّا، وَهَاجِرُوا تُورِثُوا أَبْنَاءَكُمْ مَجْدًا، وَأَقِيلُوا الْكِرَامَ عَثَرَاتِهِمْ''

(امثال الحدیث لابی الشیخ اصبہانی (۱۲۵) معجم الاوسط (۷۲۴۰)

ترجمہ: قاسم بن محمد نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم آپس میں ایک دوسرے کو تحفہ دیا کرو، اس سے تمہاری محبت بڑھے گی، اور تم ہر ممنوعہ چیز کو چھوڑ دو، بزرگی تمہاری اولاد کی میراث بنے گی اور نیک لوگوں کی غلطیوں سے درگزر کرو۔

656 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَمَّرٍ الْمُعَدِّلُ، أبنا أَبُو الطَّيِّبِ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرِّيَاشِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَيَّانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا اللَّيْثُ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "تَهَادَوْا فَإِنَّ الْهَدِيَّةَ تُذْهِبُ وَحَرَ الصَّدْرِ".
(ترمذی (۲۱۳۰) نسائی (۲۳۸۶، ۲۳۸۵) شرح السنہ ج ۶، ص ۱۴۱

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم آپس میں ایک دوسرے کو تحائف دیا کرو، یہ سینے کی سختی (گھٹن) کو ختم کر دیتا ہے۔

657 أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْغَازِيُّ، بِالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، أبنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَافِظُ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللهِ الْبُوشَنْجِيَّ، وَحَدَّثَنَا عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ، عَنْ ضِمَامِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ أَبِي قَبِيلٍ الْمَعَافِرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "تَهَادَوْا تَحَابُّوا" فَقَالَ: هُوَ بِالتَّشْدِيدِ مِنَ الْحُبِّ، وَأَمَّا بِالتَّخْفِيفِ فَهُوَ مِنَ الْمُحَابَاةِ
(الادب المفرد (۵۹۴) مسند ابو یعلی (۶۱۴۸) الآداب للبیہقی (۸۱) سنن الصغیر بیہقی (۲۲۳۰)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے روایت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم تحفے دیا کرو اس سے باہمی محبت بڑھتی ہے۔

(تحابوا) اگر تشدید کے ساتھ ہو تو معنی باہمی محبت کرنا ہوگا اگر تخفیف کے ساتھ ہو اس سے مراد محبت ظاہر کرنا ہوگا۔

658 أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ، مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ الْكَاتِبُ ثنا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِيُّ، قَالَ: قِيلَ لِأَبِي نَصْرٍ التَّمَّارِ وَأَنَا أَسْمَعُ حَدَّثَكَ كَوْثَرُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ مَكْحُولٍ الدِّمَشْقِيِّ وَكَانَ مَوْلَى هُذَيْلٍ، وَكَانَ مِنْ كَابُلِسْتَانَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "تَهَادَوْا بَيْنَكُمْ فَإِنَّ الْهَدِيَّةَ تَذْهَبُ بِالسَّخِيمَةِ" قَالَ أَبُو نَصْرٍ: نَعَمْ

ترجمہ: مکحول دمشقی روایت کرتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم آپس میں ایک دوسرے کو تحائف دیا کرو۔ بے شک تحفہ کینہ کو ختم کرتا ہے۔

659 أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْفَقِيرُ، رَحِمَهُ اللهُ أبنا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يُوسُفَ الْجَنْدَرِيُّ، ثنا رَشَادٌ، هُوَ مَوْلَى بَنِي الْجَمَّالِ ثنا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ، ثنا أَبُو سَلَمَةَ التَّبُوذَكِيُّ، قَالَ: حَدَّثَتْنَا حُبَابَةُ بِنْتُ عَجْلَانَ، عَنْ أُمِّهَا أُمِّ حَفْصَةَ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ جَرِيرٍ، عَنْ أُمِّ حَكِيمٍ بِنْتِ وَدَاعٍ الْخُزَاعِيَّةِ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَقُولُ: ''تَهَادَوْا فَإِنَّهُ يُضْعِفُ الْحُبَّ وَيَذْهَبُ بِغَوَائِلِ الصَّدْرِ''

ترجمہ: ام حکیم بنت وداع خزاعیہ کہتی ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: تم آپس میں تحفے دیا کرو کیونکہ یہ محبت میں اضافہ کرتے ہیں اور سینے کی تنگی کو ختم کرتے ہیں۔

660 أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الزَّاهِدُ، ثنا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ جَامِعٍ الْغَسَّانِيُّ الصَّيْدَاوِيُّ بِصَيْدَا أبنا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قُرَيْشٍ الْحَكِيمِيُّ بِبَغْدَادَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ النُّورِ، ثنا أَبُو يُوسُفَ الْأَعْشَى، ثنا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''تَهَادَوْا فَإِنَّ الْهَدِيَّةَ تَذْهَبُ بِالضَّغَائِنِ''

ترجمہ: ہشام بن عروہ نے اپنے والد سے روایت کیا: کیا کہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم آپس میں ایک دوسرے کو تحائف دیا کرو، بے شک تحفہ کینہ کو ختم کرتا ہے۔

خوبصورت چہرے والوں سے خیر مانگو

661 أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الْمُعَدِّلُ، أبنا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْحَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُجَبِّرِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اطْلُبُوا الْخَيْرَ عِنْدَ حِسَانِ الْوُجُوهِ''

(مسند ابی یعلی (۴۷۵۹) معجم الاوسط (۲۱۱۷) شعب الایمان (۳۲۶۴، ۳۲۶۳))

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم خوبصورت چہرے والوں سے خیر (مال) مانگو۔

نیکی کی دعوت دو اگرچہ ایک ہی آیت ہو

662 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيبِيُّ، ثنا أَبُو أَحْمَدَ، مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثنا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ الْجُرْجَانِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، أبنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي كَبْشَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً، وَحَدِّثُوا عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَا حَرَجَ''

(بخاری (۳۴۶۱)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو نے روایت کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم پہنچا دو میری طرف سے اگر چہ وہ ایک آیت ہی ہو اور تم بنی اسرائیل سے بات بیان کرو اس میں کوئی حرج نہیں۔

مومن اللہ کے نور سے دیکھتا ہے

663 أَخْبَرَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْخَوْلَانِيُّ، أبنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي، ثنا أَبُو عَرُوبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اتَّقُوا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ فَإِنَّهُ يَنْظُرُ بِنُورِ اللهِ تَعَالَى''

(ترمذی (۳۱۲۷) معجم الاوسط (۷۸۴۳، ۳۲۵۴) معجم الکبیر طبرانی (۷۴۹۷)

ترجمہ: حضرت ابوامامہ نے روایت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم مومن کی فراست سے ڈرو! بے شک وہ اللہ تعالیٰ کے نور سے دیکھتا ہے۔

گھر بنانے میں حرام مال استعمال کرنے سے بچو

664 أَخْبَرَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ أَبِي غَسَّانَ الْفَارِسِيُّ، أبنا أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَصَمُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ الضَّبِّيُّ، قَالَ: ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اتَّقُوا الْحَرَامَ فِي الْبُنْيَانِ فَإِنَّهُ أَسَاسُ الْخَرَابِ''

(شعب الایمان (۱۰۲۳۷)

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم عمارت کی تعمیر میں حرام مال لگانے سے بچو کیونکہ حرام مال ویرانی کی بنیاد ہے۔

اولاد کو آداب سکھاؤ

665 أَخْبَرَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْخَوْلَانِيُّ، أبنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْأَذَنِيُّ، أبنا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ الْوَصَّابِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُمَارَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ النُّعْمَانِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ''أَكْرِمُوا أَوْلَادَكُمْ وَأَحْسِنُوا آدَابَهُمْ''

(ابن ماجہ (۳۶۷۱)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: تم اپنی اولاد کی عزت کرو اور انہیں اچھے آداب سکھاؤ۔

اچھی بات کہو یا پھر چپ رہو

666 اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْجِيْزِيُّ، اَبنا اَبُوْ عَمْرٍو زَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ اَخِي وَهْبٍ، ثنا عَمِّي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي اَبُوْ هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''قُوْلُوا خَيْرًا تَغْنَمُوا، وَاسْكُتُوا عَنْ شَرٍّ تَسْلَمُوا''

(مستدرک (۷۷۷۴)

ترجمہ: حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اچھی بات کہو تو غنیمت حاصل کرو گے۔ اور تم بری بات کہنے سے خاموشی اختیار کرو تم سلامتی پاؤ گے۔

اپنے نطفوں کے لیے عورتیں پسند کرو

667 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْخَوْلَانِيُّ، اَبنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ طَالِبٍ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَطِيْرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ، ثنا الْحَارِثُ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''تَخَيَّرُوا لِنُطَفِكُمْ''

(ابن ماجہ (۱۹۶۸) مصنف ابن ابو شیبہ (۱۷۴۳۲)

ترجمہ: ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اپنے نطفوں کے لیے (نیک عورتیں) اختیار کرو۔

لذتوں کو ختم کر دینے والی چیز کو یاد کرو

668 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ، اَبنا اَبُوْ عُمَرَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِيزَوَيْهِ بْنِ شَاسَرْوَيْهِ الدِّمَشْقِيُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اَكْثِرُوا مِنْ ذِكْرِ هَادِمِ اللَّذَّاتِ، فَمَا ذَكَرَهُ عَبْدٌ قَطُّ وَهُوَ فِي ضِيقٍ اِلَّا وَسَّعَهُ عَلَيْهِ، وَلَا ذَكَرَهُ وَهُوَ فِي سَعَةٍ اِلَّا ضَيَّقَهُ عَلَيْهِ''

(مسند البزار (۶۹۸۷) صحیح ابن حبان (۲۹۹۵) شعب الایمان (۱۰۰۷۶))

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لذتوں کو تباہ کرنے والی چیز کو کثرت سے یاد کرو؛ جو بندہ اس کو تنگی میں یاد کرتا ہے اس پر وسعت ہو جاتی ہے اور جو اس کو فراخی میں یاد کرتا ہے اس پر تنگی ہو جاتی ہے۔

669 اَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الْمُعَدِّلُ، اَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادَةَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، نَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. وَذَكَرَهُ.

ترجمہ: محمد بن عمرو سے ان کو ابو سلمہ نے ان کو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا اور (پھر راوی نے) اس حدیث کا ذکر کیا۔

670 وَاَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَاجِّ نَا اَبُو الْفَضْلِ، مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ نَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، نَا عِيسَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ، نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَكْثِرُوا مِنْ ذِكْرِ هَادِمِ اللَّذَّاتِ'' وَذَكَرَهُ وَقَالَ فِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. وَذَكَرَهُ

(مسند البزار (۶۹۸۷) ابن حبان (۲۹۹۵))

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم لذتوں کو توڑنے والی (موت) کو کثرت سے یاد کرو۔

671 وَاَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ التُّجِيبِيُّ، اَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَلِيِّ الْاَنْصَارِيُّ الْحَرْبِيُّ، نَا اَبُو عُمَرَ، مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ نَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ اَبُو مُحَمَّدٍ التَّمِيمِيُّ ثِقَةٌ، نَا اَبُو عَامِرٍ الْاَسَدِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ الْعُمَرِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَكْثِرُوا ذِكْرَ هَادِمِ اللَّذَّاتِ، فَاِنَّهُ لَا يَكُونُ فِي كَثِيرٍ اِلَّا قَلَّلَهُ، وَلَا فِي قَلِيلٍ اِلَّا كَثَّرَهُ''

(شعب الایمان (۱۰۰۷۴))

ترجمہ: نافع نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے نقل کیا: وہ کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لذتوں کو توڑ دینے والی چیز کو کثرت کے ساتھ یاد کرو؛ کیونکہ یہ جس بھی زیادہ چیز میں ہوگی اسے تھوڑا کردے گی اور جس تھوڑی چیز میں ہوگی اسے زیادہ کردے گی۔

دلوں کو راحت پہنچاؤ

672 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْخَوْلَانِيُّ، ثنا اَبُوْ عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الدَّقَّاقُ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْفَرَجِ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ السِّنْدِيِّ، ثنا اَبُوْ طَاهِرٍ الْمَقْدِسِيُّ، ثنا الْمُوَقَّرِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''رَوِّحُوا الْقُلُوْبَ سَاعَةً بِسَاعَةٍ''

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم دلوں کو لمحہ بہ لمحہ آرام پہنچاؤ۔

عمامہ باندھنے کا فائدہ

673 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيْعِ الْعَبْدِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَرْبِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّارُ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ عُمَرَ، ح

"اِعْتَمُّوا تَزْدَادُوا حِلْمًا۔

تم پگڑیاں باندھو۔اس سے تمہاری بردباری زیادہ ہوگی۔

مذکورہ بالا الفاظ اس سند کے ساتھ روایت کیے ہیں۔ وہ الفاظ دوبارہ ترجمہ کے ساتھ نقل کیے جاتے ہیں۔تم پگڑیاں باندھو اس سے تمہاری بردباری زیادہ ہوگی۔

اعمال کا خالق بھی اللہ تعالیٰ ہے

674 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، اَبنا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ الْمَقَابِرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ شَاهِيْنٍ، قَالَ: ثنا مَسْعُوْدُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ، ثنا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ اَبِيْ حَنِيْفَةَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذٰلِكَ فِيْ حَدِيْثٍ وَذَكَرَهُ

''اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ''

ترجمہ: تم عمل کرو ہر انسان کے لیے وہ اعمال آسان کر دیے جاتے ہیں جن کے لیے وہ پیدا کیا گیا ہے۔

ترجمہ: یہی روایت ایک اور سند کے ساتھ بھی منقول ہے۔

محبت کرنے والی اور زیادہ بچے پیدا کرنے والی عورت سے نکاح کرو

675 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ رَجَاءٍ ثنا اَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْفَرْغَانِيُّ ثنا اَبُو الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْبَالِسِيُّ بِبَالِسَ ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَهْدِيٍّ يَعْنِي الْمِصِّيْصِيَّ، ثنا خَلَفُ بْنُ خَلِيْفَةَ، عَنْ حَفْصٍ ابْنِ اَخِي اَنَسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''تَزَوَّجُوا الْوَدُوْدَ الْوَلُوْدَ، فَاِنِّيْ مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْاَنْبِيَاءَ''

(سنن ابی داؤد (۲۰۵۰) مسند احمد (۱۲۶۱۳، ۱۳۵۶۹) معجم الاوسط (۵۰۹۹) مستدرک (۲۶۸۵))

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم محبت کرنے والی اور زیادہ بچے جننے والی عورت سے شادی کرو۔ بے شک میں تمہاری کثرت کی وجہ سے (قیامت کے دن) انبیاء پر فخر کروں گا۔

سحری کھانے میں برکت ہے

676 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''تَسَحَّرُوْا فَاِنَّ فِي السَّحُوْرِ بَرَكَةً'' رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ، نا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ وَعَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ اَنَسٍ يَرْفَعُهُ

(مسند ابی داؤد طیالسی (۲۱۱۸) حلیہ الاولیاء ج ۱۰، ص ۴۲)

ترجمہ: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سحری کھاؤ۔ بے شک سحری میں برکت ہے۔

677 وَاَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ خَلَفِ بْنِ يَعْقُوْبَ الْوَاسِطِيُّ، اَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ كَيْسَانَ النَّحْوِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ، نا يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْقَاضِيْ، نا عَارِمٌ وَاَبُو الرَّبِيْعِ وَمُسَدَّدٌ، قَالُوْا: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ اَنَسٍ،

قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُوْرِ بَرَكَةً''

(مسند ابی داؤد طیالسی (۲۱۱۸) حلیۃ الاولیاء ۱۰، ص ۴۲۔

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سحری کھاؤ۔ بے شک سحری کھانے میں برکت ہے۔

صدقہ کے ذریعہ آگ سے بچو

678 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، ثنا ابْنُ الْاَعْرَابِيِّ، ثنا سَعْدَانُ هُوَ ابْنُ نَصْرٍ الْمُخَرِّمِيُّ، ثنا وَكِيعٌ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمٍ الْمَكِّيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ''

(بخاری (۱۴۱۷، ۶۰۲۳، ۶۵۴۰، ۶۵۶۳) مسلم (۱۰۶۰) نسائی (۲۵۵۲) مسند ابن الجعد (۴۵۴، ۴۵۶) مصنف ابن ابو شیبہ (۹۸۰۳)

ترجمہ: ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم آگ سے بچو! خواہ کھجور کے ایک ٹکڑا (صدقہ کرنے) کے ذریعہ سے ہو۔

679 اَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ التُّجِيْبِيُّ، اَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ مَلِيحٍ الطَّرَائِفِيُّ، نا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، نا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ'' هٰذَا حَدِيثٌ عَزِيزُ الْوُجُودِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ، اَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ التُّجِيْبِيُّ اَنَّ اَبَا مُحَمَّدٍ عَبْدَ الْغَنِيِّ بْنَ سَعِيْدٍ الْحَافِظَ كَتَبَهُ عَنْهُ

(بخاری (۱۴۱۷، ۶۰۲۳، ۶۵۴۰، ۶۵۶۳) مسلم (۱۰۶۰) نسائی (۲۵۵۲) مسند ابن الجعد (۴۵۴، ۴۵۶) مصنف ابن ابو شیبہ (۹۸۰۳)

ترجمہ: نافع نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آگ سے بچو! اگرچہ کھجور کا ایک ٹکڑا (صدقہ کرنے) سے ہو۔

680 اَنَا اَبُوْ سَعْدٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِيْنِيُّ نا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفِ بْنِ حَيَّانَ الشَّافِعِيُّ، بِبَغْدَادَ، نا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي حَامِدٍ نا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ يَعْنِي ابْنَ الْقَاسِمِ التَّيْمِيَّ اَبُوْ بَكْرٍ الْوَرَّاقُ الْمُلَقَّبُ بِغَرِيفٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا حَفْصٍ الْقَلَّاسَ،

يَقُوْلُ: نا اَبُوْ بَحْرٍ الْبَكْرَاوِيُّ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ شُعْبَةَ فَجَاءَ سَائِلٌ فَقَالَ شُعْبَةُ: تَصَدَّقُوا، فَلَمْ يَتَصَدَّقُوا. فَقَالَ: حَدَّثنا اَبُوْ اِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ'' فَلَمْ يُعْطَ السَّائِلُ شَيْئًا. فَقَالَ: حَدَّثنا الْاَعْمَشُ، عَنْ خَيْثَمَةَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ'' فَلَمْ يُعْطُوا شَيْئًا. فَقَالَ: حَدَّثنا مُحِلُّ بْنُ خَلِيفَةَ قَالَ: سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ'' قَالَ: فَلَمْ يُعْطُوا شَيْئًا. فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَا اُحَدِّثُكُمُ الْيَوْمَ بِشَيْءٍ، قُوْمُوا دُكَّانَ الثَّعَاوِبَةِ

(بخاری (۶۵۶۳، ۶۵۴۰، ۶۰۲۳، ۱۴۱۷) مسلم (۱۰۶۰) نسائی (۲۵۵۲) مسند ابن الجعد (۴۵۶، ۴۵۴) مصنف ابن ابو شیبہ (۹۸۰۳)

ترجمہ: ابو بحر بکراوی بیان کرتے ہیں: نے کہا کہ ہم شعبہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تو ایک سائل آیا۔ تو شعبہ نے کہا۔ تم صدقہ کرو تو انہوں نے صدقہ نہیں کیا۔ تو شعبہ نے کہا: ابو اسحاق نے ہمیں عبداللہ بن معقل سے ان کو حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حدیث بیان کی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''تم آگ سے بچو! اگرچہ کھجور کے آدھے ٹکڑے کے ساتھ ہو''۔ پس سائل کو کچھ بھی نہیں دیا گیا۔

اعمش نے ہمیں خیثمہ سے ان کو حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حدیث بیان کی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''تم آگ سے بچو! اگرچہ کھجور کے نصف دانے کے ساتھ ہو! تو ان لوگوں نے کچھ بھی نہیں دیا۔

محل بن خلیفہ نے ہمیں حدیث بیان کی وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم آگ سے بچو۔ اگرچہ کھجور کے نصف دانے کے ساتھ ہو''۔ تو ان لوگوں نے کچھ بھی نہیں دیا۔

تو شعبہ نے کہا کہ اللہ کی قسم! آج میں تم کو کوئی چیز بھی بیان نہیں کروں گا۔ تم ثعاوبہ کی دکان میں سر... ہو جاو۔

681 اَنَا الْحَسَنُ بْنُ خَلَفٍ الْوَاسِطِيُّ الْمُقْرِئُ، نا اَبُوْ الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ كَيْسَانَ النَّحْوِيُّ، نا يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوْبَ، نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، نا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ، وَذَكَرَهُ

ترجمہ: حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے

ہوئے سنا اور (پھر راوی نے) اسی مذکورہ بالا حدیث کا ذکر کیا۔

682 اَنَا اَبُوْ الْحَسَنِ عَلِیُّ بْنُ مُوْسَی السِّمْسَارُ بِدِمَشْقَ، اَنَا اَبُوْ زَیْدٍ، مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَرْوَزِیُّ اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یُوسُفَ الْفَرَبْرِیُّ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِیْلَ الْبُخَارِیُّ، نَا سُلَیْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، نَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَعْقِلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَدِیَّ بْنَ حَاتِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: ''اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ''

(بخاری (۶۵۶۳، ۶۵۴۰، ۶۰۲۳، ۱۴۱۷) مسلم (۱۰۶۰) نسائی (۲۵۵۲) مسند ابن الجعد (۴۵۶، ۴۵۴) مصنف ابن ابو شیبہ (۹۸۰۳)

ترجمہ: حضرت عدی بن حاتم بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم آگ سے بچو اگرچہ وہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے ساتھ ہی ہو

683 وَاَنَا اَبُوْ طَاهِرٍ، مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَیْنِ بْنِ سَعْدُوْنَ الْمَوْصِلِیُّ نَا اَبُوْ الْحَسَنِ عَلِیُّ بْنُ عُمَرَ الدَّارَقُطْنِیُّ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغَوِیُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرْکَانِیُّ، نَا اَیُّوْبُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ سِمَاکِ بْنِ حَرْبٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: ''اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ'' قَالَ الدَّارَقُطْنِیُّ: قَالَ لَنَا ابْنُ مَنِیْعٍ وَلَا اَعْلَمُ حَدَّثَ بِهٰذَا الْحَدِیْثِ اَحَدٌ عَنْ سِمَاکِ بْنِ حَرْبٍ غَیْرُ اَیُّوْبَ بْنِ جَابِرٍ، وَهُوَ اَخُوْ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ السُّحَیْمِیُّ، وَیُقَالُ: اَنَّهُ اَوْثَقُ مِنْ اَخِیْهِ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ

(بخاری (۶۵۶۳، ۶۵۴۰، ۶۰۲۳، ۱۴۱۷) مسلم (۱۰۶۰) نسائی (۲۵۵۲) مسند ابن الجعد (۴۵۶، ۴۵۴) مصنف ابن ابو شیبہ (۹۸۰۳)

ترجمہ: حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ نے روایت کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم آگ سے بچو اگرچہ وہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے ساتھ ہی ہو۔

محدث دار قطنی کہتے ہیں ابن منیع نے ہمیں کہا کہ میں نہیں جانتا کہ یہ حدیث کسی ایک نے سماک بن حرب سے بیان کی ہو سوائے ایوب بن جابر کے اور وہ محمد بن جابر سحیمی کا بھائی ہے اور کہا جاتا ہے کہ وہ اپنے بھائی سے زیادہ قابل اعتماد ہے۔

684 وَاَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ التُّجِیْبِیُّ الْبَزَّازُ، نَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ جَامِعٍ، نَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ، نَا اَبُوْ غَسَّانَ، نَا اِسْرَائِیْلُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ، عَنْ عَدِیِّ بْنِ حَاتِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ، رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ. وَذَکَرَهُ

ترجمہ: عبداللہ بن معقل نے حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا اور (پھر راوی نے) اس بات کا ذکر کیا۔

لالچ ہلاکت کا باعث ہے

685 اَخْبَرَنَا حَمْزَةُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ، اَبنا اَبُوْ عَلِيٍّ اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْاَصْبَهَانِيُّ ثنا الْحَسَنُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْمَحَامِلِيُّ، ثنا اَبُو الْبَخْتَرِيِّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ، ثنا حُسَيْنٌ، عَنْ فُضَيْلٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ الْاَقْمَرِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْلَمَةَ، نا دَاوُدُ يَعْنِي ابْنَ قَيْسٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِقْسَمٍ، عَنْ جَابِرٍ: ''اتَّقُوا الشُّحَّ، فَاِنَّ الشُّحَّ اَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ''

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ (اور ایک سند کے مطابق) حضرت جابر رضی اللہ عنہ یہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لالچ سے بچو بے شک لالچ نے تم سے پہلے لوگوں کو ہلاک کیا۔

686 وَاَنَاهُ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَنْبَارِيُّ، اَنا الْحَسَنُ بْنُ رَشِيقٍ، اَنا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ النَّسَائِيُّ، اَنا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، نا الْحُسَيْنُ، هُوَ الْجُعْفِيُّ، بِاِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

ترجمہ: یہی روایت ایک اور سند کے ساتھ منقول ہے۔

لوگوں سے بے نیاز ہو جاؤ

687 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَاتِبُ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا اَبُوْ نَصْرٍ التَّمَّارُ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اسْتَغْنُوا عَنِ النَّاسِ وَلَوْ بِشَوْصِ سِوَاكٍ''

(مسند البزار (۵۰۸۰، ۴۸۴۲) معجم الکبیر طبرانی (۱۲۲۵۷) شعب الایمان (۳۲۵۱)

ترجمہ: سعید بن جبیر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم لوگوں سے بے نیاز ہو جاؤ۔ اگر چہ وہ مسواک کے ایک ٹکڑے کے ساتھ ہو۔

688 وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيبِيُّ، اَبنا اَبُو الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ

اِبْرَاهِیْمَ بْنِ جَامِعِ السُّكَّرِیُّ ثنا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ، ثنا الْحَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سُلَیْمَانَ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: "اِسْتَغْنُوا عَنِ النَّاسِ وَلَوْ بِشَوْصِ سِوَاكٍ"

(مسند البزار (۵۰۸۰، ۴۸۴۲) معجم الکبیر طبرانی (۱۲۲۵۷) شعب الایمان (۳۲۵۱)

ترجمہ: سعید بن جبیر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم لوگوں سے بے نیاز ہو جاؤ اگر چہ وہ مسواک کے ایک ٹکڑے کے ساتھ ہو۔

تم عورتوں کو غیرت دلاؤ

689 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الْمُعَدِّلُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِیَادٍ، ثنا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ح وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَاجِّ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ عُبَیْدِ اللهِ الْهَاشِمِیُّ، ثنا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْیَاطِیُّ، ثنا شُعَیْبُ بْنُ یَحْیَى، ثنا یَحْیَى بْنُ اَیُّوبَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ مَسْلَمَةَ بْنِ مُخَلَّدٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذٰلِكَ. وَفِی رِوَایَةِ الْهَاشِمِیِّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "اَغِرُوا النِّسَاءَ یَلْزَمْنَ الْحِجَالَ"

مسلمہ بن مخلد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان منقول ہے:

ترجمہ: تم عورتوں کو غیرت دلاؤ، کہ وہ چادروں کو لازم پکڑیں۔

عورتوں کے متعلق خیر کی وصیت

690 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْحَسَنِ الْمَعَافِرِیُّ، اَبنا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ فَهْدٍ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَوَّارٍ، قَالَ: ثنا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ، ثنا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ اَبِی اُوَیْسٍ، حَدَّثَنِی حُسَیْنُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ ضُمَیْرَةَ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ خَطَبَ یَوْمَ النَّحْرِ بِمِنًى فِی حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالَ: وَذَكَرَ خُطْبَةً طَوِیْلَةً، وَذَكَرَ ذٰلِكَ فِیْهَا "اِسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ خَیْرًا فَاِنَّهُنَّ عَوَانٍ عِنْدَكُمْ"

(ابن ماجه (۱۸۵۱) سنن الکبریٰ للنسائی (۹۱۲۴)

ترجمہ: حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ منیٰ کے وادی میں قربانی کے دن حجۃ الوداع کے موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک طویل خطبہ دیا اور وہ بات (مذکورہ بالا) اس میں ذکر کی۔
''تم عورتوں کے متعلق خیر کی وصیت کرو۔ بے شک یہ تمہارے پاس قیدی ہیں''۔

مال کی حفاظت زکوٰۃ سے، بیمار کا علاج صدقہ سے اور مصائب کو دعا کے ساتھ دور کرو

691 أَخْبَرَنَا الْقَاضِي أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْمُنْتَصِرِ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْبُخَارِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزْدَادَ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْكُوفِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ، قَالَ: ثنا مُوسَى بْنُ عُمَيْرٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. وَذَكَرَهُ

''حَصِّنُوا أَمْوَالَكُمْ بِالزَّكَاةِ، وَدَاوُوا مَرْضَاكُمْ بِالصَّدَقَةِ، وَأَعِدُّوا لِلْبَلَاءِ الدُّعَاءَ''

(الدعاللطبرانی (۴۸) معجم الاوسط (۱۹۶۳) معجم الکبیر طبرانی (۱۰۱۹۶) شعب الایمان (۳۲۸۰))

ترجمہ: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور اس بات کا ذکر کیا کہ تم اپنے مالوں کی حفاظت زکوٰۃ کے ساتھ کرو اور اپنے بیماروں کا علاج صدقہ کے ساتھ اور مصائب کو دعا کے ساتھ رد کرو۔

گریہ زاری کے وقت دعا مانگو

692 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُقْرِئُ الْحَذَّاءُ، أبنا أَبُو أَحْمَدَ عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ الْمَعْرُوفُ بِابْنِ الْمُفَسِّرِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَامِدِ بْنِ السَّرِيِّ، ثنا يَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ، ثنا شَبَابَةُ، حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ الْمَدَنِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، قَالَ: قَرَأَ أُبَيٌّ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَقُّوا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذَكَرَهُ

''اغْتَنِمُوا الدُّعَاءَ عِنْدَ الرِّقَّةِ فَإِنَّهَا رَحْمَةٌ''

(الترغیب فی فضائل لابن شاہین (۱۵۲))

ترجمہ: زید بن اسلم بیان کرتے ہیں: میرے والد نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے (مذکورہ الفاظ پڑھے) تو وہ رو پڑے۔ پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور ان الفاظ کا ذکر کیا۔

تم رقت وگریہ زاری کے وقت دعا مانگنے کو غنیمت جانو بے شک یہ (یعنی رقت) رحمت ہوتی ہے

693 اَخْبَرَنَا اَبُوْ الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْفَقِيْرُ، اَبنا اَبُوْ الْحُسَيْنِ [ص:403] عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْوَلِيْدِ بِدِمَشْقَ، اَبنا اَبُوْ الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ عُمَيْرِ بْنِ يُوْسُفَ بْنِ جُوصَا، ثنا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَذَكَرَهُ

"اَلِظُّوا بِيَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ"

ترجمہ: حضرت ربیعہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اور اس کا ذکر کیا کہ (مذکورہ بالا الفاظ کے ساتھ دعا کرنے کو لازم پکڑو)

"(دعا میں ان الفاظ) یاذاالجلال والاکرام کو لازم پکڑو"۔

زمین کے پوشیدہ خزانوں سے رزق تلاش کرو

694 اَخْبَرَنَا اَبُوْ الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقُهُسْتَانِيُّ، ثنا الشَّيْخُ الرَّئِيسُ الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى بْنِ الْوَزِيرِ عَلِيِّ بْنِ عِيسَى، ثنا اَبُوْ الْقَاسِمِ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْمَرْزُبَانِ بْنِ سَيَابُورِ بْنِ شَاهِنْشَاهِ الْبَغَوِيُّ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الزُّبَيْرِيُّ، اِمْلَاءً فِي شَعْبَانَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَعِشْرِينَ وَمِئَتَيْنِ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عِكْرِمَةَ الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذٰلِكَ

"اَلْتَمِسُوا الرِّزْقَ فِي خَبَايَا الْاَرْضِ"

(معجم الاوسط (۸۹۵، ۸۰۹۷) شعب الایمان (۱۱۷۹) معجم ابن عساکر (۱۰۱۷)

ترجمہ: ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اور مذکورہ بالا الفاظ کا ذکر کیا۔

وضاحت: زمین کے پوشیدہ خزانوں سے مراد یہ ہے کہ تمام معدنیات زمین سے نکلتی ہیں ان کو تلاش کرو اسی طرح زمیندار زمین کو کاشت کر کے فصل، اناج اور غلہ وغیرہ حاصل کرتا ہے۔ یہ تمام چیزیں زمین کے خفیہ خزانے ہیں۔

695 اَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْخَوْلَانِيُّ، اَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، نا عَبْدُ اللهِ

بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغَوِيُّ، نا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عِكْرِمَةَ الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ، وَذَكَرَهُ

مذکورہ بالا روایت اس سند کے ساتھ بھی منقول ہے

دنیا کے غموں کو بھول جاؤ

696 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الْمُعَدِّلُ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا عَبَّاسٌ الدُّورِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ، ثنا جُنَيْدُ بْنُ الْعَلَاءِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي وَهْرَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذَكَرَهُ مُخْتَصَرًا

''تَفَرَّغُوا مِنْ هُمُومِ الدُّنْيَا مَا اسْتَطَعْتُمْ''

(معجم ابن الاعرابی (۱۷۵۹) معجم الاوسط (۵۰۲۵) حلیۃ الاولیاء ج ا ص ۲۲۷۔

ترجمہ: سیّدہ اُمّ درداء نے حضرت ابودرداء کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کیا ہے: تم اپنی استطاعت کے مطابق دنیا کے غموں سے فارغ ہو جاؤ''۔

وضاحت: تم اپنے آپ کو دنیا کی پریشانی اور غموں سے خالی کرو۔

697 أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ يَحْيَى بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ الْمُكْتِبُ، أبنا جَدِّي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بُنْدَارٍ، ثنا أَبُو الطَّاهِرِ الْحَسَنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ فِيلٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَثِيرٍ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذَكَرَهُ

''كِيلُوا طَعَامَكُمْ يُبَارَكْ لَكُمْ فِيهِ''

(ابن ماجه(۲۲۳۲، ۲۲۳۱) مسنداحمد(۲۳۵۱۰، ۲۳۵۰۸، ۱۷۱۷۷) ابن حبان (۴۹۱۸) معجم کبیر طبرانی(۳۸۵۹)

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنا اناج ماپ کر دو تمہارے لئے اس میں برکت ہوگی۔

698 وَاَنَا اَبُوْ الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُوْسَى السِّمْسَارُ، اَنَا اَبُوْ زَيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفَرَبْرِيُّ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ، نَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوْسٰى، اَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ خَالِدٍ، عَنِ الْمِقْدَامِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''كِيلُوا طَعَامَكُمْ يُبَارَكْ لَكُمْ''

ترجمہ: ثور بن یزید نے خالد سے اس نے مقدام سے انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم غلہ تول کر دیا کرو اس میں تمہارے لیے برکت ہوگی۔

نیک لوگوں کے سایہ میں رہو

699 اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ رَجَاءٍ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَيْسَرَانِيُّ، ثنا الْخَرَائِطِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْعُتْبِيُّ، ثنا مُوْسَى بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْخَطَّابِ، قَالَا: ثنا دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدَ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذَكَرَهُ
''اُطْلُبُوا الْفَضْلَ عِنْدَ الرُّحَمَاءِ مِنْ اُمَّتِي، تَعِيشُوا فِي اَكْنَافِهِمْ''
(مکارم الاخلاق للخرائطی (۵۶۸)

ترجمہ: حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میری امت کے رحم دل لوگوں کے پاس فضل تلاش کرو۔ اور تم ان کے سایہ میں زندگی گزارو۔

700 وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ رهبٍ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدَ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "يَقُوْلُ اللّٰهُ: اُطْلُبُوا الْفَضْلَ عِنْدَ الرُّحَمَاءِ مِنْ عِبَادِي تَعِيشُوا فِي اَكْنَافِهِمْ فَاِنَّ فِيهِمْ رَحْمَتِي، وَلَا تَطْلُبُوهَا مِنَ الْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ فَاِنَّ فِيهِمْ سُخْطِي" تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ دِيْنَارٍ وَهُوَ غَرِيبٌ

ترجمہ: حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: کہ تم میرے رحمدل بندوں کے پاس فضل تلاش کرو اور ان کے سایہ میں زندگی بسر کرو۔ بے شک ان کے پاس میری رحمت ہوتی ہے اور تم سخت دل بندوں کے پاس اسے تلاش نہ کرو۔ بے شک ان کے پاس میرا غضب ہوتا ہے۔

عبدالغفار بن حسن بن دینار اس کو نقل کرنے میں منفرد ہے اور یہ روایت غریب ہے۔

اللہ تعالیٰ سے ہر حال میں خیر مانگو

701 أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْمُونٍ النَّصِيبِيُّ، ثنا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الدَّارَقُطْنِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَسَدٍ الْهَرَوِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زَنْجُوَيْهِ، أَبنا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عِيسَى بْنِ مُوسَى بْنِ إِيَاسِ بْنِ بُكَيْرٍ، أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ سُلَيْمٍ، حَدَّثَهُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اطْلُبُوا الْخَيْرَ دَهْرَكُمْ، وَتَعَرَّضُوا لِنَفَحَاتِ رَحْمَةِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ نَفَحَاتٍ مِنْ رَحْمَتِهِ يُصِيبُ بِهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ، وَاسْأَلُوا اللهَ أَنْ يَسْتُرَ عَوْرَاتِكُمْ وَيُؤَمِّنَ رَوْعَاتِكُمْ''

(شعب الایمان (۱۰۸۵، ۱۰۸۵ا) شرح السنہ (۱۳۷۸))

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے روایت کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے پورے زمانے یعنی پوری زندگی کے لئے اللہ تعالیٰ سے خیر طلب کیا کرو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کی خوشبو کے مہکنے کی انتظار میں رہا کرو۔ بے شک اللہ تعالیٰ کی رحمت کی خوشبوئیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے اپنے بندوں میں اسے پہنچا دیتا ہے۔ اور اللہ کریم سے دعا کیا کرو کہ وہ تمہارے عیبوں پر پردہ ڈالے اور تمہیں تمہارے خطرات سے محفوظ رکھے۔

ہاتھ دھو کر کھانا کھانے کا فائدہ

702 أَخْبَرَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْخَوْلَانِيُّ، أَبنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّدَفِيُّ، ثنا الْفَارُوقُ بْنُ عَبْدِ الْكَبِيرِ، أَبنا أَبُو عَلِيٍّ هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ السِّيرَافِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ أَبُو عَمْرٍو الصُّبَاحِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا تَرْفَعُوا الطَّسْتَ حَتَّى يُطَفَّ، اجْمَعُوا وُضُوءَكُمْ جَمَعَ اللهُ شَمْلَكُمْ''

(شعب الایمان (۵۴۳۳))

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم (ہاتھ دھونے والے) تھال کو نہ اٹھایا کرو یہاں تک کہ سب پر پھیر دیا جائے اور تم سب ہاتھ دھونے کا عمل کرو۔ اس سے اللہ تعالیٰ تمہارے اتحاد کو جوڑے رکھے گا۔

نمازِ فجر روشنی میں ادا کرنے کا اجر زیادہ ہے

703 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، قَالَ: قَرَأْنَا عَلَى عَلِيٍّ هُوَ ابْنُ دَاوُدَ الْقَنْطَرِيُّ، ثنا آدَمُ بْنُ اَبِي اِيَاسٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي دَاوُدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. وَذَكَرَهُ.

''نَوِّرُوا بِالْفَجْرِ فَاِنَّهُ اَعْظَمُ لِلْاَجْرِ''.

ترجمہ: حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم فجر کو روشنی میں پڑھو بے شک اس میں بڑا اجر ہے۔

مسئلہ: حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نزدیک، فجر کی نماز کو سفیدی میں ادا کرنا افضل ہے۔

مٹی سے مسح کرو

704 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، اَبنا ابْنُ شَهْرَيَارَ وَابْنُ رِيذَةَ قَالَا: ثنا الطَّبَرَانِيُّ، ثنا حَمَلَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْغَزِّيُّ، بِمَدِينَةِ غَزَّةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو الْغَزِّيُّ، اَبنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''تَمَسَّحُوا بِالْاَرْضِ فَاِنَّهَا بِكُمْ بَرَّةٌ'' قَالَ الطَّبَرَانِيُّ: وَلَمْ يَرْوِهِ عَنِ الثَّوْرِيِّ اِلَّا الْفِرْيَابِيُّ

(معجم الصغیر طبرانی (۴۱۶))

ترجمہ: حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم زمین (مٹی) کے ساتھ مسح کرو بے شک یہ زمین (مٹی) تمہارے لیے پاک ہے۔

705 اَنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْمُعَدِّلُ، اَنا ابْنُ الْاَعْرَابِيِّ، نا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ، نا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ، عَنْ عَمِّي عَوْفٌ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الْاَرْضَ تَمَسَّحُوا بِهَا فَاِنَّهَا بِكُمْ بَرَّةٌ''

(معجم الصغیر طبرانی (۴۱۶))

ترجمہ: حضرت ابوعثمان نہدی بیان کرتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم زمین (مٹی) کے ساتھ مسح کرو،

بے شک یہ زمین (مٹی) تمہارے لیے پاک ہے۔

اللہ تعالیٰ مہمان کے ذریعہ روزی دیتا ہے

706 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ بْنِ النَّحَّاسِ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادِ بْنِ الْاَعْرَابِيِّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ بَزِيعِ الْبَنَّاءُ الْكُوفِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الْمُرِّيُّ، قَالَ: ثنا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذَكَرَهُ مُخْتَصَرًا

''دَعُوا النَّاسَ يَرْزُقُ اللهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ''

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگوں کو (ان کے حال پر) چھوڑ دو! اللہ تعالیٰ ان میں سے بعض کو بعض سے روزی دیتا ہے۔

ہر صاحب نعمت کے لیے حاسد پیدا کیا گیا ہے

707 اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْقُوبَ يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ خُرَّزَاذَ، ثنا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ النَّجِيرَمِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْكَشِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سَلَّامٍ الْعَطَّارُ، ح وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيبِيُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ بُهْزَادَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَلِيِّ السِّيرَافِيُّ وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ فَهْدٍ وَاَبُوْ خَلِيفَةَ فِي جَمَاعَةٍ قَالُوا: ثنا سَعِيدُ بْنُ سَلَّامٍ الْعَطَّارُ، ثنا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ الشَّامِيُّ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اسْتَعِينُوا عَلَى اُمُورِكُمْ بِالْكِتْمَانِ، فَاِنَّ كُلَّ ذِي نِعْمَةٍ مَحْسُودٌ''

ترجمہ: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے معاملات کو پوشیدہ رکھ کر مدد حاصل کرو، بے شک ہر صاحب نعمت کے لیے حاسد پیدا کیا گیا ہے۔

وضاحت: جو بھی تمہیں نعمت ملے اس کو چھوپا کر رکھو۔ یعنی اس کا ہر کسی سے اظہار مت کرو کیونکہ ہر نعمت کا کوئی نہ کوئی شخص حسد ضرور کرتا ہے۔ یہی اس حدیث پاک میں کہا گیا کہ تم اپنے معاملہ کو پوشیدہ رکھ کر اس پر مدد حاصل کرو۔

708 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْخَوْلَانِيُّ، قَالَ: ثنا اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ الصَّدَفِيُّ، ثنا اَبُوْ اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اَحْمَدَ الْحَنَاوِيُّ بِمِصْرَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سَلَّامٍ الْعَطَّارُ، ثنا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ

مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اسْتَعِينُوا عَلَى إِنْجَاحِ الْحَوَائِجِ بِالْكِتْمَانِ لَهَا، فَإِنَّ كُلَّ ذِي نِعْمَةٍ مَحْسُودٌ''
(معجم الاوسط (۲۴۵۵) معجم الصغیر طبرانی (۱۱۸۶) معجم الکبیر طبرانی (۱۸۳))

ترجمہ: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم پوشیدگی کے ساتھ اپنی ضروریات میں کامیابی حاصل کرنے میں مدد حاصل کرو بے شک ہر صاحب نعمت سے حسد کیا گیا ہے۔

گھر خریدنے سے پہلے ہمسایہ تلاش کرنا چاہیے

709 أَخْبَرَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْخَوْلَانِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْأَنْطَاكِيُّ، ثنا أَبُو عَرُوبَةَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ بَكَّارٍ وَخُزَيْمَةُ بْنُ مَيفمرْسَرَةَ، قَالَا: ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبَانَ بْنِ الْمُحَبَّرِ الشَّامِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَعْرُوفِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الْتَمِسُوا الْجَارَ قَبْلَ شِرَاءِ الدَّارِ، وَالرَّفِيقَ قَبْلَ الطَّرِيقِ''
(معجم الکبیر (۴۳۷۹))

ترجمہ: سعید بن معروف بن رافع بن خدیج نے اپنے والد سے کے حوالے سے اپنے دادا سے روایت کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم گھر خریدنے سے پہلے پڑوسی اور راستہ سے پہلے (سفر کرنے سے پہلے) دوست تلاش کرو۔

ہر مرض کے لیے دوا ہے

710 أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، أبنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ: ثنا سَعِيدُ بْنُ عَتَّابٍ، ثنا ابْنُ أَبِي سَيِّنَةَ، ثنا بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذَكَرَهُ۔
''تَدَاوَوْا فَإِنَّ الَّذِي أَنْزَلَ الدَّاءَ أَنْزَلَ الدَّوَاءَ''

یہی روایت ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔
تم دوائی لو! بے شک جو بیماری اترتی ہے اس کے لئے دوا بھی اترتی ہے۔

حکمران کو احسان کرنا چاہیے

712 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الْقَيْسَرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْخَرَائِطِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ يَزِيْدَ الْجَصَّاصُ، ثنا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ يَحْيَى، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''أَحْسِنُوا إِذَا وُلِّيتُمْ، وَاعْفُوا عَمَّا مَلَكْتُمْ''

(مکارم الاخلاق ۳۷۴)

ترجمہ: حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم ولی بنائے جاؤ۔ تو تم احسان کرو اور جن کے تم مالک ہو ان سے درگزر کرو۔

نیک لوگوں کو کھانا کھلاؤ

713 أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْجَهْضَمِ، ثنا أَبُو الْحُسَيْنِ عُمَرُ بْنُ الْحُسَيْنِ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الدُّنْيَا، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيْدَ، عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''أَطْعِمُوا طَعَامَكُمُ الْأَتْقِيَاءَ، وَأَوْلُوا مَعْرُوفَكُمُ الْمُؤْمِنِيْنَ''

(مکارم الاخلاق خرائطی ۱۰۰)

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم متقی لوگوں کو اپنا کھانا کھلاؤ اور مومنوں کے ساتھ بھلائی کرو۔

714 أنا أَبُو الْقَاسِمِ هِبَةُ اللهِ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ الْخَوْلَانِيُّ، أنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بُنْدَارٍ، نا أَبُو عِمْرَانَ مُوسَى بْنُ الْقَاسِمِ، نا عَبْدُ اللهِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الدُّنْيَا، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، نا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِئُ، نا سَعِيْدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ الْوَلِيْدِ، عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذَكَرَهُ

اس سند کے ساتھ مذکورہ بالا روایت منقول ہے۔

تم طمع سے اللہ کی پناہ مانگو

715 أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، ثنا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ فِرَاسٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا أَبُو عُبَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرٍ الْأَسْلَمِيِّ، عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُرَشِيِّ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ

مُعَاذٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ، وَذَكَرَهُ

''اسْتَعِيذُوا بِاللهِ مِنْ طَمَعٍ يَهْدِي اِلَى طَبْعٍ''

اس سند کے ساتھ درج ذیل روایت منقول ہے۔

ترجمہ: تم طمع سے اللہ کی پناہ مانگو وہ فطرت کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔

طلب دنیا میں اعتدال سے کام لو

716 اَخْبَرَنَا قَاضِي الْقُضَاةِ اَبُو الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي الْعَوَّامِ، اَبنا الْقَاضِي اَبُو الطَّاهِرِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ، ثنا اَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا ابْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَجْمِلُوا فِي طَلَبِ الدُّنْيَا، فَاِنَّ كُلًّا مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ مِنْهَا''.

(سنن ابن ماجه (۲۱۴۲) مستدرک (۲۱۳۳) مسند البزار (۳۷۱۹) سنن الکبریٰ بیہقی (۱۰۴۰۳))

ترجمہ: حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیا طلب کرنے میں اعتدال سے کام لو کیونکہ انسان جس شے کیلئے پیدا کیا گیا ہے وہ اس کے لئے آسان کر دی جاتی ہے۔

717 اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَنْبَارِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْمِسْوَرِ، ثنا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ، ثنا عِيسَى بْنُ وَاقِدٍ الْحَنَفِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ اَرْقَمَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَصْلِحُوا دُنْيَاكُمْ، وَاعْمَلُوا لِآخِرَتِكُمْ كَاَنَّكُمْ تَمُوتُونَ غَدًا''

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اپنی دنیا کی اصلاح کرو اور تم آخرت کے لئے عمل کرو گویا کہ تمہیں کل موت آنے والی ہے۔

السلام علیکم کو عام کرو

718 اَخْبَرَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْجِهَازِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ فِرَاسٍ، ثنا اَبُو التَّرِيكِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الطَّائِيُّ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ قَنَانٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ، وَذَكَرَهُ

''اَفْشُوا السَّلَامَ تَسْلَمُوا''

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
''تم سلام کو پھیلاؤ تم محفوظ رہو گے''۔

719 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْخَوْلَانِيُّ، اَبنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ طَالِبٍ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْهَاشِمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ الْمُقْرِئُ، ثنا اَبِيْ، عَنْ عَوْفِ بْنِ اَبِيْ جَمِيلَةَ اَوْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَّامٍ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ انْجَفَلَ النَّاسُ اِلَيْهِ فَكُنْتُ فِيمَنْ اَتَاهُ، فَلَمَّا رَاَيْتُ وَجْهَهُ عَرَفْتُ اَنَّهُ غَيْرَ وَجْهِ كَذَّابٍ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: " اَيُّهَا النَّاسُ: اَفْشُوا السَّلَامَ، وَاَطْعِمُوا الطَّعَامَ، وَصِلُوا الْاَرْحَامَ، وَصَلُّوا بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ "

(ترمذی(۲۴۸۵) سنن ابن ماجہ (۱۳۳۴، ۳۲۵۱) مصنف ابن ابو شیبہ (۳۵۸۴۷))

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ طیبہ تشریف لائے تو لوگ تیزی سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے' میں بھی ان لوگوں میں شامل تھا۔ جب میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ اقدس دیکھا تو میں پہچان گیا کہ یہ کسی جھوٹے کا چہرہ نہیں ہے پس میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سلام کو عام کرو، لوگوں کو کھانا کھلاؤ۔ صلہ رحمی کرو، جب لوگ رات کو سوئے ہوئے ہوں۔ اس وقت نماز (تہجد) پڑھو، تم سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

آل واصحاب کا خیال رکھو

720 اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ خَلَفٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنِي اَبِيْ، ثنا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ، ثنا الْقِدَاحُ يَعْنِي سَعِيدَ بْنَ سَالِمٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِحْفَظُونِي فِي اَصْحَابِي فَاِنَّهُمْ خِيَارُ اُمَّتِي''

(سنن ابن ماجہ (۲۳۶۳) معجم الاوسط (۱۱۳۴))

ترجمہ: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میرے صحابہ کا خیال رکھنا کیونکہ وہ میری امت کے سب سے بہتر لوگ ہیں۔

721 أَخْبَرَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْخَوْلَانِيُّ، أَبنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الدَّقَّاقُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ السَّرَّاجُ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ النَّقَّادِ، ثنا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ بِنْتِ مَطَرٍ، ثنا هَاشِمُ بْنُ قَاسِمٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذَكَرَهُ

''احْفَظُونِي فِي عِتْرَتِي''

حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''میری عترت (یعنی آل) کا خیال رکھنا۔

عقل مند سے مشورہ طلب کرو

722 أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَزَادَمَرْدَ، ثنا أَبُو الْحَسَنِ شَاكِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرٍ أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْعَطَّارُ بِالْمَصِّيصَةِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ زِيَادٍ الْمَتُّوثِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَجَاءٍ، ثنا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ، أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:

''اسْتَشِيرُوا ذَوِي الْعُقُولِ تُرْشَدُوا، وَلَا تَعْصُوهُمْ فَتَنْدَمُوا''

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم عقل مندوں سے مشورہ طلب کرو گے۔ تو تم رہنمائی پا جاؤ گے۔ اور تم ان کی نافرمانی نہ کرنا' ورنہ تمہیں شرمندگی ہوگی۔

موت آنے سے پہلے تم توبہ کرو

723 أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْحَسَنِ الْمَعَافِرِيُّ، أَبنا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ فَهْدٍ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ بُكَيْرٍ الْيَرْبُوعِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَدَوِيِّ الْبَصْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ فَقَالَ: ''تُوبُوا إِلَى رَبِّكُمْ قَبْلَ اَنْ تَمُوتُوا، وَبَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ الزَّاكِيَةِ قَبْلَ اَنْ تُشْغَلُوا، وَصِلُوا الَّذِي بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ بِكَثْرَةِ ذِكْرِكُمْ إِيَّاهُ''

(شعب الایمان (۲۷۵۴)

ترجمہ: سعید بن مسیب نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ وہ کہتے ہیں کہ ہمیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن خطبہ ارشاد فرمایا: اور فرمایا: (اے لوگو!) تم توبہ کرو اپنے رب کی طرف موت آنے سے پہلے، اور تم مصروف ہو جانے سے پہلے پاک کرنے والے اعمال میں جلدی کرو، اور کثرت ذکر کے ساتھ اس تعلق کو جوڑو، جو تمہارے اور تمہارے رب تعالیٰ کے درمیان ہے۔

724 وَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَنْبَارِيُّ، نا أَبُو بَكْرٍ، مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْمِسْوَرِ نا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، نا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ، نا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ: ''يَا أَيُّهَا النَّاسُ تُوبُوا إِلَى رَبِّكُمْ قَبْلَ اَنْ تَمُوتُوا، وَبَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ الصَّالِحَةِ قَبْلَ اَنْ تُشْغَلُوا، وَصِلُوا الَّذِي بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ بِكَثْرَةِ ذِكْرِكُمْ لَهُ وَبِكَثْرَةِ الصَّدَقَةِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ تُنْصَرُوا وَتُؤْجَرُوا وَتُرْزَقُوا'' مُخْتَصَرٌ

(شعب الایمان (۲۷۵۴)

ترجمہ: سعید بن مسیب نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ وہ کہتے ہیں کہ ہمیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن خطبہ ارشاد فرمایا: اور فرمایا: (اے لوگو!) تم توبہ کرو اپنے رب کی طرف موت آنے سے پہلے، اور تم مصروف ہو جانے سے پہلے پاک کرنے والے اعمال میں جلدی کرو، اور کثرت ذکر کے ساتھ اس تعلق کو جوڑو جو تمہارے اور تمہارے رب تعالیٰ کے درمیان ہے۔ اور خفیہ اور علانیہ طور پر بکثرت صدقہ کر کے (پروردگار کے ساتھ تعلق کو مضبوط کرو)، تمہاری مدد کی جائے گی، تمہیں اجر دیا جائے گا اور تمہیں رزق دیا جائے گا۔

صاحب مروت آدمی کے نقائص بیان کرنے سے بچو

725 أَخْبَرَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْخَوْلَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، ثنا أَبُو أُمَيَّةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الضَّحَّاكِ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ

عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''تَجَافُوْا عَنْ عُقُوْبَةِ ذَوِي الْمُرُوْءَةِ مَا لَمْ يَكُنْ حَدًّا''

(شرح مشکل الآثار (۲۳۷۸) الفوائد الشہیر بالغیلانیات ابو بکر شافعی (۱۱۳))

ترجمہ: ابوبکر بن حزم نے اپنے والد سے نقل کیا ہے' ان کو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم معزز افراد کو سزا دینے سے اجتناب کرو بشرطیکہ اس نے کسی قابلِ حد جرم کا ارتکاب نہ کیا ہو۔

سخی کے گناہوں سے صرف نظر کرو

726 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ التُّسْتَرِيُّ، اَبنا اَبُوْ الْقَاسِمِ رُوْزْبَةُ بْنُ الْحَسَنِ الْكَاتِبُ ثنا الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْمُبَارَكِ الطُّوْسِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مَلِيْحِ بْنِ رَسْلَانَ الْفَيُّوْمِيُّ، ثنا ذُو النُّوْنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، ثنا فُضَيْلٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''تَجَافُوا عَنْ ذَنْبِ السَّخِيِّ، فَاِنَّ اللهَ آخِذٌ بِيَدِهِ كُلَّمَا عَثَرَ''

(معجم الاوسط (۵۷۱۰) شعب الایمان (۱۰۳۶۹))

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سخی آدمی کے گناہ سے صرف نظر کیا کرو' بے شک اللہ تعالیٰ اس کے ہاتھ کو تھام لیتا ہے' جب وہ پھسلنے لگتا ہے۔

عیادت اور جنازہ پڑھنے کا فائدہ

727 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ بُهْزَاذَ، ثنا يَعْقُوْبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمَخْزُوْمِيُّ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا هَمَّامٌ، ثنا قَتَادَةُ، ح وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ سَعْدٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِيْنِيُّ، اَبنا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ شِيْرَوَيْهِ الْفَسَوِيُّ بِهَا ثنا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا هَمَّامٌ، ثنا قَتَادَةُ، عَنْ اَبِي عِيْسَى الْاُسْوَارِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''عُوْدُوا الْمَرِيْضَ، وَاتَّبِعُوا الْجَنَازَةَ تُذَكِّرُكُمُ الْآخِرَةَ''

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم مریض کی عیادت کرو اور جنازے کے ساتھ جاؤ' یہ تمہیں آخرت کی یاد دلاتے ہیں۔

728 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، أبنا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ وَحُمَيْدٍ، عَنْ مُوَرِّقٍ الْعِجْلِيِّ، أَنَّ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ وَابْنَ مَسْعُودٍ دَخَلَا عَلَى سَلْمَانَ يَعُودَانِهِ، فَبَكَى سَلْمَانُ، فَقَالَا لَهُ: مَا يُبْكِيكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ؟، قَالَ: عَهْدٌ عَهِدَهُ إِلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَحْفَظْهُ مِنَّا أَحَدٌ، قَالَ: وَذَكَرَ: ''لِيَكُنْ بَلَاغُ أَحَدِكُمْ مِنَ الدُّنْيَا زَادَ الرَّاكِبِ''

(معجم الکبیر طبرانی (۶۱۶۰) حلیۃ الاولیاء ج ۱ ص ۱۹۶ شعب الایمان (۹۹۰۹))

ترجمہ: حضرت سعد بن مالک اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے پاس ان کی عیادت کے لیے آئے تو سلمان رضی اللہ عنہ رو پڑے۔ انہوں نے پوچھا: اے ابوعبداللہ (یہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کی کنیت تھی) تم کیوں روئے ہوئے؟ انہوں نے جواب دیا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے ایک عہد لیا تھا ہم میں سے ایک نے بھی اس عہد کی حفاظت نہیں۔ پھر انہوں نے اس عہد کا ذکر کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چاہیے کہ تم میں سے ایک انسان کے لیے اتنا سامان دنیا کافی ہو جتنا ایک سوار (یعنی مسافر) کے پاس سامان ہوتا ہے۔

پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت جانو

729 أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي سَعِيدِ بْنِ سَخْتَوَيْهِ، بِمَكَّةَ، أبنا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْجَرَّاحِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْأَوْدِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ وَهُوَ يَعِظُهُ: " اغْتَنِمْ خَمْسًا قَبْلَ خَمْسٍ: شَبَابَكَ قَبْلَ هِرَمِكَ، وَصِحَّتَكَ قَبْلَ سَقَمِكَ، وَغِنَاكَ قَبْلَ فَقْرِكَ، وَفَرَاغَكَ قَبْلَ شُغْلِكَ، وَحَيَاتَكَ قَبْلَ مَوْتِكَ "

(سنن کبریٰ (۱۱۸۳۲) مستدرک (۷۸۴۶) شعب الایمان (۹۷۶۷،۹۷۶۸) شرح السنہ (۴۰۲۲))

ترجمہ: حضرت عمرو بن میمون اودی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کو وعظ فرما رہے تھے کہ پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت جانو، جوانی کو بڑھاپے سے پہلے، صحت کو بیماری سے پہلے، غریبی سے پہلے مالداری والی زندگی کو، مصروفیت سے پہلے فارغ وقت کو اور موت سے پہلے زندگی کو غنیمت جانو۔

730 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ الْمَعَافِرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ فَهْدٍ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُطَرِّفٍ الْبُسْتِيُّ، حَدَّثَنِي اَبُوْ مُحَمَّدٍ يَحْيَى بْنُ ثُمَامَةَ بْنِ حُجْرٍ الْقُرَشِيُّ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِيْنَارٍ، ثنا ابْنُ عَائِشَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: خَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ: ''لِيَأْخُذِ الْعَبْدُ مِنْ نَفْسِهِ لِنَفْسِهِ، وَمِنْ دُنْيَاهُ لِآخِرَتِهِ، وَمِنَ الشَّبِيْبَةِ قَبْلَ الْكِبَرِ، وَمِنَ الْحَيَاةِ قَبْلَ الْمَمَاتِ، فَمَا بَعْدَ الدُّنْيَا مِنْ دَارٍ اِلَّا الْجَنَّةُ اَوِ النَّارُ''

ترجمہ: ابن عائشہ نے اپنے والد سے روایت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن خطبہ دیا اور ارشاد فرمایا: آدمی کو اپنی ذات کے لئے اپنی ذات سے ہی تیاری کرنی چاہئے اپنی دنیا سے آخرت کے لئے اور بڑھاپے سے پہلے جوانی میں اور مرنے سے پہلے زندگی میں (اپنی آخرت کے لئے تیاری کرلینی چاہئے) کیونکہ دنیا کے بعد کا ٹھکانہ یا جنت ہوگی یا جہنم ہوگی۔

731 كَتَبَ اِلَيَّ سَهْلُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الشُّجَاعِيُّ بِخَطِّهِ وَلَا اَرَانِي اِلَّا وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْهُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الصُّوفِيُّ، ثنا اَبُوْ عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَمْدَانَ ثنا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى، ثنا بَقِيَّةُ، عَنْ عِيسَى بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ مُوْسَى بْنِ اَبِي حَبِيْبٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُمَيْرٍ هُوَ الثُّمَالِيُّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''كُوْنُوْا فِي الدُّنْيَا اَضْيَافًا، وَاتَّخِذُوا الْمَسَاجِدَ بُيُوْتًا، وَعَوِّدُوْا قُلُوْبَكُمُ الرِّقَّةَ، وَاَكْثِرُوا التَّفَكُّرَ وَالْبُكَاءَ، وَلَا تَخْتَلِفَنَّ بِكُمُ الْاَهْوَاءُ''

(حلیہ الاولیاء ج ا ص ۳۵۸)

ترجمہ: حضرت حکم بن عمیر ثمالی بیان کرتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم دنیا میں مہمان ہوجاؤ اور مساجد کو اپنا گھر بنالو، اور تم اپنے دلوں کو رقت کی عادت ڈالو اور غور وفکر اور آہ وبکا کی کثرت کیا کرو اور نفسانی خواہشات تمہیں خرابی کا شکار نہ کریں۔

گواہوں کی عزت کرو، ان کی وجہ سے حق ظاہر ہوتا ہے

732 اَخْبَرَنَا اَبُو الْفَتْحِ، مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَطَّارُ الْبَغْدَادِيُّ ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ بَيَانٍ الصَّفَّارُ، بِبَغْدَادَ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ مُوْسَى الْهَاشِمِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا عَمِّي اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''أَكْرِمُوا الشُّهُودَ، فَإِنَّ اللهَ يَسْتَخْرِجُ بِهِمُ الْحُقُوقَ، وَيَدْفَعُ بِهِمُ الظُّلْمَ''

(ترتیب الامالی الخمیسہ للشجری (۲۶۳۶، ۲۶۳۵)

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں : نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم گواہوں کی عزت کرو۔ بے شک اللہ کریم ان کے ذریعے حقوق کو ظاہر کرتا ہے اوران کے ساتھ ہی ظلم کو دور کرتا ہے۔

مظلوم کی بددعا سے بچو

733 أَخْبَرَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْخَوْلَانِيُّ، ثنا أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الضَّرَّابُ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مَرْوَانَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ الْهَيْثَمِ بْنِ خَالِدٍ، ثنا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِمْرَانَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ، قَالَ: حَدَّثَنِي خُزَيْمَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اتَّقُوا دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَإِنَّهَا تُحْمَلُ عَلَى الْغَمَامِ، يَقُولُ اللهُ تَعَالَى: وَعِزَّتِي وَجَلَالِي لَأَنْصُرَنَّكِ وَلَوْ بَعْدَ حِينٍ"

(مسند احمد (۱۲۵۴۹) صحیح ابن حبان (۸۷۵) معجم الکبیر طبرانی (۳۷۱۸) الدعا للطبرانی (۱۳۱۷)

ترجمہ: خزیمہ بن محمد بن عمار بن خزیمہ بن ثابت انصاری نے اپنے والد سے اس نے اپنے دادا حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم مظلوم کی بددعاء سے ڈرو! بے شک اس کی بددعاء کو بادلوں کے اوپر اٹھالیا جاتا ہے۔ اللہ کریم فرماتے ہیں کہ میرے عزت وجلال کی قسم! میں ضرور بضرور تیری مدد کروں گا اگرچہ کچھ دیر بعد میں ہو۔

تین آدمیوں پر رحم کرو

734 أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْيَمَانِ الْعَسْقَلَانِيُّ، بِالْبَصْرَةِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ مَيْمُونٍ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ، ثنا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "ارْحَمُوا ثَلَاثَةً: غَنِيَّ قَوْمٍ افْتَقَرَ، وَعَزِيزًا ذَلَّ، وَعَالِمًا يَلْعَبُ بِهِ الْحَمْقَى وَالْجُهَّالُ"

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم تین لوگوں پر رحم کرو۔ کسی قوم کا مالدار آدمی جب وہ فقیر ہو جائے۔ اور عزت دار آدمی جب ذلیل ہو جائے اور عالم دین جب اس کے ساتھ بے وقوف اور جاہل لوگ کھیل تماشا کریں۔

رات کو کھانے کے بغیر سونے کا نقصان

735 اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْجَوَالِيقِيُّ اِجَازَةً اَبنا اَبُو الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ الْمُرْهِبِيُّ اَبنا الشُّجَاعِيُّ وَهُوَ اَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ الطَّيِّبِ، ثنا قُتَيْبَةُ هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ، ثنا عُبَيْدَةُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَلَّاقِ بْنِ اَبِي مُسْلِمٍ , عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''تَعَشَّوْا وَلَوْ بِكَفٍّ مِنْ حَشَفٍ فَاِنَّ تَرْكَ الْعَشَاءِ مَهْرَمَةٌ''

(مسند ابی یعلی (۴۳۵۳) ترمذی (۱۸۵۶)

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم شام کھانا (ضرور) کھاؤ اگرچہ مٹھی بھر کھجوریں ہی ہوں۔ کیونکہ رات کا کھانا ترک کرنا بوڑھا کر دیتا ہے۔

اپنے سے نیچے والے کو دیکھنے کا فائدہ

736 اَخْبَرَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الْمُعَدِّلُ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْخَصِيبِ الْقَاضِي، قَالَ: ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ النُّعْمَانِ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ , عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''انْظُرُوا اِلَى مَنْ هُوَ اَسْفَلَ مِنْكُمْ، وَلَا تَنْظُرُوا اِلَى مَنْ فَوْقَكُمْ فَاِنَّهُ اَجْدَرُ اَنْ لَا تَزْدَرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ''

(ترمذی (۲۵۱۳) ابن ماجہ (۴۱۴۲، ۷۴۴۹) معجم الاوسط (۲۳۴۳) شعب الایمان (۴۲۵۳)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے سے نیچے والے کی طرف دیکھو اور اپنے سے اوپر والے کی طرف نہ دیکھو یہ اس بات کے زیادہ لائق ہے کہ تم اللہ کریم کی اپنے اوپر نعمتوں کو حقیر نہ سمجھو۔

737 وَاَنَاهُ اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيبِيُّ، نا اَحْمَدُ بْنُ الْاَعْرَابِيِّ، نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُو اِسْحَاقَ الْعَنْسِيُّ، نا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، فالْاَعْمَشُ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''انْظُرُوا مَنْ هُوَ

اَسْفَلَ مِنْكُمْ، وَلَا تَنْظُرُوا إِلَى مَنْ فَوْقَكُمْ فَهُوَ اَجْدَرُ اَنْ لَا تَزْدَرُوا نِعْمَةَ اللهِ عَلَيْكُمْ''

(ترمذی (۲۵۱۳) ابن ماجه (۴۱۴۲، ۷۲۴۹) معجم الاوسط (۲۳۴۳) شعب الایمان (۴۲۵۳)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے سے نیچے والے کی طرف دیکھو اور اپنے سے اوپر والے کی طرف نہ دیکھو یہ اس بات کے زیادہ لائق ہے کہ تم اللہ کریم کی اپنے اوپر نعمتوں کو حقیر نہ سمجھو۔

راستہ سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانے کا ثواب

738 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ رَجَاءٍ الْعَسْقَلَانِيُّ اَبنا اَبُوْ اَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَيْسَرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْخَرَائِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ الضَّرِيْرُ، ثنا عَلِيُّ بْنُ شُجَاعٍ، ثنا غَسَّانُ بْنُ عُبَيْدٍ الْعَسْقَلَانِيُّ، عَنْ اَبِي الْعَاتِكَةِ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذَكَرَهُ

''اَمِطِ الْاَذَى عَنْ طَرِيْقِ الْمُسْلِمِيْنَ تَكْثُرْ حَسَنَاتُكَ''

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تو مسلمانوں کے راستہ سے تکلیف دہ چیز کو ہٹادے، تیری نیکیاں زیادہ ہوجائیں گی۔

دوستی اور دشمنی میں میانہ روی اختیار کرو

739 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ التُّجِيْبِيُّ، اَبنا ابْنُ الْاَعْرَابِيِّ، ثنا اَبُوْ جَعْفَرٍ بْنُ اَبِي الدَّمِيْكِ الْمُسْتَمْلِيْ، ثنا اَبُو الصَّلْتِ الْهَرَوِيُّ، ثنا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، ثنا جَمِيْلُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَحْبِبْ حَبِيْبَكَ هَوْنًا مَا عَسَى اَنْ يَكُوْنَ بَغِيْضَكَ يَوْمًا مَا، وَاَبْغِضْ بَغِيْضَكَ هَوْنًا مَا عَسَى اَنْ يَكُوْنَ حَبِيْبَكَ يَوْمًا مَا''

(ترمذی (۱۹۹۷) مصنف ابن ابو شیبه (۳۵۸۷۶) الادب المفرد (۱۳۱۲) معجم الاوسط (۵۱۱۹، ۳۳۹۵)

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے دوست سے مناسب سی محبت رکھو ہوسکتا ہے کسی دن وہ تمہارا دشمن بن جائے اور دشمن سے دشمنی میں بھی میانہ روی اختیار کرو، ممکن ہے کہ کسی دن وہ تمہارا دوست بن جائے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مختلف چیزوں کی وصیت فرمائی

740 اَخْبَرَنَا اَبُو الْفَتْحِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَمْرَاوِيُّ، ثنا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ

الْحُسَيْنِ الْآجُرِيُّ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هِشَامِ بْنِ يَحْيَى الْغَسَّانِيُّ، ثنا أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''أُوصِيكَ بِتَقْوَى اللهِ فَإِنَّهُ رَأْسُ أَمْرِكَ، وَعَلَيْكَ بِالْجِهَادِ فَإِنَّهُ رَهْبَانِيَّةُ أُمَّتِي، وَلْيَرُدَّكَ عَنِ النَّاسِ مَا تَعْرِفُ عَنْ نَفْسِكَ، وَاخْزُنْ لِسَانَكَ إِلَّا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّكَ بِذَلِكَ تَغْلِبُ الشَّيْطَانَ''

(مسند احمد (۱۱۷۷۹) صحیح ابن حبان (۳۶۱)

ترجمہ: حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تجھے اللہ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں بے شک (وہ تقویٰ) تیرے معاملے کی اصل ہے اور جہاد کو لازم پکڑو بے شک وہ (جہاد) میری امت کی رہبانیت ہے۔ اور تجھے لوگوں (کی تحقیر) سے وہ (عیوب ونقائص) روکیں جو تو اپنے بارے میں جانتا ہے۔ اور تو اپنی زبان کو بھلائی کے علاوہ (باتوں) سے محفوظ رکھ۔ کیونکہ تو اس کے ساتھ شیطان پر غالب آجائے گا۔

جس کو علم فائدہ نہ دے جہالت اس کو نقصان دے گی

741۔ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيبِيُّ، أبنا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو رَبِيعَةَ فَهْدُ بْنُ عَوْفٍ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ لَمْ يَنْفَعْهُ عِلْمُهُ ضَرَّهُ جَهْلُهُ، اِقْرَأِ الْقُرْآنَ مَا نَهَاكَ، فَإِذَا لَمْ يَنْهَكَ فَلَسْتَ تَقْرَؤُهُ''

(معجم الکبیر طبرانی (۱۴۵۴۳) حلیۃ الاولیاء ج۵ ص۱۷۷۔

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو اس کے علم نے فائدہ نہ دیا (سمجھ لو) اس کی جہالت نے اسے نقصان دیا، تم قرآن پڑھو۔ قرآن جس کام سے تم کو منع کرے (تو اس سے رک جاؤ)۔ اگر تو اس سے باز نہ آیا تو (سمجھ لے) تو نے اسے پڑھا ہی نہیں۔

امانت ادا کرو اور خیانت سے بچو

742۔ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيبِيُّ، ثنا ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ الرَّبِيعِ النَّهْدِيُّ، ثنا طَلْقُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا قَيْسٌ وَشَرِيكٌ، عَنْ أَبِي

حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
''اَدِّ الْاَمَانَةَ اِلَى مَنِ ائْتَمَنَكَ، وَلَا تَخُنْ مَنْ خَانَكَ''

(سنن ابی داؤد (۳۵۳۵، ۳۵۳۴) ترمذی (۱۲۶۴) مسند احمد (۱۵۴۲۴) دارمی (۲۶۳۹))

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص تمہارے پاس امانت رکھے اس کی امانت ادا کر دو اور جو تم سے خیانت کرے۔ تم اس سے خیانت نہ کرو۔

743 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدِ بْنُ اَبِي الْعَبَّاسِ الشَّاهِدُ، ثنا اَبُوْ اَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ حَفْصٍ الْمَعْرُوْفُ بِابْنِ الْوَصِيِّ، ثنا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ الْبَصْرِيُّ اَبُوْ بَكْرٍ، ثنا عِيسَى بْنُ مُوْسَى بْنِ اَبِي عِمْرَانَ الرَّمْلِيُّ، ثنا اَيُّوْبُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ، عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ، وَذَكَرَهُ

یہ روایت ایک اور سند کے ساتھ بھی منقول ہے۔

مزدور کو اجرت پسینہ خشک ہونے سے پہلے دو

744 اَخْبَرَنَا اَبُو الطَّاهِرِ، مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعْدُوْنَ الْمَوْصِلِيُّ قَدِمَ عَلَيْنَا، اَبنا اَبُوْ عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ الْاَدَمِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْاَشْعَثِ، ثنا هَارُوْنُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْغِفَارِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَعْطُوا الْاَجِيْرَ اَجْرَهُ قَبْلَ اَنْ يَجِفَّ عَرَقُهُ''

(سنن ابن ماجه (۲۴۴۳) مسند ابی یعلی (۶۶۸۲) معجم الصغیر طبرانی (۳۴) حلیه الاولیاء ج ۷ ص ۱۴۲، سنن الکبریٰ بیہقی (۱۱۶۵۴))

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے روایت کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم مزدور کی اجرت اس کے پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کرو۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لڑکے کو چند دلچسپ باتیں بیان کیں

745 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ بْنِ النَّحَّاسِ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ، اَبنا اَبُوْ شِهَابٍ، ثنا عِيسَى

بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''يَا غُلَامُ احْفَظِ اللهَ يَحْفَظْكَ، احْفَظِ اللهَ تَجِدْهُ اَمَامَكَ، تَعَرَّفْ اِلَيْهِ فِي الرَّخَاءِ يَعْرِفْكَ فِي الشِّدَّةِ، وَاعْلَمْ اَنَّ مَا اَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ، وَمَا اَخْطَاَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَكَ، وَاعْلَمْ اَنَّ الْخَلَائِقَ لَوِ اجْتَمَعُوا عَلَى اَنْ يُعْطُوكَ شَيْئًا لَمْ يُرِدِ اللهُ اَنْ يُعْطِيَكَ لَمْ يَقْدِرُوا عَلَيْهِ، اَوْ يَصْرِفُوا عَنْكَ شَيْئًا اَرَادَ اللهُ اَنْ يُصِيبَكَ بِهِ لَمْ يَقْدِرُوا عَلَى ذٰلِكَ، وَاِذَا سَاَلْتَ فَسَلِ اللهَ، وَاِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللهِ، وَاعْلَمْ اَنَّ النَّصْرَ مَعَ الصَّبْرِ، وَاَنَّ الْفَرَجَ مَعَ الْكَرْبِ، وَاَنَّ مَعَ الْعُسْرِ يَسْرًا، وَاعْلَمْ اَنَّ الْقَلَمَ جَرٰى بِمَا هُوَ كَائِنٌ''

(ترمذی (۲۵۱۶) مسند احمد (۲۸۰۳، ۲۷۶۳، ۲۶۶۹) مسند ابی یعلی (۲۵۵۶) معجم الاوسط (۵۴۱۷)

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: اے لڑکے، میں تجھے چند باتیں بتاتا ہوں، اللہ کریم کو یاد کرو۔ وہ تیری حفاظت فرمائے گا۔ اللہ کریم کو یاد کرو۔ اسے تم (اپنے) سامنے پاؤ گے۔ جب بھی مانگو تو اللہ تعالیٰ سے مانگو، مدد چاہیے تو اسی سے طلب کرو اور جان لے کہ اگر ساری قوم تجھے نفع دینے کے لئے جمع ہوجائے تو صرف اتنا ہی نفع پہنچا سکتے ہیں جو اللہ کریم نے تیرے لیے لکھ دیا اور اگر سارے لوگ تجھے نقصان پہنچانے کے لیے اکٹھے ہوجائیں تو ہرگز نقصان نہیں دے سکتے مگر وہ جو اللہ کریم نے تیرے لئے لکھ دیا۔ جان لو! بے شک مدد صبر کے ساتھ ہے اور خوشحالی تکلیف کے ساتھ ہے اور تنگی کے ساتھ آسانی ہے۔ بے شک، قلم جاری ہو چکا ہے (اس بارے میں) جو کچھ ہونے والا ہے۔

مؤمن کی عزت کا راز قیام اللیل میں ہے

746 اَخْبَرَنَا اَبُوْ سَعْدٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَرَوِيُّ اَبنا اَبُوْ عَمْرٍو اَحْمَدُ بْنُ عِيسَى بْنِ النُّعْمَانِ الصَّائِغُ بِجُرْجَانَ، ثنا اَبُوْ الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ شُعَيْبٍ الْغَازِيُّ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ، ح وَاَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَلِيٍّ الرَّازِيُّ، ثنا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي الْمَوْتِ الْمَكِّيُّ اِمْلَاءً، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ هُوَ الْغَازِيُّ، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ مُوْسَى الْقَطَّانُ وَمُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ، قَالَ: جَاءَ جِبْرِيلُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ عِشْ مَا شِئْتَ فَاِنَّكَ مَيِّتٌ، وَاَحْبِبْ مَنْ اَحْبَبْتَ

فَإِنَّكَ مَفَارِقُهُ، وَاعْمَلْ مَا شِئْتَ فَإِنَّكَ مَجْزِيٌّ بِهِ " قَالَ الْقَاضِي أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامَةَ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ عَلِيٍّ الْقُضَاعِيُّ: وَجَدْتُ الزِّيَادَةَ فِي الْحَدِيثَيْنِ: آتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ: "يَا مُحَمَّدُ عِشْ مَا شِئْتَ فَإِنَّكَ مَيِّتٌ، وَأَحْبِبْ مَنْ أَحْبَبْتَ فَإِنَّكَ مَفَارِقُهُ، وَاعْمَلْ مَا شِئْتَ فَإِنَّكَ مَجْزِيٌّ بِهِ، ثُمَّ قَالَ: يَا مُحَمَّدُ شَرَفُ الْمُؤْمِنِ قِيَامُهُ بِاللَّيْلِ، وَعِزُّهُ اسْتِغْنَاؤُهُ عَنِ النَّاسِ "

(مسند ابی داؤد طیالسی (۱۸۶۲) معجم الاوسط (۴۲۷۸) مستدرک (۷۹۲۱) شعب الایمان (۱۰۰۵۷))

ترجمہ: حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک دن جبرئیل علیہ السلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور عرض کیا: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ زندہ رہیں جب تک چاہیں بے شک آپ انتقال فرما جائیں گے۔ آپ محبت کریں جس سے چاہیں بے شک آپ اس کو چھوڑ جائیں گے۔ آپ عمل کریں جو چاہیں بے شک آپ کو اسی کا بدلہ دیا جائے گا۔

قاضی ابوعبداللہ محمد بن سلامہ بن جعفر بن علی قضاعی کہتے ہیں کہ میں نے ان دونوں روایتوں میں یہ اضافہ پایا۔ جبرئیل علیہ السلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور عرض کیا: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ زندہ رہیں جب تک چاہیں بے شک آپ انتقال فرما جائیں گے۔ آپ محبت کریں جس سے چاہیں بے شک آپ اس کو چھوڑ جائیں گے۔ آپ عمل کریں جو چاہیں بے شک آپ کو اس کا بدلہ دیا جائے گا۔ پھر کہا: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم مومن کا شرف رات کو قیام کرنا (نماز تہجد پڑھنا)۔ اور اس کی عزت لوگوں سے اس کا مستغنی ہونا ہے۔

نیکی ہر ایک کے ساتھ کرو

747 أَخْبَرَنَا أَبُو النُّعْمَانِ، تُرَابُ بْنُ عُمَرَ الْكَاتِبُ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُقْرِئُ قَالَا: ثنا أَبُو أَحْمَدَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ الْمَعْرُوفُ، بِابْنِ الْمُفَسِّرِ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سَعِيدٍ الْقَاضِي، ثنا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اصْنَعِ الْمَعْرُوفَ إِلَى مَنْ هُوَ أَهْلُهُ وَإِلَى مَنْ لَيْسَ هُوَ أَهْلُهُ، فَإِنْ أَصَبْتَ أَهْلَهُ فَهُوَ أَهْلُهُ، وَإِنْ لَمْ تُصِبْ أَهْلَهُ فَأَنْتَ مِنْ أَهْلِهِ''

(الفوائد الشهير بالغيلانيات لابی بکر شافعی (۷۸))

ترجمہ: جعفر بن محمد نے اپنے والد دادا سے روایت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم نیکی کرو۔ ہر اس

شخص کے ساتھ جو اس کا اہل ہو اور اس کے ساتھ بھی جو اس کا اہل نہیں' اگر تو نے اس نیکی کو اس کے اہل کو پہنچا دیا تو وہ اس کا اہل تھا اور اگر اس کے اہل کو نہ پہنچا سکا' تو خود تو اس کا اہل تھا۔

اے مصیبت ایک ہی بار اتنی سخت ہو جا کے ہمیشہ کے لئے جان چھوٹ جائے

748 اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللهِ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْمُوْنِ بْنِ زَيْدٍ الْكَاتِبُ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَحْمَدَ الْحَافِظُ، اِمْلَاءً، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُبَشِّرٍ، قَالَ: ثنا اَبُو الْاَشْعَثِ، ثنا اُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ ضُمَيْرَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''اشْتَدِّيْ اَزْمَةُ تَنْفَرِجِيْ''

ترجمہ: حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمایا کرتے تھے: اے مصیبت! تو سخت ہو جا کہ جان چھوڑ دے۔

نوٹ: جب انسان پر کوئی بیماری یا مصیبت اتنی شدت کے ساتھ آئے کہ بندہ اسے برداشت نہ کر پائے تو اس سے تنگ آ کر انسان کہتا ہے۔ اے بیماری اور مصیبت! بار بار تکلیف دینے کے ایک ہی دفعہ اتنا تنگ کر لے کہ جان ہی نکل جائے اور ہمیشہ کے لیے جان چھوٹ جائے۔

خرچ کرو اور رزق کی تنگی کا خوف نہ کرو

749 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الْمُعَدِّلُ الصَّفَّارُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، ثنا قَيْسٌ يَعْنِي ابْنَ الرَّبِيْعِ، عَنْ اَبِيْ حُصَيْنٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنْ مَسْرُوْقٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بِلَالٍ وَعِنْدَهُ صُبْرٌ مِنْ تَمْرٍ فَقَالَ: "مَا هٰذَا يَا بِلَالُ؟"، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللهِ لَكَ وَلِضِيفَانِكَ، قَالَ: ''اَمَا تَخْشَى اَنْ يَفُوْرَ لَهَا رِيْحٌ مِنْ جَهَنَّمَ، اَنْفِقْ يَا بِلَالُ وَلَا تَخْشَ مِنْ ذِي الْعَرْشِ اِقْلَالًا''

(مسند البزار (۱۹۷۸، ۱۳۶۶) معجم الاوسط (۲۵۷۲) معجم الکبیر طبرانی (۱۰۹۸) شعب الایمان (۱۳۹۳))

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ (ایک دن) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لائے اور ان کے پاس کھجوروں کا ایک تھیلا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بلال یہ کیا ہے؟ عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مہمان نوازی کے

لئے ہے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اے بلال) کیا تم کو ڈر نہیں لگتا کہ اس کے لیے دوزخ کی دہکتی ہوئی آگ ہو۔ اے بلال! اسے خرچ کردو اور صاحب عرش سے رزق کی تنگی کا خوف نہ کرو۔

750 وَاَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، نا اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، نا ابْنُ الْمُنَادِيْ، نا اِسْحَاقُ بْنُ يُوْسُفَ الْاَزْرَقُ، نا زَكَرِيَّا بْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ مَسْرُوْقٍ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''يَا بِلَالُ اَطْعِمْنَا''. فَاَتَى بِقَبْضٍ مِنْ تَمْرٍ، فَقَالَ: ''زِدْنَا''، فَزَادَهُ ثُمَّ قَالَ: ''زِدْنَا''، فَقَالَ: لَيْسَ شَيْءٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِلَّا شَيْئًا ادَّخَرْتُهُ لَكَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَنْفِقْ يَا بِلَالُ وَلَا تَخْشَ مِنْ ذِي الْعَرْشِ اِقْلَالًا''

(مسند البزار (۱۹۷۸، ۱۳۶۶) معجم الاوسط (۲۵۷۲) معجم الکبیر طبرانی (۱۰۹۸) شعب الایمان (۱۳۹۳))

ترجمہ: مسروق نے روایت کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بلال! ہمیں کھانا کھلاؤ۔ پس وہ کھجور کی تھیلی لایا۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمیں اور دو۔ پس اس نے اور کھجوریں دیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمیں اور زیادہ دو۔ تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس کھجور کی ایک تھیلی کے سوا کچھ نہیں ہے۔ صرف وہی ہے جو میں نے آپ کے لیے سنبھال کر رکھا ہے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بلال اسے خرچ کردو اور عرش کے مالک (اللہ تعالیٰ) سے رزق کی تنگی کا خوف نہ رکھو۔

رات کو مسجد میں جانے والے کے لیے نور کی خوشخبری

751 اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عُمَرَ الْمُقْرِئُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ الْخَيَّاشُ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ يُوْنُسَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْاَزْدِيُّ، قَالَ: ثنا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ سُلَيْمَانُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''بَشِّرِ الْمَشَّائِيْنَ فِيْ ظُلَمِ اللَّيْلِ اِلَى الْمَسَاجِدِ بِالنُّوْرِ التَّامِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ''

(سنن ابی داؤد (۵۶۱) ترمذی (۲۲۳) سنن ابن ماجہ (۷۸۱) مسند ابی داؤد طیالسی (۲۳۲۶) مصنف ابن ابو شیبہ (۳۴۹۶۷) مسند البزار (۳۰۷۴))

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رات کی تاریکیوں میں مساجد کی طرف جانے والوں کو قیامت کے دن مکمل نور کے حصول کی خوشخبری دو۔

752 اَخْبَرَنَا اَبُوْ الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ الشَّافِعِيُّ، اَبنا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَنْدَرِيُّ، ثنا اَبُوْ بَكْرٍ، مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الشَّافِعِيُّ ثنا اَبُوْ اُمَيَّةَ، مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الطَّرَسُوْسِيُّ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْاَنْصَارِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْكَحَّالُ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ اَوْسٍ الْخُزَاعِيِّ، اَنَّ بُرَيْدَةَ الْاَسْلَمِيَّ، حَدَّثَهُمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''بَشِّرِ الْمَشَّائِيْنَ فِي الظُّلَمِ اِلَى الْمَسَاجِدِ بِالنُّوْرِ التَّامِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ''

(سنن ابی داؤد (۵۶۱) ترمذی (۲۲۳) سنن ابن ماجه (۷۸۱) مسند ابی داؤد طیالسی (۲۳۲۶) مصنف ابن ابو شیبه (۳۴۹۶۷) مسند البزار (۳۰۷۴)

ترجمہ: حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ نے روایت کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رات کی تاریکیوں میں مساجد کی طرف جانے والوں کو قیامت کے دن مکمل نور کے حصول کی خوشخبری دو۔

753 وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ التُّسْتَرِيُّ، اَبنا اَبُوْ الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَاهَانَ ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ الصَّيَّادُ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ دَاوُدَ الْبَلْخِيُّ، ثنا شَقِيْقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، ثنا اَبُوْ هَاشِمٍ الْاُبُلِّيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''بَشِّرِ الْمَشَّائِيْنَ فِي ظُلَمِ اللَّيْلِ اِلَى الْمَسَاجِدِ بِنُوْرٍ تَامٍّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ''

(سنن ابی داؤد (۵۶۱) ترمذی (۲۲۳) سنن ابن ماجه (۷۸۱) مسند ابی داؤد طیالسی (۲۳۲۶) مصنف ابن ابو شیبه (۳۴۹۶۷) مسند البزار (۳۰۷۴)

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے روایت کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رات کی تاریکیوں میں مساجد کی طرف جانے والوں کو قیامت کے دن مکمل نور کے حصول کی خوشخبری دو۔

754 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، اَبنا اَبُوْ الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ جَامِعٍ السُّكَّرِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ الْبَغْدَادِيُّ، قِرَاءَةً عَلَيْهِ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا الْوَلِيْدُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ، ثنا ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ، مَوْلَى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''بَشِّرِ الْمَشَّائِيْنَ فِي الظُّلَمِ اِلَى الْمَسَاجِدِ بِنُوْرٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَاطِعٍ''

(سنن ابی داؤد (۵۶۱) ترمذی (۲۲۳) سنن ابن ماجہ (۷۸۱) مسند ابی داؤد طیالسی (۲۳۲۶) مصنف ابن ابو شیبہ (۳۴۹۶۷) مسند البزار (۴۰۷۴)

ترجمہ: حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رات کی تاریکیوں میں مساجد کی طرف جانے والوں کو قیامت کے دن مکمل نور کے حصول کی خوشخبری دو۔

755 اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الحَاجِّ الْاِشْبِيلِيُّ، ثنا اَبُو الْقَاسِمِ عَلِيُّ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي الْعَقِبِ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ، فِي دِمَشْقَ، ثنا اَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنِي يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ مَعِينٍ، ثنا اَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْكَحَّالُ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ اَوْسٍ، عَنْ بُرَيْدَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''بَشِّرِ الْمَشَّائِينَ اِلَى الْمَسَاجِدِ فِي الظُّلَمِ بِالنُّورِ التَّامِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ''

(سنن ابی داؤد (۵۶۱) ترمذی (۲۲۳) سنن ابن ماجہ (۷۸۱) مسند ابی داؤد طیالسی (۲۳۲۶) مصنف ابن ابو شیبہ (۳۴۹۶۷) مسند البزار (۴۰۷۴)

ترجمہ: حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ نے روایت کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رات کی تاریکیوں میں مساجد کی طرف جانے والوں کو قیامت کے دن مکمل نور کے حصول کی خوشخبری دو۔

756 اَنَا اَبُو سَعْدٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ اِمْلَاءً اَنَا اَبُو بَكْرٍ هِلَالُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الرَّازِيُّ بِالْبَصْرَةِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ، نا الْعَبَّاسُ بْنُ بَكَّارٍ، نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''بَشِّرِ الْمَشَّائِينَ اِلَى الْمَسَاجِدِ بِالنُّورِ التَّامِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ''

(سنن ابی داؤد (۵۶۱) ترمذی (۲۲۳) سنن ابن ماجہ (۷۸۱) مسند ابی داؤد طیالسی (۲۳۲۶) مصنف ابن ابو شیبہ (۳۴۹۶۷) مسند البزار (۴۰۷۴)

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے روایت کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رات کی تاریکیوں میں مساجد کی طرف جانے والوں کو قیامت کے دن مکمل نور کے حصول کی خوشخبری دو۔

عورت سے تین چیزوں کی وجہ سے نکاح کیا جاتا ہے

757 اَخْبَرَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الْبَزَّازُ، ثنا اَبُو سَعِيدِ بْنُ الْاَعْرَابِيِّ،

ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو عُبَيْدٍ الْقَاسِمُ بْنُ سَلَّامٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ الْعَيْزَارِ، عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ، يَرْفَعُهُ مُخْتَصَرًا

''عَلَيْكَ بِذَاتِ الدِّينِ تَرِبَتْ يَدَاكَ''

ترجمہ: یہ روایت اسی سند کے ساتھ بھی منقول ہے۔

''تم دیندار سے نکاح کرنا۔ تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں''۔

دائمی عمل کی فضیلت

758 أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، أبنا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، ثنا عَبْدُ اللهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ الْعُمَرِيَّ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''عَلَيْكُمْ مِنَ الْأَعْمَالِ بِمَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللهَ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا، وَإِنَّ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللهِ أَدْوَمُهَا وَإِنْ قَلَّ'' وَرَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، أبنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، ثنا أَبُو سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا تَرْفَعُهُ: ''خُذُوا مِنَ الْأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللهَ لَنْ يَمَلَّ حَتَّى تَمَلُّوا''

(بخاری (۵۵۲۳، ۶۹۷، ۱۰۷۷) سنن ابی داؤد (۱۳۷۳) سنن نسائی (۱۶۰۲، ۱۶۰۴، ۱۳۶۴) سنن ابن ماجہ (۹۴۲) مسند احمد (۲۱۶۴۳، ۲۱۶۰۶، ۱۸۴۲۶) ابن حبان (۲۵۴۳، ۲۵۴۲، ۱۴۱)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنی طاقت کے مطابق عمل کرو۔ کیونکہ جب تک تم اکتاہٹ کا شکار نہ ہو جاؤ اللہ تعالیٰ (اجر عطا کرنے سے) نہیں اکتاتا۔ اور بے شک اعمال میں سے وہ عمل اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پسند ہے جو مسلسل کیا جائے اگر چہ وہ تھوڑا ہو۔

مسلم بن حجاج نے اسحاق بن ابراہیم سے، معاذ بن ہشام نے بتایا۔ مجھے میرے والد نے بیان کیا۔ ان کو یحییٰ بن ابو کثیر نے، ابوسلمہ نے ہمیں حدیث بیان کی۔ ان کو ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے روایت کیا: (آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا) تم وہ اعمال کرو جن کی طاقت رکھتے ہو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ (اجر سے عطا کرنے سے) نہیں اکتاتا' جب تک تم اکتاہٹ کا شکار نہ ہو جاؤ۔

ترازو میں وزن جھکتا ہوا کرو

759 أَخْبَرَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْخَوْلَانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ طَالِبٍ، ثنا

اَحْمَدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، ثنا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَارِبٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِذَا وَزَنْتُمْ فَأَرْجِحُوا''

(سنن ابن ماجه (۲۲۲۲) مستخرج ابو عوانه (۴۸۶۵)

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے روایت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم وزن کرو تو جھکتا ہوا وزن کرو۔

وضاحت: اس سے مراد یہ ہے کہ ترازو کے جس پلڑے میں سامان رکھا ہو۔ اسے برابر ہونے کی بجائے تھوڑا سا جھکنے دو تا کہ جس کو سامان دیا جا رہا ہے اسے کوئی نقصان نہ ہو۔ اور اس کے دل میں کوئی کجی نہ رہے۔

قوم کے معزز شخص کی عزت کرو

760 اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللهِ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْمُوْنٍ النَّصِيبِيُّ، اَبنا اَبُوْ الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ الْحَافِظُ، ثنا اَبُوْ الْقَاسِمِ عِيسَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْقُرَشِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ عَدِيٍّ، ثنا مُجَالِدٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِذَا اَتَاكُمْ كَرِيْمُ قَوْمٍ فَاَكْرِمُوْهُ''

(ابن ابو شیبه (۲۵۵۸۴) مسند البزار (۵۸۴۶، ۸۰۲۷) معجم الاوسط (۵۴۱۶)

ترجمہ: حضرت عدی بن حاتم بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تمہارے پاس کسی قوم کا معزز شخص آئے تو تم اس کی عزت کرو۔

761 اَخْبَرَنَا اَبُوْ الْحَسَنِ، مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُوْرِيُّ اَبنا الْقَاضِي اَبُوْ الطَّاهِرِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُوْسَى بْنُ هَارُوْنَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِذَا اَتَاكُمْ كَرِيْمُ قَوْمٍ فَاَكْرِمُوْهُ''

(ابن ابو شیبه (۲۵۵۸۴) مسند البزار (۵۸۴۶، ۸۰۲۷) معجم الاوسط (۵۴۱۶)

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے روایت کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تمہارے پاس کسی قوم کا معزز شخص آئے تو تم اس کی عزت کرو۔

762 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْخَوْلَانِيُّ، اَبنا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِيْ، ثنا اَبُوْ عَرُوْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا حُصَيْنُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ، عَنْ جَرِيْرٍ، قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: ''مَا جَاءَ بِكَ؟'' قُلْتُ: جِئْتُ لِاُسْلِمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ: فَبَسَطَ لِيْ رِدَاءَهُ، وَقَالَ: ''اِذَا اَتَاكُمْ كَرِيْمُ قَوْمٍ فَاَكْرِمُوْهُ''

(ابن ابو شیبہ (۲۵۵۸۴) مسند البزار (۵۸۴۶، ۸۰۲۷) معجم الاوسط (۵۴۱۶))

ترجمہ: حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے روایت کیا کہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو کس لئے آیا ہے؟ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اسلام قبول کرنے کے لئے آیا ہوں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لیے اپنی چادر بچھادی اور فرمایا: جب تمہارے پاس کسی قوم کا معزز شخص آئے تو تم اس کی عزت کرو۔

ملاقات کے لیے آنے والے کی عزت کرو

763 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ رَجَاءٍ الْعَسْقَلَانِيُّ ثنا اَبُوْ اَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَيْسَرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْخَرَائِطِيُّ، ثنا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْوَرَّاقُ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى وَكَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ، قَالَا: ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ، ثنا يَحْيَى بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ اَبِي الْمِقْدَامِ، عَنْ مُوْسَى بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: سَمِعْتُ، رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''اِذَا جَاءَكُمُ الزَّائِرُ فَاَكْرِمُوْهُ''

(مکارم الاخلاق للخرائطی (۳۲۶))

ترجمہ: موسیٰ بن انس نے اپنے والد سے روایت کیا انہوں کہا کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تمہارے پاس کوئی زائر (ملاقات کرنے والا) آئے تو تم اس کی عزت کرو۔

غصے کی حالت میں خاموش رہنا بہتر ہے۔

764 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيْعِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذَكَرَهُ مُخْتَصَرًا۔

''اِذَا غَضِبْتَ فَاسْكُتْ''

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ روایت اس سند کے ساتھ بھی منقول ہے۔
''جب تمہیں غصہ آئے تو تم خاموش ہو جا''۔

اپنے بھائی سے محبت کا اظہار کرو

765 اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَاجِّ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ يُونُسَ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا الْاَزْوَرُ بْنُ غَالِبٍ، ثنا ابْنُ اَبِي بُكَيْرٍ، اَوْ حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اِذَا اَحَبَّ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ فَلْيُعْلِمْهُ''

(ترمذی (۲۳۹۲) مسند احمد (۱۷۱۷۱) الادب المفرد (۵۴۲) سنن الکبری للنسائی (۹۹۶۳))

ترجمہ: نافع نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی سے محبت کرے تو اسے چاہیے کہ وہ اس کو بتا دے۔

766 حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ الْاَذَنِيُّ، اَبنا جَدِّي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ، ثنا اَبُو الطَّاهِرِ بْنُ فِيلٍ، ثنا مُؤَمَّلُ بْنُ اِهَابٍ الْمَكِّيُّ، ثنا اَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِذَا اَحَبَّ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ فَلْيُعْلِمْهُ''

(ترمذی (۲۳۹۲) مسند احمد (۱۷۱۷۱) الادب المفرد (۵۴۲) سنن الکبری للنسائی (۹۹۶۳))

ترجمہ: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی سے محبت کرے تو اسے چاہیے کہ وہ اس کو بتا دے۔

دو خلیفوں کی بیعت کی صورت میں دوسرے کو قتل کرو

''اِذَا بُويِعَ لِخَلِيفَتَيْنِ فَاقْتُلُوا الْآخَرَ مِنْهُمَا''

(شعب الایمان (۶۹۶۹))

ترجمہ: جب دو خلیفوں کی بیعت کی جائے تو دوسرے کو قتل کر دو۔

وضاحت: یہ مذکور بالا عبارت حدیث پاک کی ہے جو کہ شعب الایمان میں موجود ہے۔اس کے راوی حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں کہ انہوں نے روایت کیا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جب دوخلیفوں کی بیعت کی جائے تو دوسرے کوقتل کردو۔امام احمد بن حنبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ ایک وقت میں دوامام یا دوخلیفے مقرر کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ یہ چیز امت کی تفریق وتقسیم کا سبب بنتی ہے (جس سے ملی وحدت ختم ہوجائے گی)

767 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ بْنِ النَّحَّاسِ. اَبنا اَبُوْ سَعِيدِ بْنُ الْاَعْرَابِيِّ، ثنا اَبُوْ اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْوَلِيدِ الْجَشَّاشُ ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، ثنا اَبُوْ هِلَالٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. وَذَكَرَهُ

اس سند کے ساتھ بھی یہ روایت منقول ہے۔

آرزو کرنے سے پہلے سوچنا چاہیے

''اِذَا تَمَنّٰى اَحَدُكُمْ فَلْيَنْظُرْ مَا يَتَمَنّٰى فَاِنَّهُ لَا يَدْرِيْ مَا كُتِبَ لَهُ مِنْ اُمْنِيَّتِهِ''

(مسند ابی داؤد طیالسی (۲۴۶۲) مسند احمد (۹۰۲۴، ۸۶۸۹) شعب الایمان (۶۸۸۹))

ترجمہ: جب تم میں سے کوئی شخص تمنا اور آرزو کرے تو اسے چاہیے کہ وہ سوچ لے کہ وہ کس چیز کی آرزو کررہا ہے کیونکہ اس کو یہ معلوم نہیں کہ اس کی کون سی آرزو اس کے (نصیب میں) لکھ دی گئی ہے۔

768 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْخَوْلَانِيُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا ابْنُ عَائِشَةَ، ثنا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذَكَرَهُ

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر راوی نے مذکورہ بالا روایت نقل کی۔

الحمد للہ رب العالمین: آج مورخہ ۹ محرم الحرام ۱۴۳۷، رات ۹ بجے۔ ۲۲ اکتوبر بروز جمعرات ۲۰۱۵ کو مسند الشہاب کی پہلی جلد کا ترجمہ مکمل ہوا۔

میانہ روی اختیار کرو

769 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْخَوْلَانِيُّ. اَبنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بُنْدَارٍ

الْقَاضِي الْاَذَنِيُّ. اَبنا اَبُوْ عَرُوبَةَ. ثنا بِسْطَامُ بْنُ الْفَضْلِ. ثنا اَخِي عَارِمٌ. ثنا سِكِّينُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ. عَنْ اِبْرَاهِيْمَ الْهَجَرِيِّ. عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ. عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ. قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَذَكَرَهُ.

''مَا عَالَ مَنِ اقْتَصَدَ''

(مسند احمد (۴۲۶۹) معجم الاوسط (۵۰۹۴) معجم الکبیر طبرانی (۱۰۱۱۸))

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے میانہ روی اختیار کی وہ محتاج نہیں ہوگا۔

770 وَاَنَاهُ اَيْضًا هِبَةُ اللّٰهِ. نا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بُنْدَارٍ. نا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْهَرَوِيُّ. نا سُفْيَانُ بْنُ زِيَادِ بْنِ آدَمَ الْبَلَدِيُّ. نا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ. نا شُعْبَةُ. عَنْ اِبْرَاهِيْمَ الْهَجَرِيِّ. بِاِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

ابراہیم ہجری نے اپنی سند کے ساتھ اس کی مثل روایت کیا۔

جاہل کو عزت اور بردبار کو ذلت نہیں ہوتی ہے

771 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ. اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ. ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَمْرِو بْنِ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبَانَ بْنِ الْمُبَارَكِ. مَوْلَى جَرِيرِ بْنِ سُلَيْكٍ الْهَمْدَانِيِّ كُوفِيٌّ. ثنا عَبَّاسُ بْنُ عَامِرٍ الْقَصَبَانِيُّ. حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ كَعْبٍ. عَنْ مَعْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ. عَنْ اَبِيْهِ. عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ. قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَا اَعَزَّ اللّٰهُ بِجَهْلٍ قَطُّ. وَلَا اَذَلَّ بِحِلْمٍ قَطُّ. وَلَا نَقَصَ مَالٌ مِنْ صَدَقَةٍ''

(معجم ابن الاعرابی (۱۱۲۲) الترغیب فی الفضائل الاعمال لابن شاھین (۲۴۴))

ترجمہ: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ جاہل کو کبھی پسند نہیں کرتا اور بردبار کو کبھی زیر نہیں کرتا اور صدقہ سے مال کم نہیں کرتا۔

بدنصیب رحمت سے محروم ہوتا ہے

772 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْخَوْلَانِيُّ. اَبنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بُنْدَارٍ. ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الدَّقَّاقُ. ثنا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ. ثنا جَرِيرٌ. عَنْ مَنْصُوْرٍ. عَنْ اَبِي

عُثْمَانَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَا نُزِعَتِ الرَّحْمَةُ اِلَّا مِنْ شَقِيٍّ''

(مسند ابی یعلی (۶۱۵۲) مستدرک (۷۶۲۲)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رحمت زائل (دور) نہیں کی گئی، مگر شقی (بدنصیب، جہنمی) سے۔

مشورہ کرنے کا فائدہ

773 اَخْبَرَنَا الْخَصِيبُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْقَاضِيْ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ رَشِيْقٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ الطَّالْقَانِيُّ، ثنا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ التِّرْمِذِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " مَا شَقِيَ عَبْدٌ قَطُّ بِمَشُوْرَةٍ، وَمَا سَعِدَ بِاسْتِغْنَاءٍ بِرَأْيٍ، يَقُوْلُ اللهُ تَعَالٰى: {وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ} [آل عمران: 159] وَقَالَ تَعَالٰى: {وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ} [الشورى: 38] "

ترجمہ: حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ نے روایت کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مشورہ کے ساتھ بندہ کبھی بھی نامراد نہیں ہوتا، اور اپنی رائے کے ساتھ مستغنی ہونے والا کبھی سعادت مند نہیں ہوتا۔ ارشادی خداوندی ہے (اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم) ان سے معاملے میں مشورکرو۔ [آل عمران:159] ایک اور جگہ ارشاد خداوندی ہے (اور ان کا معاملہ باہمی مشورے کے ساتھ ہوتا ہے)۔ [الشوریٰ:38]"

774 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْاَصْبَهَانِيُّ قَدِمَ عَلَيْنَا ثنا ابْنُ شَهْرَيَارَ، وَابْنُ رِيْذَةَ قَالَا: ثنا الطَّبَرَانِيُّ سُلَيْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ حَمَّادِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ اَبَانَ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ الْاَنْصَارِيُّ، بِدِمَشْقَ، ثنا عَبْدُ الْقُدُّوْسِ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ عَبْدِ الْقُدُّوْسِ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي عَبْدِ الْقُدُّوْسِ بْنِ حَبِيْبٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَا خَابَ مَنِ اسْتَخَارَ، وَلَا نَدِمَ مَنِ اسْتَشَارَ، وَلَا عَالَ مَنِ اقْتَصَدَ''، قَالَ الطَّبَرَانِيُّ: لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا عَبْدُ الْقُدُّوْسِ، تَفَرَّدَ بِهِ وَلَدُهُ عَنْهُ

(معجم الاوسط (۶۶۲۷) معجم الصغیر (۹۸۰) معجم ابن عساکر (۱۱۰۳)

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ محتاج نہیں ہوا جس نے استخارہ کیا اور وہ شرمندہ نہیں ہوا جس نے مشورہ کیا اور وہ مجبورہ نہیں ہوا جس نے میانہ روی اختیار کی۔
امام طبرانی فرماتے ہیں: حسن کے حوالے سے یہ روایت صرف عبدالقدوس نے نقل کی ہے اور عبدالقدوس کا بیٹا ان سے یہ روایت نقل کرنے میں منفرد ہے۔

قرآن پر کس کا ایمان نہیں

775 اَخْبَرَنَا اَبُوْ الْعَبَّاسِ، اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَطَّارُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوبَ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ سِنَانٍ الرَّهَاوِيُّ، ثنا اَبِيْ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْحَجَّاجِ مُجَاهِدَ بْنَ جَبْرٍ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ صُهَيْبًا، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''مَا آمَنَ بِالْقُرْآنِ مَنِ اسْتَحَلَّ مَحَارِمَهُ''
(ترمذی (۲۹۱۸) مصنف ابن ابو شیبہ (۳۰۲۰۰) مسند البزار (۲۰۸۴))

ترجمہ: حضرت صہیب رضی اللہ عنہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: اس شخص کا قرآن پر ایمان نہیں ہے جو اس کی حرام کی ہوئی اشیاء کو حلال سمجھے۔

776 وَاَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، اَنَا اَبُوْ الْعَبَّاسِ بْنُ جَامِعٍ، نَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ سِنَانٍ الرَّهَاوِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِيْ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ عَطَاءً، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ مُجَاهِدًا، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ صُهَيْبًا، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: "........ وَذَكَرَهُ

ترجمہ: سعید بن مسیب کہتے ہیں میں نے حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے سنا وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا (راوی نے) پھر حسب سابق روایت کا ذکر کیا۔

777 اَنَا اَبُوْ الْحَسَنِ، عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ مَعْرُوْفٍ، اَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ رَشِيْقٍ، نَا اَبُوْ الْعَلَاءِ، مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرٍ الْكُوفِيُّ، نَا اَبُوْ بَكْرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، نَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ اَبِي الْمُبَارَكِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَا آمَنَ بِالْقُرْآنِ مَنِ اسْتَحَلَّ

مَحَارِمَهُ''
(ترمذی (۲۹۱۸) مصنف ابن ابو شیبہ (۳۰۲۰۰) مسند البزار (۲۰۸۴))

ترجمہ: عطاء نے حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس شخص کا قرآن پر ایمان نہیں ہے جو اس کی حرام کی ہوئی اشیاء کو حلال سمجھے۔

778 سَمِعْتُ الْقَاضِيَ، هِبَةَ اللهِ بْنَ اِبْرَاهِيْمَ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ اَبَا الْحَسَنِ، عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ بْنِ بُنْدَارٍ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ اَبَا يَحْيَى، زَكَرِيَّا بْنَ اَحْمَدَ الْبَلْخِيَّ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ اَبَا حَاتِمٍ الرَّازِيَّ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَزِيْدَ بْنِ سِنَانٍ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ اَبِيْ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ اَبِيْ رَبَاحٍ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ مُجَاهِدًا، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ صُهَيْبًا، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''مَا آمَنَ بِالْقُرْآنِ مَنِ اسْتَحَلَّ مَحَارِمَهُ''
(ترمذی (۲۹۱۸) مصنف ابن ابو شیبہ (۳۰۲۰۰) مسند البزار (۲۰۸۴))

ترجمہ: حضرت صہیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: اس شخص کا قرآن پر ایمان نہیں ہے جو اس کی حرام کی ہوئی اشیاء کو حلال سمجھے۔

بندہ کو سب سے زیادہ کشادہ چیز صبر دی گئی ہے

779 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ الصُّوْفِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَافِظُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الشَّيْبَانِيُّ الْحَافِظُ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ السَّعْدِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ اَبُوْ عَلِيِّ الْاَصَمُّ، انبا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''مَا رُزِقَ الْعَبْدُ رِزْقًا اَوْسَعَ عَلَيْهِ مِنَ الصَّبْرِ''

ترجمہ: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بندہ کو سب سے زیادہ وسیع چیز، صبر دیا گیا ہے۔ (یعنی صبر سے زیادہ کوئی چیز وسیع نہیں)

780 وَاَنَا اَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَدْفُوِيُّ، اَنَا اَبُو الطَّيِّبِ اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْحَرِيْرِيُّ اِجَازَةً، اَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيْرٍ الطَّبَرِيُّ، حَدَّثَنِيْ يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الصَّدَفِيُّ، اَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ،

عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: أَرْسَلَنِي أَهْلِي إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَجِئْتُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: ''مَا رُزِقَ الْعَبْدُ رِزْقًا أَوْسَعَ لَهُ مِنَ الصَّبْرِ''

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: مجھے میرے گھر والوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیجا تو میں آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں سے خطاب کر رہے تھے۔ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بندہ کو سب سے زیادہ وسیع چیز صبر دیا گیا ہے۔ (یعنی صبر سے زیادہ کوئی چیز وسیع نہیں)

صدقہ کا مال جس میں ملے گا اس کو برباد کر دے گا

781 أَخْبَرَنَا أَبُو الطَّاهِرِ، أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ، ثنا أَبُو بَكْرٍ، أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ بْنِ خَالِدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْجُمَحِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَا خَالَطَتِ الصَّدَقَةُ مَالًا إِلَّا أَهْلَكَتْهُ''

(شعب الایمان (۳۲۴۶) السنن الکبریٰ للبیہقی (۲۰۸۴)

ترجمہ: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صدقہ (جس بھی) مال میں خلط ملط ہوتا ہے اس کو برباد کرتا ہے۔

782 أنا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْحَافِظِ، أنا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعُمَانِيُّ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ الْجُمَحِيُّ، نا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . . . وَذَكَرَهُ، قَالَ أَبِي: تَفْسِيرُهُ أَنْ يَأْخُذَ الرَّجُلُ الصَّدَقَةَ أَوِ الزَّكَاةَ وَهُوَ مُوسِرٌ أَوْ غَنِيٌّ، وَإِنَّمَا هِيَ لِلْفَقِيرِ

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکورہ بالا روایت نقل کی۔ (ہشام بن عروہ بیان کرتے ہیں:) میرے والد اس کی تفسیر میں کہتے ہیں کہ ایک شخص صدقہ یا زکوٰۃ لیتا ہے حالانکہ وہ آسودہ حال ہے یا مالدار ہے۔ حقیقت میں وہ فقیر کے لئے ہے۔

صدقے سے مال کم نہیں ہوتا اور معاف کرنے سے عزت بڑھتی ہے

783 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءِ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا أَبُو أَحْمَدَ

الْقَيْسَرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْخَرَائِطِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الطَّائِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَارَةَ الْقُرَشِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَا نَقَصَ مَالٌ مِنْ صَدَقَةٍ، وَلَا عَفَا رَجُلٌ عَنْ مَظْلِمَةٍ إِلَّا زَادَهُ اللهُ بِهَا عِزًّا''

(مسند البزار (۱۰۳۲) معجم الاوسط (۲۲۷۰) معجم الصغیر طبرانی (۱۴۲))

ترجمہ: حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صدقہ سے مال کم نہیں ہوتا اور جو شخص کسی کی زیادتی کو معاف کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی عزت کو زیادہ کر دیتا ہے۔

عورتیں فتنہ ہیں

784 أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ، ثنا أَبُو الْعَبَّاسِ، أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ، ثنا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ هُوَ النَّهْدِيُّ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِتْنَةً أَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ''

(بخاری (۵۰۹۶) مسلم (۲۷۴۰) مسند احمد (۲۱۷۴۶) معجم الاوسط (۵۶۴))

ترجمہ: حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے اپنے بعد کوئی فتنہ نہیں چھوڑا، جو مردوں کے لیے عورتوں سے زیادہ نقصان دینے والا ہو۔

785 أنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الشَّاهِدُ، أنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، نا سُلَيْمَانُ بْنُ الرَّبِيعِ النَّهْدِيُّ، نا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، نا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِتْنَةً أَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ''

(بخاری (۵۰۹۶) مسلم (۲۷۴۰) مسند احمد (۲۱۷۴۶) معجم الاوسط (۵۶۴))

ترجمہ: حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے اپنے بعد کوئی فتنہ نہیں چھوڑ جو مردوں کو عورتوں سے زیادہ نقصان دینے والا ہو۔

786 أنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ، أَيْضًا أنا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ جَامِعٍ، نا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، نا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ، نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ

أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، وَسَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّهُمَا حَدَّثَا عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: ''مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِتْنَةً أَضَرُّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ''۔ أَوْ كَمَا قَالَ

(بخاری (۵۰۹۶) مسلم (۲۷۴۰) مسند احمد (۲۱۷۴۶) معجم الاوسط (۵۶۴))

ترجمہ: حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے اپنے بعد کوئی فتنہ نہیں چھوڑ جو مردوں کو عورتوں سے زیادہ نقصان دینے والا ہو یا جس طرح (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے) فرمایا۔

787 أنا الشَّيْخُ أَبُو طَاهِرٍ، مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدُونِ الْمَوْصِلِيُّ، أنا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الدَّارَقُطْنِيُّ، نا أَحْمَدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، نا أَبُو بَدْرٍ، عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ، نا قُرَّةُ بْنُ حَبِيبٍ، نا بَحْرٌ السَّقَّاءُ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِتْنَةً أَضَرُّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ''

(بخاری (۵۰۹۶) مسلم (۲۷۴۰) مسند احمد (۲۱۷۴۶) معجم الاوسط (۵۶۴))

ترجمہ: حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے اپنے بعد کوئی فتنہ نہیں چھوڑ جو مردوں کو عورتوں سے زیادہ نقصان دینے والا ہو۔

توبہ کرنے والا گناہ پر اصرار نہیں کرتا

788 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ الْحَرَّانِيُّ، وَتُرَابُ بْنُ عُمَرَ الْكَاتِبُ، قَالَا " أَبنا أَبُو أَحْمَدَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُفَسِّرِ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سَعِيدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ الْحُسَيْنُ بْنُ الْمَيْمُونِ الصَّفَّارُ، أَبنا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَبُو هُرَيْرَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَعْيَنَ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ وَاقِدٍ، يَعْنِي عَنْ أَبِي نُصَيْرَةَ، قَالَ: لَقِيتُ مَوْلًى لِأَبِي بَكْرٍ فَقُلْتُ: هَلْ سَمِعْتَ مِنْ أَبِي بَكْرٍ شَيْئًا؟ قَالَ: نَعَمْ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَا أَصَرَّ مَنِ اسْتَغْفَرَ وَلَوْ عَادَ فِي الْيَوْمِ سَبْعِينَ مَرَّةً''

(سنن ابی داؤد (۱۵۱۴) ترمذی (۳۵۵۹) مسند ابی یعلی (۱۳۷))

ترجمہ: ابونصیرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے غلام سے ملاقات کی تو میں نے کہا: کیا تم نے حضرت

ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کوئی بات سنی ہے؟ اس نے کہا: ہاں، میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بخشش مانگنے والا گناہ پر مصر نہیں کہلاتا' اگرچہ دن میں ستر بار بھی گناہ کرے۔

صدقہ کرنے کا فائدہ

789 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي سَعِيْدٍ، بِمَكَّةَ، اَبنا زَاهِرُ بْنُ اَحْمَدَ، اَبنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ، اَبنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَا اَحْسَنَ عَبْدٌ الصَّدَقَةَ اِلَّا اَحْسَنَ اللهُ الْخِلَافَةَ عَلَى تَرِكَتِهِ''

(الاموال لابن زنجویہ (۱۳۲۰) ترغیب فی الفضائل لابن شاھین (۳۸۲))

ترجمہ: ابن شہاب کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو بندہ اچھی چیز صدقہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے مال میں اس کا نعم البدل پیدا کر دیتا ہے۔

790 اَنا اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجِهَازِيُّ، اَنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَلِيٍّ الْمَكِّيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّنْبَلِيُّ، نا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ، نا ابْنُ الْمُبَارَكِ، نا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "... وَذَكَرَهُ

ترجمہ: عقیل، ابن شہاب بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اور سابقہ (راوی نے) روایت کا ذکر کیا۔

جنت کا طالب اور دوزخ سے بھاگنے والا دونوں سو رہے ہیں

791 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْمُعَدِّلُ، اَبنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ فِرَاسٍ، اَبنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا اَبُوْ عُبَيْدٍ، ثنا الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدِ اللهِ الْمَدَنِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَا رَاَيْتُ مِثْلَ النَّارِ نَامَ هَارِبُهَا، وَلَا مِثْلَ الْجَنَّةِ نَامَ طَالِبُهَا''

(ترمذی (۲۶۰۱) شعب الایمان (۳۸۳) شرح السنہ (۴۱۷۵))

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے جہنم کی مثل کوئی چیز نہیں دیکھی کہ اس سے بھاگنے والا سو رہا ہے اور جنت کی مثل بھی کوئی چیز نہیں دیکھی کہ اس کا طالب بھی سو رہا ہو۔

792 اَنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي سَعِيْدٍ، نا زَاهِرُ بْنُ اَحْمَدَ، اَنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، اَنا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ، اَنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، نا يَحْيَى بْنُ عُبَيْدِ اللهِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي يَقُوْلُ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، بِإِسْنَادٍ مِثْلِهِ

یحیٰ بن عبید اللہ کہتا ہے کہ میں نے اپنے والد کو فرماتے ہوئے سنا کہ انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا، اپنی سند کے ساتھ اس کی مثل روایت کیا۔

نرمی چیز کو خوبصورت بنادیتی ہے

793 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عُمَرَ الْمُقْرِئُ، اَبنا الْحَسَنُ بْنُ رَشِيْقٍ، ثنا اَبُوْ عَلِيِّ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ الْاَعْسَمُ، ثنا اَبُوْ هَمَّامٍ، هَاشِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي صَالِحٍ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ الطَّبَّاعِ، ثنا كَثِيْرُ بْنُ حَبِيْبٍ، ثنا ثَابِتٌ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَا كَانَ الرِّفْقُ فِي شَيْءٍ اِلَّا زَانَهُ، وَمَا كَانَ الْخُرْقُ فِي شَيْءٍ اِلَّا شَانَهُ''

(مسند احمد (۲۵۷۰۹) مسند البزار (۷۰۰۲) صحیح ابن حبان (۵۵۱)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نرمی ہر چیز کو خوبصورت بنا دیتی ہے اور سختی ہر چیز کو عیب دار کر دیتی ہے۔

فحش گوئی کا نقصان اور شرم وحیا کا فائدہ

794 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، ثنا اَبُوْ سَعِيْدٍ، اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَعْرَابِيِّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَبنا مَعْمَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَا كَانَ الْفُحْشُ فِي شَيْءٍ قَطُّ اِلَّا شَانَهُ، وَمَا كَانَ الْحَيَاءُ فِي شَيْءٍ اِلَّا زَانَهُ''

(ترمذی (۱۹۷۴) ابن ماجه (۴۱۸۵) مسند احمد (۱۲۶۸۹)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فحش گوئی ہر چیز کو عیب دار بنا دیتی ہے اور شرم وحیا ہر چیز کو خوبصورت کر دیتی ہے۔

بندے کی ذلت کا باعث

795 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْخَوْلَانِيُّ، قَالَ: ثنا عَبْدُ الْكَرِيْمِ بْنُ اَحْمَدَ

الصَّوَّافُ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ قَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ دُحَيْمٍ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ، ثنا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَا اسْتَرْذَلَ اللّٰهُ عَبْدًا اِلَّا حَظَرَ عَنْهُ الْعِلْمَ وَالْاَدَبَ''

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ جب بندہ کو ذلیل کرتا ہے تو اس سے علم اور ادب کو روک دیتا ہے۔

ہر بیماری کا علاج نازل کیا جاتا ہے

796 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، اَبنا ابْنُ الْاَعْرَابِيِّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، قَالَ: جُرِحَ رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: ''ادْعُوْا لَهُ الطَّبِيْبَ''، فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ يُغْنِي الطَّبِيْبُ مِنْ شَيْءٍ؟ قَالَ: ''نَعَمْ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ دَاءٍ اِلَّا اَنْزَلَ لَهُ شِفَاءً''

ترجمہ: ہلال بن یساف سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ایک شخص زخمی ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے لئے طبیب کو بلاؤ۔ صحابہ کرام نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا اس چیز کے لئے طبیب ضروری ہے؟ فرمایا: جی ہاں، اللہ تعالیٰ نے جو بھی بیماری نازل کی ہے اس کے لئے شفا (علاج) بھی نازل کی ہے۔

797 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْفَارِسِيُّ، قَالَ: ثنا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ النُّعْمَانِ الْقُرَشِيُّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ سَالِمٍ الْبَجَلِيِّ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "وَذَكَرَهُ

''مَا زَانَ اللّٰهُ عَبْدًا بِزِيْنَةٍ اَفْضَلَ مِنْ عَفَافٍ فِيْ دِيْنِهٖ وَفَرْجِهٖ''

امام باقر روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اللہ تعالیٰ نے بندے کو کسی بھی ایسی چیز کے ذریعے زینت عطا نہیں کی جو اس کے دین اور شرم گاہ میں پاک دامنی سے زیادہ فضیلت رکھتی ہو''۔

عظمت کے مطابق آزمائش ہوتی ہے

798 اَخْبَرَنَا اَبُوْ الْحَسَنِ، اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَنْمَاطِيُّ، اَبنا اَبُوْ عَبْدِ اللهِ، مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَلَبِيُّ بِتِنِّيسَ، اَبنا عَبْدُ الْجَبَّارِ السَّمَرْقَنْدِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَزِيرِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مَعْدَانَ، حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَا عَظُمَتْ نِعْمَةُ اللهِ عَلَى عَبْدٍ اِلَّا عَظُمَتْ مُؤْنَةُ النَّاسِ عَلَيْهِ''۔

(شعب الایمان (۷۲۵۸))

ترجمہ: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس قدر اللہ تعالیٰ کی نعمت کسی بندے پر عظیم سے عظیم تر ہوتی جاتی ہے اسی قدر اس پر لوگوں کی آزمائش اور ذمہ داری بھی زیادہ ہو جاتی ہے۔

799 اَنا مَكِّيُّ بْنُ نَظِيفٍ الزَّجَّاجُ، اَنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْبَزَّازُ، قَالَ: اَنا مُحَمَّدُ بْنُ نَافِعِ بْنِ اِسْحَاقَ الْخُزَاعِيُّ، اَنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ الْهَدَادِيُّ، اَنا وُزَيْرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْغَسَّانِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ وَزِيرٍ، نا اَحْمَدُ بْنُ مَعْدَانَ، حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَذَكَرَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ساتھ بھی منقول ہے۔

گناہ کو چھپانے کا نقصان

800 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُقْرِئُ، اَبنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَكَرِيَّا النَّيْسَابُوْرِيُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ الْبَزَّارُ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، اَبنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ جَحْلٍ، ثنا عُمَرُ الْاَبَحُّ وَهُوَ عُمَرُ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ جَحْلٍ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوْسٰى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَا سَتَرَ اللهُ عَلَى عَبْدٍ فِي الدُّنْيَا ذَنْبًا فَيُعَيِّرُهُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ''

(مسند البزار (۳۱۶۴) معجم الصغیر طبرانی (۱۹۲) مسند الرویانی (۴۶۲))

ترجمہ: حضرت ابوموسیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ جب کسی بندہ کے گناہ پر پردہ ڈالتا ہے تو قیامت کے دن (ان کی وجہ سے) اسے شرمندگی نہیں دلائے گا۔

801 اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللهِ، مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْيَمَنِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا جَعْفَرٍ، اَحْمَدَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَامَةَ الطَّحَاوِيَّ يَقُوْلُ: ثنا يَزِيْدُ بْنُ سِنَانٍ، ثنا يَزِيْدُ بْنُ بَيَانٍ، عَنْ اَبِي الرَّحَّالِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ: وَذَكَرَهُ
''مَا اَكْرَمَ شَابٌّ شَيْخًا لِسِنِّهِ اِلَّا قَيَّضَ اللهُ لَهُ عِنْدَ شَيْبِهِ مَنْ يُكْرِمُهُ''

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
جس نوجوان نے کسی بوڑھے کی عزت اس کے بڑھاپے کی وجہ سے کی۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے بڑھاپے میں کسی کو لائے گا جو اس کے بڑھاپے میں اس کی عزت کرے گا۔

802 وَاَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ التُّجِيْبِيُّ، نا الشَّيْخُ الصَّالِحُ اَبُو الْعَبَّاسِ، اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَانَاجَ الْاِصْطَخْرِيُّ سَنَةَ خَمْسٍ وَثَلَاثِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمُنْذِرُ الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ، نا يَزِيْدُ بْنُ سِنَانٍ الْعُقَيْلِيُّ، نا اَبُو الرَّحَّالِ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَا اَكْرَمَ شَابٌّ شَيْخًا لِسِنِّهِ اِلَّا قَيَّضَ اللهُ لَهُ مَنْ يُكْرِمُهُ عِنْدَ سِنِّهِ''

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس جوان نے کسی بوڑھے کی عزت' اس کے بڑھاپے کی وجہ سے کی۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے بڑھاپے میں کسی کو لائے گا' جو اس کے بڑھاپے میں عزت کرے گا۔

گھر کی آرائش وزیبائش عبرت کا باعث ہے

مَا امْتَلَاَتْ دَارٌ حَبْرَةً اِلَّا امْتَلَاَتْ عِبْرَةً

803 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي سَعِيْدٍ، بِمَكَّةَ، اَبنا زَاهِرُ بْنُ اَحْمَدَ الْفَقِيهُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ، اَبنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، اَبنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيْرٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا امْتَلَاَتْ دَارٌ حَبْرَةً اِلَّا امْتَلَاَتْ عِبْرَةً، وَمَا كَانَ فَرْحَةٌ اِلَّا تَبِعَتْهَا تَرْحَةٌ''

(الزھد والرقائق لابن المبارک والزھد لنعیم بن حماد (۲۶۳))

ترجمہ: یحییٰ بن ابوکثیر سے روایت ہے کہ بے شک رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، جس گھر میں نقش ونگار اور خوشی ہوتی ہے' وہ عبرت بن جاتا ہے اور جب کوئی خوشی

آتی ہے تو اس کے ساتھ ہی پریشانی آجاتی ہے۔

نوٹ: حَبرۃ کا ایک معنی یمنی چادر بھی ہے اور نقش ونگار بھی۔ یہاں جو میں مطلب سمجھا ہوں وہ یہ ہے کہ جس گھر میں آرائش کی گئی ہو اور طرح طرح کے نقش ونگار کیے ہوں تو وہ گھر عبرت ہے کیونکہ اس گھر میں ہم نے ہمیشہ نہیں رہنا۔ جس میں ہمیشہ نہیں رہنا اس کو اتنا مزین کرنے کی کیا ضرورت ہے اور جس گھر یعنی قبر میں ہمیشہ رہنا ہے اس کی تیاری کرنے چاہیے۔ اس کو عقائدہ حقہ اور اعمال صالحہ سے خوبصورت اور مزین کرنا چاہیے۔ اور مزین گھر میں کچھ لمحات کے لیے خوشی آتی ہے اور جب وہی شخص فوت جائے گا تو اس خوشی کے بعد غم و پریشانی ہوگی۔

جو قوم کی خیر خواہی نہ کرے اس کے لیے جنت حرام ہے

مَا اسْتَرْعَى اللهُ عَبْدًا رَعِيَّةً فَلَمْ يَحُطْهَا بِنُصْحِهِ إِلَّا حَرَّمَ اللهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ

804 أَخْبَرَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْخَوْلَانِيُّ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ إِسْحَاقَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مَرْوَانَ الْقَاضِي، ثنا أَبُو قِلَابَةَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ ذَكْوَانَ، حَدَّثَنِي مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ، يُحَدِّثُ ابْنَ هُبَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَا اسْتَرْعَى اللهُ عَبْدًا رَعِيَّةً فَلَمْ يَحُطْهَا بِنُصْحِهِ إِلَّا حَرَّمَ اللهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ''

• (شعب الایمان (۲۳۴)

ترجمہ: حضرت عبدالرحمان بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس بندہ کو اللہ تعالیٰ رعیت عطا کرے اور وہ ان کی خیر خواہی نہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس پر جنت حرام کر دے گا۔

805 أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَاجِّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ، ثنا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا أَبُو الْأَشْهَبِ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: عَادَ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ زِيَادٍ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ فِي مَرَضِهِ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ، فَقَالَ مَعْقِلٌ: إِنِّي مُحَدِّثُكَ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَوْ عَلِمْتُ أَنِّي حَيٌّ مَا حَدَّثْتُكَ، سَمِعْتُهُ يَقُولُ: ''مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْتَرْعِيهِ اللهُ رَعِيَّةً يَمُوتُ يَوْمَ يَمُوتُ غَاشًّا لِرَعِيَّتِهِ إِلَّا حَرَّمَ اللهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ'' وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ فَرُّوخَ، عَنْ أَبِي الْأَشْهَبِ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ، وَفِيهِ ''وَهُوَ غَاشٌّ'' مَكَانَ ''غَاشًّا لِرَعِيَّتِهِ''

(مسلم(۱۴۲، ۲۲۷) سنن دارمی (۲۸۳۸) شعب الایمان (۶۹۷۷) شرح السنة (۲۴۷۸))

ترجمہ: حسن بصری بیان کرتے ہیں: حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ جب مرض الموت میں مبتلا ہوئے تو عبید اللہ بن زیاد ان کی عیادت کے لئے آئے تو حضرت معقل رضی اللہ عنہ فرمانے لگے میں تمہیں ایک ایسی حدیث سنا رہا ہوں جو میں نے خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے اگر مجھے مزید زندہ رہنے کی امید ہوتی تو یہ حدیث تمہیں نہ سناتا، میں نے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جس شخص کو اللہ تعالیٰ لوگوں کے امور کا نگران بنادے اور وہ اس حال میں مرے کہ وہ اپنے فرض میں کوتاہی کرتا ہو تو اللہ تعالیٰ جنت کو اس پر حرام کردیتا ہے۔

مسلم نے شیبان بن فروخ سے اس نے اشہب سے اپنی سند کے ساتھ روایت کیا جس میں "غَاشًّا لِرَعِيَّتِهِ" کی جگہ "وَهُوَ غَاشٌّ" کے الفاظ ہیں۔

806 وَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُورِيُّ، اَنَا اَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَكَرِيَّا النَّيْسَابُورِيُّ، اَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ، نَا اَبُو مَعْشَرٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَالِكٍ الدَّارِ، قَالَ: دَخَلَ زِيَادٌ عَلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُغَفَّلِ يَعُودُهُ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُغَفَّلِ: ''يَا زِيَادُ، اتَّقِ اللهَ فَاِنَّ شَرَّ الْاَئِمَّةِ الْحُطَمَةُ'' فَقَالَ لَهُ زِيَادٌ: "اِنَّمَا اَنْتَ مِنْ حُثَالَةِ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: ''مَا كَانَ فِي اَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ حُثَالَةٌ، اَفَلَا اُخْبِرُكَ يَا زِيَادُ بِشَيْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟'' فَقَالَ: بَلَى، وَلَا تَكْذِبْ عَلَيْهِ، فَقَالَ: ''لَوْ كُنْتُ كَاذِبًا عَلَى اَحَدٍ مَا كَذَبْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ'' سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ''مَا مِنْ اِمَامٍ يَبِيتُ لَيْلَةً غَاشًّا لِرَعِيَّتِهِ اِلَّا حَرَّمَ اللهُ عَلَيْهِ عَرْفَ الْجَنَّةِ وَرِيحَهَا، وَاِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ سَبْعِينَ خَرِيفًا'' قَالَ: فَقَالَ لَهُ زِيَادٌ: ''سَلْنِي مَا شِئْتَ''، قَالَ: ''اَسْاَلُكَ اَنْ لَا تَنْفَعَنِي وَلَا تَضُرَّنِي، وَاِنْ مَرِضْتُ فَلَا تَعُدْنِي، وَاِنْ مُتُّ فَلَا تَشْهَدْنِي'' قَالَ: فَلَمْ يَنْكُثْ اِلَّا لَيَالِيَ قَلِيلَةً حَتَّى مَاتَ، فَرَاَى زِيَادٌ النَّاسَ يَزْحَمُونَ عَلَى جِنَازَتِهِ، قَالَ: مَنْ هٰذَا؟ قَالُوا: عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُغَفَّلِ، قَالَ: ''اَمَا وَاللهِ لَوْلَا اَنَّهُ سَاَلَنِي اَلَّا اَشْهَدَ جِنَازَتَهُ لَشَهِدْتُهُ''

ترجمہ: محمد بن عبد اللہ بن مالک الدار بیان کرتے ہیں: زیاد حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے آیا۔ تو حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے زیاد، تم اللہ تعالیٰ سے ڈرو بے شک آئمہ (یعنی حکمرانوں) کا شر

تیز آگ (دوزخ) ہے۔زیاد نے کہا کہ آپ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ادنیٰ اصحاب میں سے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم ادنیٰ درجہ کے لوگ نہیں ہیں۔اے زیاد! کیا میں تجھ کو ایسی خبر نہ دوں جو میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے؟۔زیاد نے کہا: کیوں نہیں، (ضرور سنائیں) اور اس پر جھوٹ نہ بولنا۔حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں کسی کے حوالے سے جھوٹ بولتا ہوتا تو بھی میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف کوئی جھوٹی بات منسوب نہیں کرنی تھی۔ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو حکمران اس حال میں رات بسر کرتا ہے کہ وہ اپنی رعیت کے حق میں کوتاہی کرتا ہو، تو اللہ کریم جنت اور اس کی خوشبو کو' جو ستر سال کی مسافت سے پائی جائے گی' اس پر حرام کردیتا ہے۔زیاد نے ان سے کہا کہ جو آپ چاہتے ہیں وہ مجھ سے مانگ لیں۔انہوں نے کہا: میں تجھ سے کہتا ہوں کہ تو نہ مجھے نفع دے سکتا ہے اور نہ ہی نقصان۔اگر میں بیمار ہو جاؤں تو تم میری عیادت نہ کرنا اور اگر میں فوت ہو جاؤں تو تم میرے جنازے میں حاضر نہ ہونا۔پس وہ رات کا کچھ حصہ زندہ رہے اور وصال گئے۔زیاد نے ان کے جنازہ میں لوگوں کا ہجوم دیکھا تو پوچھا، یہ کس کا جنازہ ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کا جنازہ ہے۔زیاد نے کہا کہ اللہ کی قسم: اگر انہوں نے مجھ سے مطالبہ نہ کیا ہوتا اور جنازہ میں حاضر ہونے سے روکا نہ ہوتا تو میں ضرور ان کے جنازہ میں حاضر ہوتا۔

نیک وزیر جو اپنے آقا کے ساتھ اللہ کی رضا کے لیے معاملہ کرتا ہے، اجر میں کوئی اس کے برابر نہیں

مَا مِنْ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَعْظَمُ اَجْرًا مِنْ وَزِيرٍ صَالِحٍ مَعَ اِمَامٍ يُطِيعُهُ وَيَأْمُرُهُ بِذَاتِ اللّٰهِ تَعَالٰى

نیک وزیر جو اپنے حاکم کے ساتھ ہو اس کی اطاعت کرتا ہو اور اسے اللہ تعالیٰ کی ذات کے لئے مشورہ دیتا ہو یا اس کا حکم دیتا ہو۔مسلمانوں میں کوئی شخص اجر میں اس سے زیادہ نہیں۔

807 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الشَّاهِدُ، نا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ، نا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي نُعَيْمٍ، ثنا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَا مِنْ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَعْظَمُ اَجْرًا مِنْ وَزِيرٍ صَالِحٍ مَعَ اِمَامٍ يُطِيعُهُ وَيَأْمُرُهُ بِذَاتِ اللّٰهِ تَعَالٰى''

ترجمہ: اُمّ المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نیک وزیر جو اپنے حاکم کے ساتھ ہو اس کی اطاعت کرتا ہو اور اسے اللہ تعالیٰ کی ذات کے لئے مشورہ دیتا ہو یا اس کا حکم

دیتا ہو۔ مسلمانوں میں کوئی شخص اجر میں اس سے زیادہ نہیں۔

808 وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، ثنا اَبُوْ سَعِيْدٍ، اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْاَعْرَابِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْبَلَدِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "مَا مِنْ اَحَدٍ مِنَ النَّاسِ اَعْظَمُ اَجْرًا مِنْ وَزِيْرٍ صَالِحٍ مَعَ اِمَامٍ يُطِيعُهُ وَيَأْمُرُهُ بِذَاتِ اللّٰهِ تَعَالٰى"

ترجمہ: ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگوں میں سے کوئی شخص بھی ایسا نہیں جو اجر میں نیک وزیر سے زیادہ ہو جو اپنے حاکم کے ساتھ ہو اس کی اطاعت کرتا ہو اور اسے اللہ کی ذات کا حکم دیتا ہو۔

انسان غلطی کرنے اور بھولنے والا پیدا کیا گیا ہے

809 اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ خَلَفٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ الْحَافِظُ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ، اَبنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْخَزَّازُ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، عَنْ اَبِي مُعَاذٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اِيَاسٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَا مِنْ مُؤْمِنٍ اِلَّا وَلَهُ ذَنْبٌ يُصِيبُهُ الْفَيْنَةَ بَعْدَ الْفَيْنَةِ، لَا يُفَارِقُهُ حَتّٰى يُفَارِقَ الدُّنْيَا، وَاِنَّ الْمُؤْمِنَ خُلِقَ نَسَّاءً اِذَا ذُكِّرَ ذَكَرَ"۔

(معجم الاوسط (۵۸۸۴))

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے بیان کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نہیں ہے کوئی مومن مگر اس کے لیے گناہ ہے جو وہ وقتاً فوقتاً کرتا ہے۔ وہ اس سے جدا نہیں ہوتا حتیٰ کہ وہ دنیا سے جدا ہو جاتا ہے اور بے شک مومن بہت بھولنے والا پیدا کیا گیا ہے، جب اسے نصیحت کی جائے تو یہ اس کو یاد کرتا ہے۔

جب سورج طلوع ہوتا ہے تو اس کے دونوں طرف فرشتے دعا کرتے ہیں

810 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْمُعَدِّلُ، اَبنا اَبُوْ مُحَمَّدِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ وَهَيْبِ بْنِ عَطِيَّةَ الْعُطُوفِيُّ، قَالَ: قُرِئَ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ سُفْيَانَ وَاَنَا اَسْمَعُ، حَدَّثَكُمْ شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، ثنا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ، ثنا قَتَادَةُ، عَنْ خُلَيْدِ بْنِ

عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَا طَلَعَتْ شَمْسٌ اِلَّا بِجَنْبَتَيْهَا مَلَكَانِ يَقُوْلَانِ: اَللّٰهُمَّ عَجِّلْ لِمُنْفِقٍ خَلَفًا، وَعَجِّلْ لِمُمْسِكٍ تَلَفًا"

ترجمہ: حضرت ابودرداء نے بیان کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب بھی سورج طلوع ہوتا ہے تو اس کے پہلو میں دو فرشتے ہوتے ہیں جو یہ دعا کرتے ہیں۔ اے اللہ! خرچ کرنے والے کو جلد بدلہ عطا کر اور روکنے والے (یعنی جو راہ خدا میں خرچ کرنے سے کتراتے ہیں ان کے مال) کو جلد تلف کر دے۔

بھوکے بھیڑیوں سے زیادہ نقصان کرنے والا شخص

811 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي الْعَبَّاسِ الْبَزَّازُ، ثنا اَبُوْ عَمْرٍو، مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى الْقَزْوِيْنِيُّ، ثنا اَبُوْ جَعْفَرٍ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَارِسِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، ثنا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ اَبِي الْجَحَّافِ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَا ذِئْبَانِ ضَارِيَانِ فِي زَرِيبَةِ غَنَمٍ بِاَسْرَعَ فِيهَا مِنْ حُبِّ الشَّرَفِ وَالْمَالِ فِي دِيْنِ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ''

(معجم الاوسط (۶۲۷۹) شعب الایمان (۹۷۸۶))

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو خونخوار بھوکے بھیڑیے جو بکریوں پر چھوڑ دیئے جائیں وہ اتنی زیادہ جلدی تباہی اور فساد نہیں مچاتے جتنا مال کی محبت، منصب کی محبت تیزی اور جلدی سے مسلمان کے دین میں سرایت کرتی ہے۔

812 وَاَنَاهُ اَبُوْ مُحَمَّدٍ التُّجِيْبِيُّ، نا اَبُوْ عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى الْقَزْوِيْنِيُّ مِنْ لَفْظِهِ قَالَ: نا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمَّادٍ السِّمْسَارُ، نا قُطْبَةُ بْنُ الْعَلَاءِ، نا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَا ذِئْبَانِ ضَارِيَانِ فِي حَظِيرَةٍ وَثِيقَةٍ يَأْكُلَانِ وَيَفْرِسَانِ بِاَسْرَعَ فِيهَا مِنْ حُبِّ الشَّرَفِ وَحُبِّ الْمَالِ مِنْ دِيْنِ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ''

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو بھوکے بھیڑیئے جنہیں بندھی ہوئی بکریوں کے ریوڑ پر چھوڑ دیا جائے اور وہ دونوں انہیں کھائیں اور چیر پھاڑ کریں، تو وہ دونوں ان بکریوں کو

اتنی تیزی سے نقصان نہیں پہنچاتے جتنی تیزی سے ظاہری عزت کی خواہش اور مال کی محبت' مسلمان شخص کے دین کو نقصان پہنچاتی ہے۔

دین کی سمجھ بوجھ افضل ترین عبادت ہے

814 أَخْبَرَ أَبُو عَبْدِ اللهِ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمَيْمُونِ النَّصِيبِيُّ، أبنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ، ثنا أَبُو عَمْرٍو، مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ جَعْدَبَةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَا عُبِدَ اللهُ بِشَيْءٍ أَفْضَلَ مِنْ فِقْهٍ فِي دِينٍ''

(معجم الاوسط (۲۱۶۶) سنن دار قطنی (۳۰۸۵) شعب الایمان (۱۵۸۳))

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی جو بھی عبادت کی گئی ہے' وہ دین میں فقہ (سوجھ بوجھ) سے زیادہ افضل نہیں۔

وضاحت: دین کا علم حاصل کرنا سب سے افضل ترین عبادت ہے۔ طلب علم سے بڑھ کر کوئی عبادت نہیں۔ نفل نماز پڑھنے سے دین کا علم حاصل کرنا زیادہ افضل ہے۔

اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں کوئی عمل ایسا نہیں جس کا اجر صلہ رحمی سے جلدی ملتا ہو

815 أَخْبَرَنَا الْخَصِيبُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، أبنا الْحَسَنُ بْنُ رَشِيقٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ، ثنا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَا مِنْ شَيْءٍ أُطِيعَ اللهُ فِيهِ بِأَعْجَلَ ثَوَابًا مِنْ صِلَةِ الرَّحِمِ، وَمَا مِنْ عَمَلٍ يُعْصَى اللهُ فِيهِ بِأَعْجَلَ عُقُوبَةً مِنْ بَغْيٍ'' وَفِي حَدِيثٍ آخَرَ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ يَحْيَى

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کریم کی اطاعت میں کوئی عمل ایسا نہیں جس کا ثواب صلہ رحمی سے جلدی ملے اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں کوئی عمل ایسا نہیں جس کی سزا بغاوت سے جلدی ملے۔

نوٹ: مذکورہ حدیث پاک کا مفہوم بیان کیا گیا ہے۔ صلہ رحمی ایک ایسا عمل ہے' جس کا اجر اللہ کریم سب سے جلدی دیتا ہے اور بغاوت ایک ایسا عمل ہے' جس کی سزا اللہ تعالیٰ سب سے جلدی دیتا ہے۔

جو اپنے اوپر سوال کا دروازہ کھولتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر فقر کا دروازہ کھول دیتا ہے

816 أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْفَارِسِيُّ الشِّيرَازِيُّ، قَدِمَ عَلَيْنَا، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْفَتْحِ، أبنا أَبُو الْحُسَيْنِ، مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ هَارُونَ ابْنِ أَخِي مِيمِيّ الْحَافِظُ، ثنا أَبُو عَلِيّ الْحَسَنُ بْنُ صَفْوَانَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْبَرْذَعِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي بَدْرٍ، أبنا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَا فَتَحَ رَجُلٌ عَلَى نَفْسِهِ بَابَ مَسْأَلَةٍ إِلَّا فَتَحَ اللهُ عَلَيْهِ بَابَ فَقْرٍ فَاسْتَغْنُوا''

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آدمی اپنے اوپر مانگنے کا دروازہ نہیں کھولتا مگر اللہ تعالیٰ اس پر فقر کا دروازہ کھول دیتا ہے پس تم (مانگنے سے) بے نیازی اختیار کرو۔

صدقہ سے مال کم نہیں ہوتا

817 أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْأَصْبَهَانِيُّ، أبنا أَبُو الْفَرَجِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَهْرَيَارَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ رِيذَةَ أَبُو بَكْرٍ قَالَا: ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبَرَانِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الدَّمِيرِيُّ، أبنا زَكَرِيَّا بْنُ دُوَيْدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ الْكِنْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَا نَقَصَ مَالٌ مِنْ صَدَقَةٍ، وَلَا عَفَا رَجُلٌ عَنْ مَظْلِمَةٍ إِلَّا زَادَهُ اللهُ بِهَا عِزًّا، فَاعْفُوا يُعِزَّكُمُ اللهُ، وَلَا فَتَحَ رَجُلٌ عَلَى نَفْسِهِ بَابَ مَسْأَلَةٍ إِلَّا فَتَحَ اللهُ عَلَيْهِ بَابَ فَقْرٍ''. قَالَ الطَّبَرَانِيُّ: لَمْ يَرْوِهِ عَنِ الثَّوْرِيِّ إِلَّا قَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ وَزَكَرِيَّا بْنُ دُوَيْدٍ الْأَشْعَثِيُّ

ترجمہ: حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: صدقہ سے مال کم نہیں ہوتا اور آدمی زیادتی کو معاف نہیں کرتا مگر اللہ تعالیٰ اس کی عزت زیادہ کر دیتا ہے پس تم درگزر کرو، اللہ تعالیٰ تمہیں عزت عطا کرے گا اور آدمی اپنے اوپر مانگنے کا دروازہ نہیں کھولتا مگر اللہ تعالیٰ اس پر فقر کا دروازہ کھول دیتا ہے۔

818 نا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشِّيرَازِيُّ، نا الشَّيْخُ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ رِزْقَوَيْهِ الْفَقِيهُ الْبَغْدَادِيُّ، بِالنُّعْمَانِيَّةِ قَالَ: قُرِئَ عَلَى اَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ لُؤْلُؤٍ فِي سَنَةِ خَمْسٍ وَسَبْعِينَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ اَنَّهُ سَمِعَ قِيلَ لَهُ: حَدَّثَكُمْ اَبُوْ عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبَانَ السَّرَّاجُ، نا اَبُوْ اِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، نا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ قَاصِّ اَهْلِ فِلَسْطِينَ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''ثَلَاثَةٌ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ اِنْ كُنْتُ الْحَالِفُ عَلَيْهِنَّ، مَا نَقَصَ مَالٌ مِنْ صَدَقَةٍ فَتَصَدَّقُوا، وَلَا يَعْفُوْ عَبْدٌ عَنْ مُظْلِمَةٍ يُرِيدُ بِهِ وَجْهَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ اِلَّا رَفَعَهُ اللهُ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَا يَفْتَحُ رَجُلٌ عَلَى نَفْسِهِ بَابَ مَسْاَلَةٍ اِلَّا فَتَحَ اللهُ عَلَيْهِ بَابَ فَقْرٍ''

ترجمہ: حضرت عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ کو بیان کرتے ہیں: کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: تین چیزیں ہیں، مجھے قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں اس بات پر قسم کھاتا ہوں۔ صدقہ سے مال کم نہیں ہوتا پس تم صدقہ کیا کرو۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا چاہتے ہوئے ظالم کو معاف کر دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کا درجہ بلند فرمادے گا۔ جو شخص اپنے اوپر مانگنے کا دروازہ کھولتا ہے تو مگر اللہ تعالیٰ اس پر غربت کا دروازہ کھول دیتا ہے۔

819 نا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الشِّيرَازِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْقَاسِمِ الْمُقْرِئُ، اَنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ اَحْمَدَ الْحَافِظُ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حُبَيْشٍ، نا الْحُسَيْنُ بْنُ اَبِي الْاَحْوَصِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، نا عَمْرُو بْنُ مُجَمِّعٍ، نا يُوْنُسُ بْنُ خَبَّابٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''ثَلَاثٌ اُقْسِمُ عَلَيْهِنَّ، مَا نَقَصَ مَالٌ مِنْ صَدَقَةٍ فَتَصَدَّقُوا، وَلَا عَفَا رَجُلٌ عَنْ مُظْلِمَةٍ اِلَّا زَادَهُ اللهُ بِهَا عِزًّا، اعْفُوا يَزِدْكُمُ اللهُ عِزًّا، وَلَا فَتَحَ رَجُلٌ عَلَى نَفْسِهِ بَابَ مَسْاَلَةٍ اِلَّا فَتَحَ اللهُ عَلَيْهِ بَابَ فَقْرٍ، اَلَا اِنَّ الْعِفَّةَ خَيْرٌ'' قِيلَ: غَرِيبٌ، مِنْ حَدِيثِ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِيهِ

ترجمہ: ابوسلمہ بن عبدالرحمان بن عوف نے اپنے والد سے روایت کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین چیزیں ہیں، جن پر میں قسم کھاتا ہوں، صدقہ سے مال کم نہیں ہوتا پس تم صدقہ کیا کرو اور جو شخص ظالم کو معاف کرتا ہے اللہ

تعالیٰ اس کی عزت کو بڑھا دیتا ہے۔تم درگزر کیا کرو اللہ تعالیٰ تمہاری عزت بڑھا دے گا۔اور جو شخص اپنے اوپر مانگنے کا دروازہ کھولتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر غربت کا دروازہ کھول دیتا ہے۔خبردار مانگنے سے بچنا بھلائی ہے۔

گالی دینے والے کو جواب نہ دو

820 اَنا عَلِيُّ بْنُ بَقَاءٍ الشُّرُوطِيُّ، لَفْظًا، اَنا اَبُو الْفَتْحِ، مَنْصُورُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللهِ النَّضْرُ بِقِرَاءَتِيْ عَلَيْهِ، نا الْحَسَنُ بْنُ رَشِيْقٍ، نا اَبُو بَكْرٍ، اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ الْبَغْدَادِيُّ، نا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْقَاضِيْ، نا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ اَبِي سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: شَتَمَ رَجُلٌ اَبَا بَكْرٍ وَرَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ يَعْجَبُ وَيَتَبَسَّمُ، فَلَمَّا اَكْثَرَ رَدَّ عَلَيْهِ اَبُو بَكْرٍ بَعْضَ قَوْلِهِ، فَغَضِبَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ، وَقَامَ اَبُو بَكْرٍ فَلَحِقَهُ، فَقَالَ لَهُ: ''كَانَ يَشْتُمُنِي يَا رَسُوْلَ اللهِ وَاَنْتَ جَالِسٌ، فَلَمَّا رَدَدْتُ عَلَيْهِ بَعْضَ قَوْلِهِ غَضِبْتَ وَقُمْتَ''، قَالَ: ''اِنَّهُ كَانَ مَعَكَ مَلَكٌ يَرُدُّ عَلَيْهِ، فَلَمَّا رَدَدْتَ عَلَيْهِ قَعَدَ الشَّيْطَانُ، فَلَمْ اَكُنْ لِاَقْعُدَ مَعَ الشَّيْطَانِ''

وَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''يَا اَبَا بَكْرٍ هُنَّ حَقٌّ تَعَلَّمْهُنَّ، مَا مِنْ عَبْدٍ ظُلِمَ مُظْلِمَةً فَيَغُضُّ عَنْهَا اِلَّا اَعَزَّ اللهُ فِيهَا نَصْرَهُ، وَمَا فَتَحَ رَجُلٌ بَابَ عَطِيَّةٍ تَصَدِيقًا وَصِلَةً اِلَّا زَادَهُ اللهُ بِهَا كَثْرَةً، وَمَا فَتَحَ رَجُلٌ بَابَ مَسْاَلَةٍ يُرِيدُ بِهَا كَثْرَةً اِلَّا زَادَهُ اللهُ بِهَا قِلَّةً''

ترجمہ:حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو سب وشتم کیا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے تعجب اور تبسم فرما رہے تھے۔جب اس نے زیادہ سب وشتم کیا تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اس کی بعض باتوں کا جواب دیا۔تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ناراض ہو کر اٹھ کھڑے ہوئے۔تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اٹھ کر سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چمٹ گئے اور عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس شخص نے مجھے گالیاں دیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے۔پھر جب میں نے اس کا جواب دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ناراضگی کا اظہار کیا اور اٹھ گئے۔(اس کی کیا وجہ ہے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیری ساتھ ایک فرشتہ تھا جو اس کے سب وشتم کا جواب دے رہا تھا۔جب تو نے اس کا جواب دیا تو شیطان (درمیان) میں بیٹھ گیا تو میں شیطان کے ساتھ نہیں بیٹھ سکتا تھا۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوبکر! یہ باتیں حق ہیں تم ان باتوں کو سیکھ لو ایک شخص پر ظلم کیا جاتا ہے اور وہ اس (ظالم) سے صرف نظر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو عزت عطا فرماتا اور اس کی مدد کرتا ہے۔ جو بھی شخص (اللہ تعالیٰ کے حکم کی وجہ سے ملنے والے اجر و ثواب) کی تصدیق کرتے ہوئے اور صلۂ رحمی کا خیال رکھتے ہوئے کوئی چیز عطیہ کرنے کا دروازہ کھولتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کے مال میں اضافہ کر دیتا ہے اور جو شخص مال میں کثرت کے لئے (لوگوں سے) مانگنے کا دروازہ کھولتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس (کے مال میں) کمی کا اضافہ کر دیتا ہے۔

821 نا عَلِيُّ بْنُ بَقَاءٍ، نا اَبُوْ عَبْدِ اللهِ، مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عُمَرَ الصَّيْرَفِيُّ، اَنَا الْقَاضِي اَبُوْ الطَّاهِرِ، مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ، نا اَبُوْ خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، نا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُسْلِمٍ الْقَسْمَلِيِّ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا يَفْتَحُ رَجُلٌ عَلَى نَفْسِهِ بَابَ مَسْاَلَةٍ اِلَّا فَتَحَ اللهُ عَلَيْهِ بَابَ فَقْرٍ، يَأْخُذُ الرَّجُلُ حَبْلًا فَيَعْمِدُ اِلَى الْجَبَلِ فَيَحْتَطِبُ عَلَى ظَهْرِهِ، فَيَأْكُلُ بِهِ خَيْرٌ اَنْ يَسْاَلَ النَّاسَ مُعْطًى اَوْ مَمْنُوعًا''

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی اپنے اوپر مانگنے کا دروازہ نہیں کھولتا مگر اللہ تعالیٰ اس پر فقر کا دروازہ کھول دیتا ہے۔ ایک شخص رسی لیتا ہے اور اس رسی سے لکڑیاں باندھ کر اپنی پیٹھ پر رکھنے کا ارادہ کرتا ہے تاکہ وہ (ان لکڑیوں کو فروخت کر کے روزی کمائے) اس سے کھائے یہ لوگوں سے سوال کرنے سے بہتر ہے کہ وہ اس کو دیں یا نہ دیں۔

822 وَاَنَا اَبُوْ طَاهِرٍ الْمَوْصِلِيُّ، نا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ حَرْبٍ الْاَنْمَاطِيُّ، نا اَبُوْ بَكْرٍ النَّيْسَابُوْرِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، نا ابْنُ اَبِي مَرْيَمَ، نا اَبُوْ غَسَّانَ، حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا يَفْتَحُ اَحَدُكُمْ عَلَى نَفْسِهِ بَابَ مَسْاَلَةٍ اِلَّا فَتَحَ اللهُ عَلَيْهِ بَابَ فَقْرٍ''

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایک اپنے اوپر مانگنے کا دروازہ نہیں کھولتا مگر اللہ تعالیٰ اس پر فقر کا دروازہ کھول دیتا ہے۔

سرکش امیر ہی دنیا کا انتظار کرتا ہے

823 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي سَعِيْدٍ الْمَرْوَزِيُّ، اَبنا زَاهِرُ بْنُ اَحْمَدَ الْفَقِيهُ، ثنا اَبُوْ

جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ حَرْبٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا مَعْمَرٌ، عَنْ مَنْ سَمِعَ الْمَقْبُرِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَا يَنْتَظِرُ أَحَدُكُمْ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا غِنًى مُطْغِيًا، أَوْ فَقْرًا مُنْسِيًا، أَوْ مَرَضًا مُفْسِدًا، أَوْ هَرَمًا مُفَنِّدًا، أَوْ مَوْتًا مُجْهِزًا، أَوِ الدَّجَّالَ، فَالدَّجَّالُ شَرُّ غَائِبٍ يُنْتَظَرُ، أَوِ السَّاعَةَ، فَالسَّاعَةُ أَدْهَى وَأَمَرُّ''

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایک دنیا کا انتظار نہیں کرتا مگر سرکش امیر یا بھلا دینے والا فقر یا فاسد کر دینے والی بیماری یا مخبوط الحواس کر دینے والا بڑھاپا، جلد رخصت کرنے والی موت، یا دجال جو غائب شر ہے اور اس کا انتظار کیا جاتا ہے' یا قیامت اور قیامت تو بہت ہی سخت اور کڑوی ہے۔

وضاحت: ایک روایت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سات باتوں کے آنے سے پہلے نیک اعمال کرنے میں جلدی کرو۔ کیا تم بھلا دینے والے فقر کا انتظار کرتے ہو، یا سرکش کر دینے والی امیری یا فاسد کر دینے والی بیماری یا مخبوط الحواس کر دینے والا بڑھاپا، جلد رخصت کرنے والی موت، یا دجال جو غائب شر ہے اور اس کا انتظار کیا جاتا ہے یا قیامت اور قیامت تو بہت ہی سخت اور کڑوی ہے۔

824 وَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ الْبَرَكَاتِ الْعَرَبِيُّ، بِمِصْرَ، أنا أَبُو الْحُسَيْنِ عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْوَلِيدِ، أنا أَبُو عُثْمَانَ، سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْحَلَبِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي سَكِينَةَ، نا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَا يَنْتَظِرُ أَحَدُكُمْ إِلَّا غِنًى مُطْغِيًا، أَوْ فَقْرًا مُنْسِيًا، أَوْ هَرَمًا مُفْلِجًا، أَوْ مَرَضًا مُفْسِدًا، أَوْ مَوْتًا مُجْهِزًا، أَوِ الدَّجَّالَ، فَشَرُّ غَائِبٍ يُنْتَظَرُ أَوِ السَّاعَةَ، فَالسَّاعَةُ أَدْهَى وَأَمَرُّ''

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی انتظار نہیں کرتا' سوائے سرکشی کرنے والے امیر کے، بھلا دینے والے فقر کے، مفلوج کر دینے والے بڑھاپے کے، فاسد کر دینے والی بیماری کے اور جلد رخصت کر دینے والی موت کے یا دجال کے جو ایک پوشیدہ شر ہے اس کا انتظار کیا جاتا ہے یا قیامت اور قیامت تو بہت ہی سخت اور کڑوی ہے۔

مصائب مومن کے گناہوں کا کفارہ بن جاتے ہیں

825 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْمُقَدَّمِيُّ، أبنا الْحَسَنُ بْنُ رَشِيقٍ، ثنا

اَبُوْ شَيْبَةَ دَاوُدُ بْنُ يَزِيْدَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ وَصَبٌ وَلَا نَصَبٌ وَلَا سَقَمٌ وَلَا اَذًى وَلَا حُزْنٌ حَتَّى الْهَمَّ يَهُمُّهُ اِلَّا كَفَّرَ اللهُ بِهِ مِنْ خَطَايَاهُ''

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کو جو درد، تھکان، بیماری تکلیف، غم حتیٰ کہ جو رنج پہنچتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے اس کی خطاؤں کا کفارہ بنا دیتا ہے۔

826 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا حَمْدَانَ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ، ثنا مُعَلَّى بْنُ رَاشِدٍ، قَالَ: ثنا وُهَيْبٌ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُسْلِمٍ، اَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: خَرَجْنَا اِلَى الشَّامِ نَسْاَلُ، فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ: اَتَيْتُمُ الشَّامَ تَسْاَلُوْنَ، اَمَا اَنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''مَا تَزَالُ الْمَسْاَلَةُ بِالْعَبْدِ حَتّٰى يَلْقَى اللهَ وَمَا فِي وَجْهِهِ مُزْعَةُ لَحْمٍ'' وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، نَا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُسْلِمٍ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ اَبِيْهِ يَرْفَعُهُ: ''لَا تَزَالُ الْمَسْاَلَةُ بِاَحَدِكُمْ حَتّٰى يَلْقَى اللهَ وَلَيْسَ فِي وَجْهِهِ مُزْعَةُ لَحْمٍ''

(بخاری (۱۴۰۵) نسائی (۲۵۸۵) دارمی (۵۳۸) مسند احمد (۵۶۱۶،۴۶۳۸،۱۶۴۷۵) ابن حبان (۴۳۲۹) مستدرک للحاکم (۸۴۰۴) مسند ابی یعلی (۵۵۸۱) معجم الکبیر (۱۳۲۰۷،۸۳۴،۸۴۴))

ترجمہ: حمزہ بن عبداللہ نے کہا کہ ہم ملک شام کی طرف مانگنے کے لیے نکلے۔ جب ہم مدینہ منورہ پہنچے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: تم لوگ شام (لوگوں سے مالی امداد) مانگنے کے لئے گئے تھے۔ بے شک میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: (دوسروں سے) مانگنے والا اللہ تعالیٰ سے ایسی حالت میں ملاقات کرے گا کہ اس کے چہرے پر گوشت کا ایک بھی ٹکڑا نہیں ہوگا۔

مسلم نے ابوبکر بن ابوشیبہ سے، عبدالاعلیٰ بن عبدالاعلیٰ سے، معمر سے، عبداللہ بن مسلم سے جو زھری کے بھائی ہیں۔ حمزہ بن عبداللہ اپنے والد سے مرفوع روایت نقل کرتے ہیں: (دوسروں سے) مانگنے والا اللہ تعالیٰ سے ایسی حالت میں ملاقات کرے گا کہ اس کے چہرے پر گوشت کا ایک بھی ٹکڑا نہیں ہوگا۔

مؤمن ایک جگہ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاتا

827 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الشَّاهِدُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا اَبُوْ نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، ثنا زَمْعَةُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ مَرَّتَيْنِ''

(بخاری (۶۱۳۳) مسلم (۲۹۹۸) سنن ابی داؤد (۴۸۶۲) ابن ماجه (۳۹۸۲) مسند احمد (۵۹۶۴)

ترجمہ: ابن شہاب، سالم نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن ایک سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاتا۔

828 وَاَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْحَسَنِ الصَّوَّافُ، اَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بُنْدَارٍ الْاَنْطَاكِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ، اَنَا اَبُوْ عَرُوْبَةَ الْحُسَيْنُ بْنُ اَبِي مَعْشَرٍ الْحَرَّانِيُّ، قِرَاءَةً عَلَيْهِ، نَا اِسْحَاقُ بْنُ يَزِيْدَ، وَالْمُغِيْرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، وَاَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ، قَالُوْا: نَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، نَا زَمْعَةُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "..." وَذَكَرَهُ، رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعْدٍ، نَا لَيْثٌ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ: ''لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ مَرَّتَيْنِ''

(بخاری (۶۱۳۳) مسلم (۲۹۹۸) سنن ابی داؤد (۴۸۶۲) ابن ماجه (۳۹۸۲) مسند احمد (۵۹۶۴)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوع نقل کیا گیا ہے: (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:) مومن ایک سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاتا۔

جو لوگوں کا شکر ادا نہیں کرتا' وہ اللہ کا شکر بھی ادا نہیں کرتا

829 اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ، اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَطَّارُ، ثنا عَلِيُّ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْبَصْرِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا خَلِيْفَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ بَكْرٍ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ الرَّبِيْعَ بْنَ مُسْلِمٍ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ زِيَادٍ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ اَبَا الْقَاسِمِ، يَقُوْلُ: ''لَا يَشْكُرُ اللهَ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ''

(سنن ابی داؤد (۴۸۱۱) مسند ابی طیالسی (۲۶۱۳) مسند احمد (۷۹۴۶، ۹۰۳۴، ۷۹۳۹، ۱۰۳۷۷)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: اس نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا نہیں کیا جس نے لوگوں کو شکر ادا نہیں کیا۔

830 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيبِيُّ، أَبنا ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ، ثنا الْعُطَارِدِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا يَشْكُرُ اللّٰهَ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ''

(سنن ابی داؤد (۴۸۱۱) مسند ابی طیالسی (۲۶۱۳) مسند احمد (۹۹۴۴، ۹۰۳۴، ۱۰۳۷۷۹۳۹))

ترجمہ: حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا نہیں کرتا، جو لوگوں کا شکر ادا نہیں کرتا۔

دعا تقدیر کو بدل دیتی ہے اور نیکی سے زندگی زیادہ ہوتی ہے

831 أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ خَلَفٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَيُّوبَ الْمَتُّوثِيُّ، ثنا الْقَاضِي أَبُو بَكْرٍ مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الْأَنْصَارِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، يَعْنِي الْعُمَرِيَّ، ثنا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ ثَوْبَانَ، مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ''. . فَذَكَرَهُ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ جو کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام ہیں وہ کہتے ہیں میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا۔۔۔ پھر (راوی نے) اس کا ذکر کیا۔

832 أَنا أَبُو مُحَمَّدٍ، إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْمُقْرِئُ، أَنا الْحَسَنُ بْنُ رَشِيقٍ، أَنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَعْسَمُ، حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُرَيْشٍ، نا يَحْيَى بْنُ ضُرَيْسٍ، عَنْ أَبِي مَوْدُودٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا يَزِيدُ فِي الْعُمْرِ إِلَّا الْبِرُّ، وَلَا يَرُدُّ الْقَضَاءَ إِلَّا الدُّعَاءُ''

ترجمہ: حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نیکی زندگی میں اضافہ کرتی ہے اور دعا قضا (موت) کو لوٹا دیتی ہے۔

833 وَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُوْرِيُّ، اَنَا الْقَاضِي اَبُوْ طَاهِرٍ، مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسٍ، نَا ابْنُ حُمَيْدٍ، نَا يَحْيَى بْنُ الضُّرَيْسِ، نَا اَبُوْ مَوْدُوْدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا يَزِيْدُ فِي الْعُمْرِ اِلَّا الْبِرُّ، وَلَا يَرُدُّ الْقَضَاءَ اِلَّا الدُّعَاءُ''

ترجمہ: حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نیکی زندگی میں اضافہ کرتی ہے اور دعا قضا (موت) کولوٹا دیتی ہے۔

ٹھوکر کھانے سے بُردباری آتی ہے اور تجربہ سے حکمت

834 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ نَظِيْفِ الْفَرَّاءُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ الصَّابُوْنِيُّ، اَبنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْجَارُوْدِ الْاَحْمَرِيُّ، ثنا يَزِيْدُ بْنُ مَوْهَبٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، ح وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، اَبنا يَعْقُوْبُ بْنُ الْمُبَارَكِ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى، مَوْلَى الْعَبَّاسِ بْنِ مُحَمَّدٍ بِمَكَّةَ، ثنا يَزِيْدُ بْنُ مَوْهَبٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ دَرَّاجٍ، عَنِ اَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا حَلِيْمَ اِلَّا ذُوْ عَثْرَةٍ، وَلَا حَكِيْمَ اِلَّا ذُوْ تَجْرِبَةٍ''، قَالَ الصَّابُوْنِيُّ فِي حَدِيْثِهِ: اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ۔

(سنن ترمذی (۲۰۳۳) مسند احمد (۱۱۶۶۱، ۱۱۰۵۶) الادب المفرد (۵۶۵) صحیح ابن حبان (۱۹۳))

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بندہ ٹھوکر کھانے سے بُردبار ہوتا ہے اور تجربہ سے ہی حکیم بنتا ہے۔

صابونی نے اپنی حدیث میں کہا کہ ہمیں عبداللہ بن وھب نے خبر دی، عمرو بن حارث نے ہمیں خبر دی۔

835 اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاِسْكَنْدَرَانِيُّ، اَبنا اَبُوْ عَمْرٍو، عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَطْرُوْشِيُّ، ثنا اَبُوْ الْعَبَّاسِ بْنُ قُتَيْبَةَ الْعَسْقَلَانِيُّ، اَبنا يَزِيْدُ بْنُ مَوْهَبٍ الرَّمْلِيُّ، بِاِسْنَادِهِ اَنَّ دَرَّاجًا اَبَا السَّمْحِ، حَدَّثَهُ وَوَافَقَهُ، اِلَى آخِرِ الْمَتْنِ قَالَ اَبُوْ الْعَبَّاسِ بْنُ قُتَيْبَةَ: قَالَ لِي بَعْضُ اَصْحَابِنَا: قَالَ لِي اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ اَيْشٍ كَتَبْتَ بِالشَّامِ؟ فَقُلْتُ لَهُ هٰذَا الْحَدِيْثَ، فَقَالَ: لَوْ لَمْ تَكْتُبْ سِوَاهُ لَمْ تَذْهَبْ رِحْلَتُكَ

ترجمہ: حضرت ابو العباس بن قتیبہ نے بیان کیا کہ مجھے ہمارے بعض اصحاب نے کہا کہ امام احمد بن حنبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے کہا کہ تو نے شام والوں کو کیا لکھا؟ تو میں نے عرض کیا کہ یہ حدیث۔ تو انہوں نے کہا اگر تو نے اس کے سوا کچھ نہیں لکھا تو تمہارا سفر ضائع نہیں کیا۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے چند سوال

836 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقُهُسْتَانِيُّ، اَبنا اَبُو الْحَسَنِ، عَلِيُّ بْنُ حَسَّانَ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ حَسَّانَ الْجُدَيْلِيُّ الدَّمِيُّ الْاَنْبَارِيُّ. ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْحَضْرَمِيُّ مُطَيَّنٌ. ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ. قَالَ: ثنا مُعَاوِيَةُ، عَنْ سُفْيَانَ. عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، ح قَالَ: وَحَدَّثَنَا مُطَيَّنٌ. ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ. ثنا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الزَّيَّاتُ. ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ اَبُو رَجَاءٍ الْحَبَطِيُّ. ثنا شُعْبَةُ. عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، اَنَّ عَلِيًّا، عَلَيْهِ السَّلَامُ سَاَلَ ابْنَهُ الْحَسَنَ عَنْ اَشْيَاءَ وَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ''لَا فَقْرَ اَشَدُّ مِنَ الْجَهْلِ، وَلَا مَالَ اَعْوَدُ مِنَ الْعَقْلِ، وَلَا وِحْدَةَ اَوْحَشُ مِنَ الْعُجْبِ، وَلَا مُظَاهَرَةَ اَوْثَقُ مِنَ الْمُشَاوَرَةِ، وَلَا عَقْلَ كَالتَّدْبِيرِ، وَلَا حُسْنَ كَحُسْنِ الْخُلُقِ، وَلَا وَرَعَ كَالْكَفِّ، وَلَا عِبَادَةَ كَالتَّفَكُّرِ، وَلَا اِيمَانَ كَالْحَيَاءِ وَالصَّبْرِ''.

(معجم الکبیر (۲۶۸۸) حلیۃ الاولیاء ج ۲ ص ۳۵

ترجمہ: حارث سے روایت ہے کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے آپ کے بیٹے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے کچھ چیزوں کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے کہا جواب دیا: نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جہالت سے بڑھ کر کوئی محتاجی نہیں، عقل سے زیادہ لوٹنے والا کوئی مال نہیں، خود بینی یا فخر وغرور سے زیادہ کوئی خوف ناک تنہائی نہیں۔ مشاورت سے زیادہ مضبوط ایک دوسرے کی کوئی مدد نہیں۔ عقل تدبیر کی طرح نہیں اور نہیں ہے کوئی حسن، حسن خلق کی طرح۔ اور نہیں ہے کوئی تقویٰ حرام کاموں سے رکنے کی طرح، تفکر کی طرح کوئی عبادت نہیں اور صبر اور حیا کی طرح کوئی ایمان نہیں۔

837 اَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْبَزَّازُ. نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَحْيَى بْنِ شَاذَانَ. نا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ. نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هِشَامِ بْنِ يَحْيَى، نا اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ اَبِي اِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: ''يَا اَبَا ذَرٍّ لَا

عَقْلَ كَالتَّدْبِيرِ، وَلَا وَرَعَ كَالْكَفِّ، وَلَا حَسَبَ كَحُسْنِ الْخُلُقِ''

ترجمہ: حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے ابوذر نہیں ہے عقل، تدبیر کی طرح، (حرام کاموں سے) رکنے کی مثل کوئی تقویٰ نہیں اور حسن خلق کی طرح کوئی حسب نہیں۔

838 وَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْأَصْبَهَانِيُّ، نا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ السَّقَطِيُّ، وَذُو النُّونِ بْنُ مُحَمَّدٍ التُّسْتَرِيُّ قَالَا: نا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْعَسْكَرِيُّ، نا عُزَازَةُ بْنُ عَبْدِ الدَّائِمِ، نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ حَيَّانَ، نا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ، نا أَبُو رَجَاءٍ الْحَبَطِيُّ، نا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ''لَا فَقْرَ أَشَدُّ مِنَ الْجَهْلِ، وَلَا مَالَ أَعْوَدُ مِنَ الْعَقْلِ، وَلَا وَرَعَ كَالْكَفِّ، وَلَا عِبَادَةَ كَالتَّفَكُّرِ''

(معجم الکبیر (۲۶۸۸) حلیۃ الاولیاء ج ۲ ص ۳۵

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ نے بیان کیا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ جہالت سے بڑھ کر کوئی محتاجی نہیں اور عقل سے بڑھ کوئی مال نہیں جو لوٹنے والا ہو اور (حرام کاموں سے) رکنے کی مثل کوئی تقویٰ نہیں اور غور وفکر کی طرح کوئی عبادت نہیں ہے۔

839 أَخْبَرَنَا أَبُو الطَّاهِرِ، مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمَوْصِلِيُّ، أبنا أَبُو الْحَسَنِ، عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَرْبِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ الصُّوفِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا يُتْمَ بَعْدَ حُلُمٍ''

(مسند البزار (۶۲۴۳)

ترجمہ: محمد بن منکدر نے اپنے والد سے روایت کیا۔ انہوں نے بیان کیا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بلوغت کے بعد یتیمی نہیں ہوتی۔

اسلام میں کوئی بندش نہیں

840 أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ، شُعَيْبُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْمِنْهَالِ، أبنا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الرَّازِيُّ، ثنا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ الرُّعَيْنِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبَانَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ: ''لَا عَقْدَ فِي الْإِسْلَامِ''
ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام میں کوئی بندش نہیں۔

اسلام میں دورِ جاہلیت کا کوئی عہد و پیمان نہیں

841 اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللهِ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمَيْمُوْنِ النَّصِيبِيُّ، اَبنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ زِيَادٍ، سَبَلَانَ، ثنا عَبَّادٌ، عَنْ شُعْبَةَ، ثنا مُغِيرَةُ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ شُعْبَةَ بْنِ التَّوْاَمِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا حِلْفَ فِي الْاِسْلَامِ، وَمَا كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَتَمَسَّكُوا بِهِ''

(بخاری (۲۲۹۴) مسلم (۲۵۳۰، ۲۵۲۹) سنن ابی داؤد (۲۹۲۶، ۲۹۲۵) مسند ابی یعلی (۱۱۸۰))

ترجمہ: قیس بن عاصم سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسلام میں عہد و پیمان کی کوئی حیثیت نہیں؛ جو زمانہ جاہلیت میں تھے۔ پس تم اس کے ساتھ جڑے رہو۔

اسلام میں نکاح اور حج ہے

842 اَخْبَرَنَا اَبُوْ الْحَسَنِ، عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْفَقِيهُ الشَّافِعِيُّ، اَبنا هِشَامُ بْنُ اَبِي خَلِيفَةَ، اَبنا اَبُوْ جَعْفَرٍ، اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّحَاوِيُّ، ثنا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ الْاَنْصَارِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْاَزْرَقُ، ثنا عِيسَى بْنُ يُوْنُسَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَطَاءٍ، قَالَ اَبُوْ جَعْفَرٍ هُوَ ابْنُ اَبِي الْخُوَارِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''لَا صَرُورَةَ فِي الْاِسْلَامِ'' قَالَ اَبُوْ جَعْفَرٍ الطَّحَاوِيُّ: ''لَمْ نَجِدْ فِي هٰذَا الْبَابِ حَدِيثًا مُتَّصِلَ الْاِسْنَادِ اِلَى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ هٰذَا الْحَدِيثِ''

(سنن ابی داؤد (۱۷۲۹) مسند احمد (۳۱۱۴، ۲۸۴۴) مسند ابی داؤد طیالسی (۱۱۸۰))

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے روایت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسلام میں مجرد رہنے کی کوئی گنجائش نہیں۔

امام ابوجعفر طحاوی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: ہم سوائے اس حدیث کے اس باب میں یہ حدیث متصل سند کے ساتھ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں پاتے ہیں۔

843 اَنَا ذُوْ النُّوْنِ بْنُ اَحْمَدَ، نا اَبُوْ الْقَاسِمِ، عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّقَطِيُّ، نا اَبُوْ جَعْفَرٍ، مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، نا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ، نا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا صَرُورَةَ فِي الْإِسْلَامِ''

(سنن ابی داؤد (۱۷۲۹) مسند احمد (۲۸۴۴، ۱۱۴م) مسند ابی داؤد طیالسی (۱۱۸۰))

ترجمہ: عکرمہ b نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسلام میں مجرد رہنے کی کوئی گنجائش نہیں۔

فتح مکہ کے بعد کوئی ہجرت نہیں

844 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا اَبُوْ عُبَيْدٍ، قَالَ: ثنا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَبَّارُ، عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ، وَلٰكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ، وَاِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوْا''

(بخاری (۴۳۱۱، ۳۸۹۹) سنن ترمذی (۱۵۹۰) مسند ابی داؤد طیالسی (۲۰۲) مصنف عبد الرزاق صنعانی (۱۸۶۶۲))

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فتح مکہ کے بعد کوئی ہجرت نہیں لیکن جہاد اور نیت باقی ہیں اور جب تمہیں جہاد کے لیے بلایا جائے تو نکل پڑو۔

میں اور میرے صحابہ اکٹھا کرنے والے ہیں

845 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُوْرِيُّ، ثنا اَبُوْ الْحَسَنِ، مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَكَرِيَّا النَّيْسَابُوْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَعْيَنَ، ثنا عَمْرُوْ بْنُ مَرْزُوْقٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللهِ وَالْفَتْحُ قَرَاَهَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى خَتَمَهَا قَالَ: ''اَنَا حَيِّزٌ وَاَصْحَابِي حَيِّزٌ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ''

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب یہ سورت نازل ہوئی (اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللهِ وَالْفَتْحُ) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پڑھا حتیٰ کہ اس کو ختم کیا۔ پھر فرمایا: میں اکٹھا کرنے والا ہوں اور میرے صحابی بھی اکٹھا کرنے والے ہیں، فتح کے بعد کوئی ہجرت نہیں۔

846 وَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، اَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ، نَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، قِرَاءَةً عَلَيْهِ، نَا اَبُوْ الْوَلِيْدِ الْقُرَشِيُّ، نَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، اَنَا شَيْبَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ، وَلٰكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ، وَاِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوْا''

(بخاری (۳۸۹۹، ۴۳۱۱) سنن ترمذی (۱۵۹۰) مسند ابی داؤد طیالسی (۶۰۲) مصنف عبد الرزاق صنعانی (۱۸۶۶۲))

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فتح مکہ کے بعد کوئی ہجرت نہیں لیکن جہاد اور نیت باقی ہے اور جب تمہیں جہاد کے لیے بلایا جائے تو نکل پڑو۔

847 وَاَنَا ابْنُ السِّمْسَارِ، نَا اَبُوْ زَيْدٍ، اَنَا الْفَرَبْرِيُّ، اَنَا الْبُخَارِيُّ، نَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، نَا سُفْيَانُ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ سُفْيَانُ، حَدَّثَنِيْ مَنْصُوْرٌ، بِاِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

اسی سند کے ساتھ یہ روایت منقول ہے

جس میں امانت داری نہیں اس میں ایمان نہیں

848 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي الْعَبَّاسِ الْبَزَّارُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادِ بْنِ بِشْرٍ، ثنا اَبُوْ الْفَضْلِ، جَعْفَرُ بْنُ عَامِرٍ الْبَزَّارُ، ثنا عَفَّانُ، ثنا حَمَّادٌ، ثنا مُغِيْرَةُ بْنُ زِيَادٍ الثَّقَفِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَا اَمَانَةَ لَهُ، وَلَا دِيْنَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ''

(مسند احمد (۱۲۵۶۷، ۱۳۱۹۹) مسند ابو یعلی (۲۸۵۸))

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں ہے ایمان اس شخص کا، جس کے لیے امانت نہیں اور اس شخص کا کوئی دین نہیں، جس کے لئے عہد نہ ہو۔

849 وَاَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْمُعَدِّلُ، اَبنا ابْنُ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ، ثنا اَبُوْ هِلَالٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَلَّمَا خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا قَالَ: ''لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَا اَمَانَةَ لَهُ، وَلَا دِيْنَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ''

(مسند احمد (۱۲۵۶۷، ۱۳۱۹۹) مسند ابو یعلی (۲۸۵۸))

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ نے روایت کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ میں ارشاد فرمایا: اس کا ایمان نہیں جس کے لئے امانت نہیں اور اس کا دین نہیں جس کا عہد نہیں۔

850 وَاَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ التُّجِيْبِيُّ، اَنَا ابْنُ الْاَعْرَابِيِّ، نا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، وَابْنُ اَبِي الْجَحِيمِ، وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ فَهْمٍ، قَالُوا: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، نا اَبُوْ هِلَالٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: مَا خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا قَالَ: ''لَا اِيمَانَ لِمَنْ لَا اَمَانَةَ لَهُ''

(مسند احمد (۱۲۵٦۷، ۱۳۱۹۹) مسند ابو یعلی (۲۸۵۸)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ نے روایت کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ میں ارشاد فرمایا: اس کا ایمان نہیں جس کے لئے امانت نہیں۔

دم، درود کا فائدہ

851 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ النَّحَّاسُ الْمُعَدِّلُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا اَبُوْ اُسَامَةَ عَبْدُ اللهِ بْنُ اُسَامَةَ الْكَلْبِيُّ، ثنا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا رُقْيَةَ اِلَّا مِنْ عَيْنٍ اَوْ حُمَةٍ''

(بخاری (۵۷۰۵) مسلم (۳۷۴) سنن ابی داؤد (۳۸۸۴، ۳۸۸۹) ترمذی (۲۰۵۷) سنن ابن ماجہ (۳۵۱۳)

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نظر لگنے اور بچھو کے ڈنگ مارنے کے علاوہ کسی اور بیماری میں جھاڑ پھونک مفید نہیں ہے۔

تین دن سے زیادہ جدائی نہیں

852 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ التُّجِيْبِيُّ، ثنا اَبُوْ طَاهِرٍ، اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَاضِي، ثنا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابِقٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي فُضَيْلٌ، عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ الْاَشْجَعِيِّ، مَوْلَى عَزَّةَ الْاَشْجَعِيَّةِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا هِجْرَةَ فَوْقَ ثَلَاثٍ''

(مسند احمد (۹۰۹۲) مسند البزار (٦۵۱۴) سنن کبری نسائی (۹۱۱٦)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین دن سے زیادہ

کا تعلق نہیں ہوگی۔

گناہ توبہ کے ساتھ ختم ہو جاتے ہیں

853 اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ، مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ قَدِمَ عَلَيْنَا، اَبنا اَبُوْ سَعِيْدٍ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، وَاَبُوْ عَبَّادٍ ذُو النُّونِ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَا: ثنا اَبُوْ اَحْمَدَ الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا ابْنُ اَخِي اَبِي زُرْعَةَ، ثنا عَمِّي، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُوْ شَيْبَةَ الْخُرَاسَانِيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا كَبِيرَةَ مَعَ اسْتِغْفَارٍ، وَلَا صَغِيرَةَ مَعَ اِصْرَارٍ''

(المجالسہ وجواہر العلم (۲۹۹۳)

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: استغفار کے ساتھ گناہ کبیرہ نہیں رہتا اور اصرار کے صغیرہ نہیں رہتا۔

وضاحت: توبہ استغفار کرنے سے کبیرہ گناہ کبیرہ نہیں رہتا اور صغیرہ گناہ پر اگر اصرار کیا جائے تو وہ صغیرہ نہیں بلکہ کبیرہ بن جاتا ہے۔ اس لیے گناہ پر اصرار کرنے کی بجائے توبہ واستغفار کرنا چاہیے۔ اللہ کریم ہمیں گناہوں سے بچنے اور توبہ واستغفار کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ایک غم اور ایک درد

854 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُوْ الْفَرَجِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَهْرَيَارَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ رِيْذَةَ حَ، وَاَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الشِّيرَازِيُّ، نا الشَّيْخُ الثِّقَةُ اَبُوْ بَكْرٍ، مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ رِيْذَةَ الضَّبِّيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ بِمَدِيْنَةِ اَصْبَهَانَ فِي بَابِ الْقَصْرِ قَالَا: ثنا اَبُوْ الْقَاسِمِ سُلَيْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَيُّوبَ الطَّبَرَانِيُّ الْحَافِظُ قِرَاءَةً عَلَيْهِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْبَصْرِيُّ الْعُصْفُرِيُّ، ثنا قَرِينُ بْنُ سَهْلِ بْنِ قَرِينٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا هَمَّ اِلَّا هَمُّ الدَّيْنِ، وَلَا وَجَعَ اِلَّا وَجَعُ الْعَيْنِ'' فِي رِوَايَةِ الْحَارِثِيِّ قَالَ الطَّبَرَانِيُّ: لَا يَرْوِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ سَهْلُ بْنُ قَرِينٍ

(معجم الاوسط (۶۰۶۹) معجم الصغیر طبرانی (۸۵۴)

ترجمہ: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نہیں ہے کوئی غم مگر قرضہ کے غم کے اور نہیں ہے کوئی درد سوائے آنکھ کے درد کے۔

حارثی کی روایت میں طبرانی کہتے ہیں محمد بن منکدر سے روایت نہیں کرتے مگر ابن ابوذئب سے اور سہل بن قرین اس میں مفرد ہیں۔

قرآن کی تلاوت کرنے والے کو فاقہ نہیں

855 اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ، عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنُ مَعْرُوْفٍ الْهَمْدَانِيُّ اَبنا اَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ رَشِيْقٍ، ثنا اَبُو الْعَلَاءِ، مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْكُوفِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، ثنا عِمْرَانُ اَبُو بِشْرٍ الْحَلَبِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا فَاقَةَ لِعَبْدٍ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ، وَلَا غِنَى لَهُ بَعْدَهُ''

(مصنف ابن ابو شیبہ (۲۹۹۵۴))

ترجمہ: حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے روایت کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص قرآن کی تلاوت کرتا ہے اس کے لئے فاقہ نہیں ہے اور نہ ہی اس کے بعد کوئی غنی ہے۔

وضاحت: قرأت قرآن کرنے والے کو فاقہ کا غم نہیں ہونا چاہیے کیونکہ تلاوت قرآن کرنے والے کے لیے اس جیسا کوئی خزانہ نہیں ہے۔

گستاخ رسول کی سزا، سرتن سے جدا

856 اَخْبَرَنَا الشَّيْخُ اَبُو طَاهِرٍ، مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدُونٍ الْمَوْصِلِيُّ، قَدِمَ عَلَيْنَا، اَبنا اَبُو الْحَسَنِ، عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ الْحَنْبَلِيُّ السُّكَّرِيُّ، ثنا اَبُو الْفَضْلِ، جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الْجُرْجَرَائِيُّ بِهَا، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْعَلَاءِ الشَّامِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَجَّاجِ اللَّخْمِيُّ اَبُو اِبْرَاهِيمَ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ مُجَالِدِ بْنِ سَعِيْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: هَجَتِ امْرَاَةٌ مِنْ بَنِي خَطْمَةَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِجَاءٍ لَهَا، فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَدَّ عَلَيْهِ ذٰلِكَ، وَقَالَ: ''مَنْ لِي بِهَا؟'' فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهَا: اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَكَانَتْ تَمَّارَةٌ تَبِيعُ التَّمْرَ، قَالَ: فَاَتَاهَا اَجْوَدَ مِنْ هٰذَا قَالَ: فَدَخَلَتِ التُّرْبَةَ، قَالَ: وَدَخَلَ خَلْفَهَا، فَنَظَرَ يَمِينًا وَشِمَالًا، فَلَمْ يَرَ اِلَّا خِوَانًا، قَالَ: فَعَلَا بِهِ رَاْسَهَا حَتّٰى

دَمَغَهَا بِهِ، قَالَ: ثُمَّ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ كَفَيْتُكَهَا. قَالَ: فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَمَا اِنَّهُ لَا يَنْتَطِحُ فِيهَا عَنْزَانِ'' . فَاَرْسَلَهَا مَثَلًا

(الشفا بتعريف حقوق المصطفى ج ۲ ص ۱۹۰ ، عبدالتواب اکیڈمی ملتان مجمع الزوائد ومنبع الفوائد (۱۲۳۵۵۷)۔
تفسیر ابن عطیہ: ج ۵ ص ۷۳۔ تفسیر الثعالبی ج ۵ ص ۱۹۹۔ التحریر والتنویر: ج ۱ ص ۲۶۴

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں: بنی خطمہ قبیلہ کی ایک عورت نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجو (گستاخی) کی۔ جب یہ بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچی تو آپ پر گراں گزری۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کون ہے جو میری طرف سے اس کا بدلہ لے؟۔ اس عورت کی قوم سے ایک شخص نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں (اس گستاخ کا کام تمام کروں گا) وہ عورت کھجوریں بیچا کرتی تھی۔ پس وہ شخص اس کے پاس آیا اور اس کا تعاقب کیا جب وہ اپنے کھجوروں کے گودام میں داخل ہوئی تو وہ بھی اس کے پیچھے داخل ہو گیا۔ اس نے دائیں بائیں دیکھا کسی کو نہ پایا تو اس کے سر پر حملہ کیا اور اس کا دماغ (یعنی سر قلم کر دیا) تک گیا۔ پھر وہ شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے اس کا کام تمام کر دیا ہے۔ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تلوار کو (اس گستاخ کے قصاص میں) خون آلود نہیں کیا جائے گا۔ (یعنی اس عورت کا خون رائیگاں گیا۔ اس کے بدلے میں اس مردِ حق کا قتل نہیں کیا جائے گا۔)

857 اَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ الرَّقِّيُّ السَّاكِنُ، كَانَ بِبِلْبِيسَ اِجَازَةً، نَا اَبُوْ بَكْرٍ، اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْعَلَاءِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَجَّاجِ اَبُوْ اِبْرَاهِيمَ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: هَجَتِ امْرَاَةٌ مِنْ بَنِي خَطْمَةَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَ: فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاشْتَدَّ عَلَيْهِ ذٰلِكَ. وَقَالَ: ''مَنْ لِي بِهَا؟'' فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهَا: اَنَا لَهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَكَانَتْ تَمَّارَةٌ تَبِيعُ التَّمْرَ. قَالَ: فَاَتَاهَا. فَقَالَ لَهَا: هَلْ عِنْدَكِ تَمْرٌ؟ فَقَالَتْ نَعَمْ. فَاَرَتْهُ تَمْرًا. فَقَالَ اَرَدْتُ اَجْوَدَ مِنْ هٰذَا. قَالَ: فَدَخَلَتِ التُّرْبَةَ. قَالَ: فَدَخَلَ خَلْفَهَا. فَنَظَرَ يَمِينًا وَشِمَالًا. فَلَمْ يَرَ اِلَّا خِوَانًا. قَالَ: فَعَلَا بِهِ رَاْسَهَا حَتّٰى دَمَغَهَا بِهِ. قَالَ: ثُمَّ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ كَفَيْتُكَهَا. قَالَ: فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَمَا اِنَّهُ لَا يَنْتَطِحُ فِيهَا عَنْزَانِ'' . فَاَرْسَلَهَا مَثَلًا

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں: بنی خطمہ قبیلہ کی ایک عورت نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

کی ہجو (گستاخی) کی۔ جب یہ بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچی تو آپ پر گراں گزری۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کون ہے جو میری طرف سے اس کا بدلہ لے؟۔ اس عورت کی قوم سے ایک شخص نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں (اس گستاخ کا کام تمام کروں گا) اور وہ عورت کھجوریں بیچا کرتی تھی۔ پس وہ شخص اس کے پاس آیا اور اس سے کہا کہ کیا تمہارے پاس کھجوریں ہیں؟ اس نے کہا: ہاں۔ پس اس عورت نے اس شخص کو دکھائیں تو اس نے کہا کہ میں ان سے عمدہ چاہتا ہوں۔ جب وہ اپنے کھجوروں کے گودام میں داخل ہوئی تو وہ بھی اس کے پیچھے داخل ہو گیا۔ اس نے دائیں بائیں دیکھا کسی کو نہ پایا تو اس کے سر پر حملہ کیا اور اس کا دماغ (یعنی سر قلم کر دیا) تک گیا۔ پھر وہ شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے اس کا کام تمام کر دیا ہے۔ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تلوار کو (اس گستاخ کے قصاص میں) خون آلود نہیں کیا جائے گا۔ (یعنی اس عورت کا خون رائیگاں گیا۔ اس کے بدلے میں اس مرد حق کا قتل نہیں کیا جائے گا۔)

858 أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْأَصْبَهَانِيُّ، نَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ التُّسْتَرِيُّ، وَذُو النُّونِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا نَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْعَسْكَرِيُّ، نَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، نَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، أَنَا الْوَاقِدِيُّ، نَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ فُضَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَتْ عَصْمَاءُ بِنْتُ مَرْوَانَ مِنْ بَنِي أُمَيَّةَ بْنِ زَيْدٍ، وَكَانَ زَوْجُهَا يَزِيدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ حِصْنٍ الْخَطْمِيُّ، وَكَانَتْ تُحَرِّضُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ وَتُؤْذِيهِمْ، وَتَقُولُ الشِّعْرَ، فَجَعَلَ عُمَيْرُ بْنُ عَدِيٍّ نَذْرًا أَنَّهُ لَئِنْ رَدَّ اللهُ رَسُولَهُ سَالِمًا مِنْ بَدْرٍ لَيَقْتُلَنَّهَا، قَالَ: فَعَدَا عَلَيْهَا عُمَيْرٌ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ فَقَتَلَهَا، ثُمَّ لَحِقَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى مَعَهُ الصُّبْحَ، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَصَفَّحُهُمْ إِذَا قَامَ يَدْخُلُ مَنْزِلَهُ، فَقَالَ لِعُمَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ: ''قَتَلْتَ عَصْمَاءَ؟'' قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللهِ هَلْ عَلَيَّ فِي قَتْلِهَا شَيْءٌ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا يَنْتَطِحُ فِيهَا عَنْزَانِ''، فَهِيَ أَوَّلُ مَا سَمِعْتُ هَذِهِ الْكَلِمَةَ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ترجمہ: عبداللہ بن حارث بن فضل نے ہمیں اپنے والد سے بیان کیا، انہوں نے کہا کہ عصماء بنت مروان، امیہ بن زید کی اولاد سے تھی۔ ان کا شوہر یزید بن زید بن حصن خطمی تھا۔ وہ عورت مسلمانوں پر برانگیختہ ہوتی اور انہیں اذیت پہنچاتی اور وہ شعر کہتی، عمیر بن عدی نے نذر مان لی، کہ اگر اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو میدان بدر سے خیر وعافیت کے ساتھ واپس بھیج دیا تو وہ اس عورت کو ضرور قتل کرے گا۔ (پس ایسا ہی ہوا) تو عمیر نے آدھی رات کو جا کر اس (گستاخ عورت) کو

قتل کر دیا۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کی اور صبح کی نماز آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ادا کی۔ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے گھر تشریف لے جانے کے لئے اٹھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمیر بن عدی سے کہا: کیا تو نے عصماء کو قتل کر دیا ہے؟ اس نے عرض کیا: جی ہاں، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ پھر حضرت عمیر بن عدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا اس (گستاخ عورت) کے قتل کرنے پر کوئی چیز میرے ذمہ ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس (عورت کے قصاص) میں تلوار کو خون آلود نہیں کیا جائے گا۔ یعنی اس عورت کو خون رائیگاں گیا۔ یہ سب سے پہلی بات تھی جو میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی۔

اضافہ: گستاخ رسول کے قتل کے وجوب پر فقہا اسلام کی عبارات:

۱۔ قاضی عیاض مالکی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ علما کا اس بات پر اجماع ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کرنے والا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تنقیص کرنے والا کافر ہے اور اس پر عذاب الٰہی کی وعید جاری ہے اور امت کے نزدیک اس کا قتل کرنا ہے اور جو شخص اس کے کفر اور عذاب میں شک کرے وہ بھی کافر ہے۔

الشفا بتعریف حقوق المصطفیٰ ج ۲ص ۱۹۰، عبد التواب اکیڈمی ملتان

۲۔ شمس الائمہ محمد بن احمد سرخسی حنفی فرماتے ہیں۔ اسی طرح اگر کوئی عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ظاہراً سب وشتم کرتی ہو تو اس کو قتل کرنا جائز ہے۔ کیونکہ ابو اسحاق ہمدانی نے روایت کی ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: میں نے ایک یہودی عورت کو سنا کہ وہ آپ کو گالی دے رہی تھی، تو قسم با خدا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: وہ عورت میرے ساتھ نیکی بھی کرتی تھی لیکن میں نے اس کو قتل کر دیا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے خون کو رائیگاں قرار دیا۔

شرح السیر الکبیر ج ۲ص ۴۱۸، ۲۱۷ ۔افغانستان، ۱۴۰۵

۳۔ علامہ بدر الدین محمود بن احمد عینی حنفی فرماتے ہیں۔ میں اس کے ساتھ ہوں جو اس بات کا قائل ہے: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر سب وشتم کرنے والے کو مطلقاً قتل کرنا جائز ہے۔

عمدۃ القاری ج ۱۴ص ۱۷، ادارۃ الطباعۃ المنیریہ، مصر ۱۳۴۸ھ

نوٹ: مذکورہ عبارات نامور محقق مفسر شیخ الحدیث علامہ غلام رسول سعیدی علیہ الرحمۃ کی تفسیر تبیان الفرقان جلد ا ص ۳۴۶ سے لی گئیں ہیں۔

دعا کو لازم پکڑو یہ فائدہ دیتی ہے

859 أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ الْبَغْدَادِيُّ، أبنا أَبُو بَكْرٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَشْعَثِ، قَالَ: ثنا بَعْضُ أَصْحَابِنَا، قَالَ: ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ،

ثنا زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُورٍ، عَنْ عَطَّافِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا يُغْنِي حَذَرٌ مِنْ قَدَرٍ، وَالدُّعَاءُ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ يَنْزِلْ، وَإِنَّ الْبَلَاءَ يَنْزِلُ فَيَلْقَاهُ الدُّعَاءُ فَيَعْتَلِجَانِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ''

(معجم الاوسط (۲۴۹۸) مستدرک للحاکم (۱۸۱۳))

ترجمہ: ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پرہیز' تقدیر کے مقابلے میں کسی کام نہیں آتا اور دعا فائدہ دیتی ہے ہر اس مصیبت سے جو نازل ہو چکی ہے اور جو ابھی نازل نہیں ہوئی اور بے شک بلائیں نازل ہوتیں ہیں' پس دعا اس سے ملاقات کرتی ہے تو یہ دونوں قیامت تک آپس میں لڑتی رہیں گی۔

860 وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ، مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ الْبَغْدَادِيُّ الْكَاتِبُ، أبنا أَبُو بَكْرٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ الْأَشْعَثِ، أبنا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَلُوسِيُّ، وَيَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، قَالَا: ثنا الْحَكَمُ بْنُ مَرْوَانَ الضَّرِيرُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا يُنْجِي حَذَرٌ مِنْ قَدَرٍ، وَإِنْ كَانَ شَيْءٌ يَقْطَعُ الرِّزْقَ فَإِنَّ التَّصَيُّحَ يَقْطَعُهُ، وَإِنَّ الدُّعَاءَ يَنْفَعُ مِنَ الْبَلَاءِ'' وَقَدْ قَالَ اللهُ تَعَالَى فِي كِتَابِهِ {إِلَّا قَوْمَ يُونُسَ لَمَّا آمَنُوا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ} [يونس: 98] قَالَ: ''لَمَّا دَعَوْا'' اللَّفْظُ لِيَعْقُوبَ

ترجمہ: ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پرہیز' تقدیر کے مقابلہ میں (کسی چیز سے) نجات نہیں دیتا اور اگر کوئی چیز رزق کو ختم کرتی ہے تو وہ بے جا چیخنا چلانا رزق کو ختم کرتا ہے۔ اور بے شک دعا فائدہ دیتی ہے مصائب سے اور اللہ تعالیٰ کا قرآن کریم میں ارشاد ہے (البتہ یونس کی قوم کا معاملہ مختلف ہے' جب وہ ایمان لائے تو ہم نے ان سے رسوائی کا عذاب کو ختم کر دیا، (سورہ یونس: ۹۸)۔

861 وَأَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْخَوْلَانِيُّ، نا ابْنُ بُنْدَارٍ، نا مَكْحُولٌ، نا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّهَاوِيُّ، نا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ، وَعَبَّادُ بْنُ مُوسَى، قَالَا: نا زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُورٍ، عَنْ عَطَّافِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا يَنْفَعُ حَذَرٌ مِنْ قَدَرٍ،

وَالدُّعَاءُ يَنْفَعُ مِنَ الْقَدَرِ. وَإِنَّ الدُّعَاءَ لَيَتَلَقَّى الْبَلَاءَ فَيَعْتَلِجَانِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ''

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: احتیاط تقدیر کے مقابلے میں نفع نہیں دیتی اور دعا تقدیر سے فائدہ دیتی ہے اور بے شک دعا بلاؤں کے سامنے آتی ہے۔ پس ان دونوں کی قیامت تک آپس میں لڑائی ہوتی رہے گی۔

وضاحت: اپنے آپ کو بچانا کوئی فائدہ نہیں دیتا کیونکہ جو تقدیر میں لکھا گیا ہے وہ ہو کر رہے گا۔ دعا تقدیر کو بدل دیتی ہے اس کے لئے دعا کرنا فائدہ مند ہے۔ دعا سے مصائب دور ہوتے ہیں۔ اس کے لئے دعا اور تقدیر کی قیامت تک آپس میں لڑائی جاری رہے گی۔

862 وَأَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَدْفُوِيُّ، أَنَا أَبُو الطَّيِّبِ، أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُرَيْرِيُّ، نَا أَبُو جَعْفَرٍ الطَّبَرِيُّ، نَا أَبُو كُرَيْبٍ، نَا قُرْدُوسُ الْأَشْعَرِيُّ، نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ مَكْحُولٍ، وَشَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَنْ يَنْفَعَ حَذَرٌ مِنْ قَدَرٍ. وَلٰكِنَّ الدُّعَاءَ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ يَنْزِلْ، فَعَلَيْكُمْ عِبَادَ اللّٰهِ بِالدُّعَاءِ''

ترجمہ: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پرہیز تقدیر کے مقابلہ میں کوئی فائدہ نہیں دیتا۔ لیکن دعا ضرور فائدہ دیتی ہے اس سے جو (مصیبت) نازل ہونے والی ہے اور اس سے بھی جو نازل نہیں ہوئی، اے اللہ کے بندو! دعا کو لازم پکڑو۔

مومن حملہ کرنے میں پہل نہیں کرتا

863 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيبِيُّ، أَبنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّشِيطِيُّ، ثنا حَمَّادٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا يَفْتِكُ مُؤْمِنٌ''

(سنن ابی داؤد (۲۷۶۹) مصنف ابن ابو شیبہ (۳۷۴۳۶) مسند احمد (۱۴۲۶))

ترجمہ: حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن دھوکے سے حملہ نہیں کرتا۔

عورت کی حکمرانی جائز نہیں

864 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْكِنْدِيُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا مُسْلِمٌ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''لَا يُفْلِحُ قَوْمٌ تَمْلِكُهُمُ امْرَاَةٌ''

(مسند احمد (۲۰۴۳۸) مستدرک (۸۵۹۹)

ترجمہ: حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ قوم کامیاب نہیں ہو سکتی جس کی بادشاہ عورت ہو۔

865 اَنا اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْكِنْدِيُّ، نا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ فِرَاسٍ، نا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، نا اَبُوْ عُمَيْرٍ، نا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ مُبَارَكٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَذَكَرَهُ

یہی روایت اس سند کے ساتھ منقول ہے۔

مومن اپنے آپ کو ذلیل نہیں کرتا

866 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْخَوْلَانِيُّ، نا الْقَاضِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بُنْدَارٍ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَوْدُوْدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، وَعَبْدُ الْقُدُّوْسِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَطَّارُ، قَالَا: ثنا عَمْرُوْ بْنُ عَاصِمٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا يَنْبَغِي لِمُؤْمِنٍ اَنْ يُذِلَّ نَفْسَهُ''

(معجم الکبیر للطبرانی (۱۳۵۰۷) مسند البزار (۸۱۱۰)

ترجمہ: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن کے لئے مناسب نہیں کہ وہ اپنے آپ کو ذلیل کرے۔

867 نا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ الْفَارِسِيُّ، لَفْظًا فِي كِتَابِهِ نا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ شَاذَانَ، بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتَوَيْهِ، نا يَعْقُوْبُ بْنُ سُفْيَانَ، نا عَمْرُوْ بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ، نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ

جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ حُذَيْفَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''لَا يَنْبَغِي لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يُذِلَّ نَفْسَهُ''، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ وَكَيْفَ يُذِلُّ نَفْسَهُ؟ قَالَ: ''أَنْ يَتَعَرَّضَ مِنَ الْبَلَاءِ لِمَا لَا يُطِيقُ''

(معجم کبیر طبرانی (۱۳۵۰۷) مسند البزار (۸۱۱۰))

ترجمہ: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن کے لئے مناسب نہیں کہ وہ اپنے آپ کو ذلیل کرے۔ عرض کیا: یارسول اللہ! مومن کیسے اپنے آپ کو ذلیل کرتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کا ان مصائب کے درپے ہونا جن کی وہ طاقت نہیں رکھتا۔

دوست کے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ وہ بہت زیادہ لعنت کرنے والا ہو

868 أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْمُعَدِّلُ، أَنبا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ، ثنا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. وَذَكَرَهُ وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجِهَازِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَلِيٍّ الْمَكِّيُّ بِهَا، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ الْجِيزِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدِ بْنِ نُوحٍ، ثنا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، ثنا الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا يَنْبَغِي لِلصِّدِّيقِ أَنْ يَكُونَ لَعَّانًا'' وَرَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ الْأَيْلِيِّ، نَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، بِإِسْنَادِهِ وَفِيهِ ''لِصِدِّيقٍ'' بِلَامٍ وَاحِدَةٍ

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دوست کے لئے مناسب نہیں ہے کہ وہ اپنے دوست پر لعنت کرے۔

منافق آدمی خدا کو پسند نہیں

869 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدَانُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَسَدِيُّ، أَنبا أَبُو عَلِيٍّ، أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، أَنبا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ اللهِ الشَّافِعِيُّ، قِرَاءَةً عَلَيْهِ، وَأَنَا أَسْمَعُ، أَنبا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَمَّارٍ الدِّمْيَاطِيُّ، أَنبا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

بْنِ الْمُنْذِرِ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''لَا يَنْبَغِي لِذِي الْوَجْهَيْنِ أَنْ يَكُونَ أَمِينًا عِنْدَ اللهِ''

(الادب المفرد (۳۱۳))

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو چہرے والے کو اللہ تعالیٰ کے ہاں امانت دار سمجھنا درست نہیں ہے۔

والدین اور عادل حکمران کی خوشامد کرنا جائز ہے

870 أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْمُعَدِّلُ، أبنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى الْحِمَارُ، ثنا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْكُرْدِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا يَصْلُحُ الْمَلَقُ إِلَّا لِلْوَالِدَيْنِ وَالْإِمَامِ الْعَادِلِ''

ترجمہ: زہری سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خوشامد کرنا درست نہیں ہے سوائے والدین اور عادل حکمران کے۔

ہنر خاندانی اور دین دار شخص کو فائدہ دیتا ہے

871 أَخْبَرَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْخَوْلَانِيُّ، أبنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بُنْدَارٍ، ثنا أَبُو عِمْرَانَ مُوسَى بْنُ الْقَاسِمِ، ثنا عَبْدُ اللهِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الدُّنْيَا، ثنا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْعِجْلِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا تَصْلُحُ الصَّنِيعَةُ إِلَّا عِنْدَ ذِي حَسَبٍ أَوْ دِينٍ كَمَا لَا تَصْلُحُ الرِّيَاضَةُ إِلَّا فِي النَّجِيبِ''

(معجم ابن الاعرابی (۳۰۷) شعب الایمان (۱۰۴۶۴))

ترجمہ: ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہنر مندی نہیں فائدہ دیتی مگر خاندانی شخص کے پاس یا دیندار کے پاس، جیسے جسمانی ورزش فائدہ نہیں دیتی مگر خاندانی شرف کے ساتھ۔

872 وَأَنَاهُ أَبُو مُعَمَّرٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيبِيُّ، نا ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ

خَلَفٍ، نا يَحْيَى، نا هِشَامٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا تَصْلُحُ الصَّنِيعَةُ إِلَّا عِنْدَ ذِي حَسَبٍ أَوْ دِينٍ''

(معجم ابن الاعرابی (۳۰۷) شعب الایمان (۱۰۴۶۴))

ترجمہ: ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہنرمندی نہیں فائدہ دیتی مگر خاندانی شخص کے پاس یا دیندار کے پاس۔

اللہ کی نافرمانی کے ساتھ مخلوق کی اطاعت جائز نہیں

873 أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ، مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ الْكَاتِبُ، ثنا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرْكَانِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ يَحْيَى أَبُو بَكْرٍ الْأَبَحُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوقٍ فِي مَعْصِيَةِ الْخَالِقِ''، فِي الْأَصْلِ حَمَّادٌ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، وَفِي الْفَوَائِدِ حَمَّادٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ

(مسند احمد (۲۰۶۵۶، ۲۰۲۵۳) معجم الاوسط (۴۳۲۲) معجم کبیر (۵۷۱، ۳۸۱))

ترجمہ: حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خالق کی نافرمانی میں مخلوق کی اطاعت (جائز) نہیں ہے۔

وضاحت: اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کر کے مخلوق کی فرمانبرداری کرنا جائز نہیں ہے بلکہ مخلوق کی نافرمانی کر کے اللہ تعالیٰ کی اطاعت بجالانی چاہیے۔

پڑوسی کو تکلیف دینے والا اور چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوں گے

874 أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ، مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ الْكَاتِبُ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا أَبُو نَصْرٍ التَّمَّارُ، ثنا حَمَّادٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، وَيُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، وَحُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَبْدٌ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ''

(مسلم (۷۳))

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے۔ وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کا پڑوسی اس کی ایذاء رسانی سے محفوظ نہیں۔

875 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ، اَبنا اَبُوْ سَعِيدِ بْنُ الْاَعْرَابِيِّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، اَبنا الْقَاسِمُ بْنُ سَلَّامٍ، اَبنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: ''لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ'' وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَيُّوبَ وَقُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ وَعَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ، جَمِيعًا عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ اَيُّوبَ: نَا اِسْمَاعِيلُ قَالَ: اَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ''

(مسلم(۷۳)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کا پڑوسی اس کی ایذاء رسانی سے محفوظ نہیں۔

حاشیہ: مذکورہ حدیث شریف میں دونوں جزوں کا ترجمہ ایک ہی ہے فرق صرف راویوں کا ہے۔

876 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيبِيُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْاَعْرَابِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسٰى، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ''

(بخاری(۶۰۵۶)مسلم(۱۶۹)سنن ترمذی(۲۰۲۶)

ترجمہ: ہمام، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: چغلخور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

مسلمان کو خوف زدہ کرنا جائز نہیں

877 اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَنْبَارِيُّ، ثنا اَبُوْ بَكْرٍ، مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مِسْوَرٍ ثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، اَبنا يَحْيَى بْنُ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يُرَوِّعَ مُسْلِمًا''

(سنن ابی داؤد(۵۰۰۴)مسند احمد(۲۳۰۶۴)معجم الاوسط(۱۶۷۳)شرح السنہ(۲۵۷۲)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ وہ کسی مسلمان کو خوف زدہ کرے۔

878 اَنا اَبُو مُحَمَّدٍ التُّجِيبِيُّ، نا اَبُو سَعِيدٍ، اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْاَعْرَابِيُّ، نا اَبُو دَاوُدَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْاَنْبَارِيُّ، نا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، نا اَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُمْ كَانُوا يَسِيرُونَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَامَ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَانْطَلَقَ بَعْضُهُمْ اِلَى حَبْلٍ مَعَهُ، فَاَخَذَهُ فَفَزِعَ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يُرَوِّعَ مُسْلِمًا"

(سنن ابی داؤد (۵۰۰۴) مسند احمد (۲۳۰۶۴) معجم الاوسط (۱۶۷۳) شرح السنہ (۲۵۷۲))

ترجمہ: عبدالرحمان بن ابولیلیٰ بیان کرتے ہیں: اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خبر دی کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کر رہے تھے پس ایک شخص ان میں سے سوگیا تو ان میں سے کچھ لوگوں اس کو اٹھا کر چلنے لگے جب اس کو پکڑا تو وہ ڈر گیا۔ تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی مسلمان کے جائز نہیں کہ وہ کسی مسلمان کو خوف زدہ کرے۔

879 اَنا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ التُّسْتَرِيُّ، اَنا اَبُو الْحُسَيْنِ اَحْمَدُ بْنُ الْحُرِّ بْنِ سَعْدَانَ، نا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْجَارُودِ الرَّقِّيُّ، نا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الطَّائِيُّ، نا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، نا اَبُو عَمْرِو بْنُ الْعَلَاءِ، وَالْاَعْمَشُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذَكَرَهُ

یہ روایت اس سند کے ساتھ بھی منقول ہے۔

تین دن سے زیادہ قطع تعلقی جائز نہیں

880 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ النَّحَّاسِ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو هَمَّامٍ، مُحَمَّدُ بْنُ مُحَبَّبٍ الدَّلَّالُ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لَا يَحِلُّ لِامْرِئٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ"

ترجمہ: محمد بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی مسلمان کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ لاتعلقی اختیار کرے۔

881 وَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ، اَیْضًا، اَنَا اَحْمَدُ بْنُ بَهْزَادٍ، اَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِیْدِ بْنِ کَثِیْرِ بْنِ عُفَیْرٍ، اَنَا اَبِیْ، حَدَّثَنِیْ مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَزِیْدَ اللَّیْثِیِّ، عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ الْاَنْصَارِیِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''لَا یَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ یَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ، یَلْتَقِیَانِ فَیُعْرِضُ هٰذَا وَیُعْرِضُ هٰذَا، وَخَیْرُهُمَا الَّذِیْ یَبْدَأُ بِالسَّلَامِ''

ترجمہ: حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: کسی مسلمان کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ لاتعلق رہے۔ یوں کہ جب وہ ملاقات کریں۔ تو ایک دوسرے پر بات ڈالنے سے اعراض کریں۔ تو ان دونوں میں بہتر وہ ہے جو سلام کرنے میں پہل کرتا ہے۔

882 اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَیْنِ النَّیْسَابُوْرِیُّ، اَنَا الْقَاضِیْ اَبُوْ طَاهِرٍ، مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ، نَا اَبُوْ خَلِیْفَةَ، نَا عَلِیُّ بْنُ الْمَدِیْنِیِّ، نَا اَنَسُ بْنُ عِیَاضٍ، حَدَّثَنِیْ اِبْرَاهِیْمُ بْن اَبِیْ اُسَیْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''لَا یَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ اَنْ یَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ''

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: کسی مسلمان کے لیے حلال نہیں کہ وہ تین دن سے زیادہ اپنے بھائی سے لاتعلقی اختیار کیے رکھے۔

883 اَنَا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ الْفَارِسِیُّ، اَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ، عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِیْ مُسْلِمٍ الْفَرَضِیُّ، نَا اَبُوْ بَکْرٍ، مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ یَزِیْدَ الْمَطِیْرِیُّ، نَا بِشْرُ بْنُ مَطَرٍ، نَا سُفْیَانُ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا یَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ یَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ''، مُخْتَصَرٌ

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: کسی مسلمان کے لیے حلال نہیں کہ وہ تین دن سے زیادہ اپنے بھائی سے لاتعلق رہے۔

غنی اور صحت مند کے لیے صدقہ لینا جائز نہیں

884 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ النَّحَّاسِ التُّجِیْبِیُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ، ثنا اَبُوْ نُعَیْمٍ، ثنا سُفْیَانُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ، عَنْ رَیْحَانَ بْنِ یَزِیْدَ الْعَامِرِیِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ، وَلَا لِذِي مِرَّةٍ قَوِيٍّ''

(سنن ابی داؤد (۱۶۳۴) ترمذی (۶۵۷) سنن نسائی (۲۵۹۷) ابن ماجه (۱۸۴۱، ۱۸۳۹))

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غنی اور تندرست کے لئے صدقہ لینا حلال نہیں ہے۔

885 اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ، مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُوْرِيُّ، ثنا الْقَاضِي اَبُو طَاهِرٍ، مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسٍ، ثنا وَهْبٌ، اَبنا خَالِدٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ، وَلَا لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ''

(سنن ابی داؤد (۱۶۳۴) ترمذی (۶۵۷) سنن نسائی (۲۵۹۷) ابن ماجه (۱۸۴۱، ۱۸۳۹))

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غنی اور تندرست کے لئے صدقہ لینا حلال نہیں ہے۔

لوگ ہلاک نہیں ہوں گے

886 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ التُّجِيْبِيُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَعْرَابِيِّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، قَالَ: قَالَ اَبُو عُبَيْدٍ: حَدَّثَنَاهُ غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَنْ، سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''لَا يَهْلِكُ النَّاسُ حَتّٰى يُعْذِرُوا مِنْ اَنْفُسِهِمْ''

ترجمہ: ابوبختری بیان کرتے ہیں: ہمیں بیان کیا اس شخص نے جس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ لوگ ہلاک نہیں ہوں گے حتیٰ کہ وہ اپنے آپ کو الزام سے بری رکھیں۔

887 اَخْبَرَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ، اِسْمَاعِيْلُ بْنُ رَجَاءٍ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا اَبُو اَحْمَدَ الْقَيْسَرَانِيُّ، ثنا نَصْرُ بْنُ دَاوُدَ الصَّاغَانِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَاهِلِيُّ، ثنا قَتَادَةُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا يَسْتَقِيْمُ اِيْمَانُ عَبْدٍ حَتّٰى يَسْتَقِيْمَ قَلْبُهُ، وَلَا يَسْتَقِيْمُ قَلْبُهُ حَتّٰى يَسْتَقِيْمَ لِسَانُهُ''

(مسند احمد (۱۳۰۴۸) شعب الایمان (۸))

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بندے کا ایمان اس وقت تک درست نہیں ہوسکتا جب تک اس کا دل درست نہ ہو اور دل اس وقت تک درست نہیں ہوسکتا جب تک اس کی زبان درست نہ ہو۔

جو اپنے لیے پسند کرو، وہی اپنے بھائی کے لیے پسند کرو

888 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ، اَبنا ابْنُ الْاَعْرَابِيِّ، ثنا عَبَّاسٌ الدُّوْرِيُّ، ثنا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، ثنا حُسَيْنُ الْمُعَلِّمُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهٖ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ مِنَ الْخَيْرِ''

(مسند احمد (۱۴۰۸۲، ۱۳۶۲۹، ۱۳۱۴۶) مسند البزار (۷۱۲۶) مسند ابی یعلی (۲۸۸۷)

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ بندہ اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک وہ اپنے بھائی کے لئے خیر کی وہ چیز پسند نہ کرے جو وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

889 وَاَنَا اَبُو الْحَسَنِ، عَلِيُّ بْنُ مُوْسَى السِّمْسَارُ، اَنَا اَبُوْ زَيْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْهَرَوِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفَرَبْرِيُّ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْبُخَارِيُّ، نا مُسَدَّدٌ، نا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ''

(مسند احمد (۱۴۰۸۲، ۱۳۶۲۹، ۱۳۱۴۶) مسند البزار (۷۱۲۶) مسند ابی یعلی (۲۸۸۷)

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بندہ اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک وہ اپنے بھائی کے لئے وہ چیز پسند نہ کرے جو وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

890 اَخْبَرَنَا قَاضِي الْقُضَاةِ اَبُو الْعَبَّاسِ، اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ السَّعْدِيُّ، اَبنا اَبُو الْحَسَنِ، عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْاِسْكَنْدَرَانِيُّ بِمَكَّةَ، ثنا الْمَهْرَانِيُّ، يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيْدٍ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عُتْبَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ يُوْنُسَ بْنَ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ: ''لَا يَبْلُغُ الْعَبْدُ حَقِيقَةَ الْإِيمَانِ حَتّٰى يَعْلَمَ أَنَّ مَا أَصَابَهُ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَهُ، وَمَا أَخْطَأَهُ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَهُ''
(القدر للفریابی مخرجا (۲۰۰)

ترجمہ: حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بندہ اس وقت تک ایمان کی حقیقت کونہیں پاسکتا حتیٰ کہ وہ یہ بات جان لے کہ جو چیز اس کو ملی ہے وہ اس سے خطا ہونے والی نہیں ہے اور جونہیں ملی ہے وہ اس کونہیں ملے گی۔

891 أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُورِيُّ، أَنَا الْقَاضِي أَبُو طَاهِرٍ، نَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، نَا أَبُو أَيُّوبَ، هُوَ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُتْبَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ مَيْسَرَةَ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''لَا يَسْتَكْمِلُ عَبْدٌ حَقِيقَةَ الْإِيمَانِ حَتّٰى يَعْلَمَ أَنَّ مَا أَصَابَهُ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَهُ، وَمَا أَخْطَأَهُ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَهُ''
(القدر للفریابی مخرجا (۲۰۰)

ترجمہ: حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بندہ اس وقت تک ایمان کی حقیقت کونہیں پاسکتا حتیٰ کہ وہ یہ بات جان لے کہ جو چیز اس کو ملی ہے وہ اس سے خطا نہیں ہوگی ہے اور جونہیں ملی ہے وہ اس کو مل ہی نہیں سکتی۔

892 أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ رَجَاءٍ الْخَصِيبُ، ثنا أَبُو أَحْمَدَ الْقَيْسَرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْخَرَائِطِيُّ، ثنا أَبُو يُوسُفَ الْقَلُوسِيُّ يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ، ثنا سِكِّينُ بْنُ سِرَاجٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ، يُحَدِّثُ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "لَا يَسْتَكْمِلُ الْعَبْدُ الْإِيمَانَ حَتّٰى تَكُونَ فِيهِ ثَلَاثُ خِصَالٍ: الْإِنْفَاقُ مِنَ الْإِقْتَارِ، وَالْإِنْصَافُ مِنْ نَفْسِهِ، وَبَذْلُ السَّلَامِ"

ترجمہ: حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تک بندہ میں تین خصلتیں نہ ہوں اس وقت تک اس کا ایمان کامل نہیں ہوتا۔ اہل وعیال میں (میانہ روی سے) خرچ کرنا، اپنی ذات کی ساتھ انصاف کرنا، اور سلام کو پھیلانا۔

893 أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَنْبَارِيُّ، أبنا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْمِسْوَرِ، ثنا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ، قَالَ: ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ

عَجْلَانَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
"لَا يَسْتَكْمِلُ أَحَدُكُمْ حَقِيقَةَ الْإِيمَانِ حَتَّى يَخْزُنَ لِسَانَهُ"

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی ایمان کی حقیقت تک نہیں پہنچ سکتا حتیٰ کہ وہ اپنی زبان کو روکے۔

جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس پر رحم نہیں فرماتا

894 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، أَبنا ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: قَالَ جَرِيرٌ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لَا يَرْحَمُ اللهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ"

(بخاری (۷۳۷۶) الادب المفرد (۹۶) مصنف ابن ابو شیبہ (۲۵۳۶۳)

ترجمہ: حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم نہیں فرماتا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا۔

مومن پڑوسی کے بغیر شکم سیر نہیں ہوتا

895 أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعْدُونٍ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا أَبُو الطَّيِّبِ عُثْمَانُ بْنُ الْمُنْتَابِ، أَبنا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ، أَبنا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ، قَالَ: أَبنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، أَبنا سُفْيَانُ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، قَالَ: بَلَغَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَنَّ سَعْدًا، اتَّخَذَ قَصْرًا، فَأَنْفَذَ إِلَيْهِ: إِنَّمَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "لَا يَشْبَعُ الْمُؤْمِنُ دُونَ جَارِهِ"

(الزهد والرقائق لابن المبارك والزهد لنعيم بن حماد (۵۱۳)

ترجمہ: عبایۃ بن رفاعۃ نے بیان کیا کہ ان کو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے یہ معلوم ہوا کہ بے شک حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے مکان بنایا اور اس کا روشندان (اپنے پڑوسی کے گھر کی طرف) رکھا تو وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ مومن اپنے پڑوسی کے بغیر شکم سیر نہیں ہوتا۔

896 أنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ، أنا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ، أنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، أنا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ، أنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، أَخْبَرَنِي ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ

أَبِيهِ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، قَالَ: بَلَغَ عُمَرَ أَنَّ سَعْدًا، اتَّخَذَ قَصْرًا فَأَنْفَذَ إِلَيْهِ: أَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ... وَذَكَرَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ساتھ منقول ہے۔

عالم دین علم سے سیر نہیں ہوتا

897 أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ خَلَفٍ الْوَاسِطِيُّ، أَبنا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ شَاهِينَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عِيَاضِ بْنِ أَبِي طَيْبَةَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَوْحٍ الْقَتِيرِيُّ، وَحْدِي، وَهُوَ وَحْدَهُ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، وَحْدِي، وَهُوَ وَحْدَهُ، حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ دَرَّاجٍ أَبِي السَّمْحِ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا يَشْبَعُ عَالِمٌ مِنْ عِلْمٍ حَتّٰى يَكُونَ مُنْتَهَاهُ الْجَنَّةَ''

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عالم علم سے سیر نہیں ہوتا یہاں تک کہ اس کا آخری ٹھکانہ جنت ہوتی ہے۔

قیامت برے لوگوں پر قائم ہوگی

898 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيبِيُّ، أَبنا أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ مَلِيحٍ الطَّرَائِفِيُّ، وَأَبُو طَاهِرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو الْمَدِينِيُّ قَالَا: ثنا يُوسُفُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيُّ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْجَنَدِيُّ، عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا يَزْدَادُ الْأَمْرُ إِلَّا شِدَّةً، وَلَا الدُّنْيَا إِلَّا إِدْبَارًا، وَلَا النَّاسُ إِلَّا شُحًّا، وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا عَلٰى شِرَارِ النَّاسِ، وَلَا مَهْدِيَّ إِلَّا عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ''

(سنن ابن ماجه (۴۰۳۹) معجم الكبير للطبراني (۸۳۵) مستدرك للحاكم (۸۳۶۳، ۸۳۵۹))

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مصائب دن بدن زیادہ ہوں گے اور دنیا پیٹھ پھیر لے گی، لوگوں میں کنجوسی بڑھے گی اور قیامت شریر لوگوں پر قائم ہوگی اور نہیں ہوں گے مہدی مگر عیسیٰ بن مریم۔

899 وَأَنَاهُ قَاضِي الْقُضَاةِ أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْعَوَّامِ، أنا الْحَسَنُ بْنُ

مُوْسٰى، اِمَامُ مَسْجِدِ الْجَامِعِ. نا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُفْيَانَ، نا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى، نا مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيْسَ الشَّافِعِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ الْجَنَدِيُّ، بِاِسْنَادِهٖ مِثْلَهٗ

اس سند کے ساتھ بھی یہ روایت منقول ہے۔

900 اَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْخَضِرِ الْخَوْلَانِيُّ، نا اَبُو الْفَرَجِ مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدَانَ، نا اَبُوْ سَعِيْدٍ الْمُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَنَدِيُّ، بِمَكَّةَ، نا صَامِتُ بْنُ مُعَاذٍ، نا زَيْدُ بْنُ السَّكَنِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْجَنَدِيُّ، عَنْ اَبَانَ بْنِ صَالِحٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَذَكَرَهٗ

اس سند کے ساتھ بھی یہ روایت منقول ہے۔

901 اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُوْرِيُّ، اَنَا الْقَاضِي اَبُوْ طَاهِرٍ، نا اَبُوْ اَحْمَدَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْبَلْخِيُّ، نا مَعْنُ بْنُ عِيْسٰى، حَدَّثَنِيْ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ الدِّمَشْقِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''لَا يَزْدَادُ الْاَمْرُ اِلَّا شِدَّةً، وَلَا الْمَالُ اِلَّا اِفَاضَةً، وَلَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ اِلَّا عَلٰى شِرَارِ خَلْقِهٖ

(مستدرک للحاکم (۸۳۵۹)

ترجمہ: حضرت ابوامامہ کہتے ہیں میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مصائب دن بدن بڑھتے جائیں گے اور مال نہیں (زیادہ ہوتا) مگر بہانے (اللہ کی راہ میں خرچ کرنے) کے ساتھ اور قیامت قائم نہیں ہوگی مگر اللہ تعالیٰ کی بدترین مخلوق پر۔

902 وَاَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، اَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ، نا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، نا مُسْلِمٌ يَعْنِي ابْنَ اِبْرَاهِيْمَ، نا شُعْبَةُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ اِلَّا عَلٰى شِرَارِ النَّاسِ''

ترجمہ: حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت برے ترین لوگوں پر قائم ہوگی۔

903 اَخْبَرَنَا اَبُوْ سَعْدٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِيْنِيُّ اَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ الْهَرَوِيُّ، اَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ مُعَاذِ بْنِ نَجْدَةَ الْعُرْيَانُ،

نا خَلَّادُ بْنُ صَفْوَانَ، نا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلَ الْبَجَلِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ الزُّبَيْرَ بْنَ عَدِيٍّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، أَوْ نا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ: ''لَا يَأْتِي عَلَيْكُمْ زَمَانٌ إِلَّا وَهُوَ شَرٌّ مِنَ الَّذِي كَانَ قَبْلَكُمْ'' سَمِعْنَا ذَلِكَ مِنْ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(مسند احمد (۱۲۱۶۲))

ترجمہ: مالک بن مغول بجلی کہتے ہیں میں نے زبیر بن عدی سے سنا وہ کہتے ہیں میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا یا حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے ہمیں خبر دی کہ وہ کہتے ہیں: تم پر جو بھی زمانہ آئے گا وہ پہلے زمانہ سے زیادہ برا ہوگا' یہ بات ہم نے تمہارے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے۔

مردوں کی قلت اور عورتوں کی کثرت قیامت کی نشانی ہے

904 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيبِيُّ، أبنا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، قَالَ: ثنا مُسْلِمٌ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا فَرْقَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ، قَالَ: ثنا عُقْبَةُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَقِلَّ الرِّجَالُ وَيَكْثُرَ النِّسَاءُ''

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک کہ مردوں کی کمی اور عورتوں کی کثرت نہیں ہوگی۔

جو پردہ پوشی نہیں کرے گا قیامت کے دن اس کی بھی پردہ پوشی نہیں کی جائے گی

905 أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاغِ الْفَقِيهُ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ السُّكَّرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِيُّ، ثنا مُعَلًّى، يَعْنِي ابْنَ أَسَدٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: ''لَا يَسْتُرُ عَبْدٌ عَبْدًا فِي الدُّنْيَا إِلَّا سَتَرَهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ''

(مسلم (۲۵۹۰) مسند احمد (۹۲۴۸،۹۰۴۵) شعب الایمان (۹۲۰۵))

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص دنیا میں کسی بندے کا پردہ رکھتا ہے' تو اللہ کریم بھی اس کی قیامت کے دن پردہ پوشی فرمائے گا۔

906 وَأَنَاهُ أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ النَّحَّاسِ، نا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ، بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

یہ روایت اس سند کے ساتھ بھی منقول ہے۔

907 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْخَوْلَانِيُّ، اَبنا الْقَاضِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بُنْدَارٍ، ثنا اَبُوْ عَرُوْبَةَ، ثنا الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَمْرٍو النَّخَعِيُّ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَلْمَرْءُ عَلَى دِيْنِ خَلِيْلِهِ، وَلَا خَيْرَ فِي صُحْبَةِ مَنْ لَا يَرَى لَكَ مِنَ الْحَقِّ مِثْلَ الَّذِي تَرَى لَهُ''

ترجمہ: حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بندہ اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے اور اس کی صحبت میں کوئی بھلائی نہیں' جو تیرے لیے اس کی مانند حق نہ دیکھے جو تو اس کے لیے دیکھتا ہے۔

908 اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَاجِّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، بِالرَّمْلَةِ، ثنا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، عَنْ اَخِيْهِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا تَذْهَبُ حَبِيْبَتَا عَبْدٍ فَيَصْبِرُ وَيَحْتَسِبُ اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ''

(شعب الایمان (۹۴۹۲)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس بندے کی دو محبوب ترین چیزیں (یعنی دونوں آنکھیں) ضائع ہو جاتی ہیں پھر وہ اس پر صبر کرتا ہے اور ثواب کی امید رکھتا ہے' وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔

نقصان دہ چیزوں سے اجتناب کرنے والا پرہیزگار ہے

909 اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ الْفَرَّاءُ، اَبنا الْعَبَّاسُ مُحَمَّدُ بْنُ الدَّقِيْقِيُّ، ثنا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعِيْدٍ، ثنا اَبُوْ النَّضْرِ، ثنا اَبُوْ عَقِيْلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ الدِّمَشْقِيِّ، عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ يَزِيْدَ، وَعَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَطِيَّةَ السَّعْدِيِّ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا يَبْلُغُ الْعَبْدُ اَنْ يَكُوْنَ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ حَتّٰى يَدَعَ مَا لَا بَاْسَ بِهِ حَذَرًا لِمَا بِهِ الْبَاْسُ''

(ترمذی (۲۴۵۱) سنن ابن ماجہ (۴۲۱۵) مصنف ابن ابی شیبہ (۵۹۱)

ترجمہ: حضرت عطیہ سعدی رضی اللہ عنہ جنہیں صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے' وہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بندہ اس وقت تک پرہیزگاروں میں شامل نہیں ہو سکتا جب تک وہ نقصان دہ چیزوں سے بچنے کے لیے

بے ضرر چیزوں کو نہ چھوڑے۔

910 اَنا اَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْهَمْدَانِيُّ، اَخْبَرَنِي اَبُو مُحَمَّدِ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَزْدِيُّ، اَنا اَبُو عَمْرٍو السَّمَرْقَنْدِيُّ، نا اَبُو اُمَيَّةَ، نا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، نا اَبُو عَقِيلٍ الثَّقَفِيُّ، نا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيْدَ، حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَطِيَّةَ السَّعْدِيِّ، عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: ''لَا يَبْلُغُ الْعَبْدُ اَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُتَّقِينَ حَتّٰى يَدَعَ مَا لَا بَأْسَ بِهِ حَذَرًا لِمَا بِهِ بَأْسٌ''

(ترمذی (۲۴۵۱) سنن ابن ماجه (۴۲۱۵) مسند ابن ابو شیبه (۵۹۱)

ترجمہ: حضرت عطیہ سعدی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بندہ اس وقت تک پرہیزگاروں میں شامل نہیں ہوسکتا جب تک وہ نقصان دہ چیزوں سے بچنے کے لئے بے ضرر چیزوں کو نہ چھوڑے۔

911 وَاَنَا اَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاُدْفُوِيُّ، اَنا اَبُو الطَّيِّبِ اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُرَيْرِيُّ اِجَازَةً، نا اَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيرٍ الطَّبَرِيُّ، نا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ الْوَاسِطِيُّ، نا اَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، نا اَبُو عَقِيلٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَقِيلٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَطِيَّةَ السَّعْدِيِّ، وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا يَبْلُغُ الْعَبْدُ اَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُتَّقِينَ حَتّٰى يَدَعَ مَا لَا بَأْسَ بِهِ حَذَرًا لِمَا بِهِ الْبَأْسُ''

(ترمذی (۲۴۵۱) سنن ابن ماجه (۴۲۱۵) مسند ابن ابو شیبه (۵۹۱)

ترجمہ: حضرت عطیہ سعدی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بندہ اس وقت تک پرہیزگاروں میں شامل نہیں ہوسکتا جب تک وہ نقصان دہ چیزوں سے بچنے کے لئے بے ضرر چیزوں کو نہ چھوڑے۔

912 اَنا اَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ الْحَسَنِ الْقُرَشِيُّ، نا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ فِرَاسٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ الْجِيزِيُّ، نا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدِ بْنِ نُوحٍ، نا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، نا اَبُو عَقِيلٍ، عَنْ عَبْدَ اللهِ بْنَ يَزِيْدَ الدِّمَشْقِيَّ، اَرَاهُ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيْدَ، وَعَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَطِيَّةَ السَّعْدِيِّ، بِاِسْنَادِهِ مِثْلَهُ، وَفِيْهِ ''وَحَذَرًا لِمَا بِهِ الْبَأْسُ''

ترجمہ: حضرت عطیہ سعدی رضی اللہ عنہ نے اپنی سند کے ساتھ اسی کی مثل روایت کیا ہے اور اس میں یہ ہے (وہ نقصان

دہ چیزوں سے پرہیز کرے)

امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر قائم رہے گا

913 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْمُعَدِّلُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا اَبُوْ مُحَمَّدٍ، جَعْفَرُ بْنُ اَبِي عُثْمَانَ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا عَمْرُوْ بْنُ مَرْزُوقٍ، اَبنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي الرَّبِيعِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ اُمَّتِيْ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ حَتّٰى يَأْتِيَ اَمْرُ اللهِ''

(ترمذی (۲۲۲۹) مسند ابی داؤد طیالسی (۳۸) مسند احمد (۱۶۸۸۱))

ترجمہ: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ میری امت سے ایک جماعت اللہ تعالیٰ کا حکم (یعنی قیامت) آنے تک ہمیشہ حق پر ڈٹی رہے گی۔

914 وَاَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيمُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي الْكِرَامِ، نَا الشَّرِيفُ اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ طَاهِرٍ الْحُسَيْنِيُّ الْمَعْرُوْفُ بِمُسْلِمٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، نا عَبْدُ الْحَمِيدِ هُوَ ابْنُ صُبَيْحٍ، نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي اَسْمَاءَ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ اُمَّتِيْ ظَاهِرِينَ عَلَى الْحَقِّ، لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ حَتّٰى يَأْتِيَ اَمْرُ اللهِ''

(ترمذی (۲۲۲۹) مسند ابی داؤد طیالسی (۳۸) مسند احمد (۱۶۸۸۱))

ترجمہ: حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں : آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت ہمیشہ حق پر قائم رہے گی۔ جو ان کو رسوا کرنے کی کوشش کرے گا وہ ان کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا، حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ کا حکم (یعنی قیامت) آجائے۔

مقروض کی روح قرض کے ساتھ معلق رہتی ہے

915 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، اَبنا ابْنُ الْاَعْرَابِيِّ، ثنا الزَّعْفَرَانِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْاَزْرَقُ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''لَا تَزَالُ نَفْسُ الرَّجُلِ مُعَلَّقَةً بِدَيْنِهِ حَتّٰى يُقْضٰى عَنْهُ''

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بندہ کی روح ہمیشہ قرض کے ساتھ لٹکی رہتی ہے اس کے قرض ادا کیا جانے تک۔

نماز کا انتظار کرنے والا، نماز میں ہی شمار ہوتا ہے

916 اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ، مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ صَخْرٍ الْاَزْدِيُّ بِمَكَّةَ، اَبنا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ السَّعْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، اَبنا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''لَا يَزَالُ الْعَبْدُ فِي الصَّلَاةِ مَا انْتَظَرَ الصَّلَاةَ''

(الدعاللطبرانی (۱۸۶)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بندہ ہمیشہ نماز میں رہتا ہے جب تک وہ نماز کا انتظار کرتا ہے۔

اپنے بھائی کی مصیبت ظاہر نہ کرو

917 اَخْبَرَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْبَزَّازُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ اُمَيَّةَ الْحَذَّاءُ، ثنا حَفْصٌ، يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ، ثنا بُرْدٌ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا تُظْهِرِ الشَّمَاتَةَ لِاَخِيكَ فَيُعَافِيَهُ اللهُ وَيَبْتَلِيكَ''

(ترمذی (۲۵۰۶) معجم الاوسط (۳۷۳۹) معجم الکبیر للطبرانی (۱۲۷)

ترجمہ: حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے بھائی کی مصیبت کو ظاہر نہ کرو (یعنی اس کا مذاق نہ اڑاؤ)، ورنہ اللہ تعالیٰ اس کو عافیت دے گا اور تجھے مبتلا کرے گا۔

918 وَاَخْبَرَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ بْنِ النَّحَّاسِ، ثنا ابْنُ الْاَعْرَابِيِّ، ثنا اَبُو يَعْلَى هُوَ السَّاجِيُّ قَالَ: ثنا الْقَاسِمُ بْنُ اُمَيَّةَ الْحَذَّاءُ، قَالَ: سَمِعْتُ حَفْصَ بْنَ غِيَاثِ بْنِ طَلْقٍ النَّخَعِيَّ، قَاضِيَ الْكُوفَةِ يَقُولُ: سَمِعْتُ بُرْدًا، يَقُولُ: سَمِعْتُ مَكْحُولًا، يَقُولُ: سَمِعْتُ وَاثِلَةَ بْنَ الْاَسْقَعِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذَكَرَهُ

یہ روایت اس سند کے ساتھ بھی منقول ہے۔

919 اَنا اَبُو مُحَمَّدٍ التُّجِيبِيُّ، اَنا اَبُو اَحْمَدَ، مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ حَفْصٍ الْبَصْرِيُّ، نا عَمِّي، مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ: حَدَّثَنِي قَاسِمُ بْنُ اُمَيَّةَ الْحَذَّاءُ، نا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ بُرْدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا تُظْهِرِ الشَّمَاتَةَ لِاَخِيكَ فَيَرْحَمَهُ اللهُ وَيَبْتَلِيكَ''

(ترمذی (۲۵۰۶) معجم الاوسط (۳۷۳۹) معجم الکبیر للطبرانی (۱۲۷))

ترجمہ: حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے بھائی کی مصیبت کو ظاہر نہ کرو (یعنی اس کا مذاق نہ اڑاو)، ورنہ اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمادے گا اور تجھے (اس میں) مبتلا کرے گا۔

زمانے کو گالی مت دو

920 اَخْبَرَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُعَدِّلُ الصَّفَّارُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، ثنا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا تَسُبُّوا الدَّهْرَ فَاِنَّ اللهَ هُوَ الدَّهْرُ''

(مسلم (۲۲۴۶) مسند احمد (۲۲۶۵۳، ۱۰۴۷۹، ۱۰۳۶۷) الادب المفرد (۷۶۹))

ترجمہ: عبداللہ بن ابو قتادہ نے اپنے والد سے روایت کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم زمانے کو برا نہ کہو بے شک اللہ تعالیٰ ہی زمانہ ہے۔

921 اَنا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمُقْرِئُ، اَنا اَبُو اَحْمَدَ الْفَرَضِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، نا بِشْرٌ، نا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ: يُؤْذِينِي ابْنُ آدَمَ، يَسُبُّ الدَّهْرَ، وَاَنَا الدَّهْرُ بِيَدِي الْاَمْرُ اُقَلِّبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ"

(بخاری (۴۸۲۶، ۷۴۹۱) مسلم (۲۲۴۶) سنن ابی داؤد (۵۲۷۴) مسند احمد (۷۲۴۵) سنن کبریٰ (۱۱۴۲۳))

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے روایت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ابن آدم نے مجھے اذیت دی جب وہ زمانے کو برا کہتا ہے حالانکہ زمانہ ''میں'' ہوں اور تمام معاملات میرے دست قدرت میں ہیں میں ہی دن اور رات کو پھیرتا ہوں۔

بادشاہ کو گالی نہ دو، وہ زمین میں اللہ کا سایہ ہے

922 أَخْبَرَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْخَوْلَانِيُّ، أَبنا يُوسُفُ بْنُ أَحْمَدَ الصَّنْدَلَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْعُقَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْبَلْخِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ جَعْفَرٍ السِّمْنَانِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ قَيْسٍ، أَنَّ إِسْمَاعِيلَ مَوْلَى الْمُزَنِيِّينَ أَخْبَرَهُ أَنَّ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ إِلَى الشَّامِ قَالَ: فَسَمِعْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ''لَا تَسُبُّوا السُّلْطَانَ، فَإِنَّهُ فَيْءُ اللهِ فِي أَرْضِهِ''

(شعب الایمان (۶۹۸۷)

ترجمہ: زید بن اسلم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ شام میں تھے وہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: تم بادشاہ کو گالیاں نہ دو بے شک وہ اللہ تعالیٰ کی زمین میں اس کا سایہ ہے۔

مُردوں کو برا کہہ کر زندوں کو تکلیف نہ دو

923 أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ، مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْكَاتِبُ الْبَغْدَادِيُّ، أَبنا أَبُو بَكْرٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَشْعَثِ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''لَا تَسُبُّوا الْأَمْوَاتَ، فَإِنَّهُمْ قَدْ أَفْضَوْا إِلَى مَا قَدَّمُوا''

(بخاری (۶۵۱۶، ۱۳۹۳) جامع ترمذی (۱۹۸۲) نسائی (۱۹۳۶) مسند احمد (۱۸۲۱۰، ۱۸۲۰۹)

ترجمہ: ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم مُردوں کو برا نہ کہو چونکہ وہ اس چیز کی طرف چلے گئے ہیں جو انہوں نے آگے بھیجی تھی (یعنی انہوں نے اپنے اعمال کا بدلہ پا لیا ہے)۔

924 أنا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيبِيُّ، أنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، تَمْتَامٌ، نا عَبْدُ الصَّمَدِ، وَعَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، فَقَالَا: نا شُعْبَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَذَكَرَهُ

اس سند کے ساتھ یہ روایت بھی منقول ہے۔

925 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْبَزَّازُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَعْرَابِيِّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ، ثنا اَبُوْ دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا تَسُبُّوا الْاَمْوَاتَ فَتُؤْذُوا الْاَحْيَاءَ''

(بخاری(۱۳۹۳،۶۵۱۶)جامع ترمذی(۱۹۸۲)نسائی(۱۹۳۶)مسند احمد(۱۸۲۱۰،۱۸۲۰۹))

ترجمہ: حضرت مغیرہ بن شعبہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم مُردوں کو برا نہ کہو کیونکہ اس طرح تم اس سے زندہ لوگوں کو اذیت پہنچاؤ گے۔

ہدیہ کا بدلہ دینا چاہیے

926 اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ فِرَاسٍ، بِالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَعْرُوْفُ بِبُكَيْرٍ، ثنا اَبُوْ مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا الْاَنْصَارِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ، هُوَ ابْنُ مُسْلِمٍ الْمَكِّيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''لَا يَرُدُّ الرَّجُلُ هَدِيَّةَ اَخِيْهِ، فَاِنْ وَجَدَ فَلْيُكَافِئْهُ''

ترجمہ: حسن نے بیان کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی اپنے بھائی کا ہدیہ واپس نہ کرے، اگر اس (ہدیہ) کو پائے تو اس کا بدلہ دے۔

جس کپڑے کو استعمال نہیں کیا اس کے ساتھ ہاتھ صاف نہ کرو

927 اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْمُوْنٍ النَّصِيبِيُّ، اَبنا اَبُوْ الْحُسَيْنِ، مُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ الْحَافِظُ ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ الْحُصَيْنِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، ثنا اَبِيْ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِيْ جَعْفَرٍ الْمَنْصُوْرِ، عَنِ الْمُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا تَمْسَحْ يَدَكَ بِثَوْبِ مَنْ لَا تَكْسُو''

ترجمہ: حضرت ابو بکرہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اپنا ہاتھ ایسے کپڑے کے ساتھ مت صاف کرو جو تم نے پہنا نہیں ہے۔

928 وَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْاَصْبَهَانِيُّ، نا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ السَّقَطِيُّ، وَذُو النُّوْنِ بْنُ

مُحَمَّدٍ قَالَا: ثنا الْعَسْكَرِيُّ، ثنا الْجَوْهَرِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، أَنا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، ''أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَمْسَحَ الرَّجُلُ يَدَهُ بِثَوْبِ مَنْ لَمْ يَكْسُ''

ترجمہ: حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے: بندہ اپنا ہاتھ ایسے کپڑے کے ساتھ صاف کرے جو اس نے پہنا نہ ہو۔

سائل کو خالی نہیں لوٹانا چاہیے

929 أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ، أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقْرِئُ، أَبنا أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الضِّرَابُ، أَبنا أَحْمَدُ بْنُ مَرْوَانَ، ثنا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ النُّعْمَانِ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْقُرَشِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: ''لَا تَرُدُّوا السَّائِلَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ''

(شعب الایمان (۳۱۲۶))

ترجمہ: ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سائل کو خالی واپس نہ بھیجو اگرچہ کھجور کا ایک ٹکڑا ہی دو۔

وضاحت: اگر کوئی فقیر سوالی بن کر دروازے پر آجائے تو اس کو خالی نہ بھیجو۔ اس کو ضرور کچھ نہ کچھ دو خواہ وہ کھجور کا ایک ٹکڑا ہی کیوں نہ ہو۔

930 أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْبَزَّازُ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ الصَّنْعَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُعَاذٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ جَدَّتِهِ حَوَّاءَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ''لَا تَرُدُّوا السَّائِلَ وَلَوْ بِظِلْفٍ مُحْرَقٍ''

(مسند احمد (۲۷۴۵۱) معجم الاوسط (۷۱۶) معجم الکبیر (۵۵۵))

ترجمہ: حضرت مطلب بن حنطب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم سائل کو خالی نہ لوٹاؤ، اگرچہ جلا ہوا کھر ہی دو۔

نوٹ: یعنی سائل کو کچھ نہ کچھ لازمی دو خواہ وہ جلا ہوا کھر ہی کیوں نہ ہو۔

931 اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ عَبْدَانَ، نَا اَبُوْ بَكْرٍ، مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْعَاصِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ قُتَيْبَةَ، نَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ هِشَامٍ، نَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَذَكَرَهُ

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور (پھر راوی نے) اس روایت کا ذکر کیا۔

932 اَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ التُّجِيْبِيُّ، نَا اَبُوْ سَعِيْدِ بْنُ الْاَعْرَابِيِّ، نَا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ الرَّمَادِيُّ، نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيْرٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ حَنْطَبٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''لَا تَرُدُّوا السَّائِلَ وَلَوْ بِظِلْفٍ مُحْرَقٍ''

(مسند احمد (۲۷۴۵۱) معجم الاوسط (۷۱۶) معجم الکبیر (۵۵۵)

ترجمہ: حضرت مطلب بن حنطب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم سائل کو خالی نہ لوٹاؤ، اگرچہ جلا ہوا کھر ہی ہو۔

مسلمان کی غیبت اور عیب جوئی نہیں کرنی چاہیے

933 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْبَزَّازُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي بَرْزَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا تَغْتَابُوا الْمُسْلِمِيْنَ، وَلَا تَتَّبِعُوا عَوْرَاتِهِمْ''

(سنن ابی داؤد (۴۸۸۰) مسند احمد (۱۹۷۷۶) مسند ابی یعلی (۷۴۲۳، ۱۶۷۵) شعب الایمان (۶۷۲۹، ۶۷۲۸)

ترجمہ: حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم مسلمانوں کی نہ غیبت کرو اور نہ ہی ان کی عیب جوئی کرو۔

934 وُجِدَ بِخَطِّ شَيْخِنَا اَبِي مُحَمَّدٍ عَبْدِ الْغَنِيِّ بْنِ سَعِيْدٍ الْحَافِظِ، ثنا اَبُو الْحُسَيْنِ، اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ الْاَنْصَارِيُّ، ثنا اَبُوْ يَحْيَى، مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدٍ الْخُرَيْبِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا ابْنُ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ شَيْخًا، بِبَيْرُوْتَ يُكْنَى اَبَا عُمَرَ، اَظُنُّهُ حَدَّثَنِي، عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ، اَنَّ رَجُلًا، يُقَالُ لَهُ حَرْمَلَةُ اَتَى النَّبِيَّ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ: اَلْاِيمَانُ هٰهُنَا، وَاَشَارَ اِلٰى لِسَانِهِ، وَالنِّفَاقُ هٰهُنَا، وَاَشَارَ اِلٰى قَلْبِهِ، فَلَا اَذْكُرُ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيلًا. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لَهُ لِسَانًا، ذَاكِرًا وَقَلْبًا شَاكِرًا. .. وَذَكَرَ حَدِيثًا طَوِيلًا فِيهِ'' وَلَا تَخْرِقَنَّ عَلٰى اَحَدٍ سِتْرًا"

ترجمہ: سیّدہ اُمّ درداء رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حرملہ نامی ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ تو اس نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ ایمان یہاں ہے، اور اشارہ اپنی زبان کی طرف کیا اور نفاق یہاں ہے اور اشارہ اپنے دل کی طرف کیا۔ (اور اس نے کہا) میں اللہ کا ذکر تھوڑا کرتا ہوں۔ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ، اے اللہ اس کی زبان کو ذکر والا بنادے اور اس کے دل کو شکر کرنے والا بنادے۔۔۔۔ اور (پھر راوی نے) ایک طویل حدیث کا ذکر کیا اس میں یہ بھی تھا کہ ''تم کسی کا بھی پردہ چاک نہ کرو''۔

نیکی کو حقیر نہ جانو

935 اَخْبَرَنَا اَبُو الْقَاسِمِ، عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ آزَاذْ مَرْدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّافِعِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ النَّرْسِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: ثنا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ، ح وَاَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُورِيُّ، اَبنا الْحَسَنُ بْنُ رَشِيقٍ، ثنا اَبُو الْعَلَاءِ، مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْكُوفِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ، حَدَّثَنِي عَقِيلُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِي جُرَيٍّ الْهُجَيْمِيِّ، قَالَ: قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّا قَوْمٌ مِنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ، تُعَلِّمُنَا عَمَلًا لَعَلَّ اللّٰهَ اَنْ يَنْفَعُنَا بِهِ، قَالَ: ''لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا''

(مسند ابی داؤد طیالسی (۱۳۰۴) مسند احمد (۲۰۶۳۲) الادب المفرد (۱۱۸۲) ابن حبان (۵۲۱))

ترجمہ: حضرت ابوجری ہجیمی بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بے شک ہم ویرانوں میں رہنے والے ہیں، ہمیں کوئی ایسا عمل بتادیں جس سے اللہ کریم ہمیں فائدہ دے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کسی بھی نیکی کو حقیر نہ سمجھو۔

936 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْمُعَدِّلُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا الْحَضْرَمِيُّ، وَهُوَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُلَيْمَانَ، ثنا ابْنُ نُمَيْرٍ، ثنا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا تُوَاعِدْ اَخَاكَ مَوْعِدًا فَتُخْلِفَهُ''

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اپنے بھائی سے ایسا وعدہ نہ کرو جس کا تم خلاف کرو۔

کسی تکلیف کی وجہ سے موت کی تمنا نہیں کرنی چاہیے

937 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمَوْصِلِيُّ، اَبنا اَبُو الطَّيِّبِ، عُثْمَانُ بْنُ الْمُنْتَابِ، ثنا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ، اَبنا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: اَنْبَاَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: ''لَا يَتَمَنَّيَنَّ اَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لِضُرٍّ نَزَلَ بِهِ''

(مسلم (۲۶۸۰) سنن ابی داؤد (۳۱۰۹) ترمذی (۹۷۰) سنن نسائی (۱۸۲۰))

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی شخص کسی تکلیف کے باعث جو اسے پہنچی ہو، موت کی تمنا نہ کرے۔

938 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي سَعِيدِ بْنِ سَخْتَوَيْهِ، بِمَكَّةَ، اَبنا زَاهِرُ بْنُ اَحْمَدَ، اَبنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، ثنا الْاَعْمَشُ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَبْلَ مَوْتِهِ بِثَلَاثٍ: ''اَلَا لَا يَمُوتَنَّ اَحَدٌ اِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ الظَّنَّ بِاللهِ''

(مسند احمد (۱۴۳۸۶) مسند ابی یعلی (۲۰۵۳))

ترجمہ: حضرت جابر بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے وصال مبارک سے تین دن پہلے یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: خبردار! کوئی ہرگز نہ مرے مگر اس حال میں کہ وہ اللہ کریم کے متعلق اچھا گمان رکھتا ہو۔

تم آپس میں حسد، بغض اور دشمنی نہ کرو

939 اَخْبَرَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ النَّحَّاسِ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ الْفَرَّاءُ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، مَوْلَى عَامِرِ بْنِ كَرِيزٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''لَا تَحَاسَدُوا، وَلَا تَنَاجَشُوا، وَلَا تَبَاغَضُوا، وَلَا تَدَابَرُوا، وَكُونُوا عِبَادَ اللهِ اِخْوَانًا''

(مسلم (۲۵۶۴) مسند احمد (۷۷۲۷)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم آپس میں حسد نہ کرو، تم ایک دوسرے کے مقابلے میں بڑھ کر بولی نہ لگاؤ، اور تم آپس میں بغض نہ کرو، اور تم آپس میں دشمنی نہ کرو۔ اور اللہ کے بندو، تم (آپس میں) بھائی بن کے رہو۔

940 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي سَعِيْدٍ، اَبنا زَاهِرُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، اَبنا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، اَبنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ، اَبنا مُحْرِزٌ اَبُوْ رَجَاءٍ، مَوْلَى هِشَامٍ اَنَّهُ سَمِعَ مَكْحُولًا، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا تَكُونُوا عَيَّابِينَ وَلَا مَدَّاحِيْنَ، وَلَا طَعَّانِيْنَ وَلَا مُتَمَاوِتِيْنَ''

(الزهد والرقائق لابن مبارك والزهد لنعيم بن حماد (باب في التواضع)

ترجمہ: مکحول بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم عیب بیان کرنے والے اور نہ ہی مدح کرنے والے اور نہ ہی طعنہ زنی کرنے والے اور نہ ہی (دشمن کے مقابلہ میں) کمزوری دکھانے والے ہونا۔

941 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ التُّسْتَرِيُّ، اَبنا عُمَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عُثْمَانَ الْمَرْوَرُوذِيُّ اَبُوْ حَفْصٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ زُغَيْلٍ التَّمَّارُ، بِالْبَصْرَةِ، ثنا طَالُوتُ بْنُ عَبَّادٍ، ثنا فُضَالُ بْنُ جُبَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا تَعْجَبُوا بِعَمَلِ عَامِلٍ حَتّٰى تَنْظُرُوا بِمَ يُخْتَمُ لَهُ''

(معجم الكبير طبرانی (۸۰۲۵)

ترجمہ: حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم کسی عامل کے عمل پر تعجب نہ کرو حتیٰ کہ تم دیکھو اس کا اختتام کس پر ہوا ہے۔

وضاحت: بعض اوقات کوئی شخص بڑا اچھا عمل کرتا اور لوگوں اس سے متاثر ہو جاتے ہیں لیکن اس شخص کا خاتمہ اچھا نہیں ہوتا۔ جیسا کہ ایک روایت میں ہے' جس کا مفہوم یہ ہے کہ ایک جنگ میں ایک شخص بڑی بہادری کے ساتھ کفر کے خلاف تلوار چلا رہا تھا صحابہ کرام نے اس کی تعریف کی تو سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے دوزخی ہونے کا فرمایا؛ صحابہ کرام فرماتے ہیں ہم نے دیکھا کہ اس شخص نے آخر میں خودکشی کر لی جس سے اس کا انجام برا ہو گیا۔

942 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ التُّسْتَرِيُّ، اَبنا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْيَمَانِ، بِالْبَصْرَةِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ التِّرْمِذِيُّ، قَدِمَ عَلَيْنَا، ثنا جَنْدَلُ بْنُ وَالِقٍ الْكُوفِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ اَبِي فَرْوَةَ، عَنْ

نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا يُعْجِبُكُمْ إِسْلَامُ رَجُلٍ حَتّٰى تَعَلَّمُوا كُنْهَ عَقْلِهِ''

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: کسی شخص کا اسلام (لانا) تمہیں تعجب میں نہ ڈالے حتیٰ کہ تم اس کی عقل کی گہرائی نہ جان لو۔

943 وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، اَبنا اَبُوْ سَعِيدِ بْنُ الْاَعْرَابِيِّ، ثنا حَمْدَانُ الْوَرَّاقُ، ثنا جَنْدَلُ بْنُ وَالِقٍ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ اَبِي فَرْوَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا يُعْجِبَنَّكُمْ إِسْلَامُ رَجُلٍ حَتّٰى تَعَلَّمُوا عُقْدَةَ عَقْلِهِ''

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: کسی شخص کا اسلام (لانا) تمہیں تعجب میں نہ ڈالے حتیٰ کہ تم اس کی عقل کی گہرائی نہ جان لو۔

944 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ الْعَبْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''لَا تَجْعَلُوْنِي كَقَدَحِ الرَّاكِبِ''، قَالُوا: وَمَا قَدَحُ الرَّاكِبِ؟ قَالَ: " اِنَّ الرَّجُلَ لِيَرْفَعُ مَتَاعَهُ عَلَى رَاحِلَتِهِ، فَيَبْقَى فِي قِدَحِهِ مَاءٌ، فَيُعِيدُهُ فِي إِدَاوَتِهِ، قَالَ: ''اجْعَلُوْنِي فِي اَوَّلِ الْحَدِيثِ وَاَوْسَطِهِ وَآخِرِهِ''

(شعب الایمان (۱۴۷۶))

ترجمہ: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے سوار کے پیالہ کی طرح نہ بناؤ، عرض کیا: (یارسول اللہ!) سوار کا پیالہ کیا ہوتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب بندہ اپنے سامان کو اپنی سواری پر رکھتا ہے پس اس کے پیالہ میں پانی باقی رہتا ہے تو وہ اس کو اپنے برتنوں میں ڈال دیتا ہے۔ پھر فرمایا: تم مجھے اپنی بات کے اول اور درمیان اور آخر میں بناؤ۔ (یعنی اپنی دعا کے اول اور درمیان اور آخر میں شامل کرو یعنی درود شریف پڑھو)۔

945 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ الْمَعَافِرِيُّ اَبُو الْقَاسِمِ، اَبنا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ فَهْدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ عِيسَى بْنِ صَالِحٍ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُطَرِّفِ بْنِ سَوَّارٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوبَ الرَّازِيُّ، اَبنا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، وَعَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ،

وَهُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالُوا: اَبنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ، وَاللَّفْظُ لِمُوسَى قَالَ: خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فِي خُطْبَتِهِ: ''لَا يَمْنَعَنَّ اَحَدَكُمْ مَهَابَةُ النَّاسِ اَنْ يَقُوْمَ بِالْحَقِّ اِذَا عَلِمَهُ''

ترجمہ: حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے (اور موسیٰ کے لفظ ہیں کہ) رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا اور اپنے خطبہ میں ارشاد فرمایا: ''لوگوں کا خوف تم میں سے کسی کو حق قائم کرنے سے نہ روکے۔ جب وہ اس حق کو جانتا ہو''۔

اجنبی عورت کے ساتھ تنہائی کی ممانعت

946 اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ، تُرَابُ بْنُ عُمَرَ الْكَاتِبُ، اَبنا اَبُو اَحْمَدَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَعْرُوْفُ بِابْنِ الْمُفَسِّرِ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سَعِيْدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، وَاَبُو خَيْثَمَةَ قَالَا: اَنا جَرِيْرٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: خَطَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ النَّاسَ بِالْجَابِيَةِ فَقَالَ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي مِثْلِ مَقَامِي فَقَالَ: ''لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَاَةٍ فَاِنَّ ثَالِثَهُمَا الشَّيْطَانُ''

ترجمہ: حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ''جابیہ'' کے مقام پر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: بے شک رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میری مثل جگہ یعنی منبر پر کھڑے ہوئے اور فرمایا: کوئی مرد (کسی اجنبی) عورت کے ساتھ تنہائی اختیار نہ کرے۔ ورنہ ان دونوں کے ساتھ تیسرا شیطان ہوتا ہے۔

947 اَخْبَرَنَا اَبُو الْفَتْحِ، مَنْصُوْرُ بْنُ عَلِيِّ الْاَنْمَاطِيُّ، اَبنا الْحَسَنُ بْنُ رَشِيْقٍ، اَبنا الْحُسَيْنُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ مُوْسَى الْعَكِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ رَوْحٍ الْقَتِيْرِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ نَجِيْحٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ خَيْثَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: ''لَا تُرْضِيَنَّ اَحَدًا بِسَخَطِ اللّٰهِ، وَلَا تَحْمَدَنَّ اَحَدًا عَلَى فَضْلِ اللّٰهِ، وَلَا تَذُمَّنَّ اَحَدًا عَلَى مَا لَمْ يُؤْتِكَ اللّٰهُ، فَاِنَّ رِزْقَ اللّٰهِ لَا يَسُوْقُهُ حِرْصُ حَرِيْصٍ، وَلَا يَرُدُّهُ عَنْكَ كَرَاهَةُ كَارِهٍ'' كَذَا فِي الْاَصْلِ: خَالِدُ بْنُ نَجِيْحٍ، وَهٰذَا اِنَّمَا يُرْوٰى عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيْدَ الْعُمَرِيِّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ

(معجم الاوسط (۱۰۵۱۴) شعب الایمان (۲۰۴))

ترجمہ: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کو ناراض کر کے

ہرگز کسی کو راضی نہ کرنا اور اللہ تعالیٰ کے فضل پر کسی دوسرے کا شکر یہ ادا نہ کرے اور جو چیز اللہ کی مرضی سے تجھے نہ ملے اس پر کسی کی برائی نہ کرنا اور کسی حریص کا حرص کرنا' اللہ کے رزق کو تیرے پاس کھینچ کر نہیں لائے گا اور کسی بدخواہ کی بدخواہی اس کو تم سے واپس نہیں لوٹا دے گی۔

948 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ، ثنا الْمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، ثنا الْحَسَنُ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ، فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيتَهَا مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا، وَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا''

(بخاری (۷۱۴۷، ۷۱۴۶، ۶۷۲۲) مسلم (۱۶۵۲) سنن ابی داؤد (۲۹۲۹) ترمذی (۱۵۲۹) سنن نسائی (۵۳۸۴))

ترجمہ: حضرت عبدالرحمان بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: تم حکومت نہ مانگو اگر تجھے بغیر مانگے مل جائے تو تیری اس پر مدد کی جائے گی۔ اور اگر تو نے مانگ کر لی تو تمہیں اس کے سپرد کیا جائے گا۔

949 اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ رَجَاءٍ الْخَصِيبُ، ثنا اَبُوْ اَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَيْسَرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْخَرَائِطِيُّ، ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ قَاضِي عُكْبَرَا، ثنا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، ثنا الْمُؤَمَّلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْعَبَّاسِ، عَنْ اَبِي اُمَيَّةَ بْنِ يَعْلَى الثَّقَفِيِّ، عَنْ اُمِّ عِيسٰى، عَنْ اُمِّ الْفُرَاتِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَكُونَ الْوَلَدُ غَيْظًا، وَالْمَطَرُ قَيْظًا، وَيَفِيضُ اللِّئَامُ فَيْضًا، وَيَغِيضُ الْكِرَامُ غَيْضًا، وَيَجْتَرِئُ الصَّغِيرُ عَلَى الْكَبِيرِ، وَاللَّئِيمُ عَلَى الْكَرِيمِ''

(معجم الاوسط (۶۴۲۷))

ترجمہ: ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: قیامت قائم نہیں ہوگی حتیٰ کہ بیٹا (والد پر) غضبناک ہوگا اور بارش کم ہو جائے گی اور کمینے لوگوں کی کثرت ہوگی اور عزت والے لوگ کم ہوں گے اور چھوٹا بڑے پر جرأت کرے گا اور کمینہ عزت والے پر جرأت کرے گا۔

مشورہ کرنے کا فائدہ

950 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْخَوْلَانِيُّ، اَبنا الْقَاضِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ

بُنْدَارٍ، ثنا اَبُوْ عَرُوبَةَ الْحَرَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثنا النُّفَيْلِيُّ، عَنْ هُشَيْمٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَنْ يَهْلِكَ امْرُؤٌ بَعْدَ مَشُورَةٍ''

(مصنف ابن ابو شیبہ (۲۶۲۷۱)

ترجمہ: سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: بندہ مشورہ کرنے کے بعد ہرگز ہلاک نہیں ہوگا۔

951 اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ، صَالِحُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ رِشْدِيْنَ ثنا اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ الْقَاضِيْ، بِحِمْصَ، سَنَةَ سَبْعٍ وَثَمَانِيْنَ وَمِئَتَيْنِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ السَّمْتِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ زَيْدٍ اَبُوْ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ، ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَنْ تَهْلِكَ الرَّعِيَّةُ وَاِنْ كَانَتْ ظَالِمَةً مُسِيئَةً اِذَا كَانَتِ الْوُلَاةُ هَادِيَةً مَهْدِيَّةً، وَلَنْ تَهْلِكَ الرَّعِيَّةُ وَاِنْ كَانَتْ هَادِيَةً مَهْدِيَّةً اِذَا كَانَتِ الْوُلَاةُ ظَالِمَةً مُسِيئَةً''

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قوم ہرگز ہلاک نہیں ہوگی اگرچہ ظالم وگنہگار ہی ہو جب حکمران ہدایت دینے والا اور ہدایت یافتہ ہو۔اور قوم کبھی ہلاک نہیں ہوگی جب وہ (خود) ہدایت یافتہ اور ہدایت دینے والی ہوگی اگرچہ حکمران ظالم ونافرمان ہی ہو۔

952 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْحَايِرِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ السَّقَطِيُّ، وَذُو النُّونِ بْنُ مُحَمَّدٍ التُّسْتَرِيُّ قَالَا: ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا ابْنُ مَنِيعٍ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ رَاشِدِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللهِ حَدِّثْنِي حَدِيثًا وَاجْعَلْهُ مُوجَزًا لَعَلِّي اَعِيهِ، فَقَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''صَلِّ صَلَاةَ مُوَدِّعٍ، كَاَنَّكَ لَا تُصَلِّي بَعْدَهَا، وَايْاَسْ مِمَّا فِي اَيْدِي النَّاسِ تَعِشْ غَنِيًّا، وَاِيَّاكَ وَمَا يُعْتَذَرُ مِنْهُ''

(معجم الاوسط (۴۴۲۷) معجم ابن عساکر (۳۲۳)

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور عرض کیا: یا نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے حدیث بیان کیجئے (یعنی مجھے وعظ فرمائیں) اور اس وعظ کو مختصر بیان کریں تاکہ میں

اس کو سمجھ سکوں۔تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تو الوداع ہونے والے کی طرح نماز پڑھ' گویا کہ تو نے اس کے بعد نماز نہیں پڑھنی اور جو لوگوں کے ہاتھ میں ہے اس سے بے پرواہ ہو جا' تم خوشحالی کی زندگی بسر کرو گے اور ان چیزوں سے بچ کے رہنا جن کی وجہ سے (آدمی کو بعد میں) معذرت کرنی پڑتی ہے۔

منہ پر تعریف کرنا، ذبح کرنے کے مترادف ہے

953 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، ثنا ابْنُ الْاَعْرَابِيِّ، قَالَ: ثنا الْعُطَارِدِيُّ، ثنا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ مَعْبَدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ، وَكَانَ قَلِيْلَ الْحَدِيْثِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''وَاِيَّاكُمْ وَالْمَدْحَ، فَاِنَّهُ الذَّبْحُ''

ترجمہ: معبد جہنی بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے سنا' وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کم احادیث روایت کرتے تھے۔ (حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم تعریف سے بچو بے شک یہ ذبح کرنا ہے۔

وضاحت: کسی کے منہ پر اس کی تعریف کرنا ایسے ہی ہے جیسے اس کو ذبح کرنا ہے۔ اس لیے کسی کے منہ پر اس کی تعریف کرنے سے پرہیز کرنا چاہیے۔

954 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمَوْصِلِيُّ الصُّوْفِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الْحَسَنِ، اَبنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَتَّابٍ الزِّفْتِيُّ، ثنا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ عَمَّارٍ، ثنا سَعِيْدٌ يَعْنِي ابْنَ يَحْيَى، ثنا زَكَرِيَّا، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ مَعْبَدٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ'' قَالَ: ''وَاِيَّاكُمْ وَالْمَدْحَ فَاِنَّهُ الذَّبْحُ''

(مسند احمد (۱۶۹۰۳) شعب الایمان (۴۵۲۸))

ترجمہ: معبد نے حضرت امیر معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ جس سے بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اس کو دین میں سوجھ بوجھ عطا کرتا ہے اور فرمایا: تم تعریف سے بچو! بے شک یہ اس کو (جس کی تعریف اس کے منہ پر کی جاتی ہے) ذبح کرنا ہے۔

گناہوں کو معمولی نہ سمجھو

955 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْمُعَدِّلُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ

جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ بَانَكَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَوْفُ بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ عَائِشَةَ، أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا: ''يَا عَائِشَةُ إِيَّاكِ وَمُحَقَّرَاتِ الذُّنُوبِ، فَإِنَّ لَهَا مِنَ اللهِ طَالِبًا''

(مسند احمد (۲۵۱۷۷، ۲۴۴۱۵) سنن دارمی (۲۷۶۸) شعب الایمان (۶۸۷۵))

ترجمہ: ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا: اے عائشہ! تم معمولی سمجھے جانے والے گناہوں سے بچو۔ بے شک اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کی باز پرس ہوگی۔

مشورہ کا فائدہ

956 أَخْبَرَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ أَبِي غَسَّانَ الْفَارِسِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى الشَّاهِدُ، ثنا بَكْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ الشَّافِعِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي عَوْفٍ، ثنا عِصْمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ سَلَمَةَ الْأُرْدُنِّيُّ، ثنا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''إِيَّاكَ وَمُشَاوَرَةَ النَّاسِ، فَإِنَّهَا تُظْهِرُ الْعَرَّةَ وَتَدْفِنُ الْغُرَّةَ''

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگوں کے مشورہ کو خاص کر۔ بے شک یہ عیب کو ظاہر کرتا ہے اور دھوکہ کو دفن کرتا ہے۔

957 أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْأَصْبَهَانِيُّ، أبنا أَبُو سَعِيدٍ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الْفَقِيهُ التُّسْتَرِيُّ، بِهَا، وَأَبُو عَبَّادٍ ذُو النُّونِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَامِرٍ التُّسْتَرِيُّ الصَّائِغُ قَالَا: ثنا أَبُو أَحْمَدَ الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدٍ اللُّغَوِيُّ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الزَّعْفَرَانِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ الْخَلِيلِ، ثنا الْوَاقِدِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي وَجْزَةَ يَزِيدَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''إِيَّاكُمْ وَخَضْرَاءَ الدِّمَنِ''، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللهِ، وَمَا خَضْرَاءُ الدِّمَنِ؟ قَالَ: ''الْمَرْأَةُ الْحَسْنَاءُ فِي الْمَنْبَتِ السُّوءِ''

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم (خَضْرَاءُ الدِّمَنِ) کوڑے کی سبزیوں سے بچو۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کوڑے کی سبزیاں کیا ہیں؟

ارشاد فرمایا: وہ خوبصورت عورت جس کی نشوونما برے ماحول میں ہوئی ہو۔

قرض اور بدگمانی سے بچو

958 اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْجِيْزِيُّ. اَبنا اَحْمَدُ بْنُ بُهْزَادَ بْنِ مِهْرَانَ، ثنا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ. ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ. اَخْبَرَنِي الْحَارِثُ بْنُ النَّبْهَانِ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ. عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ. اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اِيَّاكُمْ وَالدَّيْنَ. فَاِنَّهُ هَمٌّ بِاللَّيْلِ وَمَذَلَّةٌ بِالنَّهَارِ''

(شعب الایمان (۵۱۶۶))

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم قرض سے بچو، بے شک رات کو اس کے ساتھ پریشانی ہوتی ہے اور دن کو ذلت و رسوائی ہوتی ہے۔

وضاحت: مقروض شخص رات بھر فکرمند رہتا ہے کہ کب قرض ادا ہوگا اور دن کو اگر مقروض کو قرض ادا نہ کرنے پر قرض خواہ لوگوں کے سامنے حصب کرلے تو اس سے اس کی رسوائی اور بےعزتی ہوتی ہے۔

959 اَخْبَرَنَا خَلَفُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْمُقْرِئُ. اَبنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الْوَرْدِ. اَبنا اَبُوْ يَزِيْدَ، يُوسُفُ بْنُ يَزِيْدَ الْقَرَاطِيسِيُّ. اَبنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ. اَبنا مَالِكٌ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ. اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ. فَاِنَّهُ اَكْذَبُ الْحَدِيْثِ''

(بخاری (۶۰۶۶، ۶۰۶۴، ۵۱۴۳) مسلم (۲۵۶۳) ابو داؤد (۴۹۱۷) ترمذی (۱۹۸۸))

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم (بُرے) گمان سے بچو، بے شک گمان سب سے زیادہ جھوٹی بات ہے۔

مظلوم کی آہ سے بچو اگرچہ وہ کافر ہی کیوں نہ ہو

960 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ. اَبنا اَبُوْ سَعِيْدٍ، اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْاَعْرَابِيُّ. ثنا عَبَّاسٌ هُوَ الدُّوْرِيُّ ثنا يَحْيَى، هُوَ ابْنُ مَعِيْنٍ. ثنا ابْنُ عُفَيْرٍ. ثنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الْغَفَّارِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عِيْسٰى، بَصَرِيٌّ سَمَّاهُ ابْنُهُ بِمِصْرَ عِنْدَ ابْنِ عُفَيْرٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ. قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِيَّاكُمْ وَدَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ وَاِنْ كَانَ كَافِرًا. فَاِنَّهَا لَيْسَتْ لَهَا

حِجَابٌ دُونَ اللّٰهِ تَعَالٰی''

(مصنف ابن ابو شیبہ (۲۹۳۷۱) حلیۃ الاولیاء، ج ۱، ص ۲۲۱

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم مظلوم کی پکار (بددعا) سے بچو۔ اگرچہ وہ کافر ہی کیوں نہ ہو۔ بے شک اس کی پکار کے لیے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ تک پہنچنے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔

بعض بیان جادو اور بعض شعر حکمت سے لبریز ہوتے ہیں

961 اَخْبَرَنَا اَبُو الْقَاسِمِ، هِبَةُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْخَوْلَانِيُّ، ثنا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ بُنْدَارٍ قَالَ: قَرَاْتُ عَلَى اَبِي عَرُوبَةَ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَوْدُودٍ قُلْتُ لَهُ: حَدَّثَكُمْ مُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، ثنا يَحْيَى بْنُ السَّكَنِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ اَبِي حَفْصَةَ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ صُوحَانَ، عَنْ عَلِيٍّ، عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا وَاِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكَمًا، وَاِنَّ مِنَ الْقَوْلِ عِيَالًا، وَاِنَّ مِنْ طَلَبِ الْعِلْمِ جَهْلًا''

(سنن ابی داؤد (۵۰۱۲) شرح السنۃ، ج ۱۲، جلد ۳۶۵

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک بعض بیان جادو ہوتے ہیں اور بعض شعر حکمت ہوتے ہیں اور بعض قول بوجھ ہوتے ہیں اور بعض علم کا طلب کرنا' جہالت ہوتا ہے۔

وضاحت: بعض علم ایسے ہیں جن کا حاصل کرنا جہالت ہے جیسے جادو یا کوئی ایسا علم جس سے میاں بیوی کے درمیان جدائی کروائی جائے۔ یہ جہالت اور باعث ذلت ہیں۔

962 اَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ التُّجِيْبِيُّ، اَنَا ابْنُ جَامِعٍ السُّكَّرِيُّ، نا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، نا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، نا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عُبَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكَمًا، وَاِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا''

ترجمہ: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک بعض شعر حکمت سے لبریز ہوتے ہیں اور بعض بیان جادو ہوتے ہیں۔

963 وَاَنَا الْقَاضِي اَبُو مَطَرٍ، عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَا اَبُو بَكْرٍ، مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ

خَرُوْفٍ، ثنا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يُوسُفَ، نا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ قَالَ: قَدِمَ رَجُلَانِ مِنَ الْمَشْرِقِ، فَخَطَبَا، فَعَجِبَ النَّاسُ لِبَيَانِهِمَا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ مِنَ الْبَيَانِ لَسِحْرًا، اَوْ'' اِنَّ بَعْضَ الْبَيَانِ لَسِحْرٌ"

ترجمہ: زید بن اسلم، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ مشرق سے دو شخص آئے انہوں نے خطاب کیا تو لوگ ان دونوں کے خطاب سے بڑے متاثر ہوئے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک کچھ بیان جادو ہوتے ہیں یا (فرمایا) بے شک بعض بیان جادو ہیں۔

964 وَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْبَزَّازُ، نا يَعْقُوبُ بْنُ الْمُبَارَكِ، نا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ، نا عَمْرُوْ بْنُ خَالِدٍ، وَيَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَا: نا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الزُّهْرِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكْمَةً''

ترجمہ: ہشام بن عروہ نے اپنے والد سے انہوں نے ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک بعض شعر حکمت ہوتے ہیں۔ (یعنی بعض اشعار حکمت سے بھرپور ہوتے ہیں۔)

965 اَنا اَبُوْ طَاهِرٍ، مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعْدُوْنٍ الْمَوْصِلِيُّ، نا اَبُو الْحَسَنِ، عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الدَّارَقُطْنِيُّ، نا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، نا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكْمَةً''

ترجمہ: ہشام بن عروۃ انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک بعض شعر حکمت ہوتے ہیں۔ (یعنی بعض اشعار حکمت سے بھرپور ہوتے ہیں۔)

966 نا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْفَارِسِيُّ، لَفْظًا مِنْ كِتَابِهِ، اَنا اَبُو الْحُسَيْنِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمَّادٍ الصُّوفِيُّ الْوَاعِظُ، نا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ يُوسُفَ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ بُهْلُوْلِ بْنِ حَسَّانَ الْاَنْبَارِيُّ، اَخْبَرَنِي جَدِّي، قِرَاءَةً عَلَيْهِ، نا اَبُوْ دَاوُدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، يَرْفَعُهُ قَالَ: ''اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكَمًا، وَاِنَّ

مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا''

ترجمہ: ابو اسحاق نے حضرت براء رضی اللہ عنہ سے مرفوع روایت کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک بعض شعر حکمت پر مبنی ہوتے ہیں اور بے شک بعض بیان، جادو ہوتے ہیں۔

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت، امت مرحومہ ہے

967 اَخْبَرَنَا اَبُوْ الْقَاسِمِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْحَسَنِ الْمَالِكِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ بْنِ الْفَضْلِ الْفَقِيهُ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ السَّلَامِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، ثنا اَبُوْ الْجَوَّابِ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ اُمَّتِيْ اُمَّةٌ مَرْحُوْمَةٌ''

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک میری امت، امت مرحومہ ہے۔

968 اَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ الْمُقْرِئُ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ النَّيْسَابُوْرِيُّ، نَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، نَا عَمْرُوْ بْنُ عَلِيٍّ، نَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، نَا الْبَخْتَرِيُّ بْنُ الْمُخْتَارِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا بَكْرٍ، وَاَبَا بُرْدَةَ يُحَدِّثَانِ عَنْ اَبِيهِمَا يَعْنِي اَبَا مُوْسَى الْاَشْعَرِيَّ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ هٰذِهِ الْاُمَّةَ اُمَّةٌ مَرْحُوْمَةٌ، لَيْسَ عَلَيْهَا فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ، جُعِلَ عَذَابُهَا فِي الدُّنْيَا الْقَتْلُ وَالْفِتَنُ وَالزَّلَازِلُ''

(مسند احمد (۱۹۷۵۲، ۱۹۶۷۸) مسند رویانی (۵۰۵) معجم الاوسط (۴۰۵۵) شعب الایمان (۹۳۴۲))

ترجمہ: بختری بن مختار کہتے ہیں کہ میں نے ابوبکر اور ابو بردہ سے سنا اور یہ دونوں اپنے والد حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے حدیث بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک یہ امت، امت مرحومہ ہے۔ آخرت میں ان پر عذاب نہیں ہے۔ زلزلوں، فتنوں اور قتل ہونے کو دنیا میں ان کے لیے عذاب بنا دیا گیا ہے۔

969 وَاَنَاهُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُقْرِئُ اَنَا النَّيْسَابُوْرِيُّ، اَنَا الْبَزَّارُ، نَا عَمْرُوْ بْنُ عَلِيٍّ، نَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، نَا الْمَسْعُوْدِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي مُوْسَى، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اُمَّتِيْ اُمَّةٌ مَرْحُوْمَةٌ، لَيْسَ عَلَيْهَا فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ، اِنَّمَا عَذَابُهَا فِي الدُّنْيَا الزَّلَازِلُ وَالْقَتْلُ''

(مسند احمد (۱۹۷۵۲، ۱۹۶۷۸، ۱۹۶۷۸) مسند رویانی (۵۰۵) معجم الاوسط (۴۰۵۵) شعب الایمان (۹۳۴۲))

ترجمہ: سعید بن ابو بردہ اپنے والد سے اور وہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک میری امت، امت مرحومہ ہے۔ آخرت میں ان پر عذاب نہیں ہے۔ زلزلوں اور قتل ہونے کو دنیا میں ان کے لیے عذاب بنا دیا گیا ہے۔

970 اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْغَازِيُّ، بِالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ. اَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللهِ، مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَافِظُ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا سَعْدٍ، عَمْرَو بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ اَبَا بَكْرٍ، مُحَمَّدَ بْنَ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ يَقُوْلُ: لَمَّا دَخَلْتُ بُخَارَى فَفِي اَوَّلِ مَجْلِسٍ حَضَرْتُ مَجْلِسَ الْاَمِيرِ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَحْمَدَ فِي جَمَاعَةٍ مِنْ اَهْلِ الْعِلْمِ. فَذَكَرْتُ فِي حَضْرَتِهِ اَحَادِيثَ. فَقَالَ الْاَمِيرُ: حَدَّثَنَا اَبِيْ. نا يَزِيْدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اُمَّتِيْ اُمَّةٌ مَرْحُومَةٌ. . .'' الْحَدِيثَ. فَقُلْتُ: اَيَّدَ اللهُ الْاَمِيرَ. مَا حَدَّثَ بِهٰذَا الْحَدِيثِ اَنَسٌ وَلَا حُمَيْدٌ وَلَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُونَ. فَسَكَتَ وَقَالَ: فَكَيْفَ؟ قُلْتُ: هٰذَا حَدِيثُ اَبِي مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ، وَمَدَارُهُ عَلَيْهِ. فَلَمَّا قُمْنَا مِنَ الْمَجْلِسِ قَالَ اَبُوْ عَلِيٍّ صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ: يَا اَبَا بَكْرٍ جَزَاكَ اللهُ خَيْرًا، فَاِنَّهُ قَدْ ذَكَرَ لَنَا هٰذَا الْاِسْنَادَ غَيْرَ مَرَّةٍ، وَلَمْ يَجْسُرْ وَاحِدٌ مِنَّا اَنْ يَرُدَّهُ عَلَيْهِ. قَالَ اَبُوْ عَبْدِ اللهِ: اِنَّمَا اَرَادَ الْاَمِيرُ اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَحْمَدَ حَدِيثَ يَزِيْدَ بْنِ هَارُونَ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ بْنِ اَبِي مُوْسَى عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ قُلْتُ وَحَدِيثُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرِ بْنِ الْفَضْلِ الْفَقِيْهِ الَّذِي رُوِّيْنَاهُ يَنْتَهِي اِلَى حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ. وَهٰذَا حَدِيثٌ خَرَّجَهُ شَيْخُنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الْغَنِيِّ فِي كِتَابٍ جَمَعَ فِيْهِ الصَّحِيحَ مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ عَلَى شَرْطِ صَحِيحَيْ مُسْلِمٍ وَالْبُخَارِيِّ. فَاَمَّا حَدِيثُ الْمَسْعُودِيِّ فَقَدْ رُوِّيْنَاهُ مِنْ طَرِيقِ الْبَزَّارِ

ترجمہ: عمرو بن محمد بن منصور کہتے ہیں کہ میں نے ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ کو کہتے ہوئے سنا کہ جب میں سب سے پہلے بخارا شہر میں داخل ہوا تو میں امیر کی مجلس میں حاضر ہوا، تو امیر اسماعیل بن احمد اہل علم کی ایک جماعت میں تھے۔ میں نے ان کی موجودگی میں احادیث کا ذکر کیا، تو امیر نے کہا مجھے میرے والد نے یزید بن ہارون سے، حمید سے، ان کو حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''میری اُمت، اُمت مرحومہ ہے''۔

میں نے دعا کی، اللہ تعالیٰ امیر کی مدد فرمائے۔ اس نے یہ حدیث انس، حمید، یزید بن ہارون سے روایت نہیں کی۔ تو وہ خاموش ہو گئے اور کہا: کیسے؟ میں نے کہا کہ یہ حدیث حضرت ابوموسیٰ اشعری سے روایت ہے اور اس پر ہی اس کا مدار ہے۔ جب ہم مجلس سے اٹھے تو ابوعلی صالح بن محمد بغدادی نے کہا: اے ابوبکر! اللہ تعالیٰ تجھے جزائے خیر دے اس نے کئی مرتبہ ہمارے سامنے یہ روایت اس سند کے ساتھ بیان کی، لیکن ہم میں سے کسی کو یہ جرأت نہ ہوئی کہ وہ اس کی تردید کرے۔

حسن عہد ایمان سے ہے

971 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ. اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا صَالِحُ بْنُ رُسْتُمَ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: ''وَذَكَرَ حَدِيثًا، وَفِيهِ اِنَّ حُسْنَ الْعَهْدِ مِنَ الْاِيمَانِ''

ترجمہ: ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اور (پھر راوی نے) حدیث کا ذکر کیا جس میں (یہ الفاظ بھی) تھے۔ ''بے شک حسن عہد ایمان سے ہے''۔

دوستی کا احترام کرنا ایمان سے ہے

972 وَاَنَا اَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاُذْفُوِيُّ، اَنَا اَبُو الطَّيِّبِ الْجُرَيْرِيُّ، اِجَازَةً، نا اَبُوْ جَعْفَرٍ الطَّبَرِيُّ، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّنُوخِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ يَمَانٍ الصَّنْعَانِيُّ، بِالرُّهَا، نا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ عَجُوزٌ تَأْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُسَرُّ بِهَا وَيُكْرِمُهَا، فَقُلْتُ: بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي، اِنَّكَ لَتَصْنَعُ بِهٰذِهِ الْعَجُوزِ شَيْئًا مَا تَصْنَعُهُ بِاَحَدٍ؟، قَالَ: ''اِنَّهَا كَانَتْ تَأْتِينَا عِنْدَ خَدِيجَةَ، اَمَا عَلِمْتِ اَنَّ كَرَمَ الْوُدِّ مِنَ الْاِيمَانِ''

(شعب الایمان (۸۷۰۰)

ترجمہ: اُمّ المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک بڑھیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا کرتی تھی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس سے بہت خوش ہوا کرتے تھے اور اس کی عزت کرتے تھے۔ میں نے عرض کیا: (یا رسول اللہ!) میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس بڑھیا کے ساتھ خاص سلوک کرتے ہیں جو دوسروں کے ساتھ نہیں کرتے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ ہمارے ہاں (بیوی) خدیجہ کے پاس

آیا کرتی تھی (یعنی یہ ان کی سہیلی ہے)۔ کیا تم نہیں جانتی ہو؟ کہ دوستی کا احترام کرنا ایمان سے ہے۔

اچھا گمان عبادت ہے

973 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْمَالِكِيُّ. اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ. ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا عَفَّانُ، ثنا حَمَّادٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ، عَنْ شُتَيْرِ بْنِ نَهَارٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: ''اِنَّ حُسْنَ الظَّنِّ مِنْ حُسْنِ الْعِبَادَةِ''

(مسند احمد (٧٩٥٦، ٨٠٣٦) معجم ابن الاعرابی (١١٠٧)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک حسن ظن (اچھا گمان) حسن عبادت سے ہے۔

974 اَنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ، نا اَبُوْ سَعِيْدٍ، اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَعْرَابِيِّ، نا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِي الْحَجْمِ، نا عَمْرُوْ بْنُ مَرْزُوْقٍ، اَنا صَدَقَةُ بْنُ مُوْسٰى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ، عَنْ شُتَيْرِ بْنِ نَهَارٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ حُسْنَ الظَّنِّ مِنْ حُسْنِ الْعِبَادَةِ''

(مسند احمد (٧٩٥٦، ٨٠٣٦) معجم ابن الاعرابی (١١٠٧)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک حسن ظن (اچھا گمان) حسن عبادت سے ہے۔

علماءانبیاء کے وارث

975 اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ، مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ التَّمِيْمِيُّ، اَبنا اَبُوْ بَكْرٍ، مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَرْزُوْقِ بْنِ دِيْنَارٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ الْخُرَيْبِيُّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ رَجَاءٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ جَمِيْلٍ، عَنْ كَثِيْرِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''اِنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَةُ الْاَنْبِيَاءِ''

(ترمذی (٢٦٨٢) ابن ماجہ (٢٢٣) ابن حبان (٨٨)

ترجمہ: حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: بے شک علماءانبیاء کے وارث ہیں۔

976 اَخْبَرَنَا اَبُوْ الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُوْسَى السِّمْسَارُ بِدِمَشْقَ. اَبنا اَبُوْ زَيْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَرْوَزِيُّ، اَبنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفَرَبْرِيُّ، اَبنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْبُخَارِيُّ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُطَهَّرٍ، اَبنا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ مَعْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْغِفَارِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اِنَّ الدِّينَ يُسْرٌ، وَلَنْ يُشَادَّ هٰذَا الدِّينَ اَحَدٌ اِلَّا غَلَبَهُ، فَسَدِّدُوا وَقَارِبُوا وَاسْتَعِينُوا بِالْغَدْوَةِ وَالرَّوْحَةِ وَشَيْءٍ مِنَ الدُّلْجَةِ''

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک یہ دین آسان ہے۔ جو شخص بھی اس میں سختی پیدا کرنے کی کوشش کرے گا یہ دین اس پر غالب آ جائے گا۔ تم لوگ ٹھیک رہو، میانہ روی اختیار کرو، صبح و شام اور رات کی تاریکی میں (نوافل ادا کر کے) مدد حاصل کرو۔

977 اَخْبَرَنَا اَبُوْ سَعْدٍ، اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِيْنِيُّ، اَبنا اَبُوْ بَكْرٍ، مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ يَعْقُوبَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، ثنا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ، ثنا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: ''.. وَذَكَرَ حَدِيثًا وَفِيهِ'' اِنَّ دِيْنَ اللّٰهِ الْحَنِيفِيَّةُ السَّمْحَةُ"

(معجم اوسط (۷۹۴) شعب الایمان (۲۵۳۴))

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (اور پھر راوی نے حدیث پاک کا ذکر کیا جس میں یہ تھا) بے شک اللہ تعالیٰ کا دین ہر باطل سے پاک ہے جس میں کوئی تنگی نہیں ہے۔

صلہ رحمی ثواب میں بڑی نیکی ہے

978 اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ رَجَاءٍ، اَبنا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَيْسَرَانِيُّ، قَالَ: ثنا الْخَرَائِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ التِّرْمِذِيُّ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنِي اَبُوْ بَكْرٍ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اُوَيْسٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنِ ابْنِ عُلَاثَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اِنَّ اَعْجَلَ الطَّاعَةِ ثَوَابًا صِلَةُ الرَّحِمِ''

(معجم اوسط (۱۰۹۲) شعب الایمان (۷۶۰۱) صحیح ابن حبان (۴۴۰))

ترجمہ: ان کو ان کے والد نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ثواب کے اعتبار سے زیادہ جلدی

والی اطاعت (قبول ہونے والی نیکی) صلہ رحمی ہے۔

حکمت، شرافت کو زیادہ کرتی ہے

979 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ، اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَمْرٍو الْمُقْرِئُ. ثنا اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ رَشِيْقٍ، ثنا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَسَنٍ الْاَعْسَمُ. ثنا يُوْسُفُ بْنُ مُسْلِمٍ. ثنا عَمْرُوْ بْنُ حَمْزَةَ. ثنا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''وَذَكَرَ حَدِيْثًا وَفِيْهِ'' اِنَّ الْحِكْمَةَ تَزِيْدُ الشَّرِيْفَ شَرَفًا"

(حلیہ الاولیاء ج۶ ص ۱۷۳ - ترتیب الامالی الخمیسیۃ للشجری (۳۱۰)

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (اور پھر راوی نے ایک حدیث کا ذکر کیا اور اس میں یہ الفاظ بھی تھے) بے شک حکمت، معزز آدمی کی عزت کو زیادہ کرتی ہے۔

حلال کو حرام کرنے والے کی مثال

980 اَخْبَرَنَا اَبُو الْقَاسِمِ، هِبَةُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْاَمِيْنُ، اَبنا الْمَيْمُوْنُ بْنُ حَمْزَةَ الْحُسَيْنِيُّ، اَبنا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْفَرَجِ الرَّافِقِيُّ. ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ الْمَخْزُوْمِيُّ. ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ. اَخْبَرَنِيْ عُثْمَانُ بْنُ مِكْتَلٍ. حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ اَبِيْهِ. اَنَّهُ سَاَلَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''اِنَّ مُحَرِّمَ الْحَلَالِ كَمُحَلِّلِ الْحَرَامِ''

(معجم اوسط (۷۹۸۲) معجم کبیر طبرانی (۸۸۵۲) سنن کبریٰ بیہقی (۱۹۴۳۰)

ترجمہ: یحییٰ بن عباد بن جاریہ نے اپنے والد کے بارے میں نقل کیا ہے: انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم سے سوال کیا: تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حلال کو حرام کرنے والے کی مثال، حرام کو حلال کرنے والے کی طرح ہے۔

981 اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُوْرِيُّ، اَنَا الْقَاضِيْ اَبُو الطَّاهِرِ. نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوْسٍ. نَا اِسْحَاقُ بْنُ مُوْسٰى. نَا عَاصِمٌ. نَا الْحَارِثُ بْنُ اَبِيْ ذُبَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ. عَنْ اَبِيْهِ. اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''مُحَرِّمُ الْحَلَالِ كَمُحَلِّلِ الْحَرَامِ''

(معجم اوسط (۷۹۸۲) معجم کبیر طبرانی (۸۸۵۲) سنن کبریٰ بیہقی (۱۹۴۳۰)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم نے اپنے والد سے نقل کیا ہے: انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حلال کو حرام کرنے والے کی مثال، حرام کو حلال کرنے والے کی طرح ہے۔

مال اہل دنیا کا حساب ہے

982 أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ، أَبنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَافِظُ، ثنا أَبُو عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ السَّمَّاكُ بِبَغْدَادَ، ثنا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزِّبْرِقَانِ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''إِنَّ أَحْسَابَ أَهْلِ الدُّنْيَا هٰذَا الْمَالُ''

(سنن نسائی (۳۲۲۵) مسند احمد (۲۲۹۹۰) شعب الایمان (۹۸۲۸) صحیح ابن حبان (۷۰۰)

ترجمہ: عبداللہ بن ابو بریدہ اپنے والد کے حوالے سے نقل کرتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک دنیا والوں کا حسب (یعنی شرافت، عزت) یہی مال ہے۔

صاحب حق کو بات کرنے کا حق ہے

983 أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْهَرَوِيُّ، أَبنا أَبُو بَكْرٍ، مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَعْقُوبَ بِجُرْجُرَايَا، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَسَوِيُّ أَبُو جَعْفَرٍ، ثنا أَبُو عَمْرٍو الْحَوْضِيُّ، ثنا مُرَجَّى بْنُ رَجَاءٍ، ثنا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثٍ طَوِيلٍ: ''إِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا''

(بخاری (۲۶۰۹) مسلم (۱۶۰۶) مسند احمد (۹۸۸۰) شعب الایمان (۱۰۷۱۷)

ترجمہ: ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (پھر راوی نے ایک طویل حدیث میں ذکر کیا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (جس کے کچھ الفاظ یہ ہیں) صاحب حق کو بات کرنے کا حق ہوتا ہے۔

984 وَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُوسَى السِّمْسَارُ بِدِمَشْقَ، نا أَبُو زَيْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَرْوَزِيُّ، أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفَرَبْرِيُّ، أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ، نا

مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ، اَنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، اَنا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ اَخَذَ سِنًّا، فَجَاءَ صَاحِبُهُ يَتَقَاضَاهُ، فَقَالُوا لَهُ، فَقَالَ: ''اِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا''، ثُمَّ قَاضَاهُ اَفْضَلَ مِنْ سِنِّهِ وَقَالَ: ''اَفْضَلُكُمْ اَحْسَنُكُمْ قَضَاءً''

(بخاری(۲۶۰۹)مسلم(۱۶۰۱)مسند احمد(۹۸۸۰)شعب الایمان(۱۰۷۱۷))

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک (شخص سے بطور قرض) اونٹ لیا۔ اس شخص نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر قرض کا تقاضا کرنا شروع کر دیا۔ صحابہ کرام علیہم الرضوان نے اس کے لئے کہا یعنی (اس کے ساتھ سختی کرنی چاہی) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک صاحب حق کو بات کرنے کا حق ہوتا ہے۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ایسا اونٹ ادا کیا جو عمر میں اس کے اونٹ سے بہتر تھا اور فرمایا: تم لوگوں میں سے اچھا وہی ہے جو احسن طریقے پر (قرض کی) ادائیگی کرے۔

حسن اخلاق کی فضیلت

985 اَخْبَرَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ الْمُعَدِّلُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ الْجِيزِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا طَلْقُ بْنُ السَّمْحِ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّهُ مَرِضَ فَعَادَهُ بَعْضُ اِخْوَانِهِ، فَقَالَ لِجَارِيَتِهِ: يَا جَارِيَةُ هَلُمِّي لِاِخْوَانِنَا شَيْئًا وَلَوْ كِسْرًا فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ''اِنَّ مَكَارِمَ الْاَخْلَاقِ مِنْ اَعْمَالِ اَهْلِ الْجَنَّةِ''

(معجم ابن الاعرابی(۲۳۶))

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ بیمار ہو گئے تو ان کے کچھ بھائی ان کی عیادت کے لئے تشریف لائے تو آپ رضی اللہ عنہ نے اپنی کنیز سے کہا: اے باندی، ہمارے بھائیوں کے لئے کوئی چیز (کھانے کے لئے) لاؤ اگرچہ وہ کسی چیز کا ٹکڑا ہی ہو۔ بے شک میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: مکارم اخلاق، جنتیوں کے اعمال میں سے ہیں۔

986 اَخْبَرَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْكَشِّيُّ، وَكَانَ ذَا خُلُقٍ حَسَنٍ، اَبنا اَبُو الْعَبَّاسِ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسْتَغْفِرِيِّ بِحَدِيثٍ حَسَنٍ، ثنا اَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ اَبِي الْحَسَنِ، ثنا اَبِي اَبُو الْحَسَنِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ، رَجُلٌ حَدِيثُهُ حَسَنٌ ثنا الْحَسَنُ،

عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''إِنَّ أَحْسَنَ الْحَسَنِ الْخُلُقُ الْحَسَنُ'' الْحَسَنُ الْأَوَّلُ ابْنُ سَهْلٍ، وَالثَّانِي ابْنُ دِينَارٍ، وَالثَّالِثُ الْبَصْرِيُّ وَالرَّابِعُ ابْنُ عَلِيٍّ

ترجمہ: حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک نیکیوں میں سب سے بہتر نیکی، حسن خلق ہے۔

مذکورہ بالا حدیث پاک کی سند میں حسن نام کے چار راویوں کا ذکر آیا ہے۔ پہلے حسن سے مراد حسن بن سہل ہے دوسرے سے مراد حسن بن دینار ہے تیسرے سے مراد حسن بصری ہے اور چوتھے سے مراد حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما ہیں۔

قوم کا غلام ان کا فرد شمار ہوتا ہے

987 أَخْبَرَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْخَوْلَانِيُّ، أبنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الدُّولَابِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا حَجَّاجٌ، أَخْبَرَنِي شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''إِنَّ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْ أَنْفُسِهِمْ''

(مسند احمد (۲۳۸۶۳) مسند الرویانی (۷۲۳) معجم کبیر طبرانی (۹۳۲)

ترجمہ: حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قوم کا غلام انہی (قوم) میں سے شمار ہوتا ہے۔

988 وَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُورِيُّ، أنا الْقَاضِي أَبُو طَاهِرٍ، مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسٍ، نا أَحْمَدُ بْنُ جَوَّاسٍ، نا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، نا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْ أَنْفُسِهِمْ''

(مسند احمد (۲۳۸۶۳) مسند الرویانی (۷۲۳) معجم کبیر طبرانی (۹۳۲)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قوم کا غلام انہی (قوم) میں سے شمار ہوتا ہے۔

جنت میں سیدھے سادے لوگوں کی کثرت ہوگی

989 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عُمَرَ التُّجِيبِيُّ، أبنا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ

الْعَبْدِیُّ، اَبنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاُمَوِیُّ، ثنا سَعِیدُ بْنُ كَثِیرِ بْنِ عُفَیْرٍ، ثنا یَحْیَی بْنُ اَیُّوبَ، ثنا عُقَیْلٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ اَكْثَرَ اَهْلِ الْجَنَّةِ الْبُلْهُ''

(شرح مشكل الآثار (۲۹۸۲) شعب الایمان (۱۳۰۴))

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اہل جنت میں اکثریت سادہ لوگوں کی ہوگی۔

990 اَخْبَرَنَا قَاضِی الْقُضَاةِ اَبُو الْعَبَّاسِ، اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِجَازَةً، اَبنا هِشَامُ بْنُ اَبِی خَلِیفَةَ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ الطَّحَاوِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَزِیزٍ الْاَیْلِیُّ، اَبنا سَلَامَةُ بْنُ رَوْحٍ، عَنْ عَقِیلِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اِنَّ اَكْثَرَ اَهْلِ الْجَنَّةِ الْبُلْهُ

(شرح مشكل الآثار (۲۹۸۲) شعب الایمان (۱۳۰۴))

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اہل جنت میں اکثریت سادہ لوگوں کی ہوگی۔

جنت میں عورتوں کی تعداد کم ہوگی

991 اَخْبَرَنَا اَبُو مُسْلِمٍ، مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَلِیٍّ الْبَغْدَادِیُّ الْكَاتِبُ، ثنا الْبَغَوِیُّ، ثنا عَلِیُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی التَّیَّاحِ، قَالَ: سَمِعْتُ مُطَرِّفًا، یُحَدِّثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ اَقَلَّ سَاكِنِی الْجَنَّةِ النِّسَاءُ''

(مسلم (۲۷۳۸) مسند احمد (۱۹۸۳۷) صحیح ابن حبان (۷۴۵۷) معجم کبیر طبرانی (۲۶۲))

ترجمہ: حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک جنت میں عورتیں کم (تعداد میں) ہوں گی۔

بندے کی حیثیت کے مطابق اس کی آزمائش کی جاتی ہے

992 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِیمَ الْخَوْلَانِیُّ، ثنا عَلِیُّ بْنُ بُنْدَارٍ، ثنا الْحَسَنُ یَعْنِی ابْنَ اَحْمَدَ بْنِ فِیلٍ، ثنا یَحْیَی بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِیُّ، ثنا بَقِیَّةُ بْنُ الْوَلِیدِ، عَنْ مُعَاوِیَةَ

بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ ذَكْوَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ الْمَعُوْنَةَ تَأْتِي الْعَبْدَ عَلٰى قَدْرِ الْمُؤْنَةِ، وَاِنَّ الصَّبْرَ يَأْتِي الْعَبْدَ عَلٰى قَدْرِ الْمُصِيْبَةِ''

(مسند البزار (۸۸۷۸) شعب الایمان (۹۴۸۳))

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک بندہ کی مدد اس کی محنت و مشقت کے حساب سے کی جاتی ہے اور صبر بھی بندہ کی مصیبت کے حساب سے آتا ہے۔

وضاحت: بندہ جتنی محنت و مشقت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسی کے حساب سے اس کی مدد فرماتا ہے اور جس قدر بندہ کو مصائب کا سامنا کرنا پڑتا ہے اسی حساب سے اللہ کریم بندہ کو صبر کی توفیق عطا فرما دیتا ہے۔

اپنے والد کے دوستوں کے ساتھ نیکی کرنا' سب سے بڑی نیکی ہے

993 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا يَزِيْدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ اُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''اِنَّ اَبَرَّ الْبِرِّ اَنْ يَصِلَ الرَّجُلُ اَهْلَ وُدِّ اَبِيْهِ''

(مسلم (۲۵۵۲) سنن ابی داؤد (۵۱۴۳) ترمذی (۱۹۰۳) مسند احمد (۵۷۲۱) الادب المفرد (۴۱))

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: سب سے بہتر نیکی یہ ہے کہ آدمی اپنے والد کے دوستوں کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔

994 اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ، عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْغَالِبِ الْبَغْدَادِيُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوْسَى الْقُرَشِيُّ، اَبنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْهَاشِمِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ اَبِي الْوَلِيْدِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ اَبَرَّ الْبِرِّ اَنْ يَصِلَ الرَّجُلُ اَهْلَ وُدِّ اَبِيْهِ بَعْدَ اَنْ يُوَلِّيَ الْاَبُ''، وَرَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ نَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، نَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ، نَا اَبِي وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ جَمِيْعًا، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ اُسَامَةَ بِاِسْنَادِهِ: ''اِنَّ مِنْ اَبَرِّ الْبِرِّ صِلَةَ الرَّجُلِ اَهْلَ وُدِّ اَبِيْهِ بَعْدَ اَنْ يُوَلِّيَ''

(مسلم (۲۵۵۲) سنن ابی داؤد (۵۱۴۳) ترمذی (۱۹۰۳) مسند احمد (۵۷۲۱) الادب المفرد (۴۱)

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سب سے بہتر نیکی یہ ہے کہ آدمی اپنے والد کے دوستوں کے ساتھ اچھا سلوک کرے، باپ کے انتقال کے بعد۔

مسلم بن حجاج نے اسے روایت کیا، حسن بن علی حلوانی نے ہمیں خبر دی، یعقوب بن ابراہیم بن سعد نے ہمیں خبر دی، میرے باپ نے خبر دی۔ اور لیث بن سعد ان تمام نے ہمیں خبر دی، حضرت یزید بن عبداللہ بن اسامہ نے اپنی سند کے ساتھ روایت کیا: ''نیکیوں میں سب سے بہتر نیکی یہ ہے کہ آدمی اپنے والد کے دوستوں کے ساتھ اچھا سلوک کرے اس کے انتقال کے بعد''۔

شیطان انسان کے جسم میں خون کی طرح گردش کرتا ہے

995 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ رَجَاءٍ الْخَصِيْبُ. ثنا اَبُوْ اَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَيْسَرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْخَرَائِطِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْبَزَّازُ. ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ. ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ. عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ. عَنْ اَنَسٍ. اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنَ ابْنِ آدَمَ مَجْرَى الدَّمِ''

(بخاری (۱۷۱۷، ۶۲۱۹، ۲۸۱، ۲۰۳۸) مسلم (۲۱۷۵، ۲۱۷۴) سنن ابی داؤد (۴۹۹۴، ۲۴۷۰، ۴۷۱۹) سنن ابن ماجہ (۱۷۷۹)

ترجمہ: ثابت بنانی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک شیطان انسان کے جسم میں خون کی طرح گردش کرتا ہے۔

جس نے لوگوں کا شکر ادا کیا، اس نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا

996 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْكُوفِيُّ. ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْبَغْدَادِيُّ. ثنا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الصُّوفِيُّ. ثنا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيْدِ. ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ. عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَرِيْكٍ الْعَامِرِيِّ. عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَدِيٍّ الْكِنْعَانِيِّ. عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ. قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ اَشْكَرَ النَّاسِ لِلّٰهِ اَشْكَرُهُمْ لِلنَّاسِ''

(مسند ابن ابو شیبہ (۸۷۳) مسند احمد (۲۱۸۴۶)

ترجمہ: حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک لوگوں

میں سب سے زیادہ اللہ کا شکرادا کرنے والا وہ شخص ہے جوان میں سے لوگوں کا زیادہ شکرادا کرتا ہے۔

997 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمَالِكِيُّ، ثنا ابْنُ الْاَعْرَابِيِّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ هُوَ الصَّائِغُ، ثنا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَرْمِيُّ، ثنا جُنَادَةُ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَرِيْكٍ الْعَامِرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَدِيٍّ الْكِنْدِيِّ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ اَشْكَرَ النَّاسِ لِلّٰهِ اَشْكَرُهُمْ لِلنَّاسِ''

(مسند ابن ابو شیبہ (۸۷۳) مسند احمد (۲۱۸۴۶)

ترجمہ: حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک لوگوں میں سب سے زیادہ اللہ کا شکرادا کرنے والا وہ شخص ہے جوان میں سے لوگوں کا زیادہ شکرادا کرتا ہے۔

998 اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُوْرِيُّ، نا اَبُوْ الْحَسَنِ، مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَكَرِيَّا النَّيْسَابُوْرِيُّ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرٍ اَبُوْ الْعَلَاءِ الْكُوْفِيُّ، نا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَرِيْكٍ الْعَامِرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَدِيٍّ الْكِنْدِيِّ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ اَشْكَرَ النَّاسِ لِلّٰهِ اَشْكَرُهُمْ لِلنَّاسِ''

(مسند ابن ابو شیبہ (۸۷۳) مسند احمد (۲۱۸۴۶)

ترجمہ: حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک لوگوں میں سب سے زیادہ اللہ کا شکرادا کرنے والا وہ شخص ہے جوان میں سے لوگوں کا زیادہ شکرادا کرتا ہے۔

مال کو روکنا اور عطا کرنا دونوں فتنہ ہیں

999 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ سَعِيْدٍ، اَبنا زَاهِرُ بْنُ اَحْمَدَ، اَبنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، اَنَّ رَجُلًا مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اِنَّ اِعْطَاءَ هٰذَا الْمَالِ فِتْنَةٌ، وَاِمْسَاكَهُ فِتْنَةٌ''

(الآحاد والمثانی للابن ابو عاصم (۲۹۱۰)

ترجمہ: مطرف سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ایک شخص نے حدیث بیان کی کہ

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک مال کی عطا بھی فتنہ ہے اور اس کو روکنا بھی فتنہ ہے۔

اس امت کا عذاب' دنیا میں ہی رکھا گیا ہے

1000 اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللهِ، مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ الْفَرَّاءُ، اَبنا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّافِقِيُّ، ثنا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي اَبُوْ حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ زِيَادٍ فَجَعَلَ يُخْتَلَفُ اِلَيْهِ بِرُءُوْسِ الْخَوَارِجِ، كُلَّمَا جِيءَ بِرَأْسٍ قُلْتُ: اِلَى النَّارِ، قَالَ: فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيْدَ، يَعْنِي الْخَطْمِيَّ: اَلَا تَعْلَمُ يَا ابْنَ اَخِي اَنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''اِنَّ عَذَابَ هٰذِهِ الْاُمَّةِ جُعِلَ فِي دُنْيَاهَا''

(مستدرک (۱۵۶) شعب الایمان (۹۳۴۱))

ترجمہ: ابو بردہ بیان کرتے ہیں: میں عبید اللہ بن زیاد کے پاس بیٹھا ہوا تھا اتنے میں خوارج کے سرداروں کو لایا گیا (یا قتل کے بعد ان کے سرلائے گئے) جب بھی کوئی سردار (یا ان کا سر) لایا جاتا تو میں کہتا یہ بھی جہنم میں گیا۔ چنانچہ حضرت عبد اللہ بن یزید یعنی خطمی نے کہا کہ اے میرے بھتیجے کیا تو نہیں جانتا کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: بے شک اس امت کا عذاب (سزا) اس کی دنیا میں ہی مقرر کر دی گئی ہے۔

بندہ گناہ کی وجہ سے رزق سے محروم ہوتا ہے

1001 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي سَعِيْدٍ، اَبنا زَاهِرُ بْنُ اَحْمَدَ السَّرَخْسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ، اَبنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، اَبنا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عِيسٰى، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ ثَوْبَانَ، مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: ''اِنَّ الرَّجُلَ لَيُحْرَمُ الرِّزْقَ بِالذَّنْبِ يُصِيبُهُ''

(مسند احمد (۲۲۳۸۶) مسند ابی یعلی موصلی (۲۸۲) صحیح ابن حبان (۸۷۲))

ترجمہ: عبد اللہ بن ابو جعد نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک آدمی گناہ کی وجہ سے رزق سے محروم کیا جاتا ہے۔ جو (گناہ) اس نے کیا ہوتا ہے۔

اللہ کریم اپنے بندوں کی قسم پوری فرما دیتا ہے

1002 حَدَّثَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ فِرَاسٍ، بِمَكَّةَ قِرَاءَةً عَلَيْهِ، ثنا اَحْمَدُ

بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَعْرُوفُ بِبُكَيْرٍ الْحَدَّادِ، ثنا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَجِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيُّ، ثنا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَأَبَرَّهُ''

(بخاری (۲۷۰۳، ۲۸۰۶، ۴۵۰۰، ۴۶۱۱) مسلم (۱۶۷۵) سنن ابی داؤد (۴۵۹۵) سنن نسائی (۴۷۵۵، ۴۷۵۶، ۴۷۵۷) سنن ابن ماجه (۲۶۴۹) مسند احمد (۱۲۳۰۲))

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ کے بندوں میں سے کچھ ایسے (بندے) ہیں اگر وہ اللہ تعالیٰ کے نام پر کسی کام کی قسم اٹھائیں تو وہ ضرور اسے پورا فرماتا ہے۔

1003 وَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ السِّمْسَارِ، نا أَبُو زَيْدٍ، نا الْفَرَبْرِيُّ، أَنَا الْبُخَارِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيُّ، نا حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

یہ روایت اس سند کے ساتھ بھی منقول ہے۔

1004 وَأَنَا صِلَةُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ، أَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَيُّوبَ، نا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَجِّيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيُّ، نا حُمَيْدٌ، نا أَنَسٌ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

یہ روایت اس سند کے ساتھ بھی منقول ہے۔

اللہ کے بندے لوگوں کو چہروں سے پہچان لیتے ہیں

1005 أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الرَّازِيُّ، ثنا سَلْمُ بْنُ الْفَضْلِ الْآدَمِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَيُّوبَ الْمُخَرِّمِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ، ثنا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ، ثنا أَبُو بِشْرٍ الْمُزَلِّقُ، ثنا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''إِنَّ لِلّٰهِ عِبَادًا يَعْرِفُونَ النَّاسَ بِالتَّوَسُّمِ''

(الطب النبوی لابی نعیم اصبهانی (۶۷))

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ کے کچھ ایسے بندے ہیں جو لوگوں کو ان کے چہروں سے پہچانتے ہیں۔

1006 وَأَنَا أَبُو الْقَاسِمِ صِلَةُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ الْبَغْدَادِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ بُنْدَارٍ الْقَزْوِينِيُّ بِمَكَّةَ،

اَنَا اَبُوْ الْفَضْلِ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الزُّهْرِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ، نَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْمُخَرِّمِيُّ، بِاِسْنَادِهِ مِثْلَهُ، وَقَالَ فِيْهِ عَنْ ثَابِتٍ

یہ روایت اس سند کے ساتھ بھی منقول ہے۔

اللہ کے کچھ ایسے بندے ہیں جو لوگوں کی ضروریات کے لیے پیدا کیے گئے ہیں

1007 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عُمَرَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بُنْدَارٍ، ثنا اَبُوْ عِمْرَانَ مُوْسَى بْنُ الْقَاسِمِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْكَزْبَرَانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اَبِي عَمْرٍو الْغِفَارِيُّ، مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ لِلّٰهِ عِبَادًا خَلَقَهُمْ لِحَوَائِجِ النَّاسِ يَفْزَعُ النَّاسُ اِلَيْهِمْ فِي حَوَائِجِهِمْ، اُولٰئِكَ الْاٰمِنُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ''

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ کے کچھ ایسے بندے ہیں، جن کو لوگوں کی ضروریات کے لئے پیدا کیا ہے لوگ اپنی ضروریات میں ان کی طرف پناہ لیتے ہیں۔ یہی لوگ قیامت کے دن امن پانے والے ہوں گے۔

1008 اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُوْرِيُّ، اَنَا اَبُوْ الطَّيِّبِ الْعَبَّاسُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَعْرُوْفُ بِاَبِي بَدْرٍ الشَّافِعِيِّ، نَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْقَزَّازُ، نَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْكَزْبَرَانِيُّ، نَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اَبِي عَمْرٍو الْغِفَارِيُّ، مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ، نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ لِلّٰهِ عِبَادًا خَلَقَهُمْ لِحَوَائِجِ النَّاسِ، يَفْزَعُ النَّاسُ اِلَيْهِمْ، اُولٰئِكَ الْاٰمِنُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ''

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ کے کچھ ایسے بندے ہیں جن کو لوگوں کی ضروریات کے لئے پیدا کیا ہے لوگ (اپنی ضروریات) میں ان کی طرف پناہ لیتے ہیں۔ یہی لوگ قیامت کے دن امن پانے والے ہوں گے۔

1009 حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي الْكِرَامِ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ يَعْقُوْبَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوْسٍ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، ثنا حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ اَبُوْ

مِخْصَنٍ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، ثنا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَابَقَ رَجُلًا فَسَبَقَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسُرَّ بِذٰلِكَ الْمُسْلِمُونَ، ثُمَّ قَالَ الرَّجُلُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعُودَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ: نَعَمْ فَسَابَقَهُ فَسَبَقَهُ الرَّجُلُ، فَكَرِهَ ذٰلِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَرِهَهُ اَصْحَابُهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ لَا يَرْتَفِعَ شَيْءٌ مِنَ الدُّنْيَا اِلَّا وَضَعَهُ''

بخاری (۶۵۰۱) سنن ابی داؤد (۴۸۰۳) سنن نسائی (۳۵۸۸) مسند احمد (۱۳۶۵۹۹، ۱۲۰۱۰) شعب الایمان (۱۰۰۲۹)

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک شخص سے دوڑ کا مقابلہ ہوا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس سے سبقت لے گئے، تو مسلمانوں کو اس پر بہت خوشی ہوئی۔ پھر اس شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوبارہ (مقابلہ کرتے ہیں) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ٹھیک ہے۔ پس مقابلہ ہوا تو وہ شخص سبقت لے گیا تو یہ بات رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کو گراں گزری، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ وہ دنیا میں جس چیز کو بلند کرتا ہے، تو اس کو نیچا بھی کردے۔

لکھ کر بھیجے ہوئے سلام کا جواب بھی ضروری ہے

1010 وَجَدْتُ بِخَطِّ شَيْخِنَا اَبِي مُحَمَّدٍ عَبْدِ الْغَنِيِّ بْنِ سَعِيْدٍ الْحَافِظِ قَالَ: ثنا اَبُوْ طَالِبٍ، يَعْنِي عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَحْمَدَ الْبَغْدَادِيَّ، ثنا اَبُوْ يَحْيَى، اَحْمَدُ بْنُ الْحُصَيْنِ الْفَسَوِيُّ، ثنا اَبُوْ اَحْمَدَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ، عَنْ شَرِيْكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: ''اِنَّ لِجَوَابِ الْكِتَابِ حَقًّا كَرَدِّ السَّلَامِ'' قَالَ الشَّيْخُ: وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ، يَعْنِي اِسْنَادُهُ

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک خط کا جواب لازمی ہے سلام کے جواب کی طرح۔

شیخ نے کہا اس حدیث کی سند قوی نہیں ہے۔

وضاحت: جب کوئی شخص کسی کو لکھ کر سلام بھیجتا ہے تو اس کا جواب اسی طرح ضروری ہے، جس طرح سلام کا جواب لازمی ہے۔

1011 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْمُعَدِّلُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا اُنَيْسٌ اَبُوْ عَمْرٍو الْمُسْتَمْلِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ التَّرْجُمَانِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ سَعِيْدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اِنَّ فِي الْمَعَارِيضِ لَمَنْدُوحَةً عَنِ الْكَذِبِ''

(مصنف ابن ابو شیبہ (۲۶۰۹۶) الادب المفرد (۸۵۷) شعب الایمان (۴۴۵۸) سنن کبریٰ بیہقی (۲۰۸۴۳، ۲۰۸۴۲) معجم ابن اعرابی (۹۶۳)

ترجمہ: حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک معاریض (تعریضات) میں جھوٹ سے کشادگی اور فراخی ہوتی ہے۔

بیٹا باپ کی کمائی ہے

1012 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْمُعَدِّلُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا اَبُوْ عُبَيْدٍ الْقَاسِمِ بْنِ سَلَّامٍ، ثنا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اِنَّ اَفْضَلَ مَا اَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ، وَاِنَّ وَلَدَهُ مِنْ كَسْبِهِ''

ترجمہ: ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک سب سے افضل چیز وہ ہے جو آدمی اپنی کمائی سے کھاتا ہے اور بے شک اس کا بیٹا بھی اس کی کمائی سے ہے۔

1013 وَحَدَّثَنِيْهِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ، نا ابْنُ الْاَعْرَابِيِّ، نا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، بِاِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

یہ روایت اس سند کے ساتھ بھی منقول ہے۔

حاجت مند کے لیے سوال کرنا جائز ہے

1014 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدٍ الْمُعَدِّلُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادِ بْنِ بِشْرٍ، ثنا عَبَّاسٌ الدُّوْرِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيَى هُوَ ابْنُ مَعِيْنٍ يَقُوْلُ: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، اَبنا مُجَالِدٌ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ حَبَشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ، قَالَ:

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِي حَدِيثٍ طَوِيلٍ: ''اِنَّ الْمَسْاَلَةَ لَا تَحِلُّ اِلَّا لِفَقْرٍ مُدْقِعٍ اَوْ غُرْمٍ مُفْظِعٍ''

(ترمذی (۶۵۳) مسند ابی داؤد طیالسی (۲۴۵۹) مسند ابن ابو شیبہ (۸۴۵) مصنف ابن ابو شیبہ (۱۰۶۸۳) مسند احمد (۱۲۱۳۴)

ترجمہ: حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا (اس کے بعد راوی نے ایک طویل حدیث ذکر کی' جس میں یہ مذکور ہے:) بے شک سوال کرنا جائز نہیں ہے مگر ایسے فقیر کے لئے جو نہایت ذلت کو پہنچ چکا ہو یا بہت ضروری حاجت مند کے لئے۔

علم کے ساتھ تھوڑا عمل بھی زیادہ ہوتا ہے

1015 اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ، صَالِحُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ رِشْدِيْنَ اِجَازَةً. اَبنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مَرْزُوقٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ، ثنا اَبُوْ مَهْدِيٍّ، عَنْ اَبِي الزَّاهِرِيَّةِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: سَاَلَ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الْعَمَلِ اَفْضَلُ؟ فَقَالَ: ''الْعِلْمُ''. فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَسْاَلُكَ عَنِ الْعَمَلِ فَتُخْبِرُنِي بِالْعِلْمِ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ قَلِيلَ الْعَمَلِ مَعَ الْعِلْمِ كَثِيرٌ، وَكَثِيرُ الْعَمَلِ مَعَ الْجَهْلِ قَلِيلٌ''

(جامع بیان العلم وفضلہ (۲۱۴)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے افضل عمل کون سا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: علم۔ اس شخص نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے سب سے افضل عمل کے متعلق پوچھا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے علم کے متعلق خبر دی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک علم کے ساتھ تھوڑا عمل زیادہ ہوتا ہے اور جہالت کے ساتھ زیادہ عمل تھوڑا ہوتا ہے۔

1016 اَنَا بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ الْعَسْقَلَانِيُّ اِجَازَةً، حَدَّثَنِي اَبِي: نا اَبُوْ قِرْصَافَةَ، نا آدَمُ بْنُ اَبِي اِيَاسٍ، نا بَقِيَّةُ، نا حُدَيْرٌ، مَوْلَى السِّمْطِ بْنِ ثَابِتٍ، نا اَبُوْ الزَّاهِرِيَّةِ، اَنَّ رَجُلًا، قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَخْبِرْنِي بِاَفْضَلِ الْعَمَلِ، قَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''عَلَيْكَ بِالْعِلْمِ'' فَقَالَ: اِنَّمَا اَسْاَلُكَ عَنْ اَفْضَلِ الْعَمَلِ، فَقَالَ

لَهُ: "عَلَيْكَ بِالْعِلْمِ. فَإِنَّ قَلِيلَ الْعَمَلِ مَعَ الْعِلْمِ كَثِيرٌ، وَإِنَّ كَثِيرَ الْعَمَلِ مَعَ الْجَهْلِ قَلِيلٌ" وَأَخْبَرَنِي بِهِ أَبُو الْحَسَنِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ دَاوُدَ قِرَاءَةً عَلَيْهِ، عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ دَاوُدَ

(جامع بیان العلم وفضلہ (۲۱۴)

ترجمہ: ابوزاہریہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا، مجھے سب سے افضل عمل کی خبر دیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا: تم علم کو لازم پکڑو۔ اس نے عرض کیا (یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) میں نے آپ سے سب سے افضل عمل کے متعلق سوال پوچھا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دوبارہ فرمایا: تم علم کو لازم پکڑو۔ بے شک علم کے ساتھ تھوڑا عمل زیادہ ہوتا ہے اور بے شک زیادہ عمل' جہالت کے ساتھ تھوڑا ہوتا ہے۔

بندہ حسن اخلاق کی وجہ سے روزہ دار اور شب بیدار پر فضیلت لے جاتا ہے

1017 أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْمُعَدِّلُ، أَبنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا عَبَّاسٌ الدُّورِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ مِهْرَانَ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "إِنَّ الْعَبْدَ لَيُدْرِكُ بِحُسْنِ خُلُقِهِ دَرَجَةَ الصَّائِمِ الْقَائِمِ الَّذِي يَصُومُ النَّهَارَ وَيَقُومُ اللَّيْلَ"

(شعب الایمان (۷۶۳۴)

ترجمہ: حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک بندہ حسن اخلاق کی وجہ سے دن کو روزہ رکھنے والے روزہ دار اور رات کو قیام کرنے والے شب بیدار کا درجہ پالیتا ہے۔

حیاء' اسلام کا مخصوص' اخلاق ہے

1018 أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، أَبنا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى الصَّدَفِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "إِنَّ لِكُلِّ دِينٍ خُلُقًا، وَإِنَّ خُلُقَ هٰذَا الدِّينِ الْحَيَاءُ"

(سنن ابن ماجہ (۴۱۸۲، ۴۱۸۱) مسند ابی یعلی موصلی (۳۵۷۳) معجم اوسط (۱۷۵۸) معجم صغیر طبرانی (۱۳) شعب الایمان (۷۳۱۸)

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک ہر دین کے لئے مخصوص اخلاق ہے اور اس دین (اسلام) کے لئے مخصوص اخلاق شرم وحیا ہے۔

1019 اَنَا اَبُوْ مَطَرٍ، عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ خَرُوْفٍ، نَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، نَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ، نَا مَالِكٌ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَفْوَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ رُكَانَةَ، يَرْفَعُهُ وَفِيْهِ "لِكُلِّ دِيْنٍ خُلُقٌ، وَخُلُقُ الْإِسْلَامِ الْحَيَاءُ"

(سنن ابن ماجہ (۴۱۸۲، ۴۱۸۱) مسند ابی یعلی موصلی (۳۵۷۳) معجم اوسط (۱۷۵۸) معجم صغیر طبرانی (۱۳) شعب الایمان (۷۳۱۸)

ترجمہ: یزید بن طلحہ بن رکانہ نے مرفوع حدیث کے طور پر روایت نقل کی ہے، جس میں یہ الفاظ بھی ہیں: ہر دین کے لیے مخصوص اخلاق ہے اور اسلام کا مخصوص اخلاق شرم وحیا ہے۔

1020 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّاهِدُ بْنُ اَبِي الْعَبَّاسِ الْمَالِكِيِّ، اَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ، مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ حَفْصٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا يَزِيْدُ بْنُ سِنَانٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، ثنا اَبُو الْمِقْدَامِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "اِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ شَرَفًا، وَاِنَّ اَشْرَفَ الْمَجَالِسِ مَا اسْتُقْبِلَ بِهِ الْقِبْلَةُ"

(الادب لابن ابو شیبہ (۲۸۱) مصنف ابن ابو شیبہ (۲۵۹۳۷) مستدرک (۷۷۰۶)

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک ہر چیز کے لیے عظمت ہے۔ اور بے شک مجلس کی عظمت یہ ہے کہ وہ قبلہ رخ ہوں۔

1021 اَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ التُّجِيْبِيُّ، نَا اِبْرَاهِيْمُ يَعْنِي ابْنَ فِرَاسٍ، اَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، نَا اَبُوْ عُبَيْدٍ، نَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ، اَنَّهُ قَالَ لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ: حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ شَرَفًا، وَاِنَّ اَشْرَفَ الْمَجْلِسِ مَا يُسْتَقْبَلُ بِهِ الْقِبْلَةُ، وَاِنَّمَا تَجَالَسُوْنَ بِالْاَمَانَةِ"

(الادب لابن ابو شیبہ (۲۸۱) مصنف ابن ابو شیبہ (۲۵۹۳۷) مستدرک (۷۷۰۶)

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک ہر چیز کے لیے عظمت ہے۔ اور بے شک مجلس کی عظمت یہ ہے کہ وہ قبلہ رخ ہوں اور تم لوگ امانت کے ساتھ ایک دوسرے

کے ہمنشین ہوتے ہو(یعنی ہمنشینی کے دوران کی گفتگو امانت ہوتی ہے)

مال امت کے لیے فتنہ ہے

1022 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، ثنا اَبُوْ طَاهِرٍ الْمَدِيْنِيُّ، اَبنا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عِيَاضٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''اِنَّ لِكُلِّ اُمَّةٍ فِتْنَةً وَاِنَّ فِتْنَةَ اُمَّتِيَ الْمَالُ''

(ترمذی(۲۳۳۶)مسند احمد(۱۷۴۷۱)معجم اوسط(۳۲۹۵)شعب الایمان(۹۸۲۷))

ترجمہ: حضرت کعب بن عیاض رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک ہر امت کے لیے ایک فتنہ ہے اور میری امت کا فتنہ مال ہے۔

1023 اَنا سَعْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّائِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَوْزَقِيُّ، نا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَرَوِيُّ، نا اَبُوْ حَاتِمٍ الرَّازِيُّ، نا اَبُوْ صَالِحٍ، نا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، حَدَّثَهُ عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عِيَاضٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ ذٰلِكَ

حضرت کعب بن عیاض رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا۔

1024 وَاَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَنْمَاطِيُّ، نا الْحَسَنُ بْنُ رَشِيْقٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَشْعَثِ، نا خَالِدٌ، نا الْمُفَضَّلُ بْنُ الْمُخْتَارِ، عَنْ فَائِدٍ اَبِي الْوَرْقَاءِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اَوْفَى، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''لِكُلِّ اُمَّةٍ فِتْنَةٌ وَفِتْنَةُ اُمَّتِيَ الْمَالُ''

(ترمذی(۲۳۳۶)مسند احمد(۱۷۴۷۱)معجم اوسط(۳۲۹۵)شعب الایمان(۹۸۲۷))

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن ابو اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر امت کے لیے ایک (مخصوص) فتنہ ہے اور میری امت کا فتنہ مال ہے۔

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اعلان فرمایا: اے لوگو، تمہارے پاس موت آ چکی ہے

1025 وَجَدْتُ بِخَطِّ شَيْخِنَا اَبِي مُحَمَّدٍ عَبْدِ الْغَنِيِّ بْنِ سَعِيْدٍ الْحَافِظِ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ

الْحَسَنِ بْنِ اِسْحَاقَ الرَّازِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا رَبَاحٌ اَبُو الْمُهَاجِرِ الزَّاهِدُ، ثنا اَبُو يَحْيَى الرَّقَاشِيُّ، عَنْ اَبِي سُورَةَ ابْنِ اَخِي اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَاَخَذَ بِعُضَادَتَيْ بَابِ الْمَسْجِدِ، وَنَادَى بِاَعْلَى صَوْتِهِ: ''يَا اَيُّهَا النَّاسُ، يَا اَهْلَ الْاِسْلَامِ، جَاءَ الْمَوْتُ بِمَا جَاءَ، جَاءَ بِالرَّوْحِ وَالرَّحْمَةِ وَالْكَرَّةِ الْمُبَارَكَةِ لِاَوْلِيَاءِ اللهِ مِنْ اَهْلِ دَارِ السُّرُورِ الَّذِينَ كَانَ سَعْيُهُمْ وَرَغْبَتُهُمْ فِيهَا، يَا اَيُّهَا النَّاسُ، يَا اَهْلَ الْاِسْلَامِ، جَاءَ الْمَوْتُ بِمَا جَاءَ، جَاءَ بِالْحَسْرَةِ وَالنَّدَامَةِ وَالْكَرَّةِ الْخَاسِرَةِ لِاَوْلِيَاءِ الشَّيْطَانِ مِنْ اَهْلِ دَارِ الْغُرُورِ الَّذِينَ كَانَ سَعْيُهُمْ وَرَغْبَتُهُمْ فِيهَا، اَلَا اِنَّ لِكُلِّ سَاعٍ غَايَةً، وَغَايَةُ كُلِّ سَاعٍ الْمَوْتُ''

(شعب الایمان (۱۰۰۸۵))

ترجمہ: حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے تو مسجد کی دونوں چوکھٹوں کو پکڑ کر دروازہ پر کھڑے ہوئے اور بلند آواز کے ساتھ آواز دی اور فرمایا: اے لوگو! اے اہل اسلام، تمہارے پاس موت آچکی ہے اپنے سامان کے ساتھ، آرام وراحت کو بھی ساتھ لائی ہے اور تکلیف و کراہت کو بھی ساتھ لائی ہے، وہ اللہ کے ولیوں کے لیے بابرکت ہے جو سکون والے گھروں میں سے ہیں جن کی کوشش اور رغبت اس دنیا میں اسی گھر کے لیے ہوتی تھی۔ اے لوگو، اے اہل اسلام، موت اپنے ساز وسامان کے ساتھ آچکی ہے، حسرۃ وندامت اور تکلیف ناکامی کو ساتھ لائی ہے شیطان کے دوستوں کے لئے جو اہل غرور کے گھروں والے ہیں۔ ان کی دنیا میں کوشش ورغبت اسی کے لئے ہوتی تھی۔ خبردار بے شک ہر دوڑنے والے کے لئے ایک حد اور انتہا ہے اور ہر کوشش کرنے والے کی حد کی انتہا موت ہے۔

ہر عامل کے لیے ایک لالچ ہے

1026 اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الشَّافِعِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ اَبِي خَلِيفَةَ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ الطَّحَاوِيُّ، ثنا اَبُو اُمَيَّةَ، ثنا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ، ثنا هُشَيْمٌ، ثنا حُصَيْنٌ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''... وَذَكَرَ حَدِيثًا وَفِيهِ'' اِنَّ لِكُلِّ عَامِلٍ شِرَّةً، وَلِكُلِّ شِرَّةٍ فَتْرَةً''

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (ایک حدیث

کا ذکر کیا اور اس میں یہ تھا) بے شک ہر عمل کرنے والے میں دلچسپی ہوتی ہے اور ہر دلچسپی میں رکاوٹ آ جاتی ہے۔

1027 وَاَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ الْجَوَالِيقِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَحْمَدَ الْهَمْدَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ ضُرَيْسٍ، ثنا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَتْ مَوْلَاةٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصُومُ الدَّهْرَ وَتَقُومُ اللَّيْلَ، فَقِيلَ لَهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ لِكُلِّ عَامِلٍ شِرَّةً، وَالشِّرَّةُ اِلَى فَتْرَةٍ''

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک خادمہ تھی جو دن کو ہمیشہ روزہ رکھتی اور رات کو قیام کرتی اس کے بارے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک ہر عمل کرنے والے میں دلچسپی ہوتی ہے اور ہر دلچسپی میں رکاوٹ آ جاتی ہے۔

1028 اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُنِيرٍ، اَبنا اَبُو الْحَسَنِ، عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا عَمِّي اَبُو بَكْرٍ زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا الْبُخَارِيُّ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُنِيبٍ، حَدَّثَنِي اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ، دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَّكِئٌ، فَقَالَ: ''كَيْفَ اَصْبَحْتَ يَا مُعَاذُ؟'' قَالَ: اَصْبَحْتُ بِاللهِ مُؤْمِنًا، قَالَ: ''اِنَّ لِكُلِّ قَوْلٍ مِصْدَاقًا، وَلِكُلِّ حَقٍّ حَقِيقَةً''، اَلْحَدِيثُ بِطُولِهِ

حلیۃ الاولیاء جلد ۱ ص ۲۴۲۔ ترتیب الامالی الخمیسیۃ (۱۳۴)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم تکیہ لگائے ہوئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے معاذ! تو نے صبح کس حال میں کی؟ انہوں نے عرض کیا: میں نے صبح اس حال میں کی کہ میں اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھنے والا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک ہر بات کا کوئی مصداق ہوتا ہے اور ہر حق کے لئے حقیقت ہوتی ہے۔ (اس کے بعد طویل حدیث ہے)

اللہ کی چراگاہیں اس کی حرام کردہ چیزیں ہیں

1029 اَخْبَرَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْبَزَّازُ، اَبنا اَبُو سَعِيدِ بْنُ الْاَعْرَابِيِّ، ثنا الْعُطَارِدِيُّ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ،

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى، وَاِنَّ حِمَى اللّٰهِ مَحَارِمُهُ''

(مصنف ابن ابو شیبہ (۲۲۰۳) معجم الکبیر طبرانی (۲۰) سنن کبریٰ بیہقی (۱۰۴۰۰)

ترجمہ: حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک ہر بادشاہ کی کچھ چراگاہیں ہوتی ہیں اور بے شک اللہ تعالیٰ کی چراگاہ اس کی حرام کردہ چیزیں ہیں۔

1030 وَاَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُوْسَى السِّمْسَارُ، اَنَا اَبُوْ زَيْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَرْوَزِيُّ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفَرَبْرِيُّ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْبُخَارِيُّ، نَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، نَا اَبُوْ زَكَرِيَّا، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيْرٍ، يَقُوْلُ: وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُوْلِهِ، وَفِيْهِ ''اَلَا وَاِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى، اَلَا وَاِنَّ حِمَى اللّٰهِ مَحَارِمُهُ''

(مصنف ابن ابو شیبہ (۲۲۰۳) معجم الکبیر طبرانی (۲۰) سنن کبریٰ بیہقی (۱۰۴۰۰)

ترجمہ: حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک ہر بادشاہ کی کچھ چراگاہیں ہوتی ہیں اور بے شک اللہ تعالیٰ کی چراگاہ اس کی حرام کردہ چیزیں ہیں۔

افطاری کے پہلے لقمہ پر یہ دعا پڑھیں

1031 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي سَعِيْدٍ الْاِسْفَرَايِيْنِيُّ، اَبنا زَاهِرُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ، ثنا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اِنَّ لِكُلِّ صَائِمٍ دَعْوَةً، وَاِذَا اَرَادَ اَنْ يُفْطِرَ فَلْيَقُلْ عِنْدَ اَوَّلِ لُقْمَةٍ: يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اغْفِرْ لِي"

(ترتیب الامالی الخمیسیۃ (۱۵۸۴)

ترجمہ: حضرت حارث بن عبیدہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک ہر روزہ دار کے لئے ایک دعا ہوتی ہے اور جب وہ روزہ افطار کرنے کا ارادہ کرے تو اس کو پہلے لقمہ پر یہ دعا پڑھنی چاہیے: يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اغْفِرْ لِي" اے وسیع بخشش فرمانے والے، تو مجھ کو بخش دے۔

روزہ عبادت کا دروازہ ہے

1032 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي سَعِيْدٍ الْاِسْفَرَايِيْنِيُّ، اَبنا زَاهِرُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ ابْنُ اَبِي

مَرْيَمَ الْغَسَّانِيُّ، ثنا ضَمْرَةُ بْنُ حَبِيبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ لِكُلِّ شَیْءٍ بَابًا، وَاِنَّ بَابَ الْعِبَادَةِ الصِّيَامُ''
(الزہد والرقائق لابن مبارک (۱۴۲۳))

ترجمہ: حضرت ضمرہ بن حبیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک ہر چیز کے لئے دروازہ ہوتا ہے اور عبادت کا دروازہ روزہ ہے۔

عارفین کے دل تقویٰ کا مرکز ہیں

1033 اَخْبَرَنَا اَبُو الْفَتْحِ، مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْفَارِسِيُّ، اَبنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَافِظُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْاَصْبَهَانِيُّ الزَّاهِدُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ، ثنا وَثِيمَةُ بْنُ مُوسٰى، ثنا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنِ ابْنِ سَمْعَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: ''اِنَّ لِكُلِّ شَیْءٍ مَعْدِنًا، وَمَعْدِنُ التَّقْوٰى قُلُوبُ الْعَارِفِينَ''۔

ترجمہ: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک ہر چیز کے لئے کوئی مرکز ہوتا ہے اور تقویٰ کا مرکز عارفین لوگوں کے دل ہیں۔

1034 وَاَنَا ذُو النُّونِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَطَّارُ، ثنا اَبُو الْفَضْلِ، اَحْمَدُ بْنُ عِمْرَانَ الْهَرَوِيُّ بِمَكَّةَ، نا سُلَيْمَانُ بْنُ اَيُّوبَ الشَّامِيُّ، نا اَنَسُ بْنُ سُلَيْمٍ الْخَوْلَانِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ رَجَاءٍ، نا مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ لِكُلِّ شَیْءٍ مَعْدِنًا، وَمَعْدِنُ التَّقْوٰى قُلُوبُ الْعَارِفِينَ''

ترجمہ: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک ہر چیز کے لئے کوئی مرکز ہوتا ہے اور تقویٰ کا مرکز عارفین لوگوں کے دل ہیں۔

سورہ یاسین کی فضلیت

1035 اَخْبَرَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ النَّحَّاسُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ هَارُونَ اَبِي مُحَمَّدٍ، عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ

اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ قَلْبًا، وَاِنَّ قَلْبَ الْقُرْآنِ يس، فَمَنْ قَرَاَ يس كُتِبَ لَهُ بِقِرَاءَتِهَا قِرَاءَةُ الْقُرْآنِ عَشْرَ مِرَارٍ''

(ترمذی (۲۸۸۷) سنن دارمی (۳۴۵۹) مسند البزار (۹۳۱۳) ترتیب الامالی الخمیسیة للشجری (۴۷۷))

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک ہر چیز کا دل ہوتا اور قرآن کا دل (سورہ) یاسین ہے۔ پس جس نے سورہ یاسین کو پڑھا تو اس کے لئے دس مرتبہ قرآن پڑھنا لکھا جائے گا (یعنی دس مرتبہ قرآن پڑھنے کا اجر لکھا جائے گا۔)

1036 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاُدْفُوِيُّ. ثنا اَبُوْ الطَّيِّبِ. اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُرَيْرِيُّ اِجَازَةً. اَبنا اَبُوْ جَعْفَرٍ. مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيْرٍ الطَّبَرِيُّ. حَدَّثَنِيْ زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى. ثنا شَبَابَةُ. ثنا مَخْلَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ. عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ. وَعَطَاءِ بْنِ اَبِيْ مَيْمُوْنَةَ. عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ. عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ. قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ قَلْبًا. وَاِنَّ قَلْبَ الْقُرْآنِ يس وَمَنْ قَرَاَ يس وَهُوَ يُرِيْدُ بِهَا اللهَ عَزَّ وَجَلَّ غَفَرَ اللهُ لَهُ. وَاُعْطِيَ مِنَ الْاَجْرِ كَاَنَّمَا قَرَاَ الْقُرْآنَ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ مَرَّةً. وَاَيُّمَا مُسْلِمٍ قُرِئَ عِنْدَهُ اِذَا نَزَلَ بِهِ مَلَكُ الْمَوْتِ سُوْرَةُ يس نَزَلَ بِكُلِّ حَرْفٍ مِنْ سُوْرَةِ يس عَشَرَةُ اَمْلَاكٍ يَقُوْمُوْنَ بَيْنَ يَدَيْهِ صُفُوْفًا يُصَلُّوْنَ عَلَيْهِ. وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لَهُ. وَيَشْهَدُوْنَ غُسْلَهُ. وَيُشَيِّعُوْنَ جِنَازَتَهُ. وَيُصَلُّوْنَ عَلَيْهِ. وَيَشْهَدُوْنَ دَفْنَهُ. وَاَيُّمَا مُسْلِمٍ قَرَاَ يس وَهُوَ فِيْ سَكَرَاتِ الْمَوْتِ لَمْ يَقْبِضْ مَلَكُ الْمَوْتِ رُوْحَهُ حَتّٰى يَجِيْئَهُ رِضْوَانُ خَازِنُ الْجَنَّةِ بِشَرْبَةٍ مِنْ شَرَابِ الْجَنَّةِ فَيَشْرَبُهَا. وَهُوَ عَلَى فِرَاشِهِ. فَيَقْبِضُ مَلَكُ الْمَوْتِ رُوْحَهُ وَهُوَ رَيَّانُ. فَيَمْكُثُ فِيْ قَبْرِهِ وَهُوَ رَيَّانُ. وَيُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ رَيَّانُ. وَلَا يَحْتَاجُ اِلَى حَوْضٍ مِنْ حِيَاضِ الْاَنْبِيَاءِ حَتّٰى يَدْخُلَ الْجَنَّةَ وَهُوَ رَيَّانُ''

(ترمذی (۲۸۸۷) سنن دارمی (۳۴۵۹) مسند البزار (۹۳۱۳) ترتیب الامالی الخمیسیة للشجری (۴۷۷))

ترجمہ: حضرت ابو بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر چیز کا دل ہوتا ہے اور قرآن کا دل سورۃ یاسین ہے۔ جس نے اس کو اللہ کی رضا کے لئے تلاوت کیا اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت کرے گا اور بارہ مرتبہ قرآن پڑھنے کا اجر عطا کیا جائے گا۔ جس مسلمان کے پاس سورہ یاسین کو پڑھا جائے جب ملک الموت آئے گا تو سورہ

یاسین کے ہر حرف کے ساتھ دس فرشتے نازل ہوں گے جو صف بستہ اس کے سامنے کھڑے ہوں گے اس کے لئے رحمت کی دعا کریں گے اس کے لئے بخشش مانگیں گے اس کے غسل میں حاضر ہوں گے اس کے جنازہ کے ساتھ چلیں گے اس پر نماز جنازہ پڑھیں گے اس کے دفنانے میں شامل ہوں گے۔ اور جس مسلمان نے سکرات الموت کی حالت میں سورہ یاسین کو پڑھا تو ملک الموت اس وقت تک اس کی روح قبض نہیں کرے گا جب تک رضوان جنت کے خازن فرشتے جنت کا شربت اس کو پیش نہ کرلیں گے۔ پس وہ اس کو نوش کرے گا۔ حالانکہ وہ زمین پہ تھا۔ ملک الموت اس کی روح قبض کریں گے اس حال میں کہ وہ سیراب ہوگا۔ وہ اپنی قبر میں ٹھہرے گا اس حال میں کہ وہ سیراب ہوگا اور وہ قیامت کے دن اٹھایا جائے گا۔ اس حال میں کہ یہ سیراب ہوگا۔ اور وہ انبیا کرام علیہم السلام کے حوضوں میں سے کسی حوض کی طرف محتاج نہیں ہوگا۔ حتیٰ کہ وہ جنت میں داخل ہوگا اس حال میں کہ وہ سیراب ہوگا۔

ہر نبی نے اپنی دعا کرلی لیکن میں نے اپنی دعا پوشیدہ رکھی ہے

1037 اَخْبَرَنَا ذُوْ النُّونِ بْنُ اَحْمَدَ الْاِخْمِيمِيُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي عِمْرَانَ الْهَرَوِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ يَعْقُوبَ بْنِ مِقْسَمٍ، اِمْلَاءً بِبَغْدَادَ سَنَةَ خَمْسِينَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ قَالَ: قُرِئَ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَارِثِ وَاَنَا حَاضِرٌ اَسْمَعُ قَالَ: ثنا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى بْنُ صَفْوَانَ السُّلَمِيُّ ثنا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةً، وَاِنِّي اخْتَبَأْتُ دَعْوَتِيْ شَفَاعَةً لِاُمَّتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ'' رَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ اَبِي غَسَّانَ وَمُحَمَّدِ بْنِ مُثَنَّى وَابْنِ بَشَّارٍ، وَاللَّفْظُ لِاَبِي غَسَّانَ قَالُوا: نَا مُعَاذٌ يَعْنِي ابْنَ هِشَامٍ، نَا اَبِيْ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:.. وَذَكَرَهُ

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک ہر نبی کے لئے ایک دعا ہے اور میں نے اپنی دعا کو قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لیے سنبھال کر رکھا ہے۔

1038 اَنَا اَبُو الْحَسَنِ، مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْجَوَالِيقِيُّ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي حُصَيْنٍ، نَا اَبُو جَعْفَرٍ، مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، نَا عَمْرُوْ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَوْدِيُّ، نَا اَبِيْ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ يَدْعُو بِهَا فِي اُمَّتِهِ، وَاِنِّي جَعَلْتُ دَعْوَتِيْ شَفَاعَةً لِاُمَّتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ''

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر نبی کے لئے ایک خاص دعا ہوتی ہے وہ اپنی امت کے لیے دعا فرماتے ہیں اور میں نے اپنی دعا کو قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لیے سنبھال کر رکھا ہے۔

1039 اَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ، صَالِحُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ رِشْدِيْنَ وَاَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْزُوْقٍ اَبُوْ الْحَسَنِ قَالَا: نَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ اَحْمَدَ الصَّفَّارُ الْحِمْصِيُّ، نَا مُوْسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ، نَا اَبُوْ الْيَمَانِ، نَا شُعَيْبٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَخْبَرَنِي اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةً، وَاُرِيدُ اِنْ شَاءَ اللهُ اَنْ اَخْتَبِئَ دَعْوَتِيْ شَفَاعَةً لِاُمَّتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ" وَفِي حَدِيثِ ابْنِ مَرْزُوْقٍ "لِكُلِّ نَبِيٍّ"

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر نبی کے لیے ایک خاص دعا ہے۔ پس میں نے ارادہ کیا کہ میں اپنی دعا آخرت میں اپنی امت کی شفاعت کے لیے سنبھال کر رکھوں۔
ابن مرزوق کی روایت میں ہے "لِكُلِّ نَبِيٍّ"

1040 اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُوْرِيُّ، اَنَا الْحَسَنُ بْنُ رُشَيْقٍ، نَا اَبُوْ جَعْفَرٍ، اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْقُرَشِيُّ، نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّهُ قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ اَبِي سُفْيَانَ بْنِ اَسَدِ بْنِ خَارِجَةَ الثَّقَفِيُّ، اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ، قَالَ: قُلْتُ لِكَعْبِ الْاَحْبَارِ: اِنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ يَدْعُوْ بِهَا، فَاَنَا اُرِيدُ اَنْ اَخْتَبِئَ دَعْوَتِيْ شَفَاعَةً لِاُمَّتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ". فَقَالَ كَعْبٌ لِاَبِي هُرَيْرَةَ: اَنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ: نَعَمْ

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے کعب احبار سے کہا کہ بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر نبی کے لئے ایک خاص دعا ہے جس کے ساتھ انہوں نے دعا فرمائی اور میں چاہتا ہوں کہ میں یوم قیامت کے لئے اپنی دعا کو اپنی امت کی شفاعت کے لیے سنبھال کر رکھوں۔ کعب نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ نے یہ بات رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے؟ تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: ہاں۔

1041 اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُوْرِيُّ، اَنَا الْحَسَنُ بْنُ رَشِيقٍ، نَا اَحْمَدُ بْنُ

مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، نا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ يَدْعُو بِهَا تُسْتَجَابُ لَهُ، وَأُرِيدُ أَنْ أَخْتَبِئَ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي فِي الْآخِرَةِ''

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر نبی کے لیے ایک خاص دعا ہوتی ہے جس کے ساتھ وہ دعا کرتے ہیں وہ دعا ان کے لئے قبول کی جاتی ہے۔ پس میں نے ارادہ کیا کہ میں اپنی دعا آخرت میں اپنی امت کی شفاعت کے لیے سنبھال کر رکھوں۔

1042 أنا أَبُو الْحَسَنِ، مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُورِيُّ، أنا الْقَاضِي أَبُو الطَّاهِرِ، مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسٍ، نا مَنْصُورٌ، نا أَبُو أُوَيْسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ، فَأُرِيدُ إِنْ شَاءَ اللهُ أَنْ أَخْتَبِئَ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي''

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر نبی کے لئے ایک خاص دعا ہوتی ہے۔ پس میں نے ارادہ کیا اگر اللہ نے چاہا تو میں نے اپنی دعا اپنی امت کی شفاعت کے لیے سنبھال کر رکھی ہے۔

1043 أنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ، أنا ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ، نا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ، نا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، نا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةً قَدْ دَعَا بِهَا فِي أُمَّتِهِ، وَإِنِّي اخْتَبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي''

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر نبی کے لئے ایک خاص دعا ہے جس کے ساتھ انہوں نے اپنی امت کے لئے دعا فرمائی اور میں نے اپنی دعا کو اپنی امت کی شفاعت کے لیے سنبھال کر رکھا ہے۔

1044 أنا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْغَازِي، بِالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، نا نَصْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُرَجَّى، بِالْمَوْصِلِ، نا أَبُو يَعْلَى، أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى، نا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، نا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ، نا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ دَعَا بِهَا، وَإِنِّي ادَّخَرْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً

لِاُمَّتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ"

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر نبی کے لئے ایک خاص دعا ہوتی ہے، جس کے ساتھ انہوں نے دعا فرمائی ہے اور میں نے قیامت کے دن کے لئے اپنی دعا کو اپنی امت کی شفاعت کے لیے سنبھال کر رکھا ہے۔

1045 نَا التُّجِيْبِيُّ، اَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَامِيُّ، نَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى، نَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ، وَاُرِيْدُ اَنْ اَخْتَبِئَ دَعْوَتِيْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ شَفَاعَةً لِاُمَّتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ"

(مسند احمد (۱۵۲۶۳، ۱۴۱۱۱، ۱۳۹۳۲، ۱۳۲۸۱، ۱۳۱۷۰، ۱۲۳۷۶، ۹۵۵۳، ۹۵۰۴) مسند ابی یعلی موصلی (۳۲۳۳، ۳۰۹۷، ۳۰۲۲، ۲۹۷۰، ۲۸۴۲) شعب الایمان (۲۹۴۶)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر نبی کے لیے (ایک خاص) دعا ہے اور میں نے چاہا کہ میں اپنی مخصوص دعا کو قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لئے سنبھال کر رکھ لوں اگر اللہ نے چاہا۔

1046 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ. ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ. ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا شَرِيْكٌ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ نَعُوْدُهُ وَفِيْ بَيْتِهِ حَائِطٌ يُبْنَى، فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: "اِنَّ الْمُؤْمِنَ يُؤْجَرُ فِيْ نَفَقَتِهِ كُلِّهَا، اِلَّا شَيْئًا جَعَلَهُ فِي التُّرَابِ اَوِ الْبِنَاءِ"

(مسند البزار (۲۱۲۱) مسند للشاشی (۱۰۰۳)

ترجمہ: حارثہ سے روایت ہے کہ ہم حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے ان کی عیادت کے لیے اور ان کے گھر میں دیوار تعمیر ہو رہی تھی تو وہ کہتے ہیں میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: بے شک مؤمن کو ہر چیز خرچ کرنے کا اجر دیا جاتا ہے مگر ایسی چیز (کا نہیں دیا جاتا) جس کو وہ مٹی یا عمارت میں لگا دے۔

1047 اَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْكِنْدِيُّ، نَا يَعْقُوْبُ بْنُ الْمُبَارَكِ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ الْمُقْرِئُ، نَا اَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ، نَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا تَرَى

فِي الشِّعْرِ؟ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيُجَاهِدُ بِسَيْفِهِ وَلِسَانِهِ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَكَاَنَّمَا يَنْضَحُوْنَهُمْ بِالنَّبْلِ''
(معجم الاوسط (٦٦٩))

ترجمہ: عبدالرحمان بن کعب بن مالک نے اپنے والد سے روایت کیا کہ انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، شعر کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک مؤمن اپنی زبان اور تلوار کے ساتھ جہاد کرتا رہتا ہے اور قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، گویا کہ وہ (مؤمن، شاعری کے ذریعے) دشمنوں پر تیروں کی بارش کرتے ہیں۔

حسد نیکیوں کو کھا جاتا ہے

1048 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ التُّسْتَرِيُّ، اَبنا اَبُوْ سَهْلٍ، مَحْمُوْدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ جَعْفَرٍ الْعُكْبَرِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَفْصَةَ اَبُوْ حَفْصٍ الْخَطِيبُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ الْمُسْتَهِلِّ، بِحَلَبَ، ثَنِي الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ. قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ الْحَسَدَ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ''

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے، جس طرح آگ خشک لکڑی کو کھا جاتی ہے۔

1049 اَنا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْاَصْبَهَانِيُّ، نا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، وَذُوْ النُّونِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا: نا الْعَسْكَرِيُّ اَبُوْ مُحَمَّدٍ، نا ابْنُ اَبِي دَاوُدَ، نا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، نا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ اَبِي عِيسَى الْحَنَّاطِ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ الْحَسَدَ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ''

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے، جس طرح آگ خشک لکڑی کو کھا جاتی ہے۔

تقویٰ اور حسن اخلاق کی وجہ سے لوگ جنت میں داخل ہوں گے

1050 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الشَّاهِدُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُوْ نُعَيْمٍ، ثنا دَاوُدُ بْنُ يَزِيدَ الْاَوْدِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِيْ،

يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "تَدْرُوْنَ مَا اَكْثَرُ مَا يُدْخِلُ النَّاسَ النَّارَ؟" قَالُوْا: اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ، قَالَ: "فَاِنَّ اَكْثَرَ مَا يُدْخِلُ النَّاسَ النَّارَ الْاَجْوَفَانِ الْفَمُ وَالْفَرْجُ، تَدْرُوْنَ مَا اَكْثَرُ مَا يُدْخِلُ النَّاسَ الْجَنَّةَ؟" قَالُوْا: اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ، قَالَ: "فَاِنَّ اَكْثَرَ مَا يُدْخِلُ النَّاسَ الْجَنَّةَ تَقْوَى اللّٰهِ وَحُسْنُ الْخُلُقِ"

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تم جانتے ہو۔ کیا چیز لوگوں کو کثرت سے جہنم میں داخل کرے گی؟ لوگوں (صحابہ کرام) نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زیادہ تر لوگ دو چیزوں، منہ اور شرم گاہ کی وجہ سے جہنم میں داخل ہوں گے۔ پھر فرمایا: کیا تم جانتے ہو جو چیز لوگوں کو کثرت سے جنت میں داخل کرے گی۔ عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ فرمایا: جو چیز لوگوں کو جنت میں داخل کرے گی ان میں کثرت اللہ تعالیٰ کے تقویٰ اور اچھے اخلاق کی ہوگی۔

اسلام غریبوں سے شروع ہوا تھا اور غرباء میں ہی پلٹے گا

1051 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْخَوْلَانِيُّ، ثنا اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّدَفِيُّ، ثنا اَبُوْ اِسْحَاقَ، اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَلِيٍّ الْبَصْرِيُّ الْحِنَائِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنّٰى، قَالَ: ثنا عَفَّانُ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، ثنا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اِنَّ الدِّيْنَ بَدَاَ غَرِيْبًا وَسَيَعُوْدُ غَرِيْبًا كَمَا بَدَاَ، فَطُوْبٰى لِلْغُرَبَاءِ"

(ترمذی (۲۶۳۰) مسند احمد (۹۰۵۴) مصنف ابن ابی شیبہ (۳۴۳۶۷) معجم الاوسط (۲۷۷۲))

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسلام غربت (غریب الوطنی) کی حالت میں شروع ہوا اور غربت ہی کی حالت میں لوٹ جائے گا جس طرح شروع ہوا تھا تو غرباء (یعنی غریب الوطنی لوگوں) کے لئے خوشخبری ہو۔

1052 وَاَنَا اَبُو الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَنْمَاطِيُّ، نا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ جَابِرٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، نا يَحْيٰى، حَدَّثَنِيْ اَخِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ الْحُنَيْنِيِّ، عَنْ كَثِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ،

قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ الدِّيْنَ بَدَاَ غَرِيْبًا، وَسَيَعُوْدُ كَمَا بَدَاَ غَرِيْبًا، فَطُوْبىٰ لِلْغُرَبَاءِ''، فَقِيْلَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنِ الْغُرَبَاءُ؟ قَالَ: ''اَلَّذِيْنَ يُحْيُوْنَ سُنَّتِيْ وَيُعَلِّمُوْنَهَا عِبَادَ اللّٰهِ''

(ترمذی (۲۶۳۰) مسند احمد (۹۰۵۴) مصنف ابن ابو شیبہ (۳۴۳۶۷) معجم الاوسط (۲۷۷۷))

ترجمہ: کثیر بن عبداللہ مزنی نے اپنے والد سے انہیں ان کے دادا نے بیان کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک دین غربت (غریب الوطنی) کی حالت میں شروع ہوا اور عنقریب غربت کی طرف لوٹ جائے گا جس طرح یہ شروع ہوا تھا۔ پس غرباء (یعنی غریب الوطن لوگوں) کے لئے خوشخبری ہے۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غرباء کون ہیں؟ ارشاد فرمایا: وہ لوگ جو میری سنت کو زندہ کرتے ہیں اور اس کی اللہ کے بندوں کو تعلیم دیتے ہیں۔

1053 اَنَا الْحَسَنُ بْنُ فِرَاسٍ الْمَكِّيُّ، اَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْمَكِّيُّ، اَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، نَا زَكَرِيَّا بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، نَا الْحُنَيْنِيُّ، عَنْ كَثِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اِنَّ الْاِسْلَامَ بَدَاَ غَرِيْبًا وَسَيَعُوْدُ كَمَا بَدَاَ، فَطُوْبىٰ لِلْغُرَبَاءِ''، قِيْلَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَمَنِ الْغُرَبَاءُ؟ قَالَ: ''اَلَّذِيْنَ يُحْيُوْنَ سُنَّتِيْ وَيُعَلِّمُوْنَهَا عِبَادَ اللّٰهِ''

(مسلم (۱۴۶) ترمذی (۲۶۲۹) ابن ماجہ (۳۹۸۷،۳۹۲۸) مصنف ابن ابو شیبہ (۳۴۳۶۹) مسند احمد (۳۷۸۴))

ترجمہ: کثیر بن عبداللہ نے اپنے والد سے نقل کیا ہے: انہیں ان کے دادا نے بیان کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اسلام غربت کی حالت میں شروع ہوا اور عنقریب غربت کی طرف لوٹ جائے گا جس طرح یہ شروع ہوا تھا۔ پس غرباء کے لئے خوشخبری ہے۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غرباء کون ہیں؟ ارشاد فرمایا: وہ لوگ جو میری سنت کو زندہ کرتے ہیں اور اس کی اللہ کے بندوں کو تعلیم دیتے ہیں۔

1054 اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُوْرِيُّ، اَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْحَسَنِ الْهَاشِمِيُّ، نَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، نَا ابْنُ قُدَامَةَ، نَا جَرِيْرٌ، وَلَيْثٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''بَدَاَ الْاِسْلَامُ غَرِيْبًا، وَسَيَعُوْدُ غَرِيْبًا كَمَا بَدَاَ، فَطُوْبىٰ لِلْغُرَبَاءِ''

(مسلم (۱۴۶) ترمذی (۲۶۲۹) ابن ماجہ (۳۹۸۷،۳۹۲۸) مصنف ابن ابو شیبہ (۳۴۳۶۹) مسند احمد (۳۷۸۴))

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسلام غربت کی حالت میں شروع ہوا تھا اور عنقریب غربت کی حالت میں لوٹ جائے جس طرح یہ شروع ہوا تھا۔ پس غرباء کے لئے خوشخبری ہے۔

1055 اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْاَصْبَهَانِيُّ، نا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَهْرَيَارَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رِيْذَةَ، قَالَا: نا الطَّبَرَانِيُّ، نا اُسَامَةُ بْنُ اَحْمَدَ التُّجِيْبِيُّ الْمِصْرِيُّ، اَنَا اَبُو الطَّاهِرِ، اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، اَنَا بَكْرُ بْنُ سُلَيْمٍ الصَّوَّافُ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ الْاِسْلَامَ بَدَاَ غَرِيبًا، وَسَيَعُودُ غَرِيبًا كَمَا بَدَاَ، فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ'' . قِيلَ: وَمَنِ الْغُرَبَاءُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ''الَّذِينَ يَصْلُحُونَ اِذَا فَسَدَ النَّاسُ''

ترجمہ: حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اسلام غربت کی حالت میں شروع ہوا اور عنقریب غربت کی طرف لوٹ جائے گا جس طرح شروع ہوا تھا۔ پس غربا کے لئے خوشخبری ہے۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غرباء کون ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ لوگ جو اس وقت ٹھیک رہتے ہیں جب لوگ فساد کرتے ہیں۔

عالم دین کے علاوہ فتنہ سب کو تباہ کرے گا

1056 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ حَكِيمِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا اَبُو حَاتِمٍ اَحْمَدُ بْنُ عِيسَى بْنِ الْفَضْلِ الْاُبُلِّيُّ، ثنا عَطِيَّةُ بْنُ بَقِيَّةَ بْنِ الْوَلِيدِ، ثنا اَبِي، قَالَ: ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَدْهَمَ، حَدَّثَنِي اَبُو اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ الْفِتْنَةَ تَجِيءُ فَتَنْسِفُ الْعِبَادَ نَسْفًا، فَيَنْجُو الْعَالِمُ مِنْهَا بِعِلْمِهِ''

(حلیہ الاولیا جلد ۸ ص ۴۱)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک فتنہ جب آتا ہے تو وہ بندوں کو ملیامیٹ کر دیتا ہے۔ پس عالم لوگ اپنے علم کی بدولت اس فتنہ سے بچ جائیں گے۔

1057 اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ، مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دُوسْتَ النَّيْسَابُورِيُّ لَقِيتُهُ بِالْقُسْطَنْطِينِيَّةِ ثنا اَبُو زُرْعَةَ، مُحَمَّدُ بْنُ الْجُرْجَانِيِّ بِمَكَّةَ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ اَيُّوبَ الصَّرِيفِينِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ الْعَيْنَ لَتُدْخِلُ الرَّجُلَ الْقَبْرَ، وَتُدْخِلُ الْجَمَلَ الْقِدْرَ''

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک نظر بدُ بندہ کو قبر میں دھکیل دیتی ہے اور اونٹ کو ہنڈیا میں داخل کر دیتی ہے۔

1058 اَنَا هِبَةُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ طَالِبٍ، نَا اَحْمَدُ بْنُ الْعَبَّاسِ يَعْنِي الْبَغَوِيَّ، نَا شُعَيْبٌ، بِاِسْنَادِهٖ مِثْلَهٗ

شعیب نے ہمیں اپنی سند کے ساتھ اسی کی مثل روایت کیا۔

1059 وَاَنَا ذُو النُّوْنِ بْنُ اَحْمَدَ الْعَطَّارُ، نَا اَبُو الْفَضْلِ، اَحْمَدُ بْنُ اَبِيْ عِمْرَانَ الْهَرَوِيُّ، نَا اَبُو الْفَضْلِ، مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بِنِيْرَةَ، نَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ حَمْزَةَ، اَنَا عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ عَلِيٍّ اللِّهْبِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ اِنَّ الْعَيْنَ لَتُدْخِلُ الْمَرْءَ الْقَبْرَ وَالْجَمَلَ الْقِدْرَ''

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اور قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ بے شک نظر بدُ بندہ کو قبر میں دھکیل دیتی ہے اور اونٹ کو ہنڈیا میں داخل کر دیتی ہے۔

تکبر سے کپڑے لٹکانے والے کے لیے وعید

1060 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، وَاَبُو الْعَبَّاسِ، مُنِيْرُ بْنُ اَحْمَدَ الْخَلَّالُ قَالَا: ثنا اَحْمَدُ بْنُ بُهْزَاذٍ، حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ عُفَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ يَعْنِي ابْنَ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اِنَّ الَّذِيْ يَجُرُّ ثَوْبَهٗ خُيَلَاءَ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ'' وَفِيْ حَدِيْثِ اَبِيْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ

(مسلم (۲۰۸۵) سنن نسائی (۵۳۲۷) سنن ابن ماجہ (۳۵۶۹) مسند احمد (۵۷۷۶، ۵۴۳۹، ۴۴۸۹))

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ بے شک رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک جو شخص غرور کے ساتھ اپنے کپڑے کو لٹکائے گا قیامت کے دن اللہ کریم اس کی طرف نظر رحمت نہیں فرمائے گا۔

1061 وَاَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ التُّجِيْبِيُّ، نَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْبَغْدَادِيُّ، نَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ

إِسْحَاقَ الْقَاضِيُّ، نا سُلَيْمَانُ، نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''إِنَّ الَّذِي يَجُرُّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَا يَنْظُرُ اللهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ'' مُخْتَصَرٌ

(مسلم (۲۰۸۵) سنن نسائی (۵۳۲۷) سنن ابن ماجه (۳۵۶۹) مسند احمد (۵۷۷۶، ۵۳۳۹، ۴۴۸۹))

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ بے شک رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک جو شخص غرور کے ساتھ اپنے کپڑے کو لٹکائے گا قیامت کے دن اللہ کریم اس کی طرف نظر رحمت نہیں فرمائے گا۔

1062 وَأَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْحَسَنِ الْمَعَافِرِيُّ، أنا أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُطَرِّزُ، نا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَصْرِيُّ، نا مُحَمَّدٌ، هُوَ ابْنُ رُمْحٍ، أنا اللَّيْثُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: ''إِنَّ الَّذِي يَجُرُّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَا يَنْظُرُ اللهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ''

(مسلم (۲۰۸۵) سنن نسائی (۵۳۲۷) سنن ابن ماجه (۳۵۶۹) مسند احمد (۵۷۷۶، ۵۳۳۹، ۴۴۸۹))

ترجمہ: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ بے شک رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک جو شخص غرور کے ساتھ اپنے کپڑے کو لٹکائے گا' قیامت کے دن اللہ کریم اس کی طرف نظر رحمت نہیں فرمائے گا۔

اللہ تعالیٰ معاملات میں نرمی کو پسند کرتا ہے

1063 أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ، مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ الْبَغْدَادِيُّ، أبنا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَحْيَى الْأَصْبَهَانِيُّ، بِالْإِسْكَنْدَرِيَّةِ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، إِمَامُ الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ بِأَصْبَهَانَ، ثنا أَبُو مُصْعَبٍ، ثنا مَالِكٌ، ثنا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''إِنَّ اللهَ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ''

(بخاری (۶۰۲۴، ۶۳۹۵) مسلم (۲۱۶۵) ترمذی (۲۷۰۱) الادب المفرد (۴۶۲) مسند ابی یعلی (۴۴۲۱))

ترجمہ: ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ کریم تمام معاملات میں نرمی کو پسند کرتا ہے۔

1064 أنا أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَعْرُوفُ بِابْنِ الصَّبَّاغِ الْفَقِيهِ، ثنا أَبُو عَمْرٍو، أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ الضَّحَّاكُ الْهِلَالِيُّ، نا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ،

نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، نا سَلَمَةُ بْنُ الْعَيَّارِ، نا مَالِكٌ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَذَكَرَهُ

یہ روایت اس سند کے ساتھ بھی منقول ہے

1065 وَاَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعِيدٍ الْحَوْفِيُّ، نا اَبُو الْحَسَنِ، مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَكَرِيَّا النَّيْسَابُورِيُّ، نا اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ، نا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، نا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَهْطًا، مِنَ الْيَهُودِ دَخَلُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَسَاقَتِ الْحَدِيثَ، وَقَالَتْ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''يَا عَائِشَةُ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْاَمْرِ كُلِّهِ''

ترجمہ: ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ یہود کی ایک بڑی جماعت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئی (اس کے بعد راوی نے پوری حدیث نقل کی ہے جس کے آخر میں یہ ہے) اُمّ المومنین فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ! بے شک اللہ کریم ہر معاملہ میں نرمی کو پسند فرماتا ہے۔

1066 اَنَا اَبُو الْحَسَنِ، عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَهْضَمٍ بِمَكَّةَ، نا عَلِيُّ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْقَطَّانُ، نا اَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ، نا اَبُو مُسْهِرٍ عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ مُسْهِرٍ، نا مَالِكٌ، نا الْاَوْزَاعِيُّ، يَأْثُرُهُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْاَمْرِ كُلِّهِ'' رَوَاهُ مُسْلِمٌ، حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ، نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ بِاِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

(بخاری (۶۳۹۵، ۶۰۲۴) مسلم (۲۱۶۵) ترمذی (۲۷۰۱) الادب المفرد (۴۶۲) مسند ابی یعلی (۴۴۲۱))

ترجمہ: ابن شہاب سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ کریم تمام معاملات میں نرمی کو پسند کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے

1067 اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُوسَى بْنِ السِّمْسَارِ بِدِمَشْقَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي دُجَانَةَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحَوْرَانِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عِمْرَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ اللّٰهَ جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ،

وَيُحِبُّ اَنْ يَرَى نِعْمَتَهُ عَلَى عَبْدِهِ، وَيُبْغِضُ الْبُؤْسَ وَالتَّبَاؤُسَ''
(مسند ابی یعلیٰ (۱۰۵۵)

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ کریم خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند فرماتا ہے اور وہ پسند کرتا ہے کہ وہ اپنی نعمت کو اپنے بندے پر دیکھے اور وہ سخت محتاجی اور تکلف کے ساتھ مفلس بننے کو ناپسند فرماتا ہے۔

1068 وَاَخْبَرَنَاهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُظَفَّرٍ الْاَدِيبُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا اَبُو الْقَاسِمِ، عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ خَالِدِ بْنِ قُدَيْدٍ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اِنَّ اللّٰهَ جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ'' وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَثْنًى، وَمُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ، وَاِبْرَاهِيمَ بْنِ دِينَارٍ، جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ حَمَّادٍ، وَقَالَ ابْنُ مَثْنًى: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنْ فُضَيْلٍ الْفُقَيْمِيِّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذَكَرَهُ مُخْتَصَرًا

ترجمہ: عبیداللہ بیان کرتے ہیں: مجھے میرے والد نے اپنے والد اور دادا سے بیان کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ کریم خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند فرماتا ہے۔

1069 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْخَوْلَانِيُّ، ثنا اَبُو الْحَسَنِ، عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بُنْدَارٍ، ثنا اَبُو عَرُوبَةَ، ثنا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ، ثنا بَقِيَّةُ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُلِحِّينَ فِي الدُّعَاءِ''

ترجمہ: ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ کریم دعا میں گریہ وزاری کو پسند کرتا ہے۔

1070 اَنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُورِيُّ، نا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَيَّاشُ، نا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ يُونُسَ، نا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ، مِثْلَهُ، وَفِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ روایت اس سند کے ساتھ بھی منقول ہے۔

اللہ تعالیٰ متقی لوگوں کو پسند فرماتا ہے

1071 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، ثنا اَبُوْ الْحَسَنِ عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ الْفَارِقِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ الْكُوفِيُّ الْعَبْسِيُّ، قَالَ: ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا ابْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا رَافِعُ بْنُ يَزِيْدَ، ثنا [ص:148] عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، خَرَجَ اِلَى مَسْجِدِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِذَا هُوَ بِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ يَبْكِي عِنْدَ قَبْرِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا يُبْكِيكَ يَا مُعَاذُ؟ قَالَ: اَبْكَانِي شَيْءٌ سَمِعْتُهُ مِنْ صَاحِبِ هٰذَا الْقَبْرِ، سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: ''اِنَّ اللهَ يُحِبُّ الْاَبْرَارَ الْاَخْفِيَاءَ الْاَتْقِيَاءَ، الَّذِينَ اِذَا غَابُوا لَمْ يُفْتَقَدُوا، وَاِذَا حَضَرُوا لَمْ يُعْرَفُوا، وَلَمْ يُدْعَوْا، قُلُوبُهُمْ مَصَابِيحُ الْهُدَى، يَخْرُجُونَ مِنْ كُلِّ غَبْرَاءَ مُظْلِمَةٍ''

(سنن ابن ماجه (۳۹۸۹) مستدرک للحاکم (۴))

ترجمہ: زید بن اسلم نے اسلم سے روایت کیا کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ایک دن مسجد نبوی کی طرف تشریف لے گئے تو وہاں حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر انور کے پاس روتے ہوئے دیکھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے رونے کا سبب پوچھا تو انہوں نے فرمایا: مجھے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث نے رلایا دیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا بے شک اللہ تعالیٰ ان نیک متقی لوگوں کو محبوب رکھتا ہے جو چھپے رہتے ہیں اگر وہ غائب ہو جائیں تو کوئی انہیں تلاش نہیں کرتا اگر وہ سامنے آتے ہیں تو کوئی کھانے تک کا نہیں پوچھتا اور نہ ہی کوئی انہیں پہچانتا ہے۔ ان کے دل ہدایت کے چراغ ہیں۔ ایسے لوگ گرد آلود تاریک فتنہ سے نکل جائیں گے۔

اللہ تعالیٰ ہنر مند شخص کو پسند کرتا ہے

1072 اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ ثَرْثَالٍ، ثنا اَبُوْ اِسْحَاقَ، مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ بَطْحَاءَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الزَّيَّاتُ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا قَيْسٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ اللهَ يُحِبُّ الْمُؤْمِنَ الْمُحْتَرِفَ''

(معجم الاوسط (۸۹۳۴) شعب الایمان (۱۱۸۱))

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ کریم

ہنر مند مومن کو پسند کرتا ہے۔

1073 وَاَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، اَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ السُّكَّرِيُّ، نَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، نَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، نَا اَبُو الرَّبِيْعِ السَّمَّانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اِنَّ اللهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى يُحِبُّ الْمُحْتَرِفَ''

(معجم الاوسط (۸۹۳۴) شعب الایمان (۱۱۸۱))

ترجمہ: سالم نے اپنے والد سے روایت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تبارک وتعالیٰ ہنر مند شخص کو پسند فرماتا ہے۔

1074 وَاَنَا اَبُوْ سَعْدٍ الصُّوْفِيُّ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْجُرْجَانِيُّ الْفَقِيْهُ، نَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰى، نَا مُجَاشِعٌ، نَا شَيْبَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، نَا الرَّبِيْعُ، بِاِسْنَادِهٖ: ''اِنَّ اللهَ يُحِبُّ الْمُؤْمِنَ الْمُحْتَرِفَ''

(معجم الاوسط (۸۹۳۴) شعب الایمان (۱۱۸۱))

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ کریم ہنر مند مومن کو پسند کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ دکھی دل کو پسند کرتا ہے

1075 اَخْبَرَنَا قَاضِي الْقُضَاةِ اَبُو الْعَبَّاسِ، اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي الْعَوَّامِ، اَبنا الْقَاضِيْ اَبُو الطَّاهِرِ، مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا اَبُوْ اَيُّوْبَ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، ثنا عَمْرُوْ بْنُ بِشْرِ بْنِ السَّرْحِ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيْبٍ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اِنَّ اللهَ يُحِبُّ كُلَّ قَلْبٍ حَزِيْنٍ''

(مسند البزار (۴۱۵۰) مستدرک للحاکم (۷۸۸۴) حلیۃ الاولیاء جلد ۶ ص ۹۰)

ترجمہ: حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ کریم ہر غمگین دل کو پسند کرتا ہے۔

1076 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْمَالِكِيُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ

جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ إِلْيَاسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ فَاطِمَةَ ابْنَةِ الْحُسَيْنِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''إِنَّ اللهَ يُحِبُّ مَعَالِيَ الْأُمُورِ وَأَشْرَافَهَا، وَيَكْرَهُ سَفْسَافَهَا''

ترجمہ: حضرت حسین بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ بلند مرتبہ اور عزت والے امور کو پسند کرتا ہے اور پست امور کو ناپسند کرتا ہے۔

1077 وَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي الْكِرَامِ، نا الشَّرِيفُ الْمَعْرُوفُ بِمُسْلِمٍ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ طَاهِرٍ الْحُسَيْنِيُّ، نا طَاهِرُ بْنُ دَاوُدَ، نا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ إِلْيَاسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ أُمِّهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ مَعَالِيَ الْأَخْلَاقِ وَأَشْرَافَهَا، وَيَكْرَهُ سَفْسَافَهَا''

ترجمہ: حضرت علی بن حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ بلند مرتبہ اور عزت والے اخلاق کو پسند کرتا ہے اور پست اخلاق کو ناپسند کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ رخصت کو بجالانا اتنا ہی پسند کرتا ہے جتنا گناہ کو ترک کرنا پسند کرتا ہے

1078 أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الشَّاهِدُ، أَبنا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ، عَنْ حَرْبِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''إِنَّ اللهَ يُحِبُّ أَنْ تُؤْتَى رُخْصَتُهُ كَمَا يُحِبُّ أَنْ تُتْرَكَ مَعْصِيَتُهُ''

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ اپنی (دی ہوئی) رخصت کو بجالانا اتنا ہی پسند فرماتا ہے جتنا وہ تمہارے نافرمانی چھوڑنے کو پسند کرتا ہے۔

1079 أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُورِيُّ، نا الْقَاضِي أَبُو الطَّاهِرِ، نا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحُلْوَانِيُّ الضَّرِيرُ، نا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْبَصْرِيُّ، بَيَّاعُ الْخُمُرِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ اَنْ تُؤْتَى رُخْصَةُ كَمَا يُحِبُّ اَنْ تُؤْتَى عَزَائِمُهُ. قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَمَا عَزَائِمُهُ؟ قَالَ: ''فَرَائِضُهُ''

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ اپنی (دی ہوئی) رخصت کو بجالانا اتنا ہی پسند فرماتا ہے جتنا وہ فرائض کو ادا کرنا (پسند کرتا ہے)۔ ام المؤمنین نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، اس کے عزائم سے مراد کیا ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے (مقرر کردہ) فرائض ہیں۔

اللہ کریم کے پسندیدہ اور ناپسندیدہ کام

1080 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ التُّسْتَرِيُّ، اَبنا اَبُوْ طَاهِرٍ، عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْفَضْلِ الْاَزْبَقِيُّ، حَدَّثَنِي اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْجُرْجَانِيُّ، ثنا اَبُوْ يَعْقُوْبَ، اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، ثنا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ، ثنا اَبِي، ثنا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ الْعَبْدِيُّ، عَنْ حَوْشَبٍ، وَمَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَرَفِ عِمَامَتِي فَقَالَ: ''يَا عِمْرَانُ، اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى يُحِبُّ الْاِنْفَاقَ وَيُبْغِضُ الْاِقْتَارَ، فَاَنْفِقْ وَاَطْعِمْ، وَلَا تَصِرَّ صَرًّا فَيَعْسُرُ عَلَيْكَ الطَّلَبُ، وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْبَصَرَ النَّافِذَ عِنْدَ مَجِيْءِ الشَّهَوَاتِ وَالْعَقْلَ الْكَامِلَ عِنْدَ نُزُوْلِ الشُّبُهَاتِ، وَيُحِبُّ السَّمَاحَةَ وَلَوْ عَلٰى تَمَرَاتٍ، وَيُحِبُّ الشَّجَاعَةَ وَلَوْ عَلٰى قَتْلِ حَيَّةٍ''

ترجمہ: حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے عمامہ کا شملہ پکڑ کر فرمایا: اے عمران! بے شک اللہ تعالیٰ خرچ کرنے کو پسند کرتا ہے اور بخل کو ناپسند کرتا ہے۔ پس تم کھاؤ اور کھلاؤ اور نہ روکو، ورنہ تم پر طلب تنگ کردی جائے گی۔ اور جان لو، بے شک اللہ تعالیٰ نزول شبہات کے وقت کامل عقل مندی کو پسند کرتا ہے۔ اور سخاوت کو پسند کرتا ہے اگرچہ وہ چند کھجوروں کی ہو۔ اور وہ بہادری کو پسند کرتا۔ اگرچہ وہ سانپ مارنے کی ہی ہو۔

1081 اَنَا هِبَةُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْخَوْلَانِيُّ، نا ابْنُ بُنْدَارٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، نا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ، نا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ، نا حَوْشَبٌ، وَمَطَرٌ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: اَرْخٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَرَفِ عِمَامَتِي مِنْ وَرَائِي ثُمَّ قَالَ: ''يَا عِمْرَانُ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْاِنْفَاقَ وَيُبْغِضُ الْاِقْتَارَ، فَكُلْ وَاَطْعِمْ، وَلَا تَصِرَّ صَرًّا

فَيَعْسُرَ عَلَيْكَ الطَّلَبُ، وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْبَصَرَ النَّافِذَ عِنْدَ مَجِيءِ الشَّهَوَاتِ، يَغْنِي وَالْعَقْلَ الْكَامِلَ عِنْدَ نُزُولِ الشَّهَوَاتِ، وَيُحِبُّ السَّمَاحَةَ وَلَوْ عَلَى تَمَرَاتٍ وَيُحِبُّ الشَّجَاعَةَ وَلَوْ عَلَى قَتْلِ حَيَّةٍ''

ترجمہ: حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے عمامہ کا شملہ پکڑ کر میرے پیچھے لٹکایا پھر فرمایا: اے عمران! بے شک اللہ تعالیٰ خرچ کرنے کو پسند کرتا ہے اور بخل کو ناپسند کرتا ہے۔ پس تم کھاؤ اور کھلاؤ اور نہ روکو، ورنہ تم پر طلب تنگ کردی جائے گی۔ اور جان لو! بے شک اللہ تعالیٰ نزول شبہات کے وقت کامل عقل مندی کو پسند کرتا ہے۔ اور سخاوت کو پسند کرتا ہے اگرچہ وہ چند کھجوروں کی ہو۔ اور وہ بہادری کو پسند کرتا۔ اگرچہ وہ سانپ مارنے کی ہی ہو۔

اللہ تعالیٰ حمد کو پسند فرماتا ہے

1082 اَخْبَرَنَا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ الْاِمَامُ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّافِقِيُّ، ثنا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا الْمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ رَبَّكَ يُحِبُّ الْمَحَامِدَ'' مُخْتَصَرًا

(الادب المفرد (۸۶۱) سنن کبریٰ نسائی (۷۶۹۸) معجم کبیر (۸۲۰))

ترجمہ: حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک آپ کا رب محامد (اپنی حمد بیان کرنے' یا قابل تعریف باتوں) کو پسند کرتا ہے۔

ہنس مکھ شخص کو اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے

1083 اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَيْسَرَانِيُّ، ثنا الْخَرَائِطِيُّ، ثنا اَبُو عُمَرَ، اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعُطَارِدِيُّ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ، عَنْ جُوَيْبِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ الْحَنَفِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ السَّهْلَ الطَّلْقَ''

(شعب الایمان (۷۶۹۸))

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نرم خو ہنس مکھ (شخص کو) پسند کرتا ہے۔

1084 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّحَّاسُ، قَالَ: اَمْلٰى عَلَيْنَا اَبُو الْحَسَنِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْفَارِقِيُّ فِيْ مَسْجِدِ الْجَامِعِ سَنَةَ ثَمَانٍ وَثَلَاثِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ، ثنا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِيْ شَيْبَةَ الْكُوْفِيُّ الْعَبْسِيُّ، ثنا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنْ جُوَيْبِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ السَّهْلَ الطَّلْقَ''

(شعب الایمان (۸۱۹۸))

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نرم خو ہنس مکھ (شخص کو) پسند کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ توبہ کو آخری وقت تک قبول فرماتا ہے

1085 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ التُّجِيْبِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادِ بْنِ بِشْرٍ الْاَعْرَابِيُّ، ثنا الْحَارِثِيُّ، ثنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، ثنا اَبِيْ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اِنَّ اللّٰهَ يَقْبَلُ تَوْبَةَ عَبْدِهٖ مَا لَمْ يُغَرْغِرْ''

(ترمذی (۳۵۳۷) مسند احمد (۶۱۶۰) مسند ابی یعلی (۵۶۰۹، ۵۷۱۷) حلیۃ الاولیاء جلد ۵ ص ۱۹۰)

ترجمہ: حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ اس وقت تک قبول کرتا رہتا ہے جب تک اس کی روح اس کی حلق تک نہ پہنچے۔

1086 اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْقُوْبَ يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوْبَ النَّجِيْرَمِيُّ، اَبنا عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ الْمُهَلَّبِيُّ، اَبنا اَبُوْ جَعْفَرٍ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُتَيْبَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، ذَكَرَهٗ فِيْ غَرِيْبِ الْحَدِيْثِ قَالَ: يَرْوِيْهِ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِيْ عَاصِمٍ هُوَ النَّهْدِيُّ ''اِنَّ اللّٰهَ يُبْغِضُ الْعِفْرِيَةَ النِّفْرِيَةَ الَّذِيْ لَمْ يُرْزَاْ فِيْ جِسْمِهٖ وَلَا مَالِهٖ''

ترجمہ: مذکورہ بالا سند کے ساتھ یہ روایت مذکور ہے۔

بے شک اللہ تعالیٰ اس بڑے سخت مکار خبیث کو ناپسند کرتا ہے' جس نے اپنے جسم اور مال میں سخاوت نہیں کی۔

تین کام اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہیں

1087 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ سَعِيْدٍ، اَبنا زَاهِرُ بْنُ اَحْمَدَ، اَبنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، اَبنا

الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ، اَبنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، اَبنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، وَسَعِيدِ بْنِ يُوسُفَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اِنَّ اللّٰهَ كَرِهَ لَكُمُ الْعَبَثَ فِي الصَّلَاةِ وَالرَّفَثَ فِي الصِّيَامِ وَالضَّحِكَ عِنْدَ الْمَقَابِرِ''

ترجمہ: یحییٰ بن ابوکثیر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ کو تمہارا نماز کے دوران عبث حرکت کرنا، روزے کے دوران جماع کرنا اور قبروں کے پاس ہنسنا ناپسند ہے۔

کثرت سوال اور مال کا ضائع کرنا اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں

1088 اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ رَجَاءٍ الْخَصِيبُ، اَبنا اَبُو اَحْمَدَ، مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَيْسَرَانِيُّ قَالَ: ثنا الْخَرَائِطِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ الْحَسَنِ، اُرَاهُ قَالَ: ثنا الْمَرْوَرُوذِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ وَرَّادٍ، قَالَ: كَتَبَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ اِلَى مُعَاوِيَةَ يُمْلِي عَلَيَّ وَاَنَا اَكْتُبُ بِيَدِي، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اِنَّ اللّٰهَ يَنْهَاكُمْ عَنْ قِيلَ وَقَالَ وَاِضَاعَةِ الْمَالِ وَكَثْرَةِ السُّؤَالِ''

(حدیث خیثمہ بن سلیمان ج ۱ ص ۱۹۷)

ترجمہ: عبدالملک بن عمیر نے وراد سے روایت کیا کہ حضرت مغیرہ بن شعبہ نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی طرف لکھا انہوں نے مجھے املاء کروایا اور میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا کہ بے شک رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ تمہیں قیل وقال اور مال ضائع کرنے اور کثرت سوال سے منع فرماتا ہے۔

1089 وَاَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُوسَى السِّمْسَارُ، ثنا اَبُو زَيْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفَرَبْرِيُّ، اَنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا اِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، ثنا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنِ ابْنِ اَشْوَعَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي كَاتِبُ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، قَالَ: كَتَبَ مُعَاوِيَةُ اِلَى الْمُغِيرَةِ اَنِ اكْتُبْ اِلَيَّ بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَتَبَ اِلَيْهِ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "اِنَّ اللّٰهَ كَرِهَ لَكُمْ ثَلَاثًا: قِيلَ وَقَالَ وَاِضَاعَةَ الْمَالِ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ" (حدیث خیثمہ بن سلیمان ج ا ص ۱۹۷۔

ترجمہ: شعبی بیان کرتے ہیں: حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کے معتمد خصوصی نے مجھے جو حدیث بیان کی اس میں یہ مذکور

ہے: حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ لکھنے والے خود ہی تھے انہوں نے کہا حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کی طرف لکھا کہ مجھے وہ بات لکھیں جو تم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو۔ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی طرف لکھا کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: بے شک اللہ کریم تمہاری تین چیزیں ناپسند کرتا ہے۔ قیل وقال کرنا اور مال کو ضائع کرنا اور کثرت سوال کرنا۔

1090 اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُورِيُّ، اَنَا الْقَاضِي اَبُو الطَّاهِرِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ، نا اَبُو اَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَرُزِّيُّ، نا عُبَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَنَفِيُّ، جَارُ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ، نا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، وَالْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ اللهَ كَرِهَ لَكُمْ قِيلَ وَقَالَ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ وَاِضَاعَةَ الْمَالِ، وَمَنْعًا وَهَاتِ، وَوَأْدَ الْبَنَاتِ، وَعُقُوقَ الْاُمَّهَاتِ''

(بخاری (۲۴۰۸، ۵۹۷۵، ۶۴۷۳، ۷۲۹۲) مسلم (۱۲، ۱۴) مسند احمد (۱۸۱۹۲، ۱۸۲۳۰) الادب المفرد (۴۶۰))

ترجمہ: حضرت عمار بن یاسر اور مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہما ان دونوں روایت کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ تمہارے قیل وقال اور کثرت سوال اور مال کے ضائع کرنے کو ناپسند کرتا ہے۔

1091 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْخَوْلَانِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بُنْدَارٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْفَرَائِضِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، ثنا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ اُمِّهِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ اللهَ يَغَارُ لِلْمُسْلِمِ فَلْيَغَرْ''

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ مسلمان کے لیے غیرت فرماتا ہے تو مسلمان کو بھی غیرت کرنی چاہیے۔

1092 وَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، اَنَا الْقَاسِمُ بْنُ اَحْمَدَ الْهَاشِمِيُّ، اَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، بِاِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

محمد بن حسین نے، قاسم بن احمد ھاشمی نے، عثمان بن عبداللہ نے ہمیں خبر دی۔ انہوں نے اپنے سند کے ساتھ اسی کی مثل روایت کیا۔

رحم دل لوگوں پر رحم کیا جاتا ہے

1093 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْحَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: ''اِنَّ اللهَ لَا يَرْحَمُ مِنْ عِبَادِهِ اِلَّا الرُّحَمَاءَ''

(الادب المفرد (۵۱۲) المجالسة وجواهر العلم (۲۷۰۹))

ترجمہ: حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے صرف رحم کرنے والے بندوں پر ہی رحم کرتا ہے۔

وضاحت: جو لوگوں پر رحم کرتا ہے اللہ تعالیٰ ان پر رحم فرماتا ہے۔ جیسا کہ ایک حدیث پاک کا مفہوم ہے کہ تم زمین والوں پر رحم کرو۔

صدقہ بری موت سے بچاتا ہے

1094 اَخْبَرَنَا اَبُو عَبْدِ اللهِ، شُعَيْبُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ الْمِنْهَالِ السَّدُوسِيُّ، ثنا اَبُو الْعَبَّاسِ، اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اِسْحَاقَ الرَّازِيُّ، اَبنا اَبُو عَمْرٍو الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ الرُّعَيْنِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْمَخْزُومِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مُحْرِزٍ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: ''اِنَّ اللهَ لَيَدْرَاُ بِالصَّدَقَةِ سَبْعِينَ مِيْتَةً مِنَ السُّوءِ''

(الاموال لابن زنجويه (۱۳۱۰))

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ صدقہ کی وجہ سے ستر قسم کی بری موتوں کو دور فرماتا ہے۔

وضاحت: صدقہ کرنے سے انسان بری موت سے بچ جاتا ہے۔ جیسا کہ حدیث مذکورہ بالا میں آیا کہ ستر قسم بری موت صدقہ کی وجہ سے دور فرمائی جاتی ہے۔

1095 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْخَوْلَانِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بُنْدَارٍ، ثنا اَبُو طَاهِرِ بْنُ فِيلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَصْرِيُّ، ثنا مُضَرُ بْنُ نُوحٍ السُّلَمِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي رَوَّادٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اَنَّهُ قَالَ: ''اِنَّ اللّٰهَ لَيَنْفَعُ الْعَبْدَ بِالذَّنْبِ يُذْنِبُهُ''

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ بندہ کو گناہ کے ساتھ بھی فائدہ دیتا ہے جو وہ گناہ کرتا ہے۔

1096 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْبَزَّازُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ، اَبنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدٍ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مُقَرِّنٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ اللّٰهَ لَيُؤَيِّدُ هٰذَا الدِّينَ بِالرَّجُلِ الْفَاجِرِ''

ترجمہ: حضرت نعمان بن عمرو بن مقرن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ کریم اس دین کی کسی فاجر شخص کے ذریعے مدد فرمائے گا۔

1097 اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ، عَلِيُّ بْنُ مُوْسَى السِّمْسَارُ بِدِمَشْقَ، ثنا اَبُوْ زَيْدٍ، مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَرْوَزِيُّ، اَنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفَرَبْرِيُّ، اَنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ، ثنا اَبُوْ الْيَمَانِ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، ح قَالَ: وَحَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَبنا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: شَهِدْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ، وَقَالَ فِي آخِرِهِ: ''لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ، وَاِنَّ اللّٰهَ لَيُؤَيِّدُ هٰذَا الدِّينَ بِالرَّجُلِ الْفَاجِرِ''

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم مقام خیبر میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے۔ اور (پھر راوی نے) ایک طویل حدیث کا ذکر کیا اور اس کے آخر میں فرمایا: ''مسلمان کے سوا کوئی جنت میں داخل نہیں ہوگا اور بے شک اللہ تعالیٰ اس دین کی مدد کسی فاسق مرد کے ذریعے بھی فرما دیتا ہے''۔

کھانے کے بعد شکر ادا کرنے سے اللہ تعالیٰ راضی ہوتا ہے

1098 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الصَّفَّارِ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اِسْحَاقَ النَّاقِدُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰى، ثنا اَبُوْ سَلَامَةَ، عَنْ زَكَرِيَّا، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ اللّٰهَ لَيَرْضٰى عَنِ الْعَبْدِ اَنْ يَأْكُلَ الْاَكْلَةَ اَوْ يَشْرَبَ

الشَّرْبَةَ فَيَحْمَدَهُ عَلَيْهَا'' . وَرَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنِ نُمَيْرٍ، وَاللَّفْظُ لَهُ، قَالَا: ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ بِإِسْنَادٍ مِثْلَهُ. وَفِيهِ ''أَنْ يَأْكُلَ الْأَكْلَةَ فَيَحْمَدَهُ عَلَيْهَا، أَوْ يَشْرَبَ الشَّرْبَةَ فَيَحْمَدَهُ عَلَيْهَا''

(مسلم (۲۷۳۴) ترمذی (۱۸۱۶) مصنف ابن ابو شیبہ (۲۹۵۶۶، ۲۴۴۹۹) مسند احمد (۱۲۱۶۸))

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ اپنے بندے سے راضی ہوتا ہے جب وہ کھائے یا پیئے اور اس پر (اللہ تعالیٰ کا) شکر ادا کرے۔

مسلم بن حجاج نے ابوبکر بن ابو شیبہ اور ابن نمیر سے روایت کیا ان دونوں کے الفاظ یہ ہیں: ہمیں ابو اسامہ نے اپنی سند کے ساتھ روایت کیا اور اس میں الفاظ یہ ہیں: کھانا کھائے اور اس کا شکر ادا کرے' یا پیئے اور اس پر (اللہ تعالیٰ کا) شکر ادا کرے۔

1099 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْبَزَّارُ، أنا أَبُو سَعِيدٍ، أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْأَعْرَابِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''إِنَّ اللهَ لَيَرْضَى عَنِ الْعَبْدِ أَنْ يَأْكُلَ الْأَكْلَةَ فَيَحْمَدُ اللهَ عَلَيْهَا، أَوْ يَشْرَبَ الشَّرْبَةَ فَيَحْمَدُ اللهَ عَلَيْهَا''

(مسلم (۲۷۳۴) ترمذی (۱۸۱۶) مصنف ابن ابو شیبہ (۲۹۵۶۶، ۲۴۴۹۹) مسند احمد (۱۲۱۶۸))

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ اپنے بندے سے راضی ہوتا ہے جب وہ کھائے اور اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے یا پیئے اور اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے۔

اللہ تعالیٰ بندے پر نعمت کے اثرات کو دیکھنا پسند کرتا ہے

1100 أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي مُحَمَّدٍ الْبَزَّازُ، ثنا أَبُو بَكْرٍ، مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ النَّقَّاشُ، ثنا أَبُو أَيُّوبَ، سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَطَّانُ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ ذٰلِكَ مُخْتَصَرًا

''إِنَّ اللهَ إِذَا أَنْعَمَ عَلَى عَبْدٍ نِعْمَةً أَحَبَّ أَنْ تُرَى عَلَيْهِ''

ابواحوص نے اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کی ہے وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے ان سے فرمایا:

''بے شک اللہ تعالیٰ جب کسی بندہ پر انعام فرماتا ہے تو وہ پسند کرتا کہ اس پر (اس نعمت کے اثرات) دیکھے۔''

1101 اَنَا اَبُوْ الْقَاسِمِ، سَعْدُ بْنُ عَلِيِّ الزَّنْجَانِيُّ، نَا اَبُوْ بَكْرٍ، مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُبَيْدٍ الْمُؤَذِّنُ، نَا اَبُوْ عَلِيٍّ، اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ النَّهَاوَنْدِيُّ، نَا اَبُوْ يَعْلَى، مُحَمَّدُ بْنُ زُهَيْرٍ الْاَيْلِيُّ، ثنا اَبُوْ الرَّبِيعِ، خَالِدُ بْنُ يُوسُفَ السَّمْتِيُّ، نَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ اللهَ يُحِبُّ اَنْ يَرَى اَثَرَ نِعْمَتِهِ عَلَى عَبْدِهِ، وَيَكْرَهُ الْبُؤْسَ وَالتَّبَاؤُسَ''

(جامع ترمذی (۲۸۱۹) شرح السنہ (۳۱۱۸)۔ مسند ابی یعلی (۱۰۵۵))

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے کہ وہ اپنی نعمت کو اپنے بندے پر دیکھے اور وہ سخت محتاجی اور تکلف کے ساتھ مفلس بننے کو ناپسند فرماتا ہے۔

1102 اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الْغَازِيُّ، بِالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَافِظُ، اَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، نَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، نَا شُعْبَةُ، عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ فَضَالَةَ، عَنْ اَبِي رَجَاءٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّهُ خَرَجَ عَلَيْهِمْ وَعَلَيْهِ مُقَطَّعَةُ خَزٍّ لَمْ يُرَ عَلَيْهِ مِثْلُهَا، فَقِيلَ لَهُ فِي ذٰلِكَ، فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اِذَا اَنْعَمَ اللهُ عَلَى عَبْدٍ اَحَبَّ اَنْ يَرَى اَثَرَ نِعْمَتِهِ عَلَيْهِ'' قَالَ اَبُوْ عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَافِظُ: قَدْ اَسْنَدَ شُعْبَةُ عَنْ هٰذَا الشَّيْخِ حَدِيثَيْنِ، وَلَا نَعْلَمُ لَهُ رَاوِيًا غَيْرَ شُعْبَةَ، وَلَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْمُفَضَّلِ قَرَابَةٌ، فَاِنَّ هٰذَا بَصْرِيٌّ، وَالْمُفَضَّلُ حِجَازِيٌّ، وَقَدْ تَفَرَّدَ بِالرِّوَايَةِ عَنْ شُيُوخٍ لَمْ يَرْوِ عَنْهُمْ غَيْرُهُ۔

(معجم ابن المقری (۹۶۱))

ترجمہ: ابورجاء بیان کرتے ہیں: حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ ان کے پاس آئے تو انہوں نے اونی چادر اوڑھی ہوئی تھی ان کے جسم پر اس جیسی (عمدہ چادر) کبھی نہیں دیکھی گئی تھی جب ان سے اس بارے میں بات کی گئی تو انہوں نے فرمایا:

بے شک رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ پر کوئی انعام کرتا ہے تو وہ پسند کرتا ہے کہ وہ اپنی

نعمت کو اپنے بندے پر دیکھے۔

علماء کے اٹھ جانے سے علم اٹھالیا جائے گا

1103 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ نَظِيفِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، اَبنا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّافِقِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الْبَصْرِيُّ، سَنَةَ ثَمَانٍ وَسَبْعِينَ وَمِئَتَيْنِ، ثنا اَبُوْ نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، ثنا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ اللهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا مِنَ النَّاسِ، وَلَكِنْ يَقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ''[ص:163]

(بخاری(۱۰۰) مسلم(۲۶۷۳) جامع ترمذی(۲۶۵۲) سنن ابن ماجه(۵۲) مصنف ابن ابو شیبه(۳۷۵۹۰) مسند احمد(۶۵۱۱)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ علم کو اس طرح نہیں اٹھائے گا کہ اسے لوگوں (کے دلوں) سے کھینچ لے بلکہ علماء کو (دنیا سے) رخصت کروا کے علم کو اٹھالے گا۔

1104 وَاَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ، عَلِيُّ بْنُ مُوْسَى السِّمْسَارُ بِدِمَشْقَ، اَبنا اَبُوْ زَيْدٍ، مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَرْوَزِيُّ، اَبنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفَرَبْرِيُّ، اَبنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " وَذَكَرَهُ، وَقَالَ فِيهِ: ''اِنَّ اللهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنَ الْعِبَادِ''

(بخاری(۱۰۰) مسلم(۲۶۷۳) جامع ترمذی(۲۶۵۲) سنن ابن ماجه(۵۲) مصنف ابن ابو شیبه(۳۷۵۹۰) مسند احمد(۶۵۱۱)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اور (پھر راوی نے) اس کا ذکر کیا اور اس میں فرمایا: اللہ تعالیٰ علم کو اس طرح نہیں اٹھائے گا کہ اسے لوگوں (کے دلوں) سے کھینچ لے۔

1105 اَنَا الْحَسَنُ بْنُ فِرَاسٍ، اَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْمَكِّيُّ، اَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، نَا الْقَعْنَبِيُّ، نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ، عَنْ هِشَامٍ، بِاِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

ترجمہ: یہی روایت ایک اور سند کے ساتھ منقول ہے۔

1106 وَاَنَاهُ ابْنُ فِرَاسٍ، اَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، نَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، نَا عَارِمُ بْنُ

الْفَضْلِ، نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ هِشَامٍ، بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

ترجمہ: یہی روایت ایک اور سند کے ساتھ منقول ہے۔

1107 أنا صَالِحُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ رِشْدِينَ، أنا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الدَّارِيُّ، أنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الْإِمَامِ، نا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "إِنَّ اللهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنَ النَّاسِ، وَلَكِنْ يَقْبِضُ الْعُلَمَاءَ بِعِلْمِهِمْ، فَإِذَا لَمْ يَبْقَ عَالِمٌ اتَّخَذَ النَّاسُ رُؤَسَاءَ جُهَّالًا، فَسُئِلُوا، فَأَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ، فَضَلُّوا وَأَضَلُّوا"

(بخاری(۱۰۰) مسلم(۲۶۷۳) جامع ترمذی(۲۶۵۲) سنن ابن ماجه(۵۲) مصنف ابن ابو شیبه(۳۷۵۹۰) مسند احمد(۶۵۱۱)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ علم کو اس طرح نہیں اٹھائے گا کہ اسے لوگوں (کے دلوں) سے کھینچ لے بلکہ وہ علماء (کی ارواح) قبض کر کے ان کے علم کو اٹھا لے گا' یہاں تک کہ کوئی عالم نہیں رہے گا تو لوگ جاہلوں کو اپنا امیر بنالیں گے ان سے مسائل پوچھیں گے اور وہ بغیر علم کے فتویٰ دیں گے' خود بھی گمراہ ہوں گے اور لوگوں کو بھی گمراہ کریں گے۔

آخرت کی نیت پر دنیا عطا کی جاتی ہے' نہ کہ دنیا کی نیت پر آخرت عطا کی جاتی ہے

1108 أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ، أبنا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ، أبنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، أبنا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ، أبنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، أبنا عِيسَى بْنُ سَبْرَةَ الْمَدِينِيُّ، أَخْبَرَنِي مَنْ، سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: "إِنَّ اللهَ يُعْطِي الدُّنْيَا عَلَى نِيَّةِ الْآخِرَةِ، وَأَبَى أَنْ يُعْطِيَ الْآخِرَةَ عَلَى نِيَّةِ الدُّنْيَا"

ترجمہ: عیسیٰ بن سبرہ مدنی بیان کرتے ہیں: مجھے خبر دی اس شخص نے جس نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ آخرت کی نیت پر دنیا عطا کرتا ہے اور دنیا کی نیت پر آخرت عطا نہیں فرماتا ہے۔

1109 وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأُدْفُوِيُّ، أبنا أَبُو الطَّيِّبِ أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْحَرِيرِيُّ إِجَازَةً، أبنا أَبُو جَعْفَرٍ، مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيرٍ الطَّبَرِيُّ، أبنا

ابْنُ اَبِي الْعَنْبَسِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اَسَدٍ الْبَجَلِيُّ اَبُوْ عَاصِمٍ، ابْنُ بِنْتِ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، اَبنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، وَلَا اُرَاهُ اِلَّا قَدْ رَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اِنَّ اللهَ يُعْطِي الدُّنْيَا عَلَى نِيَّةِ الْآخِرَةِ وَاَبَى اَنْ يُعْطِيَ الْآخِرَةَ عَلَى نِيَّةِ الدُّنْيَا''

ترجمہ: ابن سیرین نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے انہوں نے مرفوعا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ آخرت کی نیت پر دنیا عطا کرتا ہے اور دنیا کی نیت پر آخرت عطا نہیں فرماتا ہے۔

اللہ تعالیٰ بندے کے ہاتھوں کو خالی نہیں لوٹاتا

1110 اَخْبَرَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ، اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الْغَازِيُّ، ثنا اَبُو الْحَسَنِ، اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مِهْرَانَ اِمْلَاءً، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعْبَةَ الْاَنْصَارِيُّ، ثنا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ، ثنا اَبُوْ هَمَّامٍ الْاَهْوَازِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ اللهَ يَسْتَحْيِي مِنَ الْعَبْدِ اَنْ يَرْفَعَ اِلَيْهِ يَدَيْهِ فَيَرُدَّهُمَا خَائِبَتَيْنِ''

(الترغیب فی فضائل الاعمال وثواب ذلک لابن شاھین (۱۴۵))

ترجمہ: حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ بندہ سے حیا فرماتا ہے کہ وہ (بندہ) اس کی طرف اپنے ہاتھ اٹھائے اور وہ (یعنی اللہ تعالیٰ) اس کے ہاتھوں کو خالی لوٹا دے۔

1111 اَنا اَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاُدْفُوِيُّ، اَنا اَبُو الطَّيِّبِ الْجُرَيْرِيُّ، اَنا اَبُوْ جَعْفَرٍ الطَّبَرِيُّ، نا ابْنُ الْمُثَنَّى، نا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ، عَنْ جَعْفَرٍ، يَعْنِي ابْنَ مَيْمُونٍ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ رَبَّكُمْ حَيِيٌّ كَرِيمٌ يَسْتَحْيِي مِنْ عَبْدِهِ اِذَا رَفَعَ يَدَيْهِ اِلَيْهِ اَنْ يَرُدَّهُمَا صِفْرًا''

ترجمہ: حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک تمہارا رب حیا والا، کرم فرمانے والا ہے وہ اپنے بندہ سے حیا فرماتا ہے جب بندہ اس کی طرف اپنے ہاتھ اٹھائے اور وہ اس کے ہاتھوں کو خالی لوٹائے۔

سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے لیے زمین کو پاک اور مسجد (یعنی جائے نماز) بنادیا ہے

1112 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْاَصْبَھَانِیُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُبَابُ، ثنا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ، ثنا اَبُوْ نُعَیْمٍ، ثنا اَبُوْ ذَرٍّ، عَنْ مُجَاھِدٍ، عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ: ''اِنَّ اللّٰہَ جَعَلَ لِیَ الْاَرْضَ مَسْجِدًا وَطَھُوْرًا''

ترجمہ: حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے پوری زمین کو میرے لیے مسجد (جائے نماز) اور طہارت کے حصول کا ذریعہ بنادیا ہے۔

جہاں تک امت کے لیے زمین سمیٹ دی گئی ہے وہاں تک اس کی حکومت ہوگی

1113 اَخْبَرَنَا تُرَابُ بْنُ عُمَرَ، اَبنا عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِیَادٍ، ثنا الْقَاضِیْ اِسْمَاعِیْلُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا سُلَیْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ، عَنْ اَیُّوْبَ، عَنْ اَبِیْ قِلَابَۃَ، عَنْ اَبِیْ اَسْمَاءَ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ اللّٰہَ اَوْ قَالَ اِنَّ رَبِّیْ زَوٰی لِیَ الْاَرْضَ فَرَاَیْتُ مَشَارِقَھَا وَمَغَارِبَھَا، وَاِنَّ مُلْکَ اُمَّتِیْ سَیَبْلُغُ مَا زُوِیَ لِیْ مِنْھَا''

(مسند احمد (۲۲۴۵۲)

ترجمہ: حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ (راوی کو شک ہے) یا فرمایا۔ بے شک میرے رب تعالیٰ نے زمین کو میرے لیے اکٹھا کردیا پس میں نے اس کے مشرق و مغرب کو دیکھ لیا اور میری امت کی سلطنت عنقریب وہاں تک ہوگی جہاں تک زمین میرے لئے اکٹھی کی گئی۔

امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دل کی باتوں (یعنی سوچ اور خیال) کو معاف کیا گیا ہے

1114 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْبَزَّازُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ، ثنا اَبُوْ نُعَیْمٍ، ثنا ھِشَامٌ الدَّسْتُوَائِیُّ، عَنْ قَتَادَۃَ، عَنْ زُرَارَۃَ بْنِ اَوْفٰی، عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اِنَّ اللّٰہَ تَجَاوَزَ لِاُمَّتِیْ عَمَّا حَدَّثَتْ بِہٖ نَفْسَھَا مَا لَمْ تَکَلَّمْ بِہٖ اَوْ تَعْمَلْ بِہٖ''

(بخاری (۶۶۶۴) مسلم (۲۰۱) سنن ابی داؤد (۲۲۰۹) سنن ابن ماجہ (۲۰۴۰) مصنف ابن ابو شیبہ (۱۸۰۶۲) مسند احمد (۱۰۱۳۶، ۹۱۰۸)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری امت سے ان کی دل کی باتوں (یعنی سوچ اور خیال) کو معاف فرما دیا ہے جب تک وہ اس پر عمل نہ کرے یا زبان سے نہ کہے۔

1115 وَاَنَا اَبُوْ الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْاُدْفُوِیُّ، اَنَا اَبُوْ الطَّيِّبِ، اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُرَيْرِيُّ، نَا اَبُوْ جَعْفَرٍ، مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيْرٍ الطَّبَرِيُّ، اَنَا ابْنُ سَيَّارٍ، نَا سَالِمُ بْنُ نُوْحٍ، نَا يُوْنُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اِنَّ اللّٰهَ تَجَاوَزَ لِاُمَّتِیْ عَمَّا حَدَّثَتْ بِهٖ اَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَنْطِقْ بِهٖ اَوْ تَعْمَلْ بِهٖ'' رَوَاهُ مُسْلِمٌ، نَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِیُّ وَاللَّفْظُ لِسَعِيْدٍ، نَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: ''اِنَّ اللّٰهَ تَجَاوَزَ لِاُمَّتِیْ عَمَّا حَدَّثَتْ بِهٖ اَنْفُسَهَا مَا لَمْ يَتَكَلَّمُوْا اَوْ يَعْمَلُوْا بِهٖ''

(بخاری(۶۶۶۴) مسلم(۲۰۱) سنن ابی داؤد(۲۲۰۹) سنن ابن ماجه (۲۰۴۰) مصنف ابن ابو شیبه(۱۸۰۶۲) مسند احمد(۱۰۱۳۶، ۹۱۰۸)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری امت سے ان کی دل کی باتوں کو معاف فرما دیا ہے جب تک وہ زبان سے نہ کہے یا اس پر عمل نہ کرے۔

مسلم کے الفاظ یہ ہیں: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا: بے شک اللہ تعالیٰ نے میری امت سے ان کے دل کی باتوں کو معاف فرما دیا ہے جب تک وہ کلام نہ کرے یا اس پر عمل نہ کرے۔

1116 اَخْبَرَنَا اَبُوْ الْفَتْحِ، مَنْصُوْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَنْمَاطِيُّ، اَبنا الْحَسَنُ بْنُ رَشِيْقٍ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ مُوْسَى الْعَكِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ رَوْحٍ الْقَتِيْرِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ نَجِيْحٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ خَيْثَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: ''اِنَّ اللّٰهَ بِقِسْطِهٖ وَعَدْلِهٖ جَعَلَ الرَّوْحَ وَالْفَرَحَ فِي الْيَقِيْنِ وَالرِّضَا، وَجَعَلَ الْهَمَّ وَالْحَزَنَ فِي الشَّكِّ وَالسُّخْطِ'' . اِلَّا اَنَّهُ شَكَّ فِي الْفَرَجِ اَوِ الْفَرَحِ

(حلیہ الاولیا جلد ۷ ص ۱۳۰)

ترجمہ: حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ

نے اپنے عدل وانصاف کے ساتھ روح اور کشادگی کو یقین اور رضا میں رکھا ہے اور غم وحزن کو شک اور ناراضگی میں رکھا ہے۔
مگر راوی کو حفظ فرج (یعنی کشادگی) اور فرح (خوشی) میں شک ہے۔

غیرت عورتوں پر اور شرم وحیا مردوں پر لازم ہے

1117 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الشَّاهِدُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ الصَّبَّاحِ، ثنا كَامِلٌ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ اللهَ كَتَبَ الْغَيْرَةَ عَلَى النِّسَاءِ، وَالْحَيَاءَ عَلَى الرِّجَالِ، فَمَنْ صَبَرَ مِنْهُنَّ احْتِسَابًا كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِ شَهِيْدٍ''

(معجم ابن الاعرابی (۸۱۳) الکنی والاسماللدولابی (۱۶۸۹))

ترجمہ: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے عورتوں پر غیرت کو اور شرم وحیا کو مردوں پر لازم کردیا ہے۔ پس ان میں سے جس نے بھی نیکی کے ارادہ سے اس پر صبر کیا اس کے لئے شہید کے برابر اجر ہوگا۔

وضاحت: معجم ابن الاعرابی نے اپنی کتاب میں مذکورہ بالا حدیث پاک کی تخریج کی ہے اس میں ان (وَالْحَيَاءَ عَلَى الرِّجَالِ) الفاظ کی جگہ (والجهاد على الرجال) کے الفاظ ہیں کہ مردوں پر جہاد کو لازم کردیا ہے۔

اللہ تعالیٰ بندے کی زبان کے پاس ہے

1118 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ سَعِيْدٍ، اَبنا زَاهِرُ بْنُ اَحْمَدَ الْفَقِيْهُ، اَبنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، اَبنا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، اَبنا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ اللهَ عِنْدَ لِسَانِ كُلِّ قَائِلٍ فَاتَّقَى اللهَ امْرُؤٌ وَعَلِمَ مَا يَقُوْلُ''

ترجمہ: عمر بن ذر نے اپنے والد سے روایت کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ ہر کہنے والے کی زبان کے پاس ہے پس بندہ کو اللہ تعالیٰ سے ڈرنا چاہیے اور جاننا (یعنی دھیان رکھنا) چاہیے جو وہ کہتا ہے۔

1119 اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ، اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الرَّازِيُّ بِمَكَّةَ، اَبنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ نَصْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْبَارِقِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ

اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ اللہَ لَا یَقْبَلُ عَمَلَ عَبْدٍ حَتّٰی یَرْضٰی قَوْلَہٗ''

(مصنف ابن ابو شیبہ (۳۴۳۴۱، ۳۴۳۶۰)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ بندے کا عمل قبول نہیں کرتا۔ جب تک وہ (یعنی اللہ تعالیٰ) اس بندے کے قول (یعنی ایمان کے لفظی اعتراف) سے راضی نہیں ہوتا۔

نوٹ: جب تک بندہ کلمہ توحید نہیں پڑھ لیتا اس وقت تک اللہ تعالیٰ بندے کے کسی عمل کو قبول نہیں کرتا۔ کیونکہ عمل کی قبولیت کے لیے ایمان شرط ہے۔

اجر آزمائش کے ساتھ ہے

1120 حَدَّثَنَا اَبُوْ ذَرٍّ عَبْدُ بْنُ اَحْمَدَ الْهَرَوِیُّ، اِجَازَةً، اَبنا اَبُو الْحَسَنِ، عَلِیُّ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مَهْدِیٍّ الدَّارَقُطْنِیُّ فِی کِتَابِ الْعِلَلِ قَالَ: رَوٰی حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِنَانِ بْنِ رَبِیعَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ اِذَا اَرَادَ بِقَوْمٍ خَیْرًا ابْتَلَاهُمْ''

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ جب کسی قوم کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے تو ان کو آزماتا ہے۔

1121 اَخْبَرَنَا الشَّرِیفُ اَبُوْ اِبْرَاهِیمَ اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ الْمَیْمُوْنِ بْنِ حَمْزَةَ الْحُسَیْنِیُّ، اَبنا جَدِّی الْمَیْمُوْنُ بْنُ حَمْزَةَ، ثنا اَبُوْ بَکْرٍ، اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ الْعَسَّالُ، ثنا عِیسَی بْنُ حَمَّادٍ زُغْبَةُ، ثنا اللَّیْثُ، عَنْ یَزِیْدَ بْنِ اَبِی حَبِیْبٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ، عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ: ''اِنَّ عِظَمَ الْجَزَاءِ مَعَ عِظَمِ الْبَلَاءِ، وَاِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ اِذَا اَحَبَّ قَوْمًا ابْتَلَاهُمْ، فَمَنْ رَضِیَ فَلَهُ الرِّضَا، وَمَنْ سَخِطَ فَلَهُ السَّخَطُ''

(جامع ترمذی (۲۳۹۶) شعب الایمان (۹۳۲۵) شرح السنہ (۱۴۳۵))

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک بڑا اجر بڑی مصیبتوں کے ساتھ ہے جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اسے آزماتا ہے اگر وہ اس (آزمائش) پر راضی ہو تو اس کے لئے (اللہ تعالیٰ کی) رضا ہے۔ جو ناراض ہوا اس کے لئے (اللہ تعالیٰ کی) ناراضگی ہے۔

جو علم فائدہ نہ دے وہ باعث عذاب ہے

1122 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ اَحْمَدَ الطَّرَسُوْسِیُّ، قَالَ: ثنا الْحَسَنُ بْنُ اِسْمَاعِیْلَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مَرْوَانَ الْمَالِکِیُّ، ثنا عُمَیْرُ بْنُ مِرْدَاسٍ، عَنِ الْوَلِیْدِ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ مِقْسَمٍ، عَنِ الْمَقْبُرِیِّ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا یَوْمَ الْقِیَامَةِ عَالِمٌ لَمْ یَنْفَعْهُ اللّٰهُ بِعِلْمِهِ''

(معجم ابن المقری (۷۷) شعب الایمان (۱۶۴۲))

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک لوگوں میں سب سے زیادہ عذاب قیامت کے دن اس عالم کو ہوگا جس کے علم کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے اسے فائدہ نہ دیا۔

اللہ تعالیٰ کے نزدیک بدترین شخص

1123 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ، ثنا مُعَلَّی بْنُ اَسَدٍ، ثنا وُهَیْبٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ دِیْنَارٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: ''اِنَّ شَرَّ النَّاسِ عِنْدَ اللّٰهِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ مَنْ فَرَقَهُ النَّاسُ اتِّقَاءَ فُحْشِهِ'' وَفِیْهِ قِصَّةٌ اخْتَصَرْتُهَا

ترجمہ: ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک بدترین شخص وہ ہوگا جس کی بے حیائی کے ڈر سے لوگ اس سے جدا ہوں۔

اور اس حدیث میں ایک قصہ منقول ہے، جس کو میں نے مختصر نقل کیا ہے۔

1124 اَنَا اَبُو الْحَسَنِ، مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَیْنِ النَّیْسَابُوْرِیُّ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَکَرِیَّا النَّیْسَابُوْرِیُّ، اَنَا الْقَاسِمُ بْنُ اللَّیْثِ بْنِ مَسْرُوْرٍ الرَّاسِبِیُّ، نا مُعَافَی بْنُ سُلَیْمَانَ، عَنْ فُلَیْحِ بْنِ سُلَیْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِیْ یُوْنُسَ مَوْلٰی عَائِشَةَ اَنَّ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اسْتَأْذَنَ رَجُلٌ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: " اِنَّهُ بِئْسَ ابْنُ الْعَشِیْرَةِ: قَالَتْ فَلَمَّا دَخَلَ هَشَّ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَانْبَسَطَ لَهُ ثُمَّ خَرَجَ الرَّجُلُ وَاسْتَأْذَنَ رَجُلٌ

آخَرَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ اسْتَأْذَنَ نِعْمَ ابْنُ الْعَشِيْرَةِ. قَالَتْ: فَلَمَّا دَخَلَ لَمْ يَنْبَسِطْ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا انْبَسَطَ لِلْآخَرِ، وَلَمْ يَهَشَّ لَهُ قَالَتْ: فَلَمَّا خَرَجَ قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قُلْتَ لِفُلَانٍ مَا قُلْتَ ثُمَّ هَشَشْتَ وَانْبَسَطْتَ اِلَيْهِ، وَقُلْتَ لِفُلَانٍ مَا قُلْتَ ثُمَّ لَمْ اَرَكَ صَنَعْتَ مِثْلَ ذٰلِكَ قَالَ يَا عَائِشَةُ اِنَّ مِنْ اَشَرِّ النَّاسِ مَنِ اتُّقِيَ لِفُحْشِهٖ"

(مسند ابی یعلی (۴۸۳۲) مسند احمد (۲۵۲۵۴))

ترجمہ: ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر کے اندر آنے کی) اجازت طلب کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اپنے خاندان کا بُرا فرد ہے' اُمّ المؤمنین نے کہا کہ جب وہ شخص داخل ہوا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی آمد پر خوشی کا اظہار کیا' اور اس کے ساتھ بے تکلف ہو گئے۔ پھر وہ شخص چلا گیا' پھر ایک دوسرے شخص نے (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر کے اندر آنے کی) اجازت طلب کی تو جس وقت اس نے اجازت طلب کی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اپنے خاندان کا اچھا فرد ہے۔ اُمّ المؤمنین نے کہا کہ جب وہ شخص داخل ہوا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے ساتھ بے تکلف نہیں ہوئے' جس طرح اس پہلے شخص کے ساتھ ہوئے اور نہ ہی اس کی آمد پر خوشی کا اظہار کیا۔ جب وہ بھی چلا گیا۔ تو ام المؤمنین نے عرض کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے فلاں کو کہا جو آپ نے کہا اور اس کی آمد پر آپ نے خوشی کا اظہار کیا اور پھر اس کے ساتھ بے تکلف ہو گئے اور دوسرے کو آپ نے یہ کہا۔ پھر میں نے اس کی مثل کوئی عمل نہیں دیکھا جو آپ نے کیا ہو۔ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! لوگوں میں بدترین شخص وہ ہے' جس کی بے حیائی سے ڈرا جائے۔

بدنصیب وہ ہے' جس نے دنیا کی خاطر آخرت برباد کی

1125 اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَسَنُ بْنُ الْمَيْمُوْنِ بْنِ اَحْمَدَ الصَّفَّارُ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الْوَرْدِ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَابِرٍ، ثنا يُوْسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْحَكَمِ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَبْدًا اَذْهَبَ آخِرَتَهٗ بِدُنْيَا غَيْرِهٖ''

(سنن ابن ماجہ (۳۹۶۶) معجم الکبیر طبرانی (۷۵۵۹) شعب الایمان (۶۵۳۹))

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک قیامت

کے دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک بدترین شخص وہ ہوگا' جس نے کسی دوسرے کی دنیا کے لئے اپنی آخرت برباد کی۔

1126 اَخْبَرَنَا الْمُحْسِنُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي الْكِرَامِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اِسْحَاقَ الرَّازِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوبَ الدَّارِمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ''اِنَّ اَشْقَى الْاَشْقِيَاءِ مَنِ اجْتَمَعَ عَلَيْهِ فَقْرُ الدُّنْيَا وَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ'' مُخْتَصَرٌ

ترجمہ: عطا بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: بے شک سب سے زیادہ بدنصیب شخص وہ ہے' جس پر دنیا کا فقر اور آخرت کا عذاب جمع ہوجائے۔

امت سے تین چیزوں کا خوف

1127 ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الصُّوفِيُّ، ثنا الْمُؤَمَّلُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عِيسٰى، ثنا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "اِنِّي اَخَافُ عَلَى اُمَّتِي بَعْدِي اَعْمَالًا ثَلَاثَةً: زَلَّةُ عَالِمٍ وَحُكْمٌ جَائِرٌ وَهَوًى مُتَّبَعٌ"

ترجمہ: کثیر بن عبداللہ نے اپنے والد، دادا سے ہمیں بیان کیا (ان کے دادا بیان کرتے ہیں:) میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: بے شک میں اپنے بعد اپنی امت کے متعلق تین باتوں سے ڈرتا ہوں۔ عالم کی لغزش اور ظالم حکمرانی اور نفس کی پیروی کرنے والوں سے۔

میں تمہیں دوزخ میں گرنے سے بچا رہا ہوں

1128 اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، اَبنا اَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ اللّٰهِ، اَبنا الْحَسَنُ بْنُ خَلَّادٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُلَاعِبٍ، ثنا مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ حَفْصٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنِّي مُمْسِكٌ بِحُجَزِكُمْ عَنِ النَّارِ وَتَقَاحَمُونَ فِيهَا تَقَاحُمَ الْفَرَاشِ وَالْجَنَادِبِ''

(مصنف ابن ابو شیبہ (۳۱۶۷۸) مسند البزار (۲۰۴))

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک میں تمہاری کمر سے پکڑ کر (تمہیں) آگ میں گرنے سے روکنے والا ہوں اور تم منہ کے بل اس میں گرتے ہو (جس طرح روشن آگ میں) تتلیاں اور ٹڈیاں گرتی ہیں۔

وضاحت: جب رات کو آگ جلائی جائے تو اس آگ کی روشنی کی طرف کیڑے پتنگے دوڑ دوڑ کر آتے ہیں بالآخر وہ اس آگ میں جل کر راکھ ہو جاتے ہیں۔ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کا مطلب بھی یہی ہے کہ لوگ دوزخ کی آگ میں گر رہے ہیں، یعنی ایسے اعمال کرتے ہیں جن کی وجہ سے جہنم لازم ہو جاتی ہے اور وہ جہنم کا ایندھن بنتے چلے جا رہے ہیں۔ اور میں انہیں ان کے کمر سے پکڑ کر اس آگ میں گرنے سے بچا رہا ہوں۔

1129 اَنا اَبُو الْقَاسِمِ، هِبَةُ اللهِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْخَوْلَانِيُّ، اَنا اَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ اللهِ بْنُ طَالِبٍ، اِجَازَةً، اَنا الْحَسَنُ بْنُ خَلَّادٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، نا اَحْمَدُ بْنُ مُلَاعِبٍ، نا مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ حَفْصٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنِّي مُمْسِكٌ بِحُجَزِكُمْ عَنِ النَّارِ وَتَقَاحَمُونَ فِيهَا تَقَاحُمَ الْفَرَاشِ وَالْجَنَادِبِ''

(مصنف ابن ابو شیبہ (۳۱۶۷۸) مسند البزار (۲۰۴))

ترجمہ: حضرت ابن عباس نے حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک میں تمہاری کمر سے پکڑ کر (تمہیں)، آگ میں گرنے سے روکنے والا ہوں اور تم منہ کے بل اس میں گرتے ہو (جس طرح روشن آگ میں) تتلیاں اور ٹڈیاں گرتی ہیں۔

1130 اَنا تُرَابُ بْنُ عُمَرَ، وَاَبُو، بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْاِمَامِ الرَّجُلِ الصَّالِحِ قَالَا: نا اَبُو اَحْمَدَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُفَسِّرِ، نا اَبُو بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سَعِيدٍ الْقَاضِي، نا اَبُو بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ اَبِي شَيْبَةَ، نا مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ النَّهْدِيُّ، نا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْقُمِّيُّ، عَنْ حَفْصِ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اِنِّي مُمْسِكٌ بِحُجَزِكُمْ هَلُمَّ عَنِ النَّارِ وَتَغْلِبُونِي، تَقَاحَمُونَ فِيهَا تَقَاحُمَ الْفَرَاشِ وَالْجَنَادِبِ، اُوشِكُ اَنْ اُرْسِلَ حُجَزَكُمْ وَاَفْرِطَ لَكُمْ عَنْ اَوْ عَلَى الْحَوْضِ الشَّكُّ مِنْ مَالِكٍ وَسَتَرِدُونَ عَلَيَّ مَعًا وَاَشْتَاتًا فَاَعْرِفُكُمْ بِاَسْمَائِكُمْ وَسِيمَاكُمْ كَمَا يَعْرِفُ الرَّجُلُ الْغَرِيبَةَ مِنَ الْاِبِلِ فِي

اِبِلِهِ، وَيُذْهَبُ بِكُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ، وَأُنَاشِدُ فِيكُمْ رَبَّ الْعَالَمِينَ فَأَقُولُ: أَيْ رَبِّ رَهْطِي، أَيْ رَبِّ أُمَّتِي، فَيُقَالُ: إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ، إِنَّهُمْ كَانُوا يَمْشُونَ بَعْدَكَ الْقَهْقَرَى، فَلَأَعْرِفَنَّ أَحَدَكُمْ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَحْمِلُ شَاةً لَهَا يُعَارٌ أَوْ يُنَادِي: يَا مُحَمَّدُ، يَا مُحَمَّدُ، فَأَقُولُ: لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا، قَدْ بَلَّغْتُ وَلَأَعْرِفَنَّ أَحَدَكُمْ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَحْمِلُ بَعِيرًا لَهُ رُغَاءٌ، يُنَادِي: يَا مُحَمَّدُ، يَا مُحَمَّدُ، فَأَقُولُ: لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا، قَدْ بَلَّغْتُ، وَلَأَعْرِفَنَّ أَحَدَكُمْ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَحْمِلُ فَرَسًا لَهُ حَمْحَمَةٌ، يُنَادِي: يَا مُحَمَّدُ، يَا مُحَمَّدُ، فَأَقُولُ: لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا، قَدْ بَلَّغْتُ، وَلَأَعْرِفَنَّ أَحَدَكُمْ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَحْمِلُ قَشْعًا مِنْ أَدَمٍ يُنَادِي: يَا مُحَمَّدُ، يَا مُحَمَّدُ، فَأَقُولُ: لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ بَلَّغْتُ"

(البزار، البحر الزخار (المسند) ۱۰۵، ۳۱۴: ۱، رقم (۲۰۴)۔ سدوسی، مسند عمر بن خطاب: ۲، ۸۴۔ الترغیب والترهیب رقم (۱۱۶۹) ج ا ص ۳۱۸۔ هیثمی مجمع الزوائد ومنبع الفوائد، ۸۵: ۳۔ تفسیر ابن کثیر، ج ۵ ص ۴۲۳، سورہ المؤمنون

ترجمہ: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک میں تمہیں کمر سے پکڑ کر آگ سے روکنے والا ہوں اور تم اس میں ایک دوسرے سے بڑھ کر گرتے ہو، (یا فرمایا) تم پروانوں اور ٹڈیوں کی طرح آگ میں گرتے ہو اور میں تمہیں کمر سے پکڑنے والا ہوں اور میں حوض کوثر پر تمہارا پیش رو ہوں گا، (عن الحوض یا علی الحوض مالک کو اس میں شک ہے۔) پس تم میرے پاس اکیلے اور گروہ در گروہ آؤ گے تو میں تمہاری پیشانیوں اور ناموں سے تمہیں ایسے پہچانتا ہوں گا جیسے ایک شخص اجنبی اونٹ کو اپنے اونٹوں کے درمیان میں پہچان لیتا ہے۔ پس تمہیں بائیں طرف سے (عذاب والے فرشتے) پکڑ کر لے جانا چاہیں گے۔ تو میں اللہ کریم کی بارگاہ میں عرض کروں گا: اے میرے رب، میری امت، میری امت، تو وہ فرمائے گا یا کہا جائے گا: اے محمد! آپ نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد (دین میں) کیا کیا خلاف سنت کام کیے؟ یہ لوگ آپ کے بعد الٹے پاؤں پھر گئے تھے یعنی مرتد ہو گئے تھے۔ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) میں تم میں سے کسی ایک شخص کو ایسی حالت میں پاؤں گا کہ وہ قیامت کے دن اپنی گردن پر چیختی ہوئی بکری اٹھائے ہوئے آئے گا اور میرا نام لے کر لے کر آوازیں دے گا، یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم، یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ لیکن میں اس سے صاف کہہ دوں گا کہ میں (اب) اللہ تعالیٰ کے سامنے تمہارے کسی کام نہیں آسکتا، میں نے تو اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچا دیا تھا۔ اسی طرح جو بلبلاتے ہوئے اونٹ کو اٹھائے ہوئے آئے گا اور آواز دے گا، یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم، یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ تو میں اس سے بھی کہوں گا اب میں خدا کے سامنے تمہارے کسی کام نہیں آسکتا۔ میں نے اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچا دیا تھا۔ کچھ لوگ آئیں گے جن کی گردن پر ہنہناتا ہوا گھوڑا سوار ہوگا۔ وہ بھی مجھے پکاریں گے، یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم، یا محمد صلی اللہ

علیہ وسلم۔ میں ان سے بھی یہی کہوں گا کہ میں اب تیرے لیے کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ بعض چمڑے کا مشکیزہ اٹھائے ہوئے آئیں گے اور پکاریں گے یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ تو میں کہوں گا کہ اب میں تیرے کسی کام کا مالک نہیں۔ میں تو اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچا چکا ہوں۔

1131 اَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ التُّجِيْبِيُّ، نَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ يَعْقُوْبَ بْنِ الْجِرَابِ، نَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيْ، نَا عَمْرُوْ بْنُ مَرْزُوْقٍ، نَا الْمَسْعُوْدِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عُبَيْدَةَ النَّهْدِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ اللّٰهَ لَمْ يُحَرِّمْ حُرْمَةً اِلَّا وَقَدْ عَلِمَ اَنَّهُ سَيَطَّلِعُهَا مِنْكُمْ مُتَطَلِّعٌ، اَلَا وَاِنِّيْ مُمْسِكٌ بِحُجَزِكُمْ اَنْ لَا تَهَافَتُوْا فِي النَّارِ تَهَافُتَ الْفَرَاشِ وَالذُّبَابِ''

ترجمہ: حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے کوئی چیز حرام نہیں کی مگروہ جانتا ہے۔ بے شک تم میں سے کچھ لوگ اس کی (حرام کردہ چیزوں کی) خواہش رکھتے ہیں۔ خبردار، بے شک تمہاری کمر سے پکڑ کر میں تمہیں روکنے والا ہوں، کہ تم آگ میں نہ گرو۔ تو تم کیڑے پتنگوں کی طرح گرتے ہو۔

1132 نَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ التُّجِيْبِيُّ، نَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ يَعْقُوْبَ، نَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِسْحَاقَ، نَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، نَا سُفْيَانُ، نَا اَبُو الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّمَا مَثَلِيْ وَمَثَلُكُمْ كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّا اَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ جَعَلَ الْفِرَاشَ وَالدَّوَابَّ يَتَقَحَّمُوْنَ فِيْهَا، فَاَنَا آخِذٌ بِحُجَزِكُمْ عَنِ النَّارِ، وَاَنْتُمْ تَقَحَّمُوْنَ فِيْهَا''

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک میری اور تمہاری مثال اس شخص کی طرح ہے۔ جس نے آگ روشن کی جب اس کا اردگرد روشن ہوا تو کیڑے پتنگے اس میں منہ کے بل گرنے لگے تو میں تمہاری کمر سے پکڑنے والا ہوں آگ میں گرنے سے۔ حالانکہ تم اس میں منہ کے بل گرتے ہو۔

1133 نَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ، نَا اِسْمَاعِيْلُ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ، نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، نَا بَهْزُ بْنُ حَكِيْمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَالِيْ آخُذُ بِحُجَزِكُمْ عَنِ النَّارِ''

ترجمہ: بہز بن حکیم نے اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا سے روایت کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

ارشاد فرمایا: میں تمہیں آگ میں گرنے سے تمہاری کمر سے پکڑنے والا ہوں۔
نوٹ: تمہاری حالت ایسی ہے، جس کی وجہ تم آگ میں گرنے لگتے ہو تو میں تمہیں تمہاری کمر سے پکڑ کر جہنم میں گرنے سے بچالیتا ہوں۔

1134 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُقْرِئُ، اَبنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسٰى، قَالَ: اَقْبَلْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِي رَجُلَانِ مِنَ الْاَشْعَرِيِّينَ، فَقَالَ ''يَا اَبَا مُوسٰى اَوْ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ قَيْسٍ اِنَّا لَا نَسْتَعْمِلُ عَلَى عَمَلِنَا مَنْ اَرَادَهُ''

ترجمہ: حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں دو اشعری قبیلے کے آدمیوں کے ساتھ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوموسیٰ یا کہا: اے عبداللہ بن قیس! بے شک ہم اسے حاکم نہیں بناتے اپنی امارت پر، جو اس کا ارادہ کرے۔

1135 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي سَعِيدٍ، ثنا زَاهِرُ بْنُ اَحْمَدَ، اَبنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، اَبنا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ، اَبنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، اَبنا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ، وَاَبِي الدَّهْمَاءِ، قَالَا: اَتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ، فَقَالَ: اَخَذَ بِيَدِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَّمَنِي مِمَّا عَلَّمَهُ اللّٰهُ. فَكَانَ مِمَّا حَفِظْتُهُ عَنْهُ: ''اِنَّكَ لَا تَدَعُ شَيْئًا اتِّقَاءَ اللّٰهِ اِلَّا اَعْطَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا مِنْهُ''

(مسند ابن ابو شیبہ (۹۹۴) شعب الایمان (۵۳۶۴))

ترجمہ: حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابودہماء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ دیہات کے ایک آدمی کے پاس گئے۔ اس دیہاتی روایت کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے وہی سکھانے لگے جو اللہ نے ان کو سکھایا تھا۔ میں نے جو کچھ ان سے سیکھا وہ یہ تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک تو اللہ کی ناراضگی سے بچنے کے لئے جس چیز کو چھوڑے گا اللہ تعالیٰ تجھے اس سے بہتر عطا کرے گا۔

1136 اَنَا بِهِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ، اَنَا ابْنُ الْاَعْرَابِيِّ، نا ابْنُ عَفَّانَ، نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، نا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، نا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ، بِاِسْنَادِهِ مِثْلَهُ، وَفِيهِ عَنْ اَبِي قَتَادَةَ، وَاَبِي بِلَالٍ رَجُلٌ قَدْ سَمَّاهُ

ترجمہ: بجسب سابق مضمون اس سند کے ساتھ بھی منقول ہے۔

1137 وَاَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ التُّجِيْبِيُّ، نا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْبَزَّازُ، نا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيُّ، نا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِيْنِيِّ، نا سُفْيَانُ، نا اَيُّوْبُ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ رَجُلٍ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اُلْقِيَ لَهُ مِنْبَرٌ خَلَتْ قَوَائِمُهُ مِنْ حَدِيْدٍ، فَحَفِظْتُ مِمَّا عَلَّمَنِيْ اَنَّهُ قَالَ: ''اِنَّكَ لَا تَدَعُ شَيْئًا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ، اِلَّا اَثَابَكَ اللّٰهُ مَا هُوَ خَيْرٌ مِنْهُ''

(مسند ابن ابو شیبہ (۹۹۴) شعب الایمان (۵۳۶۴))

ترجمہ: حمید بن ھلال نے ایک شخص سے روایت کیا وہ بیان کرتے ہیں: میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے منبر بچھایا گیا جس کے پائے لوہے کے تھے۔ پس میں نے وہ یاد کیا جو آپ نے مجھے سکھایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو چیز تو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے چھوڑے گا تو اللہ تعالیٰ تجھے اس سے بہتر چیز عطا کرے گا۔

1138 نا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ يَعْقُوْبَ، نا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِسْحَاقَ، نا مُسَدَّدٌ، نا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، نا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنِ الَّذِيْ، سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ عَمَّنْ سَمِعَهُ مِنْهُ قَالَ: اَتَيْتُ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ فَقُلْتُ: عَلِّمْنِيْ مِمَّا عَلَّمَكَ اللّٰهُ، فَنَزَلَ وَاُلْقِيَ لَهُ كُرْسِيٌّ قَوَائِمُهُ حَدِيْدٌ فَقَالَ: ''اِنَّكَ لَا تَدَعُ شَيْئًا اتِّقَاءَ اللّٰهِ اِلَّا بَدَّلَكَ اللّٰهُ مَكَانَهُ خَيْرًا مِنْهُ'' قَالَ رِفَاعَةُ الْعَدَوِيُّ: ''انْتَهَيْتُ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، رَجُلٌ غَرِيْبٌ جَاءَ يَسْاَلُ عَنْ دِيْنِهِ لَا يَدْرِيْ مَا دِيْنُهُ، قَالَ فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَرَكَ خُطْبَتَهُ فَاُتِيَ بِكُرْسِيٍّ خِلْتُ قَوَائِمَهُ حَدِيْدًا، قَالَ فَقَعَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يُعَلِّمُنِيْ مِمَّا عَلَّمَهُ اللّٰهُ، ثُمَّ اَتَى عَلَى خُطْبَتِهِ فَاَتَمَّ عَلَيْهَا''

ترجمہ: حمید بن ہلال نے اس شخص سے روایت کیا جس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا یا اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا تھا اس شخص نے بیان کیا: میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا آپ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے۔ تو میں نے عرض کیا مجھے وہ کچھ سکھائیے جو اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سکھایا ہے۔ پس آپ کے لئے لوہے کے ستون والی رکھی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تو اللہ تعالیٰ کے ڈر سے جو چیز چھوڑے گا اللہ

تعالیٰ اس کی جگہ اس سے بہتر چیز تجھے عطا کرے گا۔

حضرت رفاعہ عدوی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم گفتگو فرما رہے تھے تو میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں مسافر آدمی ہوں اور اپنے دین کے متعلق پوچھنے آیا ہوں۔ جو دین کو نہیں جانتا تھا۔ وہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے گفتگو ختم فرمائی اور تشریف فرما ہوئے اور ایک لوہے کے پائے والی کرسی لائی گئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر بیٹھے اور مجھے وہ کچھ سکھانا شروع ہو گئے جو اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سکھا تھا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم تو پھر آپ خطبے کے لیے تشریف لے گئے اور اسے ادا کیا۔

بخشش لازم کرنے والے اعمال

1139 اَخْبَرَنَا اَبُوْ الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْجَوَالِيْقِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْجُعْفِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ، قَالَ: ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا جَهْمُ بْنُ عُثْمَانَ اَبُوْ رَجَاءٍ النَّهْدِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ مِنْ مُوجِبَاتِ الْمَغْفِرَةِ اِدْخَالَ السُّرُوْرِ عَلٰى اَخِيكَ الْمُسْلِمِ''

(معجم الکبیر طبرانی (۴۶۹، ۲۷۳۱) شعب الایمان-ج ۵، ص ۶۲

ترجمہ: عبداللہ بن حسن بن حسن نے اپنے والد دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک بخشش کو لازم کرنے والی چیزوں میں یہ ہے کہ تو اپنے مسلم بھائی (کے دل) میں خوشی کو داخل کر دے۔

1140 – اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَيْسَرَانِيُّ، قَالَ: ثنا الْخَرَائِطِيُّ، ثنا صَالِحُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، قَالَ: ثنا اَبِيْ، قَالَ: اَعْطَانَا ابْنُ الْاَشْجَعِيِّ كِتَابًا فِيْهِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ، اَيُّ عَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ؟ فَقَالَ: ''اِنَّ مِنْ مُوجِبَاتِ الْمَغْفِرَةِ بَذْلَ السَّلَامِ وَحُسْنَ الْكَلَامِ''

(معجم الکبیر طبرانی (۴۶۹، ۲۷۳۱) شعب الایمان-ج ۵، ص ۶۲

ترجمہ: مقدام بن شریح نے اپنے والد دادا سے روایت کرتے ہوئے کہا کہ میں نے عرض کیا: یارسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کون سا عمل ہے جو مجھے جنت داخل کرے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک بخشش کو لازم کرنے والی چیزیں، سلام کو پھیلانا اور حسن کلام ہے۔

دنیا میٹھی ہے اس کی رنگینیوں سے بچو

1141 اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللهِ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْمُوْنِ الْكَاتِبُ، اَبنا اَبُوْ الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ الْحَافِظُ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلَمَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ مُعَلَّى بْنِ مَنْصُوْرٍ، ثنا مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اِنَّ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ، وَاِنَّ اللهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيهَا، فَنَاظِرٌ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ، فَاتَّقُوا الدُّنْيَا، وَاتَّقُوا النِّسَاءَ، وَمَا مِنْ كَلِمَةٍ اَفْضَلَ مِنْ كَلِمَةِ عَدْلٍ عِنْدَ اِمَامٍ جَائِرٍ''

(مسلم (۲۷۴۲) سنن ترمذی (۲۱۹۱) مسند احمد (۲۷۰۵۵))

ترجمہ: حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک دنیا سرسبز اور میٹھی ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ نے تم کو اس میں اپنا خلیفہ بنایا ہے پس وہ دیکھتا ہے جو تم اس میں عمل کرتے ہو۔ پس تم دنیا سے بچو اور عورتوں سے بچو اور ظالم بادشاہ کے سامنے حق بات کہنے سے کوئی بات افضل نہیں ہے۔

1142 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، اَبنا اَبُوْ سَعِيْدِ بْنُ الْاَعْرَابِيِّ، ثنا عَبَّاسٌ الدُّوْرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي مَسْلَمَةَ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ، قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعَصْرِ، ثُمَّ قَامَ خَطِيبًا، فَقَالَ فِي خُطْبَتِهِ: ''اَلَا اِنَّ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ، وَاِنَّ اللهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيهَا، فَنَاظِرٌ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ''، وَرَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُثَنَّى وَمُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، نَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي مَسْلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا نَضْرَةَ، وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(مسلم (۲۷۴۲) سنن ترمذی (۲۱۹۱) مسند احمد (۲۷۰۵۵))

ترجمہ: حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھائی اور کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرمایا اور خطبہ میں فرمایا: بے شک دنیا سرسبز اور میٹھی ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ نے تم کو اس میں اپنا خلیفہ بنایا ہے پس وہ دیکھتا ہے جو تم اس میں عمل کرتے ہو۔

1143 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْمَالِكِيُّ، ثنا ابْنُ الْاَعْرَابِيِّ، ثنا

الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، وَابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرِ بْنِ اَفْلَحَ، عَنْ عُبَيْدٍ سَنُوطَا، عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَذَاكَرَ هُوَ وَحَمْزَةُ الدُّنْيَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ، فَمَنْ اَخَذَ عَفْوَهَا بُوْرِكَ لَهُ فِيهَا''

ترجمہ: حضرت خولہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ بیان کرتی ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ دنیا کے بارے میں بات چیت کر رہے تھے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک دنیا میٹھی اور سرسبز ہے پس جس نے اس کے درگزر کو لیا اس کے لئے اس میں برکت ہوگی۔

1144 اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُوْرِيُّ، اَنَا الْقَاضِي اَبُوْ طَاهِرٍ، مُحَمَّدٌ، نَا اَبُوْ اَحْمَدَ بْنُ عَبْدُوْسِ بْنِ كَامِلٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاُرُزِّيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، نَا اَبِيْ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ اَبِي ضِرَارٍ، عَنْ عَمَّتِهِ عَمْرَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ بْنِ اَبِي ضِرَارٍ قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ الدُّنْيَا خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، فَمَنْ اَصَابَ مِنْهَا مِنْ حِلِّهِ فَذَلِكَ الَّذِي بُوْرِكَ لَهُ، وَكَمْ مِنْ مُتَخَوِّضٍ فِي مَالِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَالِ رَسُوْلِهِ لَهُ النَّارُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ''

ترجمہ: سیدہ عمرہ بنت حارث بن ابوضرار کہتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک دنیا سرسبز میٹھی ہے پس جس کو اس کا حلال حصہ پہنچا اس کے لیے اس میں برکت ڈال دی گئی ہے اور کتنے لوگ ہیں جو زبردستی اللہ تعالیٰ کے مال اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مال میں گھسنے والے ہیں ان کے لیے قیامت کے دن آگ ہوگی۔

انسان کے دل میں بہت سارے راستے ہیں

1145 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي سَعِيْدٍ، اَبنا زَاهِرُ بْنُ اَحْمَدَ، اَبنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، اَبنا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، اَبنا مُوْسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي يُحَدِّثُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اِنَّ مِنْ قَلْبِ ابْنِ آدَمَ بِكُلِّ وَادٍ شُعْبَةً، فَمَنِ اتَّبَعَ قَلْبُهُ الشِّعَبَ كُلَّهَا لَمْ يُبَالِ اللّٰهُ فِي اَيِّ وَادٍ اَهْلَكَهُ''

(سنن ابن ماجه (۴۱۶۶) شعب الايمان (۳۶۰۳، ۳۶۰۲))

ترجمہ: ہمیں موسیٰ بن علی بن رباح نے خبر دی کہ میں نے اپنے والد سے سنا وہ حدیث بیان کرتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک انسان کے دل میں ہر وادی میں ایک گھاٹی ہوتی ہے تو جو شخص تمام گھاٹیوں کا پیچھا کرے گا

ہے تو اللہ تعالیٰ اس بات کی کوئی پرواہ نہیں کرتا کہ وہ شخص کون سی وادی میں ہلاکت کا شکار ہوگا۔

1146 اَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، نا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بُنْدَارٍ، نا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، اَخْبَرَنِي اَبِي، نا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ، نا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِي كَرِيْمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَذَكَرَهُ

''اِنَّ اَعْظَمَ نِسَاءِ اُمَّتِيْ بَرَكَةً اَصْبَحُهُنَّ وَجْهًا وَاَقَلُّهُنَّ مَهْرًا''

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''بے شک میری امت کی خواتین میں بڑی برکت والی وہ ہیں کہ ان کے چہرے روشن اور ان کے مہر کم ہوں۔''

دین میں نرمی کے ساتھ داخل ہو جاؤ

1147 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ الصَّفَّارُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا اَبُوْ يَحْيَى هُوَ عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي مَسَرَّةَ، ثنا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى، ثنا اَبُوْ عَقِيْلٍ يَحْيَى بْنُ خَالِدِ بْنِ الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ هٰذَا الدِّيْنَ مَتِيْنٌ فَاَوْغِلْ فِيْهِ بِرِفْقٍ، وَلَا تُبَغِّضْ اِلَى نَفْسِكَ عِبَادَةَ اللهِ، فَاِنَّ الْمُنْبَتَّ لَا اَرْضًا قَطَعَ وَلَا ظَهْرًا اَبْقَى''

(معجم ابن الاعرابی (۱۸۳۵) شعب الایمان (۳۶۰۳، ۳۶۰۲))

ترجمہ: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک یہ دین مضبوط ہے اس میں نرمی کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔ اور اپنے رب تعالیٰ کی عبادت کو اپنے نفس پر ناپسند نہ کرو۔ کیونکہ تیزی سے سفر کرنے والا نہ تو راستہ طے کر پاتا ہے اور نہ ہی سواری کو ٹھیک رہنے دیتا ہے۔

1148 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْمَالِكِيُّ، اَنا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ، اَبنا اَبُوْ يَحْيَى، بِاِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

ہمیں ابو یحییٰ نے اپنی سند کے ساتھ اسی کی مثل بیان کیا۔

مہمان کے ساتھ چلنا سنت ہے

1149 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا

يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ سَافِرِيٍّ، أَبنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ الْوَرَّاقُ، حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقُرَشِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُرْوَةَ الدِّمَشْقِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''إِنَّ مِنَ السُّنَّةِ أَنْ يَخْرُجَ الرَّجُلُ مَعَ ضَيْفِهِ إِلَى بَابِ الدَّارِ''

(سنن ابن ماجه (۳۳۵۸) شعب الایمان (۹۲۰۲))

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: آدمی (میزبان) کا اپنے مہمان کے ساتھ گھر کے دروازے تک جانا سنت ہے۔

1150 أَنا هِبَةُ اللّٰهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أَنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بُنْدَارٍ، نا أَبُو طَاهِرِ بْنُ فِيلٍ، نا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الْعَطَّارُ، بِالرَّقَّةِ، نا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، يَعْنِي ابْنَ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مِثْلَهُ

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: باقی مذکورہ بالا حدیث کی مثل ہے۔

جب تک انسان اپنا رزق پورا نہ کھائے لے اس وقت تک موت نہیں آئے گی

1151 أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْبَزَّازُ، ثنا ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ، أَبنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو عُبَيْدٍ، ثنا هُشَيْمٌ، أَبنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ زُبَيْدٍ الْيَامِيِّ، عَمَّنْ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''إِنَّ رُوحَ الْقُدُسِ نَفَثَ فِي رُوعِي أَنَّ نَفْسًا لَنْ تَمُوتَ حَتّٰى تَسْتَكْمِلَ رِزْقَهَا، فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ''

(حلیہ الاولیاء جلد ۱۰، صفحہ ۲۶)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک روح القدس (جبرائیل) نے میرے دل میں یہ بات ڈالی ہے۔ بے شک کسی جان کو موت ہر گز نہیں آئے گی حتیٰ کہ وہ اپنا رزق پورا کر لے۔ (تو اے لوگو!) تم اللہ تعالیٰ سے ڈرو، اور تم اپنی طلب کو پاک کرو۔ (یعنی رزق حلال تلاش کرو)۔

1152 أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأُدْفُوِيُّ، أَنا أَبُو الطَّيِّبِ، أَحْمَدُ

بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُرَيْرِيُّ إِجَازَةً، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ، مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيرٍ الطَّبَرِيُّ قَالَ: وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِيُّ، ثنا حَجَّاجٌ، يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ: قَالَ جَابِرٌ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ أَحَدَكُمْ لَنْ يَمُوتَ حَتّٰى يَسْتَكْمِلَ رِزْقَهُ، وَلَا تَسْتَبْطِئُوا الرِّزْقَ، وَاتَّقُوا اللّٰهَ، وَأَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ، وَخُذُوا مَا حَلَّ وَذَرُوا مَا حَرُمَ''

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! بے شک تم میں کسی ایک کو اس وقت تک موت ہرگز نہیں آئے گی جب تک وہ اپنا رزق مکمل نہ کرلے اور تم رزق کو دیر کرنے والا نہ پانا اور تم اسے ڈرو اور تم (رزق حلال کی) طلب کو پاکیزہ بناؤ۔ اور جو حلال ہے اس کو لے لو اور جو حرام ہے اس کو چھوڑ دو۔

انسان میں جب حیاء نہ رہے تو وہ جو مرضی کرے

1153 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَكِيمٍ الْأُرْزِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ الْجِرَابِ، ثنا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَ: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''إِنَّ مِمَّا أَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ الْأُولٰى إِذَا لَمْ تَسْتَحِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ''

ترجمہ: سنن ابن ماجه (۴۱۸۳) مسند احمد (۱۷۰۹۸،۲۲۳۴۵) الادب المفرد (۵۹۷) معجم الاوسط (۲۳۱۱،۲۹۸۶)

ترجمہ: حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک لوگوں نے پہلے انبیاء کرام کے کلام میں یہ بات پائی ہے: جب تم میں حیاء نہ رہے تو تم جو چاہے کرو۔

1154 وَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُوسَى السِّمْسَارُ، أَنَا أَبُو زَيْدٍ، أَنَا الْفَرَبْرِيُّ، أَنَا الْبُخَارِيُّ، نَا آدَمُ، نَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رِبْعِيَّ بْنَ حِرَاشٍ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''إِنَّ مِمَّا أَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ إِذَا لَمْ تَسْتَحِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ''

(سنن ابن ماجه (۴۱۸۳) مسند احمد (۱۷۰۹۸،۲۲۳۴۵) الادب المفرد (۵۹۷) معجم الاوسط (۲۹۸۶، ۲۳۱۱)

ترجمہ: حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے

شک لوگوں نے پہلے انبیاء کے کلام میں یہ بات پائی ہے۔جب تم میں حیاء نہ رہے تو تم جو چاہے کرو۔

1155 وَاَنَاهُ اَبُوْ مُحَمَّدٍ التُّجِيْبِيُّ، اَنَا ابْنُ جَامِعٍ، نَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ، بِاِسْنَادِهٖ مِثْلَهُ

عبداللہ بن مسلمہ قعنبی نے اپنی سند کے ساتھ اس کی مثل نقل کیا۔

1156 اَنَا رِفَاعَةُ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبِي رِفَاعَةَ، حَدَّثَنِي اَبُوْ بَكْرٍ، اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ السَّدُوْسِيُّ الْبَصْرِيُّ اِمْلَاءً مِنْ حِفْظِهٖ بِالْجَامِعِ الْعَتِيْقِ بِمِصْرَ، نَا اَبُوْ خَلِيْفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ بِالْبَصْرَةِ، نَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ شُعْبَةَ ح وَنَا اَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ الْبَغَوِيُّ ابْنُ بِنْتِ مَنِيْعٍ، نَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ الْجَوْهَرِيُّ، نَا شُعْبَةُ، وَشَرِيْكٌ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ اَبِي مَسْعُوْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ مِمَّا اَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ الْاُوْلٰى اِذَا لَمْ تَسْتَحِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ''

(سنن ابن ماجه (۴۱۸۳) مسند احمد (۱۷۰۹۸، ۲۲۳۴۵) الادب المفرد (۵۹۷) معجم الاوسط (۲۹۸۶، ۲۳۱۱))

ترجمہ: حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک لوگوں نے پہلے انبیاء کرام کے کلام میں یہ بات پائی ہے۔جب تم میں حیاء نہ رہے تو تم جو چاہے کرو۔

نمازی اللہ تعالیٰ کے دروازے پر دستک دیتا ہے

1157 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْخَوْلَانِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ الْفَسَوِيُّ، بِمَكَّةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ خَرُوْفٍ، بِمِصْرَ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْاَيْلِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ الْمُصَلِّيَ لَيَقْرَعُ بَابَ الْمَلِكِ، وَاِنَّهُ مَنْ يُدِمْ قَرْعَ الْبَابِ يُوْشِكُ اَنْ يُفْتَحَ لَهُ''

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کرتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک نمازی شخص بادشاہ حقیقی کے دروازہ پر دستک دیتا ہے اور جو ہمیشہ دروازہ پر دستک دیتا رہتا ہے۔ قریب ہے کہ اس کے لئے دروازہ کھل جائے۔

1158 اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمَيْمُوْنِ الْكَاتِبُ، اَبنا اَبُوْ

الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ الْحَافِظُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ حَفْصٍ، ثنا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ثنا اَبُوْ خَالِدٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ فِي الصَّلَاةِ لَشُغْلًا''

(بخاری (۱۲۱۶) سنن ابی داؤد (۹۲۳) جامع ترمذی (۳۹۰) سنن ابن ماجہ (۱۰۱۹) مسند ابن ابو شیبہ (۲۱۹))

ترجمہ: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک نماز میں مشغولیت ہے۔

1159 اَخْبَرَنَا اَبُوْ الْقَاسِمِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْحَسَنِ الْمَالِكِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ فَهْمٍ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُطَرِّفِ بْنِ سَوَّارٍ الْبَسْتِيُّ، حَدَّثَنِي اَبُوْ مُحَمَّدٍ، يَحْيَى بْنُ ثُمَامَةَ بْنِ حُجْرٍ الْقُرَشِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِيْنَارٍ، ثنا ابْنُ عَائِشَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: خَطَبَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ فِي خُطْبَتِهِ: ''اِنَّ رَبِّي اَمَرَنِي اَنْ يَكُوْنَ نُطْقِي ذِكْرًا، وَصَمْتِي فِكْرًا وَنَظَرِي عِبْرَةً''

ترجمہ: ابن عائشہ نے اپنے والد سے ہمیں بیان کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیا اور اپنے خطبہ میں فرمایا: بے شک میرے رب عزوجل نے مجھے حکم دیا کہ میری گویائی ذکر ہو اور میری خاموشی فکر ہو اور میری نظر عبرت ہو۔

مجھے رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے

1160 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي الْعَبَّاسِ الشَّاهِدُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ الْعَنَزِيُّ، ثنا يَعْقُوْبُ بْنُ مُجَاهِدٍ، ثنا اَبُوْ الْخَطَّابِ الْحَسَّانِيُّ، ثنا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرِ بْنِ الْخِمْسِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّمَا اَنَا رَحْمَةٌ مُهْدَاةٌ''

(مصنف ابن ابو شیبہ (۳۱۷۸۲) سنن دارمی (۱۵) مستدرک للحاکم (۱۰۰) شعب الایمان (۱۳۷۴، ۱۳۳۹))

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک میں رحمت بنا کر بھیجا گیا ہوں۔

1161 وَاَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ الْحُسَيْنِ، مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْفَارِضُ، اَبنا الْقَاضِي اَبُوْ الطَّاهِرِ، مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَبُوْ الْعَبَّاسِ سَهْلُ بْنُ اَبِي سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ ثنا اَبُوْ الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى، ثنا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، بِاِسْنَادِ مِثْلِهِ، وَقَالَ فِيْهِ: ''يَا اَيُّهَا

النَّاسُ اِنَّمَا اَنَا رَحْمَةٌ مُهْدَاةٌ''

(مصنف ابن ابو شیبہ (۳۱۷۸۲) سنن دارمی (۱۵) مستدرک للحاکم (۱۰۰) شعب الایمان (۱۳۷۴، ۱۳۳۹))

ترجمہ: اعمش نے اپنی سند کے ساتھ اس کی مثل روایت کیا ہے اور اس میں یہ الفاظ نقل کیے۔ اے لوگو! بے شک میں رحمت بنا کر بھیجا گیا ہوں۔

جاہل سے نہ پوچھو

1162 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، قَالَ: قُرِئَ عَلَى اَبِي سَعِيْدٍ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْاَعْرَابِيِّ وَاَنَا اَسْمَعُ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ، ثنا عَاصِمٌ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّمَا شِفَاءُ الْعِيِّ السُّؤَالُ''

(سنن ابی داؤد (۳۳۶) دار قطنی (۷۲۹) سنن صغیر بیہقی (۱۰۷۵، ۲۳۶) معرفۃ السنن والآثار (۱۶۶۱))

ترجمہ: حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک نہ جاننے کا علاج' پوچھ لینا ہے۔

1163 وَاَنَا اَبُو الْحَسَنِ، مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُوْرِيُّ، اَنَا اَبُو الطَّيِّبِ الْعَبَّاسُ بْنُ اَحْمَدَ الْهَاشِمِيُّ الْمَعْرُوْفُ، بِابْنِ بِنْتِ الشَّافِعِيِّ، نا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَفَّانَ الْجَرْجَرَائِيُّ الْمَعْرُوْفُ بِالْعَسُوْلِيِّ، بِاَنْطَاكِيَةَ، نا مُوْسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَلَّا، نا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ خُرَيْقٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، وَذَكَرَ الْحَدِيْثَ بِطُوْلِهِ، وَفِيْهِ: فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَتَلُوْهُ قَتَلَهُمُ اللّٰهُ، اَلَا سَاَلُوْا اِذْ لَمْ يَعْلَمُوْا، فَاِنَّمَا شِفَاءُ الْعِيِّ السُّؤَالُ"

(سنن ابی داؤد (۳۳۶) دار قطنی (۷۲۹) سنن صغیر بیہقی (۱۰۷۵، ۲۳۶) معرفۃ السنن والآثار (۱۶۶۱))

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے (پھر راوی نے) ایک طویل حدیث نقل کی اور اس میں یہ مذکور ہے جب وہ بات رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں نے اس کو قتل کر دیا تو اللہ تعالیٰ ان کو برباد کرے جب انہیں علم نہیں تھا تو انہوں نے دریافت کیوں نہیں کیا کیونکہ نہ جاننے کا علاج سوال کرنا ہے۔

وضاحت: اس مذکورہ بالا روایت کا مضمون یہ ہے کہ سردی میں ایک شخص کا سر زخمی ہو گیا اور اس کو احتلام ہونے کی وجہ

سے غسل فرض ہو گیا۔ اس نے اپنی ساتھیوں سے پوچھا اگر تم اجازت دو تو میں تیمم کرلوں انہوں نے اجازت نہ دی حتیٰ کہ اس شخص نے پانی سے غسل کیا تو وہ مر گیا۔ جب یہ واقعہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں نے اس کو قتل کر دیا اللہ تعالیٰ ان کو برباد کرے۔ جب وہ نہیں جانتے تھے تو انہوں نے دریافت کیوں نہیں کیا؟۔

عزت والا ہی صاحب عزت کی قدر جانتا ہے

1164 أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ، أَبنا ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ بَكَّارٍ الضَّبِّيُّ أَبُو الْوَلِيدِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُثَنَّى الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ عَمِّهِ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: بَيْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ وَقَدْ أَطَافَ بِهِ أَصْحَابُهُ إِذْ أَقْبَلَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَوَقَفَ فَسَلَّمَ، ثُمَّ نَظَرَ مَجْلِسًا يُشْبِهُهُ، فَنَظَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وُجُوهِ أَصْحَابِهِ، أَيُّهُمْ يُوَسِّعُ لَهُ، وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ جَالِسًا عَنْ يَمِينِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَزَحْزَحَ لَهُ عَنْ مَجْلِسِهِ وَقَالَ: هٰهُنَا يَا أَبَا الْحَسَنِ، فَجَلَسَ بَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ أَنَسٌ: فَرَأَيْتُ السُّرُورَ فِي وَجْهِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ: ''يَا أَبَا بَكْرٍ إِنَّمَا يَعْرِفُ الْفَضْلَ لِأَهْلِ الْفَضْلِ ذَوُو الْفَضْلِ''

(معجم ابن الاعرابی (۵۵۵، ۱۴۱)

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: ہمارے درمیان مسجد میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے اور صحابہ کرام آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اردگرد بیٹھے ہوئے تھے تو حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لائے اور کھڑے ہوئے اور سلام کیا۔ پھر مجلس کو دیکھا، تو وہ اس کی طرح تھی۔ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کی چہروں کی طرف دیکھا کہ ان میں سے کون اس (علی المرتضی) کے لیے مجلس میں جگہ کھلی کرتا ہے۔ تو حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دائیں جانب بیٹھے ہوئے تھے وہ اپنی جگہ سے ہٹے اور کہا: اے ابوالحسن 'یہاں تشریف لائیں تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درمیان بیٹھ گئے۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ اقدس پر خوشی کو دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی متوجہ ہو کر فرمایا: اے ابوبکر! صاحب فضل ہی فضل والے کے

فضل کو پہچانتا ہے۔

مجھے اخلاق کی تکمیل کے مبعوث کیا گیا ہے

1165 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْبَزَّازُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُوْ نُعَيْمٍ، ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ الْكُوفِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّمَا بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ مَكَارِمَ الْاَخْلَاقِ''

(سنن الکبریٰ للبیہقی (۲۰۷۸۲)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک میں اعلیٰ اخلاق کی تکمیل کے لئے بھیجا گیا ہوں۔

گمراہ کن آئمہ سے خطرہ

1166 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ الْفَرَّاءُ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّافِقِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خَضِرِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَزَّازُ، ثنا سِيدَانُ بْنُ مُضَارِبٍ اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي اَسْمَاءَ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّمَا اَخَافُ عَلَى اُمَّتِيَ الْاَئِمَّةَ الْمُضِلِّينَ''

(سنن ترمذی (۲۲۲۹) مسند احمد (۲۲۳۹۴، ۲۲۳۹۳) سنن دارمی (۲۷۹۴، ۲۱۵)

ترجمہ: حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے اپنی امت کے بارے میں گمراہ کرنے والے حکمرانوں کا اندیشہ ہے۔

اعمال اپنے خاتمے کے ساتھ ہیں

1167 حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ، اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَلِيٍّ الْغَازِيُّ، ثنا سَلْمُ بْنُ الْفَضْلِ الْاٰدَمِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ جَعْدٍ، ثنا اَبُوْ غَسَّانَ، مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيمِ''

(صحیح ابن حبان (۳۴۰) معجم کبیر طبرانی (۵۷۸۴)

ترجمہ: ابوحازم بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اعمال' خواتیم (انجام) کے ساتھ ہیں۔

وضاحت: ایک شخص ساری زندگی کفر پر ڈٹا رہا بالآخر اللہ کریم نے اسے ایمان کی دولت سے سرفراز فرمادیا اور اسی حالت ایمان میں اس کا خاتمہ ہوا تو اب اس کے ایمان کا اعتبار کیا جائے کیونکہ اس کی زندگی کا اختتام ایمان پر ہوا ہے۔

1168 اَنا اَبُو ذَرٍّ عَبْدُ بْنُ اَحْمَدَ الْهَرَوِيُّ، نا اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَمُّويَةَ، وَاَبُو، اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَحْمَدَ الْمُسْتَمْلِي وَاَبُو الْهَيْثَمِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمَكِّيِّ الْكُشْمِيْهَنِيُّ قَالُوا: ثنا الْفَرَبْرِيُّ. اَنا الْبُخَارِيُّ. نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ. نا اَبُو غَسَّانَ. حَدَّثَنِي اَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلٍ، مِثْلَهُ

ابوحازم نے مجھے حضرت سہل رضی اللہ عنہ کے حوالے سے اس کی مثل حدیث بیان کی۔

قسم توڑ کر شرمندگی کا سامنا کرنا پڑتا ہے

1169 حَدَّثَ اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الْغَنِيِّ بْنُ سَعِيدٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ النَّيْسَابُورِيُّ، نا عَلِيُّ يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا. نا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْبَاهِلِيُّ. نا الْخَضِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُجَاعٍ، نا اَبُو مُعَاوِيَةَ. نا بَشَّارُ بْنُ كِدَامٍ. عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ. عَنِ ابْنِ عُمَرَ. قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّمَا الْحَلِفُ حِنْثٌ اَوْ نَدَمٌ''

(ابن ماجه (۲۱۰۳) معجم الاوسط (۸۴۲۵) معجم صغیر طبرانی (۱۰۸۳) صحیح ابن حبان (۴۳۶۶))

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک قسم کھا کر توڑنی پڑتی ہے یا پھر شرمندگی اٹھانی پڑتی ہے۔

1170 اَنا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْاَصْبَهَانِيُّ، اَنا ابْنُ شَهْرَيَارَ، وَابْنُ رِيذَةَ قَالَا: نا الطَّبَرَانِيُّ، اَنا مُوسَى بْنُ الْحُصَيْنِ الْوَاسِطِيُّ. نا اَبُو الشَّعْثَاءِ، عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ. نا اَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ. اَنا بَشَّارُ بْنُ كِدَامٍ. اَخُو مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ. عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ. عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ. قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّمَا الْحَلِفُ حِنْثٌ اَوْ نَدَمٌ'' قَالَ الطَّبَرَانِيُّ: لَمْ يَرْوِهِ عَنْ بَشَّارٍ اِلَّا اَبُو مُعَاوِيَةَ. وَلَا نَحْفَظُ لِبَشَّارٍ حَدِيثًا مُسْنَدًا غَيْرَهُ

(ابن ماجه (۲۱۰۳) معجم الاوسط (۸۴۲۵) معجم صغیر طبرانی (۱۰۸۳) صحیح ابن حبان (۴۳۶۶))

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک قسم کھا کر توڑنی پڑتی ہے یا پھر شرمندگی اٹھانی پڑتی ہے۔

اعمال کا دارومدار نیت پر ہے

1171 سَمِعْتُ الْقَاضِي اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَامَةَ بْنِ جَعْفَرٍ الْقُضَاعِيَّ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عُمَرَ الصَّفَّارَ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ ابْنَ الْاَعْرَابِيِّ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ اَبَا رِفَاعَةَ، هُوَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَدَوِيُّ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ ابْنَ عَائِشَةَ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ عَبْدَ الْوَهَّابِ بْنَ عَبْدِ الْمَجِيْدِ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ اِبْرَاهِيْمَ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ: ''اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ'' مُخْتَصَرٌ

(بخاری (۱) سنن ابی داؤد (۲۲۰۱) سنن ابن ماجه (۴۲۲۷) مسند حمیدی (۲۸) حلیۃ الاولیاء جلد ۸، ص ۴۲)

ترجمہ: علقمہ بن وقاص کہتے ہیں میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔

1172 نا ابْنُ السِّمْسَارِ، نا اَبُوْ زَيْدٍ، نا الْفَرَبْرِيُّ، نا الْبُخَارِيُّ، نا الْحُمَيْدِيُّ، نا سُفْيَانُ، نا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، اَنَّهُ سَمِعَ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: وَذَكَرَهُ

محمد بن ابراہیم نے علقمہ بن وقاص سے سنا کہ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا اور اس کا ذکر کیا۔

1173 اَنا ذُو النُّوْنِ بْنُ اَحْمَدَ الْعَطَّارُ، نا اَبُو الْفَضْلِ، اَحْمَدُ بْنُ اَبِي عِمْرَانَ الْهَرَوِيُّ بِمَكَّةَ، نا اَبُوْ حَامِدٍ، اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَنَادِكِيُّ الْهَرَوِيُّ بِهَرَاةَ، نا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، نا نُوْحُ بْنُ حَبِيْبٍ، نا عَبْدُ الْمَجِيْدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، نا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ، وَلِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوٰى، فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ فَهِجْرَتُهُ اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ، وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْيَا يُصِيْبُهَا اَوِ امْرَاَةٍ يَتَزَوَّجُهَا

فَهِجْرَتُهُ اِلَى مَا هَاجَرَ اِلَيْهِ''

(بخاری(۱) سنن ابی داؤد(۲۲۰۱) سنن ابن ماجه(۴۲۲۷) مسند حمیدی(۲۸) حلیۃ الاولیاء جلد ۸، ص ۴۲

ترجمہ:حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اعمال کا دارومدار نیت پر ہے اور ہر شخص کے لئے وہی ہے' جس کی اس نے نیت کی، پس جس نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ہجرت کی تو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے شمار ہوگی اور جس کی ہجرت دنیا کے لئے ہوتا کہ وہ اس کو حاصل کرے یا کسی عورت کے لئے ہجرت کی تا کہ وہ اس سے نکاح کرے' تو اس کی ہجرت اسی کے لئے ہوگی۔

عورتوں کے لیے تصفیح کرنا ہے

1174 اُخْبَرَنَا اَبُوْ الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُوْسَى السِّمْسَارُ بِدِمَشْقَ، اَبنا اَبُوْ زَيْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَرْوَزِيُّ، اَبنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الْفَرَبْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْبُخَارِيُّ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: بَلَغَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ كَانَ بَيْنَهُمْ شَيْءٌ، فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ، وَفِيْهِ: ''اِنَّمَا التَّصْفِيْحُ لِلنِّسَاءِ''

(بخاری(۲۶۹۰) سنن نسائی(۱۱۸۳) مسند حمیدی(۹۵۲) مسند احمد(۲۲۸۰۱)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔وہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ اطلاع ملی کہ بنوعمرو بن عوف کے درمیان کوئی چیز (لڑائی ہونے والی) تھی پس اس نے ایک حدیث ذکر کی اور اس میں یہ تھا۔''بے شک عورتوں کے لئے الٹ ہاتھ پر ہاتھ مار کر تالی بجانا ہے''۔

وضاحت: نماز میں جب عورتیں حاضر ہوں تو سب سے پیچھے صف میں کھڑی ہوں اگر امام نماز میں بھول جائے تو خواتین اسے منہ سے آواز دے کر لقمہ نہ دیں بلکہ ان کے لئے تصفیح کرنا ہے یعنی ایک ہاتھ کی ہتھیلی دوسرے ہاتھ کی پشت پر ماریں تا کہ امام کو اپنی غلطی یاد آجائے۔

1175 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي سَعِيْدٍ، اَبنا زَاهِرُ بْنُ اَحْمَدَ، اَبنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، اَبنا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ، اَبنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، اَبنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ، ثنا اَبُوْ عَبْدِ رَبِّ الْعِزَّةِ، قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ، عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّمَا بَقِيَ مِنَ الدُّنْيَا بَلَاءٌ وَفِتْنَةٌ، وَاِنَّمَا مَثَلُ عَمَلِ اَحَدِكُمْ كَمَثَلِ

الْوِعَاءِ إِذَا طَابَ أَعْلَاهُ طَابَ أَسْفَلُهُ، وَإِذَا خَبُثَ أَعْلَاهُ خَبُثَ أَسْفَلُهُ''

(معجم کبیر طبرانی (۸۶۶)

ترجمہ: ابوعبدرب العزت بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک دنیا میں سے فتنہ اور بلائیں باقی ہیں اور بے شک تم میں سے ہر ایک کے عمل کی مثال برتن کی طرح ہے۔ جب اس کا اوپر والا حصہ پاک ہوتا ہے تو اس کا نیچے والا بھی پاک ہو جاتا ہے اور اگر اس کا اوپر والا حصہ پلید ہوتا ہے تو اس کا نیچے والا بھی پلید رہتا ہے۔

رضاعت' بھوک سے ثابت ہوتی ہے

1176 أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ، قَالَ: حَدَّثَتْنَا فَاطِمَةُ بِنْتُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَيَّانَ، قَالَتْ: حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسٰى، ثنا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: ''إِنَّمَا الرَّضَاعَةُ مِنَ الْمَجَاعَةِ'' مُخْتَصَرٌ

(مسلم (۱۴۵۵) مصنف ابن ابو شیبہ (۱۷۰۲۴) مسند احمد (۲۵۷۹۰، ۲۵۰۷۳) شرح السنہ (۲۲۸۵)

ترجمہ: ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رضاعت بھوک سے ثابت ہوتی ہے۔

1177 وَأَنَا ابْنُ السِّمْسَارِ، أَنَا أَبُو زَيْدٍ، نا الْفَرَبْرِيُّ، أَنَا الْبُخَارِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، أَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَشْعَثَ، بِإِسْنَادِهِ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ: ''يَا عَائِشَةُ انْظُرْنَ مَنْ إِخْوَانُكُنَّ، فَإِنَّمَا الرَّضَاعَةُ مِنَ الْمَجَاعَةِ''

(مسلم (۱۴۵۵) مصنف ابن ابو شیبہ (۱۷۰۲۴) مسند احمد (۲۵۷۹۰، ۲۵۰۷۳) شرح السنہ (۲۲۸۵)

ترجمہ: اشعث نے اپنی سند کے ساتھ روایت کیا اور اس حدیث میں یہ ذکر کیا کہ (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:) اے عائشہ! تم خواتین اپنے (رضاعی) بھائیوں کی تحقیق کرلیا کرو کیونکہ رضاعت بھوک سے ثابت ہوتی ہے۔

زنگ آلود دلوں کا علاج دو چیزوں کے ساتھ ہوتا ہے

1178 أَخْبَرَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الشُّجَاعِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الصُّوفِيُّ، ثنا حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّفَّاءُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ الْأَشَجُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ: ''اِنَّ هٰذِهِ الْقُلُوْبَ تَصْدَاُ كَمَا يَصْدَاُ الْحَدِيْدُ'' قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَمَا جِلَاؤُهَا؟ قَالَ: ''ذِكْرُ الْمَوْتِ وَتِلَاوَةُ الْقُرْآنِ''

(شعب الایمان (۱۸۵۹)

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک ان دلوں کو زنگ لگ جاتا ہے، جس طرح لوہے کو زنگ لگ جاتا ہے۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اس (زنگ آلود دل) کا علاج کیا ہے؟ فرمایا: موت کو یاد کرنا اور قرآن کی تلاوت کرنا۔

1179 وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ الْحَسَنِ عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَزْوِيْنِيُّ الصُّوْفِيُّ، اَبنا اَبُوْ عَلِيٍّ، حَمَدُ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُوْ عَلِيٍّ، اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَيُّوْبَ الْمُخَرِّمِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ هَارُوْنَ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ رَوَّادٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ هٰذِهِ الْقُلُوْبَ تَصْدَاُ كَمَا يَصْدَاُ الْحَدِيْدُ''، قِيْلَ: فَمَا جِلَاؤُهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ''تِلَاوَةُ الْقُرْآنِ''

(شعب الایمان (۱۸۵۹)

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک ان دلوں کو زنگ لگ جاتا ہے، جس طرح لوہے کو زنگ لگ جاتا ہے۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اس (زنگ آلود دل) کا علاج کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن کی تلاوت کرنا۔

1180 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، ثنا اَبُوْ سَعِيْدٍ، اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْاَعْرَابِيُّ، ثنا اَبُوْ يَحْيَى بْنُ اَبِيْ مَيْسَرَةَ، ثنا اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُقْرِئُ، ثنا نُوْحُ بْنُ جَعْوَنَةَ، عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ مُتَوَكِّئًا عَلَيَّ وَهُوَ يَقُوْلُ: ''اَيُّكُمْ يَسُرُّهُ اَنْ يَقِيَهُ اللّٰهُ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ؟'' ثُمَّ قَالَ: ''اَلَا اِنَّ عَمَلَ الْجَنَّةِ حُزْنٌ بِرَبْوَةٍ''، ثَلَاثًا، "اَلَا اِنَّ عَمَلَ النَّارِ اَوْ قَالَ: الدُّنْيَا سَهْلٌ بِشَهْوَةٍ". الْحَدِيْثُ بِطُوْلِهِ

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے اس

حال میں کہ آپ میرے ساتھ ٹیک لگائے ہوئے تھے اور ارشاد فرما رہے تھے کہ تم میں کون ہے جو یہ چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو جہنم کی گرمی سے بچائے؟ پھر فرمایا: خبردار! جنت کا عمل ٹیلے پر موجود پتھر ہے۔ یہ بات آپ نے تین مرتبہ فرمائی (اور پھر فرمایا:) خبردار! جہنم کا عمل (راوی کو شک ہے کہ شاید یہ الفاظ ہیں:) دنیا کا عمل نفسانی خواہش کے ہمراہ آسان ہوتا ہے (اس کے بعد طویل حدیث ہے)۔

قسم اٹھا کر توڑنا پڑتی ہے یا پھر شرمندہ ہونا پڑتا ہے

1181 اَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْخَوْلَانِيُّ، اَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُهَنْدِسِ، نَا اَبِيْ، نَا فَهْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، نَا هَاشِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْجَشَّاشُ، نَا يَزِيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ سِيَاهٍ، عَنْ بَشَّارِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَمَا اِنَّ النَّذْرَ وَالْيَمِيْنَ حِنْثٌ اَوْ نَدَمٌ''

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک نذر مان کر یا قسم اٹھا کر توڑنا پڑتی ہے یا پھر شرمندہ ہونا پڑتا ہے۔

خبر معاینہ کی طرح نہیں ہوتی

1182 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ، مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ الْبَغْدَادِيُّ الْكَاتِبُ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَبِيْ دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ، ثنا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَيْسَ الْخَبَرُ كَالْمُعَايَنَةِ''

(مسند احمد (۱۸۴۲، ۲۴۴۷) مسند البزار (۵۰۶۲) صحیح ابن حبان (۶۲۱۳) معجم الاوسط (۶۹۴۳، ۶۹۸۶، ۲۵))

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خبر (خود) دیکھنے کی طرح نہیں ہے۔

وضاحت: خبر معاینہ کی طرح نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ خبر کسی کے ذریعہ سے پہنچی ہوتی جبکہ معاینہ انسان نے خود کیا ہوتا ہے اس لیے کہا گیا کہ خبر معاینہ کی طرح نہیں ہو سکتی۔

1183 وَاَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَانٍ غُنْدَرٌ، نَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ اَيُّوْبَ الْمُخَرِّمِيُّ، نَا عَلِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْمَأْمُوْنَ، عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُوْلُ: حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنْ هُشَيْمِ بْنِ بَشِيْرٍ، عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ

ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَيْسَ الْخَبَرُ كَالْمُعَايَنَةِ''

(مسند احمد (۱۸۴۲،۲۴۴۷) مسند البزار (۵۰۶۲) صحیح ابن حبان (۶۲۱۳) معجم الاوسط (۲۵،۶۹۴۳،۶۹۸۶))

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خبر (خود) دیکھنے کی طرح نہیں ہے۔

1184 وَاَنَاهُ اَبُوْ مُسْلِمٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْاَشْعَثِ، قَالَ: قَرَأْنَا عَلَى الْمُؤَمَّلِ بْنِ اِهَابٍ، نا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، نا هُشَيْمٌ، بِاِسْنَادِهِ مِثْلَهُ. قَالَ يَحْيَى: لَمْ يَسْمَعْهُ هُشَيْمٌ

ترجمہ: یہی روایت ایک اور سند کے ساتھ بھی منقول ہے۔

فاسق کی غیبت نہیں

1185 اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ، مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْكُوْفِيُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اَبِي حُصَيْنٍ الْهَمْدَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جَعْدَبَةُ بْنُ يَحْيَى، بِمَعْدِنِ الْبَصْرَةِ، ثنا الْعَلَاءُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيْمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''لَيْسَ لِفَاسِقٍ غِيبَةٌ''

ترجمہ: بہز بن حکیم نے اپنے والد، دادا سے روایت کیا کہ بے شک رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فاسق کی غیبت نہیں ہوتی ہے۔

وضاحت: اگر کوئی شخص کسی فاسق کی غیبت کرتا ہے تو وہ گناہ گار نہیں ہوگا کیونکہ فاسق کے عیب کو بیان کرنے سے دوسرے لوگ اس کے شر سے بچ جائیں گے۔

1186 وَاَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ خَلَفِ بْنِ يَعْقُوْبَ الْوَاسِطِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ، نا الْعَبَّاسُ بْنُ اَحْمَدَ الرَّقِّيُّ، نا جَعْدَبَةُ بْنُ يَحْيَى، بِمَعْدِنِ الْبَصْرَةِ بِاِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

ترجمہ: یہی روایت ایک اور سند کے ساتھ بھی منقول ہے۔

1187 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْمُعَدِّلُ، قَالَ: اَبنا اَبُوْ سَعِيْدٍ، اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ: ثنا ابْنُ عُتْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا ابْنُ الْاَجْلَحِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ: ''لَيْسَ لِعِرْقٍ ظَالِمٍ حَقٌّ''

(شرح السنه للبغوی (۲۱۹۰) معرفة السنن والآثار (۱۱۹۷۵))

ترجمہ: ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ظلم کے طور پر کسی کی زمین ہتھیانے والے کا کوئی حق نہیں ہوگا۔

مؤمن کے اخلاق میں چاپلوسی نہیں

1188 اَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْمُقْرِئُ، قَالَ: ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ الْمَارِسْتَانِيُّ، قَالَ: قَالَ اِسْحَاقُ بْنُ الْبُهْلُولِ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ نُعَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَيْسَ مِنْ خُلُقِ الْمُؤْمِنِ الْمَلَقُ''

ترجمہ: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
''چاپلوسی کرنا مومن کے اخلاق میں سے نہیں ہے''۔

موت کے بعد رضا مندی طلب کرنے کا موقع نہیں

1189 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْحَسَنِ الْمَعَافِرِيُّ، اَبنا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ فَهْدٍ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُطَرِّفٍ الْبَسْتِيُّ، اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا ابْنُ جَمِيلٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي كَيْسَانُ وَهُوَ اَبُو دَهْثَمٍ بْنُ سُلَيْمَانَ الْهُجَيْمِيُّ، ثنا اَبُو زَيْدٍ، قُمَامَةُ الْهِزَّانِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي حُمَيْدٍ، قَالَ: خَطَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فِي خُطْبَتِهِ: ''لَيْسَ بَعْدَ الْمَوْتِ مُسْتَعْتَبٌ''

ترجمہ: حضرت ابوحمید روایت کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ ارشاد فرمایا اور اپنے خطبہ میں فرمایا: موت کے بعد رضا مندی طلب کرنے کا موقع نہیں ہے۔

1190 مِنْ حَدِيثِ شَيْخِنَا اَبِي عَلِيٍّ الْحَسَنِ بْنِ خَلَفٍ الْوَاسِطِيِّ عَنْ اَبِي حَفْصٍ، عُمَرَ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ شَاهِينَ، نا عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ طَاهِرٍ الْبَلْخِيُّ، نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مَحْمُودِ بْنِ زَاهِرٍ، نا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنُ شَقِيقٍ، نا بِشْرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَذَكَرَهُ

''لَيْسَ كَبِيرَةٌ بِكَبِيرَةٍ مَعَ الِاسْتِغْفَارِ، وَلَا صَغِيرَةٌ بِصَغِيرَةٍ مَعَ الْإِصْرَارِ''

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

کبیر گناہ توبہ واستغفار کرنے کے ساتھ کبیرہ نہیں رہتا اور صغیرہ گناہ اصرار کرنے کے ساتھ صغیرہ نہیں رہتا۔

غیر سے مشابہت اختیار کرنے کی ممانعت

1191 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ، اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ الشَّيْخُ صَالِحٌ، اَبنا الْحَسَنُ بْنُ رَشِيقٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ الطَّالْقَانِيُّ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَشَبَّهَ بِغَيْرِنَا، لَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ وَلَا النَّصَارٰى، فَاِنَّ تَسْلِيمَ الْيَهُودِ الْاِشَارَةُ بِالْاَصَابِعِ، وَتَسْلِيمَ النَّصَارٰى التَّسْلِيمُ بِالْكَفِّ''

(جامع ترمذی (۲۶۹۵) مسند احمد (۶۸۷۵) معجم الاوسط (۷۳۸۰)

ترجمہ: عمرو بن شعیب نے اپنے والد دادا سے روایت کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے ہمارے غیر سے مشابہت اختیار کی وہ ہم میں سے نہیں ہے۔تم یہود ونصاریٰ سے مشابہت اختیار نہ کرو۔کیونکہ یہودیوں کا سلام ہاتھ کی انگلی کے اشارہ کے ساتھ ہوتا ہے اور نصاری کا سلام ہاتھ کی ہتھیلی کے ساتھ ہوتا ہے۔

وضاحت: مسلمان کے سلام کا طریقہ یہ ہے کہ وہ زبان کے ساتھ السلام علیکم کے الفاظ ادا کرے اور مصافحہ کرے۔

1192 اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللهِ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْمُونٍ النَّصِيبِيُّ، قَالَ: ثنا اَبُو الْحَسَنِ، عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الدَّارَقُطْنِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الدِّيبَاجِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ زِيَادٍ الدَّانَاجُ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْفَارِسِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''لَيْسَ مِنَّا مَنْ وَسَّعَ اللهُ عَلَيْهِ ثُمَّ قَتَّرَ عَلَى عِيَالِهِ، وَهُمْ يَرَوْنَ رِيحَ الْقُتَارِ مِنَ الْجِيرَانِ، وَيَرَوْنَهُمْ يُكْسَوْنَ وَلَا يُكْسَوْنَ''

ترجمہ: ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ ہم میں سے نہیں جس کو اللہ تعالیٰ نے مال دیا پھر اس نے اپنے اہل وعیال کے نان ونفقہ میں تنگی کی۔اور اس کے اہل خانہ کو پڑوسیوں کی طرف سے کھانے کی خوشبو آئے اور اس کے اہل خانہ پڑوسیوں کو (عمدہ) لباس پہنے ہوئے دیکھیں، لیکن خود ان کو (عمدہ لباس) نہ پہنایا گیا ہو۔

قرآن کو خوبصورت آواز کے ساتھ پڑھنا چاہیے

1193 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عُمَرَ، اَبنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ الْفَقِيْهُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عِيْسَى الْوَشَّاءُ، ثنا عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ زُغْبَةُ، ثنا اللَّيْثُ، ثنا ابْنُ اَبِيْ مُلَيْكَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ نَهِيْكٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: ''لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ''

ترجمہ: بخاری (۷۵۲۷) سنن ابی داؤد (۱۴۷۱، ۱۴۶۹) مسند ابی داؤد طیالسی (۱۹۸) صحیح ابن حبان (۱۲۰) شعب الایمان (۲۳۷۵)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ ہم میں سے نہیں۔ جس نے قرآن کو خوبصورت آواز سے نہ پڑھا۔

وضاحت: (لیس منا) وہ ہم میں سے نہیں کا مطلب یہ ہے کہ وہ ہمارے طریقہ پر نہیں۔

1194 وَاَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، اَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ السُّكَّرِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ، نا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ الْبَغْدَادِيُّ، قِرَاءَةً عَلَيْهِ، نا اِسْحَاقُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، نا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ نَهِيْكٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ''، قَالَ اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ: وَرَوٰى هٰذَا الْحَدِيْثَ وَكِيْعٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَوَاهُ اَيْضًا وَكِيْعٌ، نَا سَعِيْدُ بْنُ حَسَّانَ الْمَخْزُوْمِيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ نَهِيْكٍ، عَنْ سَعْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ''

(بخاری (۷۵۲۷) سنن ابی داؤد (۱۴۷۱، ۱۴۶۹) مسند ابی داؤد طیالسی (۱۹۸) صحیح ابن حبان (۱۲۰) شعب الایمان (۲۳۷۵)

ترجمہ: حضرت سعد بن ابو وقاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: وہ ہم میں سے نہیں۔ جس نے قرآن کو خوبصورت آواز سے نہ پڑھا۔

ابوالحسن علی بن عبدالعزیز نے کہ یہ روایت وکیع نے عبدالرحمان بن ابوبکر سے ان کو ابن ابوملیکہ نے ان کو عبداللہ بن

سائب نے ان کو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا اور اسے وکیع نے روایت کیا۔ ہمیں خبر دی سعید بن حسان مخزومی نے ابن ابوملیکہ سے ان کو عبید اللہ بن ابونھیک نے ان کو حضرت سعد نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''وہ ہم میں سے نہیں۔ جس نے قرآن کو خوبصورت آواز سے نہ پڑھا''۔

1195 اَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، اَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعِ السُّكَّرِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ، نا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، قِرَاءَةً عَلَيْهِ قَالَ: حَدَّثَنَا بِهِمَا اِسْحَاقُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، نا وَكِيْعٌ. وَرَوَاهُ حُسَامُ بْنُ الْمِصَكِّ عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَهِيْكٍ. قَالَ حُسَامٌ: لَقِيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي نَهِيْكٍ قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدًا، يَذْكُرُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

ترجمہ: یہی روایت دیگر اسناد کے ساتھ بھی منقول ہے۔

1196 وَاَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ، اَنَا ابْنُ جَامِعٍ، نا عَلِيٌّ، نا اَبُو عُبَيْدٍ، نا شَبَابَةُ، عَنْ حُسَامِ بْنِ مِصَكٍّ، سَمِعَهُ اللَّيْثُ، بِالْعِرَاقِ قَالَ: حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَوْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي نَهِيْكٍ، عَنْ سَعْدٍ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ'' قَالَ: وَاَنَا اَبُو عُبَيْدٍ، نا شَبَابَةُ وَاَبُو النَّضْرِ، عَنِ اللَّيْثِ، وَحَدَّثَ بِهِ اللَّيْثُ بِمِصْرَ خِلَافَ مَا حَدَّثَ بِهِ فِي الْعِرَاقِ

ترجمہ: بخاری (۷۵۲۷) سنن ابی داؤد (۱۴۷۱، ۱۴۶۹) مسند ابی داؤد طیالسی (۱۹۸) صحیح ابن حبان (۱۲۰) شعب الایمان (۲۳۷۵)

ترجمہ: حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: وہ ہم میں سے نہیں۔ جس نے قرآن کو خوبصورت آواز سے نہ پڑھا۔

1197 اَنَاهُ اَبُو عُبَيْدٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي نَهِيْكٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي سَعِيْدٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ''

ترجمہ: سعید بن ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ ہم میں سے نہیں۔ جس نے قرآن کو اچھی آواز کے ساتھ نہ پڑھا۔

1198 اَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ، اَنَا ابْنُ جَامِعٍ، نا عَلِيٌّ، نا اَبُو نُعَيْمٍ، نا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُبَيْدٍ

بْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ اَبِي نَهِيكٍ، قَالَ: جِئْتُ اِلَى سَعْدٍ فَقَالَ: مَنْ اَنْتَ يَا ابْنَ اَخِي؟ فَاَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: مَرْحَبًا، تُجَّارٌ كَسَبَةٌ، كَيْفَ قِرَاءَتُكَ الْقُرْآنَ؟ قُلْتُ: حَسَنَةٌ، قَالَ: فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ''اقْرَؤُوا الْقُرْآنَ وَابْكُوا، فَاِنْ لَمْ تَبْكُوا فَتَبَاكَوْا، وَغَنُّوا بِالْقُرْآنِ، فَاِنَّهُ لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يُغَنِّ اَوْ يَتَغَنَّ بِهِ''

ترجمہ: عبداللہ بن عبداللہ بن سائب بن ابونھیک بیان کرتے ہیں: میں حضرت سعد کے پاس آیا۔ تو انہوں نے فرمایا: اے میرے بھتیجے تم کون ہو؟ پس میں نے ان کو خبر دی۔ تو انہوں نے کہا: خوش آمدید۔ ایسے لوگ جو تجارت کرنے والے ہیں اور کمائی کرنے والے ہیں تمہاری قرآن کی تلاوت کیسی ہے: میں نے جواب دیا: اچھی ہے۔ انہوں نے فرمایا: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ تم قرآن پڑھو اور رویا کرو اگر تمہیں رونا نہ آئے تو رونے کی شکل بنالو اور قرآن کو اچھی آواز کے ساتھ پڑھو۔ بے شک وہ ہم میں سے نہیں جس نے قرآن کو اچھی آواز کے ساتھ نہ پڑھا۔

1199 وَاَنَا اَبُو الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَنْمَاطِيُّ، نَا اَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جَابِرٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَاهِلِيُّ، نَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ سَجَّادَةٌ، نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْاُمَوِيُّ، نَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: ''لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ''

ترجمہ: بخاری (۷۵۲۷) سنن ابی داؤد (۱۴۷۱، ۱۴۶۹) مسند ابی داؤد طیالسی (۱۹۸) صحیح ابن حبان (۱۲۰) شعب الایمان (۲۳۷۵)

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ ہم میں سے نہیں، جس نے قرآن کو خوبصورت آواز سے نہ پڑھا۔

1200 اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُورِيُّ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ النَّيْسَابُورِيُّ، نَا اَبُو صَالِحٍ الْقَاسِمُ بْنُ اللَّيْثِ بْنِ مَسْرُورٍ الرَّاسِبِيُّ، نَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ، نَا هَارُونُ بْنُ مُسْلِمٍ، نَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْاَخْنَسِ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: ''لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ''

ترجمہ: بخاری (۷۵۲۷) سنن ابی داؤد (۱۴۷۱، ۱۴۶۹) مسند ابی داؤد طیالسی (۱۹۸) صحیح ابن حبان (۱۲۰) شعب الایمان (۲۳۷۵)

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ ہم میں سے نہیں۔

جس نے قرآن کو خوبصورت آواز سے نہ پڑھا۔

1201 اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُوْرِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، نا عَمِّيْ، قَالَ: سَمِعْتُ الرَّبِيْعَ بْنَ سُلَيْمَانَ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ، رَحِمَهُ اللهُ يَقُوْلُ فِيْ حَدِيْثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ"، قَالَ الشَّافِعِيُّ "نَقْرَؤُهُ حَدْرًا وَتَحْزِيْنًا"

ترجمہ: محمد بن عبداللہ نے ہمیں بیان کیا، مجھے میرے چچا نے بیان کیا، اس نے کہا کہ میں نے ربیع بن سلیمان سے سنا، وہ کہتے ہیں میں نے امام شافعی رحمہ اللہ سے سنا وہ حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں فرماتے ہیں: وہ ہم میں سے نہیں جس نے قرآن کو خوبصورت آواز کے ساتھ نہ پڑھا۔ امام شافعی نے کہا کہ ہم اسے حدر اور درد بھری آواز سے پڑھتے ہیں۔

1202 وَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، اَيْضًا، اَنَا الْقَاضِيْ اَبُوْ طَاهِرٍ، مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ، نا عَاصِمٌ، نا اللَّيْثُ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ اَبِيْ نَهِيْكٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ"

تخریج: بخاری (۷۵۲۷) سنن ابی داؤد (۱۴۷۱، ۱۴۶۹) مسند ابی داؤد طیالسی (۱۹۸) صحیح ابن حبان (۱۲۰) شعب الایمان (۲۳۷۵)

ترجمہ: حضرت سعد بن ابو وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ ہم میں سے نہیں۔ جس نے قرآن کو خوبصورت آواز سے نہ پڑھا۔

جس نے بڑوں کی عزت اور چھوٹوں پر شفقت نہ کی، وہ ہم سے نہیں

1203 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيْعِ، ثنا ابْنُ اِدْرِيْسَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يُوَقِّرِ الْكَبِيْرَ وَيَرْحَمِ الصَّغِيْرَ، وَيَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ، وَيَنْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ"

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے بڑوں کی عزت اور چھوٹوں پر شفقت نہ کی اور نیکی کا حکم نہ دیا اور برائی سے منع نہ کیا، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

صلح کروانے والا جھوٹا نہیں ہوتا

1204 اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ رَجَاءِ الْعَسْقَلَانِيُّ، اَبنا الْقَيْسَرَانِيُّ، اَبنا الْخَرَائِطِيُّ، ثنا اَبُوْ يُوسُفَ الْقَلُوْسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حُمَيْدِ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ سَعْدٍ، وَهُوَ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اُمِّ كُلْثُوْمٍ بِنْتِ عُقْبَةَ، وَكَانَتِ امْرَاَةَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَاُخْتَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ لِاُمِّهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''لَيْسَ بِكَذَّابٍ مَنْ اَصْلَحَ بَيْنَ اثْنَيْنِ، فَقَالَ خَيْرًا اَوْ نَمَى خَيْرًا''

(شرح مشکل الآثار (۲۹۲۰) معجم الاوسط (۳۰۲۰) معجم الصغیر طبرانی (۲۸۲)

ترجمہ: سیّدہ ام کلثوم بنت عقبہ سے روایت ہے جو حضرت عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ کی بیوی اور حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی ماں کی طرف سے بہن تھیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگوں کے درمیان صلح کروانے والا شخص جھوٹا نہیں ہے۔ جو بھلائی کی بات کہتا ہے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) بھلائی کو پھیلاتا ہے۔

1205 اَنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُوْرِيُّ، اَنا الْقَاضِي اَبُوْ طَاهِرٍ، مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ، نا مُوْسٰى، هُوَ ابْنُ هَارُوْنَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُوْرٍ، نا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اُمِّهِ اُمِّ كُلْثُوْمٍ بِنْتِ عُقْبَةَ، اَنَّهَا قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: "لَا يُرَخَّصُ فِي شَيْءٍ مِنَ الْكَذِبِ اِلَّا فِي ثَلَاثٍ، كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَا اَعُدُّهُ كَذِبًا: الرَّجُلُ يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ يَقُوْلُ الْقَوْلَ يُرِيْدُ بِهِ الصَّلَاحَ، وَالرَّجُلُ يَقُوْلُ الْقَوْلَ فِي الْحَرْبِ، وَالرَّجُلُ يُحَدِّثُ امْرَاَتَهُ، وَالْمَرْاَةُ تُحَدِّثُ زَوْجَهَا"

(جامع ترمذی (۲۰۰۳) ابواب البر والصلۃ۔ شرح مشکل الآثار (۲۹۲۰) معجم الاوسط (۳۰۲۰) معجم الصغیر طبرانی (۲۸۲)

ترجمہ: حمید بن عبدالرحمان اپنی والدہ سیّدہ ام کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتی ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: تین باتوں کے علاوہ جھوٹ بولنے کی رخصت (اجازت) نہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لوگوں کے درمیان صلح کرانے کے لئے جھوٹ بولے اور اس کا ارادہ صلح کا ہو تو میں

اسے جھوٹا شار نہیں کرتا، اور لڑائی کے موقعہ پر جھوٹ بولنا، خاوند اپنی بیوی کو (راضی کرنے کے لیے) کوئی بات کہے اور بیوی اپنے خاوند (کو راضی کرنے کے لئے) کوئی بات کہے۔

1206 اَخْبَرَنَا اَبُوْ طَاهِرٍ الْمَوْصِلِيُّ، نَا اَبُوْ الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ، نَا الْبَغَوِيُّ، وَاَبُوْ الْعَبَّاسِ الْفَضْلُ بْنُ اَحْمَدَ الزُّبَيْدِيُّ، قَالَا: نَا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، نَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، نَا اَيُّوبُ، وَمَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اُمِّهِ اُمِّ كُلْثُوْمٍ بِنْتِ عُقْبَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''لَيْسَ بِالْكَاذِبِ مَنْ اَصْلَحَ بَيْنَ النَّاسِ فَقَالَ خَيْرًا اَوْ نَمَى خَيْرًا''

(جامع ترمذی(۲۰۰۴) ابواب البر والصلۃ شرح مشکل الآثار(۲۹۲۰) معجم الاوسط(۳۰۲۰) معجم الصغیر طبرانی (۲۸۲)

ترجمہ: سیدہ ام کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگوں کے درمیان صلح کروانے والا شخص جھوٹا نہیں ہے۔ جو بھلائی کی بات کہتا ہے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) بھلائی کو پھیلاتا ہے۔

اصل مالداری تو دل کی ہے

1207 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي الْعَبَّاسِ الشَّاهِدُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا عَبَّاسٌ الدُّوْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ، اِنَّمَا الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ''

(بخاری (۶۴۴۶) مسلم (۱۰۵۱) جامع ترمذی(۲۳۷۳) سنن ابن ماجه(۴۱۳۷) مسند احمد (۷۳۱۶،۷۵۵۵،۹۷۱۸،۸۱۷۴،۹۰۶۲،۹۶۴۷)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مال کا زیادہ ہونا (حقیقی) مالداری نہیں ہے بلکہ (حقیقی مالداری) نفس کا مالدار ہونا ہے۔

وضاحت: مال ومتاع کی کثرت کا نام مالداری نہیں ہے۔ اصل مالداری انسان کے دل کا غنی ہونا ہے۔ جو لوگ کھلے دل کے ہوتے ہیں جب ان کے پاس کوئی ضرورت مند آتا ہے تو وہ اس کی ضرورت کو اپنی ضرورت پر ترجیح دیتے ہیں اور خندہ پیشانی کے ساتھ پیش آتے ہیں۔

1208 وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ النُّعْمَانِ، تُرَابُ بْنُ عُمَرَ، اَبنا الْمُؤَمَّلُ بْنُ يَحْيَى، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ

مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، أَبنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ، إِنَّمَا الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ''

(بخاری (۶۴۴۶) مسلم (۱۰۵۱) جامع ترمذی (۲۳۷۳) سنن ابن ماجه (۴۱۳۷) مسند احمد (۷۳۱۶، ۷۵۵۵، ۸۱۷۴، ۹۰۶۲، ۹۶۴۷، ۹۷۱۸)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مال کا زیادہ ہونا (حقیقی) مالداری نہیں ہے بلکہ (حقیقی مالداری) نفس کا مالدار ہونا ہے۔

1209 أنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُورِيُّ، أنا الْقَاضِي أَبُو طَاهِرٍ، مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ، نا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، نا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، أَنَّ عُثَيْمَ بْنَ نِسْطَاسٍ، مَوْلَى كَثِيرِ بْنِ الصَّلْتِ حَدَّثَنِي عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''أَيُّهَا النَّاسُ لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ، وَلَكِنَّ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ، ثُمَّ إِنَّ اللهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يُوَفِّي كُلَّ عَبْدٍ مَا كَتَبَ لَهُ مِنَ الرِّزْقِ، فَأَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ، خُذُوا مَا حَلَّ وَدَعُوا مَا حَرُمَ''

(بخاری (۶۴۴۶) مسلم (۱۰۵۱) جامع ترمذی (۲۳۷۳) سنن ابن ماجه (۴۱۳۷) مسند احمد (۷۳۱۶، ۷۵۵۵، ۹۶۴۷، ۹۰۶۲، ۸۱۷۴، ۹۷۱۸)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! مال کا زیادہ ہونا (حقیقی) مالداری نہیں ہے بلکہ (حقیقی مالداری) نفس کا مالدار ہونا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ ہر بندہ کو پورا رزق دے گا جو اس کے لئے لکھا ہے۔ پس تم اپنے روزی کو حلال طریقہ سے تلاش کرو۔ اور جو حلال ہے اس کو حاصل کرو اور جو حرام ہے اس کو چھوڑ دو۔

1210 وَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُورِيُّ، أَيْضًا نا الْقَاضِي أَبُو طَاهِرٍ، مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ، نا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، نا إِسْرَائِيلُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ، وَلَكِنَّ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ'' رَوَاهُ مُسْلِمٌ، نَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا: نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ

(بخاری (۶۴۴۶) مسلم (۱۰۵۱) جامع ترمذی (۲۳۷۳) سنن ابن ماجه (۴۱۳۷) مسند احمد (۷۳۱۶،۷۵۵۵، ۷۶۶۴،۹۰۶۲،۸۱۷۴،۹۷۱۸)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: مال کا زیادہ ہونا (حقیقی) مالداری نہیں ہے بلکہ حقیقی مالداری نفس کا مالدار ہونا ہے۔

اس کو مسلم نے روایت کیا۔ زہیر بن حرب اور ابن نمیر دونوں نے کہا کہ سفیان بن عیینہ نے ہمیں ابوزناد سے ان کو اعرج نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوع روایت کیا۔

1211 اَنا اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْخَضِرِ الْخَوْلَانِيُّ. نا اَبُو الْفَرَجِ. مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَبْدَانَ. نا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ الصُّوفِيُّ. نا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ. نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ يَعْنِي عَنْ اَبِي الزِّنَادِ. حَ. ونا الصَّدَفِيُّ. نا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ. نا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ. عَنْ اَبِيهِ. عَنِ الْاَعْرَجِ. عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ. مِثْلَهُ

ترجمہ: یہی روایت بعض دیگر اسناد کے ساتھ بھی منقول ہے۔

اپنے آپ پر غصے کی حالت میں کنٹرول کرنے والا بہادر ہے

1212 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الشَّاهِدُ. اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ. ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ. ثنا الْقَعْنَبِيُّ. حَ وَاَخْبَرَنَا اَبُو مَطَرٍ. عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ. اَبنا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ خَرُوفٍ. ثنا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ. ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ. حَ. وَاَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيبِيُّ. اَبنا اَحْمَدُ بْنُ بُهْزَادٍ. ثنا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ عُفَيْرٍ. ثنا اَبِي. ح. وَاَخْبَرَنَا تُرَابُ بْنُ عُمَرَ. اَبنا الْمُؤَمَّلُ بْنُ يَحْيَى. اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ. ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُكَيْرٍ. حَ. وَاَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ. اَبنا اَبُو طَاهِرٍ الْمَدِينِيُّ. ثنا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى. ثنا ابْنُ وَهْبٍ. قَالُوا اَبنا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ. عَنِ ابْنِ شِهَابٍ. عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ. عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ. اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

''لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرَعَةِ. اِنَّمَا الشَّدِيدُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ''

قَالَ الْقَعْنَبِيُّ: عَنْ مَالِكٍ. وَقَالَ ابْنُ يُوسُفَ: اَبنا مَالِكٌ. وَقَالَ ابْنُ عُفَيْرٍ: حَدَّثَنِي مَالِكٌ. وَقَالَ ابْنُ بُكَيْرٍ: ثَنَا مَالِكٌ. وَقَالَ ابْنُ وَهْبٍ: اَخْبَرَنِي مَالِكٌ. وَرَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ

الْحَجَّاجِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَعَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ حَمَّادٍ قَالَا: كِلَاهُمَا قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بہادر وہ نہیں جو کسی کو پچھاڑ دے بلکہ بہادر وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے آپ پر قابو رکھے۔

دعا کی اہمیت

1213 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ التُّجِيبِيُّ، ثنا أَبُو سَعِيدٍ، أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْأَعْرَابِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ، هُوَ ابْنُ مُعَاوِيَةَ أَبُو خَالِدٍ الْعَتَّابِيُّ الْقُرَشِيُّ مِنْ وَلَدِ عَتَّابِ بْنِ أُسَيْدٍ بَصْرِيٌّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمَ عَلَى اللهِ مِنَ الدُّعَاءِ''

(سنن ترمذی (۳۳۷۰) سنن ابن ماجہ (۳۸۲۹) صحیح ابن حبان (۸۶۷) مستدرک (۴۹۰) الادب المفرد (۷۳۳)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک دعا سے زیادہ کوئی چیز معزز نہیں ہے۔

1214 أنا أَبُو الْحَسَنِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَحْمُودِ بْنِ مِسْكِينٍ، أنا أَبُو بَكْرٍ، مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَمَّارٍ الدِّمْيَاطِيُّ، أنا أَبُو بَكْرٍ، مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُنْذِرِ، نا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا بَشَّارٌ الْخَفَّافُ، نا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ أَبَانَ الْعَطَّارِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمَ عَلَى اللهِ مِنَ الدُّعَاءِ''

(سنن ترمذی (۳۳۷۰) سنن ابن ماجہ (۳۸۲۹) صحیح ابن حبان (۸۶۷) مستدرک (۴۹۰) الادب المفرد (۷۳۳)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک دعا سے زیادہ کوئی چیز معزز نہیں ہے۔

جلد سزا ملنے والا عمل

1215 أَخْبَرَ الْقَاضِي أَبُو الْحَسَنِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الصُّوفِيُّ الْقَزْوِينِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْجُعَابِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ جَابِرٍ أَبُو الْحَسَنِ

الْبَلْخِيُّ، ثنا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُرَاتٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَيْسَ شَيْءٌ أَسْرَعَ عُقُوبَةً مِنْ بَغِي''

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نہیں کوئی چیز جس کی سزا میں جلدی ہو (سوائے) عصمت فروشی (زنا) کے۔

وضاحت: زنا ایک ایسا فعل قبیح ہے، جس کی سزا میں دیر نہیں ہوتی کیونکہ بزرگ کہتے ہیں کہ زنا ایک قرض ہے جو زنا کرے گے عنقریب وہ دیکھے گا کہ اس کے گھر میں زنا ہوگا۔ حدیث پاک میں ہے کہ زنا کی حالت میں زانی سے ایمان اٹھا لیا جاتا ہے۔

1216 أَخْبَرَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْخَوْلَانِيُّ، قَالَ: أَبنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بُنْدَارٍ، ثنا أَبُو عَرُوبَةَ، قَالَ: كَتَبَ إِلَيْنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، أَبنا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ، ح. قَالَ أَبُو عَرُوبَةَ، وَأَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ شَاذَانَ، ثنا زَيْدُ بْنُ بِشْرٍ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ، أَبنا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''لَيْسَ شَيْءٌ خَيْرًا مِنْ أَلْفِ مِثْلِهِ إِلَّا الْمُؤْمِنُ''

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی چیز ایسی نہیں ہے جو اپنے جیسی ایک ہزار چیزوں سے بہتر ہو، صرف مومن کا حکم مختلف ہے (یعنی وہ ایسا ہوتا ہے)۔

تیرا مال وہی ہے جو تو نے استعمال کر لیا

1217 أَخْبَرَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ أَبِي غَسَّانَ الْفَارِسِيُّ، أَبنا أَبُو أَحْمَدَ، يَحْيَى بْنُ أَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرٍ الشَّاهِدُ، ثنا أَبُو بَكْرٍ، مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ يَزِيدَ سَنَةَ تِسْعٍ وَعِشْرِينَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ، أَبنا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ أَبُو صَالِحٍ، ثنا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلِ بْنِ خَرَشَةَ الْمَازِنِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: " {أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ} [التكاثر: 1] قَالَ: يَقُولُ ابْنُ آدَمَ: مَالِي مَالِي وَلَيْسَ لَكَ مِنْ مَالِكَ إِلَّا مَا أَكَلْتَ فَأَفْنَيْتَ، أَوْ لَبِسْتَ فَأَبْلَيْتَ، أَوْ تَصَدَّقْتَ فَأَمْضَيْتَ "

(مسلم (۲۹۵۸، ۲۹۵۹) ترمذی (۲۳۴۲، ۳۳۵۴) سنن نسائی (۳۶۱۳) مسند ابی داؤد طیالسی (۱۲۴۴))

مسند احمد (۱۶۳۰۵، ۱۶۳۰۶، ۱۶۳۲۲، ۱۶۳۲۷)

ترجمہ: مطرف بن عبداللہ اپنے {اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ} والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم (الھاکم التکاثر) پڑھ رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انسان کہتا ہے۔ میرا مال، حالانکہ تیرا مال تو صرف وہی ہے جو تم نے کھا کر فنا کر دیا' یا پہن کر پرانا کر دیا' یا صدقہ کر کے آگے بھیج دیا۔

بہترین رزق وہ ہے جو کفایت کرے

1218 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْمُعَدِّلُ. ثنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا أَبُو سَعْدٍ الْحَارِثِيُّ. ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ. ثنا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ. عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ. عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: ''خَيْرُ الذِّكْرِ الْخَفِيُّ، وَخَيْرُ الرِّزْقِ مَا يَكْفِي''

(مسند احمد (۱۶۲۳، ۱۵۵۹، ۱۴۷۷) صحیح ابن حبان (۸۰۹) شعب الایمان (۵۴۸، ۵۴۷))

ترجمہ: حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بہترین ذکر وہ ہے جو آہستہ ہو اور بہترین رزق وہ ہے جو کفایت کرے۔

1219 وَنا الدَّقِيقِيُّ، نا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ. نا أُسَامَةُ. عَنِ ابْنِ لَبِيبَةَ. وَقَالَ يَزِيدُ: عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

ترجمہ: یہی روایت ایک اور سند کے ساتھ منقول ہے۔

1220 وَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُورِيُّ. نا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَيَّاشُ. نا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ. نا سُلَيْمَانُ بْنُ عُمَرَ. نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ. عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ لَبِيبَةَ. قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ لِأَبِيهِ: أَنْتَ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ، وَأَنْتَ مِمَّنِ اخْتَارَ عُمَرُ فِي الشُّورٰى. قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ''خَيْرُ الرِّزْقِ مَا يَكْفِي وَخَيْرُ الذِّكْرِ الْخَفِيُّ''

(مسند احمد (۱۶۲۳، ۱۵۵۹، ۱۴۷۷) صحیح ابن حبان (۸۰۹) شعب الایمان (۵۴۸، ۵۴۷))

ترجمہ: عمر بن سعد نے اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) سے کہا کہ آپ بدری صحابہ میں سے ہیں اور آپ ان لوگوں میں سے ہیں جن کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی مجلس شوریٰ میں شامل کیا تھا۔ تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ

نے فرمایا: وہ کہتے ہیں میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: بہترین رزق وہ ہے جو کفایت کرے اور بہتر ذکر وہ ہے جو آہستہ ہو۔

مختصر عیادت بہترین عبادت ہے

1221 اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ، تُرَابُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عُبَيْدٍ، اَبنا اَبُو اَحْمَدَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُفَسِّرِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سَعِيْدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِي زَائِدَةَ، ثنا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ سَلَّامٍ الْمَدَائِنِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''خَيْرُ الْعِيَادَةِ اَخَفُّهَا'' مُخْتَصَرٌ

(شعب الایمان (۸۷۸۷)

ترجمہ: حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بہترین عیادت وہ ہے جو مختصر ہو۔

بہترین مجلس کون سی ہے؟

1222 اَخْبَرَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْبَزَّازُ، ثنا اَبُو الْحَسَنِ، اَحْمَدُ بْنُ بُهْزَادٍ، ثنا بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ الْقَاضِي، ثنا اَبُو الْمُطَرِّفِ بْنُ اَبِي الْوَزِيرِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي الْمَوَالِ، عَنِ ابْنِ اَبِي عَمْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''خَيْرُ الْمَجَالِسِ اَوْسَعُهَا''

(سنن ابی داؤد (۴۸۹۲) مسند احمد (۱۱۱۳۷، ۱۱۲۶۳) الادب المفرد (۱۱۳۶) شعب الایمان (۸۹۱، ۸۹۰)

مستدرک (۷۷۰۵، ۷۷۰۴)

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمام مجالس میں بہتر مجلس وہ ہے جو سب سے زیادہ وسعت اور گنجائش والی ہو۔

1223 وَاَخْبَرَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ السُّكَّرِيُّ، ثنا عَلِيُّ عَبْدُ الْعَزِيزِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، هُوَ ابْنُ قَعْنَبٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي الْمَوَالِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي عَمْرَةَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: اُوذِنَ اَبُو سَعِيْدٍ بِجِنَازَةٍ فِي قَوْمِهِ، فَكَاَنَّهُ تَخَلَّفَ حَتّٰى اَخَذَ النَّاسُ مَجَالِسَهُمْ، ثُمَّ جَاءَ فَلَمَّا رَآهُ

الْقَوْمُ تَسَرَّبُوا عَنْهُ، فَقَامَ بَعْضُهُمْ لِيَجْلِسَ فِي مَجْلِسِهِ، فَقَالَ: أَلَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ''خَيْرُ الْمَجَالِسِ أَوْسَعُهَا. ثُمَّ تَنَحَّى فَجَلَسَ فِي مَكَانٍ وَاسِعٍ''

(سنن ابی داؤد (۴۸۹۲) مسند احمد (۱۱۶۶۳، ۱۱۱۳۷) الادب المفرد (۱۱۳۶) شعب الایمان (۸۹۱۰، ۸۹۰۷) مستدرک (۷۷۰۵، ۷۷۰۴)

ترجمہ: عبدالرحمان بیان کرتے ہیں: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کو ان کے قبیلے کے ایک شخص کے جنازے میں بلایا گیا ان کے آنے میں تاخیر ہوگئی یہاں تک کہ لوگ اپنی اپنی جگہوں پر بیٹھ گئے جب وہ تشریف لائے اور لوگوں نے انہیں دیکھا تو ایک طرف ہٹنے لگے تو ایک آدمی ان کے لیے کھڑا ہو گیا تا کہ وہ ان کی جگہ پر بیٹھ جائیں۔ تو حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین مجالس وہ ہیں جن میں زیادہ سے زیادہ گنجائش ہو اس کے بعد وہ علیحدہ ہو کر ایک کھلے کونے میں جا کر بیٹھ گئے۔

آسان ہونا دین کی خوبی ہے

1224 أَخْبَرَنَا هِبَةُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْخَوْلَانِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُهَنْدِسِ الذَّارِعُ، ثنا أَبُو بِشْرٍ الدُّولَابِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو عُمَيْرٍ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ، قَالَ: قِيلَ لِمِحْجَنٍ الدِّيلِيِّ: أَلَا تُصَلِّي كَمَا يُصَلِّي سُكْبَةُ؟ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ''خَيْرُ دِينِكُمْ أَيْسَرُهُ''

(مسند ابی داؤد طیالسی (۱۳۹۲) مسند ابن ابو شیبہ (۵۹۶) مسند احمد (۱۸۹۷۶، ۱۵۹۳۶) الادب المفرد (۳۴۱)

ترجمہ: عبداللہ بن شقیق بیان کرتے ہیں: حضرت محجن دیلی سے کہا گیا: کیا آپ اس طرح نماز پڑھتے ہیں جس طرح سکبہ نماز پڑھتا ہے۔ تو انہوں نے کہا کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: تمہارے دین کی بھلائی اس کا آسان ہونا ہے۔

1225 أنا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْأَصْبَهَانِيُّ، أنا ابْنُ شَهْرَيَارَ، وَابْنُ رِيذَةَ، قَالَ: أنا الطَّبَرَانِيُّ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الزُّهْرِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ، أنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَزِيدَ، نا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، نا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''خَيْرُ دِينِكُمْ أَيْسَرُهُ'' قَالَ الطَّبَرَانِيُّ: لَمْ يَرْوِهِ عَنْ قَتَادَةَ

إِلَّا سَلَّامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَزِيدَ

(مسند ابی داؤد طیالسی (۱۳۹۲) مسند ابن ابو شیبہ (۵۹۶) مسند احمد (۱۸۹۷۶، ۱۵۹۳۶) الادب المفرد (۳۴۱)

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے دین کی بھلائی اس کا آسان ہونا ہے۔

1226 أَخْبَرَنَا الْخَصِيبُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: ثنا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ أَحْمَدَ النَّسَائِيُّ، أبنا أَبِي، أبنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى بْنِ يُوسُفَ الْحَرَّانِيُّ أَبُو الْأَصْبَغِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''خَيْرُ النِّكَاحِ أَيْسَرُهُ''

(سنن ابی داؤد (۲۱۷۷) صحیح ابن حبان (۴۰۷۲) معجم الاوسط (۴۲۴)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بہترین نکاح وہ ہے جو زیادہ آسان ہو۔

بہترین صدقہ کیا ہے؟

1227 أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، أبنا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَمْرٌو، يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ، يَذْكُرُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''خَيْرُ الصَّدَقَةِ عَنْ ظَهْرِ غِنًى، وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى، وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ''

(مسلم (۱۰۳۴) مسند احمد (۱۵۳۱۷) سنن دارمی (۱۶۹۳) شعب الایمان (۳۱۴۵) معرفۃ السنن والآثار (۸۵۰۱) معجم الاوسط (۸۷۳۱)

ترجمہ: حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بہترین صدقہ وہ ہے جس کے بعد انسان محتاج نہ ہو۔ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔ اور تم صدقہ ان لوگوں سے شروع کرو۔ جو تمہارے زیر کفالت ہیں۔

1228 أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُوسَى السِّمْسَارُ بِدِمَشْقَ، ثنا أَبُو زَيْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ

أَحْمَدَ الْمَرْوَزِيُّ، أَبنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفَرَبْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا وَهَيْبٌ، ثنا هِشَامٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى، وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ، وَخَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى، وَمَنْ يَسْتَعْفِفْ يُعِفَّهُ اللهُ، وَمَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللهُ''

ترجمہ: حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے اور تم صدقہ ان لوگوں سے شروع کرو۔ جو تمہارے زیر کفالت ہیں اور بہتر صدقہ وہ ہے' جس کے بعد انسان محتاج نہ ہو اور جو حرام سے بچتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اسے بچاتا ہے اور جو لوگوں سے بے نیاز ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اسے مال دار کر دیتا ہے۔

1229 وَأَنَا مُنِيرُ بْنُ أَحْمَدَ، نا الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّرَائِفِيُّ، أَنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، نا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ''الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى، وَلْيَبْدَأْ أَحَدُكُمْ بِمَنْ يَعُولُ، وَخَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى، وَمَنْ يَسْتَعْفِفْ يُعِفَّهُ اللهُ، وَمَنِ اسْتَغْنَى أَغْنَاهُ اللهُ''

ترجمہ: حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے اور تم میں سے ہر ایک کو صدقہ ان لوگوں سے شروع کرنا چاہیے جو اس کے زیر کفالت ہیں اور بہتر صدقہ وہ ہے' جس کے بعد انسان محتاج نہ ہو' اور جو حرام سے بچتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اسے بچاتا ہے اور جو لوگوں سے بے نیاز ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اسے مال دار کر دیتا ہے۔

1230 وَأَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ حَامِدِ بْنِ مَحْمُودِ بْنِ ثَرْثَالٍ، أَنا أَبُو عَبْدِ اللهِ الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْمَحَامِلِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، نا خَالِدٌ، نا سُلَيْمَانُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى''

(مسلم (۱۰۳۴) مسند احمد (۱۵۳۱۷) سنن دارمی (۱۶۹۳) شعب الایمان (۳۱۴۵) معرفۃ السنن والآثار (۱۵۰۱۸) معجم الاوسط (۸۷۳۱))

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اوپر والا ہاتھ نیچے والے

ہاتھ سے بہتر ہے۔

1231 اَنَاهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ، اَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا النَّسَائِيُّ، اَنَا قُتَيْبَةُ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، مِثْلَ حَدِيْثِ ابْنِ ثَرْثَالٍ

ترجمہ: یہی روایت ایک اور سند کے ساتھ بھی منقول ہے۔

1232 اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُوْرِيُّ، اَنَا الْحَسَنُ بْنُ رَشِيْقٍ، نَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، نَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيْعَةَ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا تُصُدِّقَ بِهِ عَنْ ظَهْرِ غِنًى، وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى، وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُوْلُ''

(مسلم (۱۰۳۴) مسند احمد (۱۵۳۱۷) سنن دارمی (۱۶۹۳) شعب الایمان (۳۱۴۵) معرفۃ السنن والآثار (۸۵۰۱) معجم الاوسط (۸۷۳۱)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بہتر صدقہ وہ ہے جس کو کرنے کے بعد انسان دوسروں کا محتاج نہ ہو۔ اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔ اور صدقہ دینا ان لوگوں سے شروع کرو جو تمہارے زیر کفالت ہیں۔

نفع مند عمل، سب سے اچھا ہے

1233 اَخْبَرَنَا الْقَاضِي عَبْدُ الْكَرِيْمِ بْنُ الْمُنْتَصِرِ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ الْحَسَنِ الْبُخَارِيُّ، ثنا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزْدَادَ، ثنا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَ: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُصْعَبِ بْنِ خَالِدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ: تَلَقَّفْتُ هٰذِهِ الْخُطْبَةَ مِنْ فِي رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَبُوْكَ سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ فِي خُطْبَةٍ طَوِيْلَةٍ فِيْهَا: ''خَيْرُ الْعَمَلِ مَا نَفَعَ، وَخَيْرُ الْهُدٰى مَا اتُّبِعَ، وَخَيْرُ مَا اُلْقِيَ فِي الْقَلْبِ الْيَقِيْنُ''

ترجمہ: حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے خطبہ سے یہ بات لی ہے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تبوک میں ایک طویل خطبہ ارشاد فرمایا تھا۔ اس میں یہ بات بھی فرمائی: بہترین عمل وہ ہے جو نفع مند ہو اور بہترین ھدایت وہ ہے جس کی اتباع کی جائے اور بہترین چیز جو دل میں ڈالی جائے وہ یقین ہے۔

لوگوں کو نفع دینے والا ہی بہتر ہے

1234 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، ثنا اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادِ بْنِ الْاَعْرَابِيِّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَهْرَامَ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِي كَرِيْمَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''خَيْرُ النَّاسِ اَنْفَعُهُمْ لِلنَّاسِ'' مُخْتَصَرٌ

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگوں میں بہترین شخص وہ ہے جو لوگوں کے لیے زیادہ نفع مند ہے۔

1235 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، وَاَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ الْخُرَاسَانِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، ثنا شُرَحْبِيْلُ بْنُ شَرِيْكٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَبْدَ اللهِ بْنَ يَزِيْدَ الْحُبُلِيَّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''خَيْرُ الْاَصْحَابِ عِنْدَ اللهِ خَيْرُهُمْ لِصَاحِبِهِ، وَخَيْرُ الْجِيْرَانِ عِنْدَ اللهِ تَعَالٰى خَيْرُهُمْ لِجَارِهِ''

(جامع ترمذی (۱۹۴۴) مسند احمد (۶۵۶۶) سنن دارمی (۲۴۸۱) الادب المفرد (۱۱۵) شعب الایمان (۹۰۹۴) مستدرک (۲۹۵، ۷۲۹۰، ۱۶۲۰)

ترجمہ: ابو عبدالرحمان عبداللہ بن یزید حبلی بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ہاں بہترین ساتھی وہ ہے' جو اپنے ساتھیوں کے حق میں بہتر ہو اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہترین پڑوسی وہ ہے' جو اپنے پڑوسی کے حق میں اچھا ہے۔

چار ساتھی' اچھے ہیں

1236 اَخْبَرَنَا الْقَاضِي اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الْكَرِيْمِ بْنُ الْمُنْتَصِرِ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ الْحَسَنِ الْبُخَارِيُّ، ثنا اَبُوْ حَاتِمٍ، مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ، ثنا حَامِدُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا اَبُوْ سَلَمَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَكْثَمَ بْنِ اَبِي الْجَوْنِ: ''يَا اَكْثَمُ خَيْرُ الرُّفَقَاءِ اَرْبَعَةٌ، وَخَيْرُ الطَّلَائِعِ اَرْبَعَةُ مِائَةٍ، وَخَيْرُ الْجُيُوْشِ اَرْبَعَةُ آلَافٍ'' مُخْتَصَرٌ

(سنن ابن ماجه (۲۸۲۷) معجم الاوسط (۶۷۱۵) السنن الكبرىٰ بيهقى (۱۸۴۸۲))

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت اکثم بن ابوجون رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے اکثم! چار ساتھی بہتر ہوتے ہیں۔ وہ چھوٹا لشکر بہت اچھا ہے، جس کی تعداد چار سو ہو اور وہ بڑا لشکر اچھا ہوتا ہے جن کی تعداد چار ہزار ہو۔

1237 اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ، عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الشَّافِعِيُّ، اَبنا هِشَامُ بْنُ اَبِي خَلِيفَةَ الرُّعَيْنِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ الطَّحَاوِيُّ، ثنا فَهْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، ثنا مِنْدَلٌ، وَحِبَّانُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''خَيْرُ الصَّحَابَةِ اَرْبَعَةٌ، وَخَيْرُ السَّرَايَا اَرْبَعُ مِائَةٍ، وَخَيْرُ الْجُيُوشِ اَرْبَعَةُ آلَافٍ، وَلَنْ يُؤْتَى اثْنَا عَشَرَ اَلْفًا مِنْ قِلَّةٍ''

(سنن ابن ماجه (۲۸۲۷) معجم الاوسط (۶۷۱۵) السنن الكبرىٰ بيهقى (۱۸۴۸۲))

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: افضل ترین ساتھی چار ہیں۔ اور بہترین چھوٹا لشکر وہ ہے، جس کی تعداد چار سو ہو اور بہترین بڑا لشکر وہ ہے، جس کی تعداد چار ہزار ہو اور بارہ ہزار کا لشکر تعداد کی کمی کی وجہ سے مغلوب نہیں ہوگا۔

1238 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، وَذُو النُّونِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا: ثنا الْعَسْكَرِيُّ، ثنا ابْنُ مَنِيعٍ، ثنا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا شَيْخٌ، مِنْ عَامِلَةٍ يُقَالُ لَهُ اَبُو سَلَمَةَ، وَقَالَ: وَحَدَّثَنَا اَبُو بِشْرٍ، قَالَا: ثنا الزُّهْرِيُّ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَكْثَمَ بْنِ اَبِي الْجَوْنِ: ''يَا اَكْثَمُ، خَيْرُ الرُّفَقَاءِ اَرْبَعَةٌ، وَخَيْرُ الطَّلَائِعِ اَرْبَعُونَ، وَخَيْرُ السَّرَايَا اَرْبَعُ مِائَةٍ، وَخَيْرُ الْجُيُوشِ اَرْبَعَةُ آلَافٍ، وَلَنْ يُؤْتَى اثْنَا عَشَرَ اَلْفًا مِنْ قِلَّةٍ يَا اَكْثَمُ قَالَ'' اغْزُ مَعَ غَيْرِ قَوْمِكَ يَحْسُنْ خُلُقُكَ، وَتَكَرَّمْ عَلَى رُفَقَائِكَ"

(سنن ابن ماجه (۲۸۲۷) معجم الاوسط (۶۷۱۵) السنن الكبرىٰ بيهقى (۱۸۴۸۲))

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت اکثم بن ابوجون رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے اکثم! چار ساتھی بہتر ہوتے ہیں اور بہترین جماعت وہ ہے، جس کی تعداد چالیس ہو اور بہتر چھوٹا لشکر وہ ہے جس کی تعداد چار سو ہو اور بہترین بڑا لشکر وہ ہے، جس کی تعداد چار ہزار ہو اور جس لشکر میں بارہ ہزار ہوں وہ کبھی بھی تعداد کم

ہونے کی وجہ سے مغلوب نہیں ہوں گے۔ پھر فرمایا: اے اکثم! تم اپنی قوم کے علاوہ دوسری قوم کے ہمراہ جہاد کیا کرو کیونکہ اس سے تمہارے اخلاق بہتر ہوں گے اور تم اپنے ساتھیوں کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔

1239 اَنا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْاَصْبَهَانِيُّ، نا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ السَّقَطِيُّ، وَذُو النُّونِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّائِغُ قَالَا: نا اَبُو اَحْمَدَ الْعَسْكَرِيُّ، نا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَانَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، لُوَيْنٌ، نا حَبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، نا عُقَيْلٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''خَيْرُ الصَّحَابَةِ اَرْبَعَةٌ، وَخَيْرُ السَّرَايَا اَرْبَعُ مِائَةٍ، وَخَيْرُ الْجُيُوشِ اَرْبَعَةُ آلَافٍ، وَلَنْ يُهْزَمَ اثْنَا عَشَرَ اَلْفًا مِنْ قِلَّةٍ اِذَا صَبَرُوا وَصَدَّقُوا''

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: چار ساتھی بہتر ہوتے ہیں۔ اور وہ چھوٹا لشکر بہت عمدہ ہے' جس کی تعداد چار سو ہو اور وہ بڑا لشکر بہت عمدہ ہوتا ہے' جس کی تعداد چار ہزار ہو اور جس لشکر میں بارہ ہزار ہوں وہ تعداد میں کمی کی وجہ سے پسپا نہیں ہوں گے بشرطیکہ وہ صبر سے کام لیں اور تصدیق کریں۔

قرآن سیکھنے اور سکھانے والا بہتر ہے

1240 اَخْبَرَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيبِيُّ الْمُعَدِّلُ، ثنا اَبُو سَعِيدٍ، اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْاَعْرَابِيُّ، ثنا اَبُو سَعِيدٍ الْحَارِثِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، ثنا شُعْبَةُ، وَسُفْيَانُ، قَالَا: ثنا عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَحَدُهُمَا: ''خَيْرُكُمْ''، وَالْآخَرُ: ''اَفْضَلُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ النَّاسَ''

(بخاری (۵۰۲۸) جامع ترمذی (۲۹۰۸) سنن ابن ماجه (۲۱۲، ۲۱۱) مسند احمد (۴۰۵) مسند البزار (۳۹۶) سنن کبریٰ للنسائی (۷۹۸۳) معجم ابن المقری (۱۸۵)

ترجمہ: امیر المؤمنین حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان دونوں میں سے ایک (راوی نے یہ الفاظ نقل کیے)، تم میں سے بہتر ہے، اور دوسرے نے یہ الفاظ نقل کیے) تم میں سے افضل ترین شخص وہ ہے جو خود قرآن سیکھے اور لوگوں کو سکھائے۔

1241 وَاَخْبَرَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْمُعَدِّلُ، اَبنا ابْنُ الْاَعْرَابِيِّ، ثنا الزَّعْفَرَانِيُّ، ثنا عَفَّانُ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا النُّعْمَانُ

بْنُ سَعْدٍ، قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ''

(بخاری(۵۰۲۸)جامع ترمذی(۲۹۰۸)سنن ابن ماجه(۲۱۲، ۲۱۱)مسند احمد(۴۰۵)مسند البزار(۳۹۶)سنن کبریٰ للنسائی(۷۹۸۳)معجم ابن المقری(۱۸۵)

ترجمہ: نعمان بن سعد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے بہتر شخص وہ ہے جو قرآن خود سیکھے اور اس کو سکھائے۔

1242 اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْاَصْبَهَانِيُّ، نَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَهْرِيَارَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رِيْذَةَ، قَالَا: نَا الطَّبَرَانِيُّ، نَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْعَسْكَرِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ، نَا مُعَاذُ بْنُ عَوْذِ اللّٰهِ الْقُرَشِيُّ، نَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''خِيَارُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ''.

(بخاری(۵۰۲۸)جامع ترمذی(۲۹۰۸)سنن ابن ماجه(۲۱۲، ۲۱۱)مسند احمد(۴۰۵)مسند البزار(۳۹۶)سنن کبریٰ للنسائی(۷۹۸۳)معجم ابن المقری(۱۸۵)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے بہتر شخص وہ ہے جو قرآن خود سیکھے اور اس کو سیکھائے۔

اچھا وہ ہے جو اپنے گھر والوں سے اچھا ہے

1243 اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَاجِّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، بِالرَّمْلَةِ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ جَرِيْرٍ الصُّوْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُوْرِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ، ثنا سُهَيْلُ بْنُ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِاَهْلِهِ''

(جامع ترمذی(۳۸۹۵)سنن نسائی(۹۶۱۹)سنن ابن ماجه(۱۹۷۷)مسند البزار(۳۹۶)صحیح ابن حبان(۴۱۷۷)معجم الاوسط(۶۱۴۵)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے ساتھ بہتر ہے۔

1244 اَنَا ذُوْ النُّوْنِ بْنُ اَحْمَدَ، نَا اَبُوْ الْفَضْلِ، اَحْمَدُ بْنُ اَبِيْ عِمْرَانَ الْهَرَوِيُّ، نَا اَبُوْ الْقَاسِمِ الْحَسَنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاٰدَمِيُّ بِالْمَوْصِلِ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ

اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِاَهْلِهٖ، وَاَنَا خَيْرُكُمْ لِاَهْلِيْ''

(جامع ترمذی (۳۸۹۵) سنن نسائی (۹۶۱۹) سنن ابن ماجه (۱۹۷۷) مسند البزار (۳۹۶) صحیح ابن حبان (۴۱۷۷) معجم الاوسط (۶۱۴۵)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے ساتھ بہتر ہے۔ اور میں تم سب سے زیادہ اپنے گھر والوں کے ساتھ بہتر ہوں۔

1245 اَنَا هِبَةُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عُمَرَ الصَّوَّافُ، اَنَا الْقَاضِي اَبُو الْحَسَنِ الْاَذَنِيُّ، اَنَا اَبُوْ عَرُوْبَةَ، نَا الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ، نَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ رُؤْبَةَ، عَنْ اَبِي كَبْشَةَ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِاَهْلِهٖ''

(جامع ترمذی (۳۸۹۵) سنن نسائی (۹۶۱۹) سنن ابن ماجه (۱۹۷۷) مسند البزار (۳۹۶) صحیح ابن حبان (۴۱۷۷) معجم الاوسط (۶۱۴۵)

ترجمہ: حضرت ابو کبشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے ساتھ بہتر ہے۔

اچھے اور برے لوگ

1246 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الشَّاهِدُ التُّجِيْبِيُّ، ثنا اَبُوْ سَعِيْدٍ، اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْاَعْرَابِيُّ، ثنا الْحَضْرَمِيُّ، هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ " ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''خَيْرُكُمْ مَنْ يُرْجٰى خَيْرُهٗ وَيُؤْمَنُ شَرُّهٗ وَشَرُّكُمْ مَنْ لَا يُرْجٰى خَيْرُهٗ وَلَا يُؤْمَنُ شَرُّهٗ''

(جامع ترمذی (۲۲۶۳) مسند احمد (۸۸۱۲،۸۹۲۰) صحیح ابن حبان (۵۲۷،۵۲۸) شعب الایمان (۱۰۷۵۵)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں بہتر وہ ہے جس سے بھلائی کی امید ہو اور اس کے شر سے امن ہو۔ اور تمہارے برے وہ ہیں جن سے نہ تو بھلائی کی کوئی امید ہو اور نہ ان کی شر سے لوگ محفوظ ہوں۔

1247 وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْغَسَّانِيُّ، بِطَرَابُلُسِ الشَّامِ ''ثنا اَبُوْ بَكْرٍ، يُوْسُفُ بْنُ الْقَاسِمِ الْمَيَانَجِيُّ'' ثنا اَبُوْ خَلِيْفَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ، ثنا عَبْدُ

الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، بِإِسْنَادِهِ قَالَ: ''اَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِكُمْ، مِنْ شَرِّكُمْ؟'' فَقَالَ رَجُلٌ: بَلَى، فَقَالَ: وَذَكَرَهُ

(جامع ترمذی(۲۲۶۳)مسند احمد(۸۸۱۲،۸۹۲۰)صحیح ابن حبان(۵۲۷،۵۲۸)شعب الایمان(۱۰۷۵۵))

ترجمہ: عبدالعزیز بن محمد نے اپنی سند کے ساتھ ہمیں خبر دی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں تمہارے برے کے مقابلے میں بہتر کی خبر نہ دوں؟ ایک شخص نے عرض کیا: کیوں نہیں؟ پھر (راوی نے) حسب سابق روایت کا ذکر کیا۔

1248 نا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْفَارِسِيُّ، اَنَا اَبُو اَحْمَدَ الْفَرْضِيُّ، نا عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ الْمِصْرِيُّ، نا جَبْرُونُ بْنُ عِيسٰى، نا سَحْنُونُ بْنُ سَعِيدٍ، نا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي مُوسٰى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''أُخْبِرُكُمْ بِخِيَارِكُمْ مِنْ شِرَارِكُمْ؟ خِيَارُكُمْ مَنْ يُؤْمَنُ شَرُّهُ وَيُرْجٰى خَيْرُهُ، وَشِرَارُكُمْ مَنْ لَا يُرْجٰى خَيْرُهُ وَلَا يُؤْمَنُ شَرُّهُ''

(جامع ترمذی(۲۲۶۳)مسند احمد(۸۸۱۲،۸۹۲۰)صحیح ابن حبان(۵۲۷،۵۲۸)شعب الایمان(۱۰۷۵۵))

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں تمہارے برے کے مقابلے میں بہتر کی خبر دوں؟ (پھر ارشاد فرمایا) تم میں بہتر وہ ہے جس سے بھلائی کی امید ہو اور اس کے شر سے امن ہو۔ اور تمہارے برے وہ ہیں جن سے نہ تو بھلائی کی کوئی امید ہو اور نہ ان کے شر سے لوگ محفوظ ہوں۔

سب سے اچھا گھر وہ ہے جس میں یتیم کی عزت ہو

1249 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْخَوْلَانِيُّ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ زَيْدٍ، ثنا فَهْدٌ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ، ثنا الْحُنَيْنِيُّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَحْلَاءَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''خَيْرُ بُيُوتِكُمْ بَيْتٌ فِيهِ يَتِيمٌ مُكْرَمٌ''

(مکارم الاخلاق للخرائطی(۲۶۰)حلیۃ الاولیاء ۶ص ۳۳۷۔شعب الایمان(۱۰۵۲۷))

ترجمہ: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے گھروں میں بہترین گھر وہ ہے جس میں یتیم کی عزت کی جاتی ہے۔

بہترین مال

1250 أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، أَبنا ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو عُبَيْدٍ الْقَاسِمُ بْنُ سَلَّامٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي غَيْرُ وَاحِدٍ، عَنْ أَبِي نَعَامَةَ الْعَدَوِيِّ عَمْرِو بْنِ عِيسٰى، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ بُدَيْلٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ زُهَيْرٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ هُبَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: ''خَيْرُ الْمَالِ سِكَّةٌ مَأْبُورَةٌ وَفَرَسٌ مَأْمُورَةٌ''

ترجمہ: حضرت سوید بن ہبیرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بہترین مال پھل دار کھجور کا وہ درخت ہے جس میں پیوندکاری کی گئی ہو اور وہ گھوڑا ہے جو فرمانبردار ہو۔

گھر میں عورتوں کی مسجد

1252 أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ خَلَفٍ الْوَاسِطِيُّ الْمُقْرِئُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ كَثِيرٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ أَعْيَنَ، قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى أَبِي، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي السَّمْحِ، عَنِ السَّائِبِ، مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: ''خَيْرُ مَسَاجِدِ النِّسَاءِ قَعْرُ بُيُوتِهِنَّ''

(مسند احمد (۲۶۵۴۲) صحیح ابن خزیمہ (۱۶۸۳) مستدرک (۷۵۶) سنن کبریٰ بیہقی (۵۳۶۰))

ترجمہ: حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عورتوں کی بہترین مساجد ان کے گھر کا اندرونی حصہ ہے۔

وضاحت: اس سے مراد یہ ہے کہ عورت اپنے گھر میں جتنا پردے والی جگہ نماز ادا کرے اتنا ہی اس کے لیے افضل ہے۔

سفید کپڑا اور اثمد سرمہ کا فائدہ

1253 أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ، مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَغْدَادِيُّ نَزِيلُ الْبَصْرَةِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ جَعْفَرٍ الْجُنَابِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ النَّضْرِ أَبُو يَزِيدَ الْقُرَشِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ

خُثَيْمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''إِنَّ مِنْ خَيْرِ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضَ، فَأَلْبِسُوهَا أَحْيَاءَكُمْ، وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ، وَإِنَّ مِنْ خَيْرِ أَكْحَالِكُمُ الْإِثْمِدَ، يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ''

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک تمہارے لیے بہترین کپڑا سفید رنگ کا ہے تم اسے اپنے زندوں کو پہناؤ اور تم اس میں اپنے مردوں کو کفن دو۔ اور بے شک ''اثمد'' تمہارے لیے بہترین سرمہ ہے وہ نظر کو تیز کرتا ہے اور بالوں کا اگاتا ہے۔

1254 وَأَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ التُّجِيبِيُّ، نا ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ، نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ، نا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الْبَصْرِيُّ الطَّبِيبُ، نا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''خَيْرُ كُحْلِكُمُ الْإِثْمِدُ أَجْلَاهُ لِلْبَصَرِ، وَأَنْبَتُهُ لِلْأَشْعَارِ، وَخَيْرُ ثِيَابِكُمُ الْبِيضُ أَلْبِسُوهَا أَحْيَاءَكُمْ وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ''

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اثمد تمہارے لیے بہترین سرمہ ہے وہ نظر کو تیز کرتا ہے اور بالوں کا اگاتا ہے اور تمہارے لیے بہترین کپڑا سفید رنگ کا ہے تم اسے اپنے زندوں کو پہناؤ اور تم اس میں اپنے مردوں کو کفن دو۔

بہترین جوان اور بہترین بوڑھا

1255 أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْمَالِكِيُّ، أبنا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمٌ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، ثنا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''خَيْرُ شَبَابِكُمْ مَنْ تَشَبَّهَ بِكُهُولِكُمْ، وَشَرُّ كُهُولِكُمْ مَنْ تَشَبَّهَ بِشَبَابِكُمْ''

(مسند ابی یعلی موصلی (۳۴۸۳) معجم الاوسط (۵۹۰۴) معجم الکبیر طبرانی (۲۰۲) شعب الایمان (۷۴۱۹))

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے بہترین جوان وہ ہیں جو تمہارے بوڑھوں کی مشابہت اختیار کریں اور تمہارے بدترین بوڑھے وہ ہیں جو تمہارے جوانوں کی مشابہت اختیار کریں۔

مردوں کی پہلی صف اور عورتوں کی آخری صف بہتر ہے

1256 أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْكِنْدِيُّ، أبنا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ، قَالَ: ثنا

الْحَارِثُ بْنُ اَبِي اُسَامَةَ. ثنا اَبُوْ عَاصِمٍ. ثنا ابْنُ عَجْلَانَ. عَنْ اَبِيْهِ. عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ. قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''خَيْرُ صُفُوْفِ الرِّجَالِ اَوَّلُهَا وَشَرُّهَا آخِرُهَا. وَخَيْرُ صُفُوْفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا اَوَّلُهَا''

(مسلم (۴۴۰) سنن ابی داؤد (۶۷۸) جامع ترمذی (۲۲۴) سنن نسائی (۸۲۰) سنن ابن ماجه (۱۰۰۱)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مردوں کی بہترین صف انکی پہلی صف ہے اور سب سے کم درجہ بہتر صف ان کی آخری صف ہے۔ اور عورتوں کی بہترین صف ان کی آخری صف ہے اور سب سے کم درجہ بہتر ان کی آخری صف ہے۔

وضاحت: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ اگر لوگوں کو پتہ چل جائے کہ پہلی صف میں شامل ہونے کا ثواب کتنا ہے تو وہ قرعہ اندازی شروع کریں۔ اس حدیث پاک میں نماز کی پہلی صف میں شامل ہونے کی اہمیت کو بیان فرمایا گیا ہے۔

1257 اَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْمُعَدِّلُ. اَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ. نَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ. نَا اَبُوْ نُعَيْمٍ. نَا سُفْيَانُ. عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ. عَنْ اَبِيْهِ. عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ. قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَذَكَرَهُ

ترجمہ: یہی روایت ایک اور سند کے ساتھ بھی منقول ہے۔

1258 اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَبُو الْحَسَنِ الْفَارِضِيُّ. اَنَا اَبُوْ طَاهِرٍ. مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْقَاضِيْ. نَا اَبُوْ حَفْصٍ. عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بِالْبَصْرَةِ. نَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيْدٍ الْقَطَّانَ. عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ. قَالَ: سَمِعْتُ اَبِيْ. يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ. قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''خَيْرُ صُفُوْفِ الرِّجَالِ فِي الصَّلَاةِ مُقَدَّمُهَا. وَشَرُّهَا مُؤَخَّرُهَا. وَخَيْرُ صُفُوْفِ النِّسَاءِ مُؤَخَّرُهَا. وَشَرُّهَا مُقَدَّمُهَا''

ترجمہ: محمد بن عجلان کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے سنا ان کو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان فرمائی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نماز میں مردوں کی سب سے بہتر صف آگے والی ہے اور کم درجہ بہتر ان کی آخر والی صف ہے۔ اور عورتوں کی سب سے بہتر صف آخر والی ہے اور کم درجہ بہتر ان کی آگے والی صف ہے۔

1259 وَاَنَا اَبُو الْحَسَنِ. عَلِيُّ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْجُدِّيُّ. نَا اَبُو الْحَسَنِ. مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَكَرِيَّا النَّيْسَابُوْرِيُّ. نَا اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ. اَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ.

اَنَا جَرِيرٌ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ اَوَّلُهَا، وَشَرُّهَا آخِرُهَا، وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا اَوَّلُهَا''

(مسلم (۴۴۰) سنن ابی داؤد (۶۷۸) جامع ترمذی (۲۲۴) سنن نسائی (۸۲۰) سنن ابن ماجه (۱۰۰۱)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مردوں کی بہترین صف ان کی پہلی صف ہے اور سب سے کم درجہ بہتر صف ان کی آخری صف ہے۔ اور عورتوں کی بہترین صف ان کی آخری صف ہے اور سب سے کم درجہ بہتر ان کی آخری صف ہے۔

اوپر والا ہاتھ نیچے والے سے بہتر ہے

1260 اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ، اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ حَامِدِ بْنِ مَحْمُودِ بْنِ ثَرْثَالٍ، اَبنا اَبُو عَبْدِ اللهِ الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْمَحَامِلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا خَالِدٌ، ثنا سُلَيْمَانُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى''

(مسلم (۱۰۳۴) مسند احمد (۱۵۳۱۷) سنن دارمی (۱۶۹۳) شعب الایمان (۳۱۴۵) معرفة السنن والآثار (۸۵۰۱) معجم الاوسط (۸۷۳۱)

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔

وضاحت: جس ہاتھ سے صدقہ وخیرات کی جائے وہ ہاتھ بہتر ہے صدقہ لینے والے ہاتھ سے کیونکہ دینے والا ہاتھ لینے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے۔

تھوڑی چیز جو پوری ہو جائے وہ اس زیادہ چیز سے بہتر ہے جو پوری نہ ہو

1261 اَخْبَرَنَا اَبُو الْقَاسِمِ، هِبَةُ اللهِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْخَوْلَانِيُّ، اَبنا الْقَاضِي، عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بُنْدَارٍ، اَبنا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَوْدُودٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو النَّضْرِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ رَبِيعَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْاَشْعَثِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ ثَوْبَانَ، يَقُولُ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَا قَلَّ وَكَفَى خَيْرٌ مِمَّا كَثُرَ وَاَلْهَى''

ترجمہ: حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو چیز تھوڑی ہو اور پوری ہو جائے وہ اس زیادہ چیز سے بہتر ہے جو زیادہ ہو اور (یعنی جس کی کثرت) بندے کو غافل کردے۔

1262 وَاَنَا اَبُو الْقَاسِمِ، هِبَةُ اللّٰهِ، اَنَا الْقَاضِي عَلِيٌّ، اَنَا اَبُو عَرُوبَةَ الْحُسَيْنُ بْنُ اَبِي مَعْشَرٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ، بِاِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

محمد بن عوف نے ہمیں اپنی سند کے ساتھ اس کی مثل روایت کیا۔

1263 اَنَا ذُو النُّونِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاِخْمِيمِيُّ، نَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي عِمْرَانَ الْهَرَوِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ اَبُو تُرَابٍ الْمَوْصِلِيُّ، سَنَةَ سِتٍّ وَاَرْبَعِينَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اِمْلَاءً، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَزْعَرَةَ، نَا فُضَالُ بْنُ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَيُّهَا النَّاسُ هَلُمُّوا اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، مَا قَلَّ وَكَفَى خَيْرٌ مِمَّا كَثُرَ وَاَلْهَى، اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا هُمَا نَجْدَانِ، نَجْدُ الْخَيْرِ وَنَجْدُ الشَّرِّ، فَمَنْ جَعَلَ نَجْدَ الشَّرِّ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ نَجْدِ الْخَيْرِ يَعْنِي فَقَدْ هَلَكَ، اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ''

ترجمہ: حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! تم اللہ عزوجل کی طرف آؤ۔ جو چیز تھوڑی ہو اور پوری ہو جائے وہ اس زیادہ چیز سے بہتر ہے جو زیادہ ہو (یعنی جس کی کثرت) بندے کو غافل کردے۔ اے لوگو! دو چیزیں واضح ہیں، بھلائی اور برائی۔ پس جس نے برائی کی اور اس کو بھلائی پر پسند کیا پس وہ ہلاک ہو گیا۔ اے لوگو! آگ سے بچو خواہ وہ کھجور کے ایک ٹکڑے سے ہی ہو۔

عورت دنیا کا سب سے اچھا سامان ہے

1264 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْخَوْلَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمُنْعِمِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْمُقْرِئُ، ثنا الْقَاضِي اَبُو عِمْرَانَ، مُوسَى بْنُ الْقَاسِمِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ خَلِيلٍ الدَّقَّاقُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، ثنا الثَّوْرِيُّ، ح. وَاَخْبَرَنَا اَبُو سَعْدٍ، اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ، اَبنا اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَيُّوبَ، ثنا الْقَاضِي يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَخَيْرُ مَتَاعِهَا الْمَرْاَةُ الصَّالِحَةُ''

(معجم الاوسط (۸۶۳۹) معجم الکبیر (۱۴۶۴۲، ۱۴۶۴۱، ۱۴۶۳۳، ۱۴۶۲۴، ۵۸، ۴۹) حلیہ الاولیا: ج ۳ ص ۳۱۰۔

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دنیا ایک مال ہے اور دنیا کا بہترین مال نیک عورت ہے۔

1265 وَاَنَاهُ هِبَةُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْخَوْلَانِيُّ اَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ. عُمَرُ بْنُ عِرَاكٍ. نَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَجَّاجِ بْنِ رِشْدِيْنَ. نَا اَبُو الطَّاهِرِ. اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ. حَدَّثَنِيْ رِشْدِيْنُ، عَنِ ابْنِ اَنْعَمَ. عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اَلدُّنْيَا مَتَاعٌ وَاَفْضَلُ مَتَاعِ الدُّنْيَا امْرَاَةٌ صَالِحَةٌ'' وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ الْهَمْدَانِيِّ. نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ. نَا حَيْوَةُ. اَخْبَرَنِيْ شُرَحْبِيْلُ بْنُ شَرِيْكٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اَلدُّنْيَا مَتَاعٌ وَخَيْرُ مَتَاعِ الدُّنْيَا الْمَرْاَةُ الصَّالِحَةُ''

(معجم الاوسط (۸۶۳۹) معجم الکبیر (۱۴۶۴۲، ۱۴۶۴۱، ۱۴۶۳۳، ۱۴۶۲۴، ۵۸، ۴۹) حلیہ الاولیا: ج ۳ ص ۳۱۰۔

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دنیا ایک مال ہے اور دنیا کا بہترین مال نیک عورت ہے۔

مسلم نے محمد بن عبداللہ نمیر ہمدانی سے، عبداللہ بن یزید، حیوۃ، شرحبیل بن شریک نے ہمیں خبر دی، انہوں نے ابوعبدالرحمان حبلی سے سنا، وہ عبداللہ بن عمرو سے حدیث بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دنیا سامان ہے اور دنیا کا بہترین سامان نیک عورت ہے۔

بری مجلس سے تنہائی بہتر ہے شرارت کرنے سے چپ رہنا اچھا ہے

1266 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ، اِسْمَاعِيْلُ بْنُ رَجَاءٍ الْعَسْقَلَانِيُّ. ثنا اَبُوْ اَحْمَدَ الْقَيْسَرَانِيُّ. ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْخَرَائِطِيُّ. ثنا سَعْدَانُ بْنُ يَزِيْدَ. ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيْلٍ. ثنا شَرِيْكٌ، عَنْ اَبِي الْمُحَجَّلِ. عَنْ مُعْفَسِ بْنِ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانَ، عَنِ ابْنِ الشَّنِيَّةِ. قَالَ: رَاَيْتُ اَبَا ذَرٍّ وَحْدَهُ قَاعِدًا فِي الْمَسْجِدِ مُحْتَبِيًا بِكِسَاءٍ مِنْ صُوْفٍ فَقَالَ: قَالَ

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَلْوَحْدَةُ خَيْرٌ مِنَ الْجَلِيسِ السُّوْءِ، وَالْجَلِيسُ الصَّالِحُ خَيْرٌ مِنَ الْوَحْدَةِ، وَاِمْلَاءُ الْخَيْرِ خَيْرٌ مِنَ السُّكُوتِ، وَالسُّكُوتُ خَيْرٌ مِنْ اِمْلَاءِ الشَّرِّ''

ترجمہ: ابن شنبہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو اونی چادر لپیٹے ہوئے مسجد میں تنہا بیٹھے ہوئے دیکھا تو آپ روایت کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بری مجلس میں بیٹھنے سے، تنہا بیٹھنا بہتر ہے۔ اور نیک محفل میں بیٹھنا تنہا بیٹھنے سے بہتر ہے۔ اور چپ رہنے سے بھلائی کو پھیلانا بہتر ہے اور شر پھیلانے سے، چپ رہنا اچھا ہے۔

1267 وَاَنَاهُ هِبَةُ اللّٰہِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، اَنَا الْقَاضِي اَبُو الْحَسَنِ الْاَذَنِيُّ، نَا اَبُو عَرُوبَةَ، نَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ الْوَلِيدِ، نَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ، بِاِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

ترجمہ: یہی روایت ایک اور سند کے ساتھ منقول ہے۔

نیکی کو پورا کرنا' اس کی ابتداء کرنے سے افضل ہے

1268 اَخْبَرَنَا اَبُو الْقَاسِمِ، يَحْيَى بْنُ اَحْمَدَ الْمُكْتِبُ، اَبنا جَدِّي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَنْطَاكِيُّ، اَبنا اَبُو عِمْرَانَ، مُوسَى بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ الْاَشْيَبِ، اَبنا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرِ بْنِ عُمَرَ الْجُعْفِيُّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ قَيْسٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ صَالِحٍ الْقُرَشِيُّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اسْتِتْمَامُ الْمَعْرُوْفِ خَيْرٌ مِنِ ابْتِدَائِهِ''

(معجم صغیر طبرانی (۴۳۲)

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نیکی کو مکمل کرنا افضل ہے اس کی ابتداء کرنے سے۔

1269 اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْاَصْبَهَانِيُّ، اَنَا ابْنُ شَهْرَيَارَ، وَابْنُ رِيذَةَ، قَالَا: اَنَا الطَّبَرَانِيُّ، نَا حَامِدُ بْنُ الْحَسَنِ الطَّبَرَانِيُّ الْبَزَّارُ الْمُعَدِّلُ، نَا صَالِحُ بْنُ بِشْرٍ الطَّبَرَانِيُّ، نَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ قَيْسٍ، نَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ الْقُرَشِيُّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اسْتِتْمَامُ الْمَعْرُوْفِ اَفْضَلُ مِنِ ابْتِدَائِهِ''

(معجم صغیر طبرانی (۴۳۲)

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نیکی کو مکمل کرنا افضل ہے اس کی ابتداء کرنے سے۔

سنت کے مطابق تھوڑا عمل بہتر ہے

1270 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْخَوْلَانِيُّ، اَبنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بُنْدَارٍ، اَبنا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَوْدُودٍ، ثنا اَبُو الْاَشْعَثِ، ثنا حَزْمُ بْنُ اَبِي حَزْمٍ، قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ، يَقُوْلُ: بَلَغَنَا اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''عَمَلٌ قَلِيلٌ فِي سُنَّةٍ خَيْرٌ مِنْ عَمَلٍ كَثِيرٍ فِي بِدْعَةٍ''

(الابانۃ الکبریٰ لابن بطہ (۲۴۳، ۲۴۵، ۲۴۹، ۲۴۸، ۲۴۴، ۱۵۱) حلیۃ الاولیاء ج ۳ ص ۷۶ شعب الایمان (۹۰۷۸)

ترجمہ: حزم بن ابوحزم کہتے ہیں کہ میں نے حسن (بصری) کو فرماتے ہوئے سنا وہ کہتے ہیں ہمیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات پہنچی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سنت کے مطابق تھوڑا عمل بہتر ہے اس زیادہ عمل سے، جو خلاف سنت ہو۔

مؤمنین میں بہترین لوگ

1271 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي الْعَبَّاسِ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا يُوسُفُ بْنُ كَامِلٍ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا النُّعْمَانُ بْنُ سَعْدٍ، قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا، عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''خِيَارُكُمْ كُلُّ مُفْتَنٍ تَوَّابٍ''

(مسند البزار (۷۰۰) شعب الایمان (۶۷۱۹، ۶۷۱۸)

ترجمہ: نعمان بن سعد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا۔ کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر گناہ گار توبہ کرنے والا تمہارا بہترین شخص ہے۔

1272 اَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ عَبْدِ اللهِ السَّدُوسِيُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الرَّازِيُّ، ثنا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''خِيَارُكُمْ اَحْسَنُكُمْ قَضَاءً''

(بخاری (۲۳۹۳، ۲۳۰۵) سنن نسائی (۴۶۹۳، ۴۶۱۸) مسند احمد (۹۱۰۶) مسند البزار (۹۳۲۲) سنن کبریٰ نسائی (۶۲۴۶، ۶۱۶۸)

ترجمہ: حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جو اچھی طرح قرض ادا کرتے ہیں۔

وضاحت: مذکورہ بالا حدیث پاک کا پورا واقعہ یہ ہے کہ ایک شخص کا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک اونٹ ادھار تھا جب وہ لینے کے لیے آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے دیدو۔ چنانچہ اس وقت اس کے وعدے سے بہتر اونٹ ہی مل سکا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہی اس کو دیدو۔ اس نے عرض کیا۔ آپ نے میرا حق ادا کر دیا ہے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس موقعہ پر ارشاد فرمایا: تم میں بہترین لوگ وہ ہیں جو قرض کو اچھی طرح ادا کرتے ہیں۔

سنن نسائی رقم الحدیث: ۴۶۱۸، ۴۶۹۳۔

1273 اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُوسَى السِّمْسَارُ بِدِمَشْقَ، اَنا اَبُو زَيْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَرْوَزِيُّ، اَنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفَرَبْرِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ، اَنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُثْمَانَ، اَخْبَرَنِي اَبِي، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، وَذَكَرَ الْحَدِيثَ، وَقَالَ فِيهِ: ''اِنَّ مِنْ خَيْرِكُمْ اَوْ خَيْرُكُمْ اَحْسَنُكُمْ قَضَاءً''

(بخاری (۲۳۹۳، ۲۳۰۵) سنن نسائی (۴۶۹۳، ۴۶۱۸) مسند احمد (۹۱۰۶) مسند البزار (۹۳۲۲) سنن کبریٰ نسائی (۶۲۴۶، ۶۱۶۸)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے روایت کیا اس کے بعد راوی نے پوری حدیث ذکر کی ہے۔ (جس میں یہ مذکور ہے:) اور اس میں کہا (کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا): تم میں سے بہترین لوگ (راوی کو شک ہے) یا تمہارے بہترین لوگ وہ ہیں جو اچھی طرح قرض ادا کرتے ہیں۔

1274 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْخَوْلَانِيُّ، قَالَ: اَبنا صَافِي بْنُ عَبْدِ اللهِ الطَّرَسُوسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ، اِجَازَةً، ثنا جَعْفَرُ بْنُ يَزِيدَ السَّدُوسِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ الْهَيْثَمِ، عَنْ اَبِي حَمْدَانَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''خِيَارُ الْمُؤْمِنِينَ الْقَانِعُ وَشِرَارُهُمُ الطَّامِعُ''

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومنین میں بہترین

شخص وہ ہے جو قناعت پسند ہو اور (ان میں) لالچی شخص ان کا شریر ترین فرد ہے۔

1275 وَاَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْغَزِّيُّ الصُّوفِيُّ، اَبنا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْحَنْدَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَبَانَ، ثنا اَبُو الدَّرْدَاءِ، هَاشِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ بَكْرٍ السَّكْسَكِيُّ، عَنِ الزَّبَدِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''خِيَارُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقَانِعُ وَشِرَارُهُمُ الطَّامِعُ''

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومنین میں بہترین شخص وہ ہے جو قناعت پسند ہو اور (ان میں) لالچی شخص ان کا شریر ترین فرد ہے۔

امت کے بہترین لوگ

1276 اَخْبَرَنَا اَبُو الْفَتْحِ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْفَرْغَانِيُّ، اَبنا الْحَاكِمُ اَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَافِظُ، ثنا اَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ الْاَزْهَرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ خَلِيلٍ الْقُومَسِيُّ، ثنا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ، ثنا ابْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''خِيَارُ اُمَّتِيْ عُلَمَاؤُهَا، وَخِيَارُ عُلَمَائِهَا حُلَمَاؤُهَا، اِلَّا وَاِنَّ اللهَ يَغْفِرُ لِلْعَالِمِ الرَّحِيمِ اَرْبَعِيْنَ ذَنْبًا قَبْلَ اَنْ يَغْفِرَ لِلْجَاهِلِ الْبَذِيءِ ذَنْبًا وَاحِدًا، وَاِنَّ الْعَالِمَ الرَّحِيمَ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَنُورُهُ قَدْ اَضَاءَ، فَيَسِيرُ فِيهِ كَمَا يَسِيرُ الْكَوْكَبُ الدُّرِّيُّ'' قَالَ الْحَاكِمُ: ابْنُ مَسْلَمَةَ: مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْمَدِيْنِيُّ، وَلَيْسَ بِالْقَعْنَبِيِّ

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت میں بہترین لوگ علماء ہیں اور علماء میں بہترین لوگ بردبار ہیں۔ بے شک اللہ تعالیٰ رحم دل عالم کے چالیس گناہ معاف فرما دیتا ہے۔ اس سے پہلے کہ وہ بدزبان جاہل کا ایک گناہ معاف کردے۔ بے شک رحم دل عالم کو قیامت کے دن لایا جائے گا اور اس کے نور کی روشنی ہوگی پس وہ اس (روشنی) میں اس طرح چلے گا جس طرح روشن ستارہ چلتا ہے۔

1277 اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ، مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْجَوَالِيقِيُّ، اَبنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَحْمَدَ الْهَمْدَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْفَرَّاءُ، ثنا ابْنُ قَنْبَرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَنْبَرٌ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''خِيَارُ اُمَّتِيْ اَحِدَّاؤُهُمْ، الَّذِيْنَ اِذَا غَضِبُوا رَجَعُوا''

(معجم الاوسط (۵۷۹۳) شعب الایمان (۷۹۴۹)

ترجمہ: ابن قنبر بیان کرتے ہیں: مجھے میرے والد قنبر نے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا۔ انہوں روایت کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت کے بہترین لوگ احداء ہیں کہ جب وہ غصے میں آجاتے ہیں تو فوراً رجوع کر لیتے ہیں۔

1278 وَاَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَوْصِلِيُّ، اَبنا طَلْحَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ زِيْدَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَثِيْرٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ قَنْبَرٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''خِيَارُ اُمَّتِيْ اَحِدَّاؤُهَا. الَّذِيْنَ اِذَا غَضِبُوْا رَجَعُوْا''

(معجم الاوسط (۵۷۹۳) شعب الایمان (۷۹۴۹)

ترجمہ: عبداللہ بن قنبر بیان کرتے ہیں: ان کو ان کے والد نے بیان کیا انہوں نے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا۔ انہوں روایت کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت کے بہترین لوگ احداء ہیں کہ جب وہ غصے میں آجاتے ہیں تو فورا رجوع کر لیتے ہیں۔

فضلیت والے اعمال

1279 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ نُعَيْمٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنْ اَبِيْ بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَفْضَلُ الصَّدَقَةِ اللِّسَانُ''، قِيْلَ: يَا رَسُوْلَ اللهِ مَا صَدَقَةُ اللِّسَانِ؟ قَالَ: ''الشَّفَاعَةُ تَفُكُّ بِهَا الْاَسِيْرَ، وَتَحْقِنُ بِهَا الدِّمَاءَ، وَتَجُرُّ بِهَا الْمَعْرُوْفَ وَالْاِحْسَانَ اِلٰى اَخِيْكَ، وَتَدْفَعُ عَنْهُ الْكَرِيْهَةَ''

(معجم ابن الاعرابی (۱۹۱۲) معجم الکبیر طبرانی (۲۹۶۲)

ترجمہ: حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: افضل صدقہ زبان ہے۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زبان کا صدقہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کا سفارش کرنا کہ اس سے قیدی چھوٹ جاتا ہے اور خون گرانے کو روکتی ہے اور نیکی اور احسان کو اپنی بھائی کی طرف بھیجتی ہے اور اس سے مصیبت کو دفع کرتی ہے۔

1280 اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ رَجَاءٍ الْخَطِيْبُ، اَبنا اَبُوْ اَحْمَدَ الْقَيْسَرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْخَرَائِطِيُّ، ثنا عَبَّاسٌ التَّرْقُفِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيْدَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُقْرِئُ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمَعَافِرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَفْضَلُ الصَّدَقَةِ اِصْلَاحُ ذَاتِ الْبَيْنِ''

(معجم الکبیر طبرانی (۱۴۶۵۳، ۱۴۶۱۵، ۶۹، ۳۱) شعب الایمان (۱۰۵۸۱)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگوں کے درمیان صلح کروانا بہترین صدقہ ہے۔

وضاحت: دو مسلمانوں کے درمیان اگر دشمنی پڑ جائے تو ان کے درمیان صلح کروانا یہ افضل ترین صدقہ ہے۔

1282 اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ خَلَفٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ شَاهِيْنَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْبَاغَنْدِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْجَرْجَرَائِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اُمِّ كُلْثُوْمٍ بِنْتِ عُقْبَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''اَفْضَلُ الصَّدَقَةِ عَلَى ذِي الرَّحِمِ الْكَاشِحِ''

(مسند حمیدی (۳۳۰) صحیح ابن خزیمہ (۲۳۸۶) معجم الاوسط (۳۲۷۹) معجم کبیر طبرانی (۲۰۴) مستدرک (۱۴۷۵) شعب الایمان (۳۱۵۴، ۷۵۸۲)

ترجمہ: حمید بن عبدالرحمان بیان کرتے ہیں :، ام کلثوم بنت عقبہ کہتی ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: بہترین صدقہ وہ ہے جو ضرورت مند رشتہ دار پر کیا جائے۔

1283 اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ، اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْزُوْقٍ، اَبنا اَبُوْ عَبْدِ اللهِ مَحْمُوْدُ بْنُ يَعْلَى الْقَزْوِيْنِيُّ بِدِمْيَاط، ثنا اَبُوْ صَالِحٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْمُهَلَّبِ بِاَصْبَهَانَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الضَّحَّاكِ، ثنا اَبُوْ اَيُّوْبَ الْخَبَائِرِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَفْضَلُ الْعِبَادَةِ انْتِظَارُ الْفَرَجِ''، لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مَالِكٍ مُتَّصِلًا اِلَّا بَقِيَّةُ

(مسند البزار (۲۲۹۷) معجم الاوسط (۵۱۶۹) معجم ابن المقری (۷۹۹)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کشادگی کا انتظار کرنا افضل

ترین عبادت ہے۔

1284 اَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ اَبُو الْقَاسِمِ حَمْزَةُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، ثنا اَبُو الْحَسَنِ، عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ الدَّارَقُطْنِيُّ، ثنا اَبُو الطَّيِّبِ، مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْكَوْكَبِيُّ وَاَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْهَيْثَمِ الْبَزَّازُ قَالَا: ثنا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنِي اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، ثنا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ عَبَّادٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ سَلَمَةَ يَعْنِي ابْنَ كُهَيْلٍ، عَنْ حُجَيَّةَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَفْضَلُ عِبَادَةِ اُمَّتِي قِرَاءَةُ الْقُرْآنِ''

(شعب الایمان (۱۸۶۵))

ترجمہ: حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن کی تلاوت کرنا، میری امت کی افضل ترین عبادت ہے۔

1285 اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ التُّسْتَرِيُّ، اَبنا الْقَاضِي اَبُو بَكْرٍ، مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ اِسْمَاعِيلَ الضُّبَعِيُّ الْاَهْوَازِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ زِيَادٍ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْكُوفِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِي بِشْرٍ، حَدَّثَنِي وَكِيعٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَفْضَلُ الْحَسَنَاتِ تَكْرِمَةُ الْجُلَسَاءِ''

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے ہم نشینوں کی عزت کرنا افضل ترین نیکی ہے۔

1286 اَخْبَرَنَا قَاضِي الْقُضَاةِ اَبُو الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي الْعَوَّامِ، ثنا هِشَامُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّعَيْنِيُّ، ثنا الصَّبَّاحِيُّ هُوَ اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ: ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَبنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَفْضَلُ الْجِهَادِ كَلِمَةُ حَقٍّ عِنْدَ اَمِيرٍ جَائِرٍ''

(سنن ابی داؤد (۴۳۴۴) سنن ابن ماجه (۴۰۱۱) جامع ترمذی (۲۱۷۴) مسند ابن الجعد (۳۳۲۶) مسند احمد (۱۱۱۴۳)

ترجمہ: حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ظالم حکمران کے سامنے کلمہ حق کہنا افضل ترین جہاد ہے۔

1287 اَنَا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمُقْرِئُ، اَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ الْفَرَضِيُّ، نا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الدَّقِيقِيُّ، ثنا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنا اِسْرَائِيلُ، اَنا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَفْضَلُ الْجِهَادِ كَلِمَةُ عَدْلٍ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ اَوْ اَمِيرٍ جَائِرٍ''

(سنن ابی داؤد (۴۳۴۴) سنن ابن ماجه (۴۰۱۱) جامع ترمذی (۲۱۷۴) مسند ابن الجعد (۳۳۲۶) مسند احمد (۱۱۱۴۳)

ترجمہ: حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جابر بادشاہ (راوی کو شک ہے) یا ظالم امیر کے سامنے کلمہ حق کہنا افضل ترین جہاد ہے۔

1289 اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ رَجَاءٍ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَيْسَرَانِيُّ، قَالَ: ثنا الْخَرَائِطِيُّ، ثنا الرَّمَادِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ عِيسٰى، ثنا رِشْدِيْنُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَبَّانَ بْنِ فَائِدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اَفْضَلُ الْفَضَائِلِ اَنْ تَصِلَ مَنْ قَطَعَكَ، وَتُعْطِيَ مَنْ حَرَمَكَ، وَتَصْفَحَ عَمَّنْ ظَلَمَكَ''

(مسند احمد (۱۵۶۱۸) معجم کبیر طبرانی (۴۱۳) مکارم الاخلاق للخرائطی (۲۹۵)

ترجمہ: سہل بن معاذ نے اپنے والد سے روایت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فضائل میں افضل ترین چیز یہ ہے کہ جو تجھ سے قطع تعلقی کرے تو اس سے تعلق جوڑ، اور جو تجھے محروم کرے تو اس کو عطا کر اور جو تم پر زیادتی کرے تو اس سے درگزر کر۔

فقہ اور تقویٰ افضل ترین عبادت ہے

1290 اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ، مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ النَّاقِدُ، اَبنا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَيَّاشُ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ، ثنا مُعَلًّى، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَا: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَفْضَلُ الْعِبَادَةِ الْفِقْهُ وَاَفْضَلُ الدِّيْنِ الْوَرَعُ''

(معجم الاوسط (۹۲۶۴) معجم صغیر طبرانی (۱۳۷۰، ۱۱۱۴)

ترجمہ: حضرت ابن عباس اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: افضل عبادت فقہ (دین کی سمجھ بوجھ) ہے اور افضل دینی (عمل) پرہیزگاری ہے۔

حسن اخلاق کامل ایمان کی نشانی ہے

1291 اَنَا اَبُو الْحَسَنِ، اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَنْمَاطِيُّ، اَنَا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، مَحْمُوْدُ بْنُ عَلِيٍّ الْقَزْوِينِيُّ بِدِمْيَاط، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْقَاضِي الْمَحَامِلِيُّ بِبَغْدَادَ، نَا اَبُو هَاشِمٍ الرِّفَاعِيُّ، نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَذَكَرَهُ

''اَكْمَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ اِيْمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا''

(سنن ابی داؤد (۴۶۸۲) جامع ترمذی (۲۶۱۲، ۱۱۶۲) مصنف ابن ابو شیبہ (۳۰۳۶۹، ۲۵۳۲۱، ۳۰۴۳۵، ۳۰۳۷۰)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مومنین میں سے کامل ایمان اس کا ہے جس کا اخلاق سب سے اچھا ہے۔

علم عبادت سے افضل ہے

1292 اَخْبَرَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدٍ الشَّاهِدُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا السَّوَّارُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''فَضْلُ الْعِلْمِ اَفْضَلُ مِنَ الْعِبَادَةِ''

(معجم الکبیر طبرانی (۱۰۹۶۹) شعب الایمان (۵ تا ۸۱، ۱۵۷۹) مستدرک (۳۱۴)

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: علم کا درجہ عبادت سے افضل ہے۔

بھوکے کو کھلانا افضل ترین عمل ہے

1293 اَخْبَرَنَا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْجِيْزِيُّ، ثنا اَبُو الْحَسَنِ، عَلِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُصَيْرٍ، ثنا اَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ مَسْرُوْقٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبُرْجُلَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ، ثنا زَرْبِيٌّ، مُؤَذِّنُ مَسْجِدِ هِشَامِ بْنِ

حَسَّانَ، ثنا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَا مِنْ عَمَلٍ اَفْضَلَ مِنْ اِشْبَاعِ كَبِدٍ جَائِعٍ''

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بھوکے شخص کے پیٹ کو بھرنے (یعنی شکم سیر کرنا) سے افضل کوئی عمل نہیں۔

رات کے سجدے کی فضلیت

1294 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي سَعِيْدٍ، بِمَكَّةَ، اَبنا زَاهِرُ بْنُ اَحْمَدَ السَّرَخْسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا ضَمْرَةُ بْنُ حَبِيْبِ بْنِ صُهَيْبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَا تَقَرَّبَ الْعَبْدُ اِلَى اللهِ بِشَيْءٍ اَفْضَلَ مِنْ سُجُوْدٍ خَفِيٍّ''

(الزھد والرقائق لابن المبارک (۱۵۴)

ترجمہ: ضمرة بن حبیب بن صہیب نے ہمیں کہا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خفیہ سجدے (نماز تہجد) سے افضل کوئی چیز نہیں جس کے ساتھ بندہ اللہ تعالیٰ کے قریب ہو۔

اولاد کے لیے بہترین تحفہ ادب سکھانا ہے

1295 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْخَوْلَانِيُّ، ثنا اَبُوْ بَكْرٍ، مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ النَّجِيْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ بُهْزَاذَ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا عَامِرُ بْنُ اَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازُ، قَالَ: سَمِعْتُ اَيُّوْبَ بْنَ مُوْسٰى، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَا نَحَلَ وَالِدٌ وَلَدَهُ اَفْضَلَ مِنْ اَدَبٍ حَسَنٍ''

(جامع ترمذی (۱۹۵۲) مسند احمد (۱۶۷۱۷، ۱۶۷۱۰) معجم الکبیر طبرانی (۱۳۲۳۴) مستدرک (۷۶۷۹) شعب الایمان (۸۲۸۷، ۸۲۸۶، ۸۲۸۵، ۸۲۸۴، ۱۵۵۳)

ترجمہ: عامر بن ابو عامر خزاز کہتے ہیں کہ میں نے ایوب بن موسیٰ سے سنا کہ وہ اپنے والد، دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی والد اپنے بیٹے کو اچھے ادب (یعنی اچھی تربیت) سے بہتر کوئی تحفہ نہیں دیتا۔

1296 وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ،

ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ، ثنا عَامِرُ بْنُ أَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازُ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَا نَحَلَ وَالِدٌ وَلَدًا نَحْلًا خَيْرًا لَهُ مِنْ أَدَبٍ حَسَنٍ''

(جامع ترمذی (۱۹۵۲) مسند احمد (۱۶۷۱۷، ۱۶۷۱۰) معجم الکبیر طبرانی (۱۳۲۳۴) مستدرک (۷۶۷۹) شعب الایمان (۸۲۸۷، ۸۲۸۶، ۸۲۸۵، ۸۲۸۴، ۱۵۵۳)

ترجمہ: ایوب بن موسیٰ اپنے والد، دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی والد اپنے بیٹے کو اچھے ادب (یعنی اچھی تربیت) سے بہتر کوئی تحفہ نہیں دیتا۔

1297 وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ فِرَاسٍ. قِرَاءَةً عَلَيْنَا مِنْ لَفْظِهِ بِالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَكِّيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ. ثنا مُسْلِمٌ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ، وَالْقَوَارِيرِيُّ قَالَا: ثنا عَامِرُ بْنُ أَبِي عَامِرٍ: ثنا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى الْقُرَشِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَا نَحَلَ وَالِدٌ وَلَدًا نَحْلًا أَفْضَلَ مِنْ أَدَبٍ حَسَنٍ''

(جامع ترمذی (۱۹۵۲) مسند احمد (۱۶۷۱۷، ۱۶۷۱۰) معجم الکبیر طبرانی (۱۳۲۳۴) مستدرک (۷۶۷۹) شعب الایمان (۸۲۸۷، ۸۲۸۶، ۸۲۸۵، ۸۲۸۴، ۱۵۵۳)

ترجمہ: ایوب بن موسیٰ قرشی اپنے والد، دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی والد اپنے بیٹے کو اچھے ادب (یعنی اچھی تربیت) سے بہتر کوئی تحفہ نہیں دیتا۔

دنیا سے بے رغبت لوگ ہدایت کے امام اور علم چراغ ہیں

1298 أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيبِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو عُبَيْدٍ، ثنا شَاذُ بْنُ فَيَّاضٍ، ثنا أَبُو قَحْذَمٍ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: مَرَّ عُمَرُ بِمُعَاذٍ وَهُوَ يَبْكِي فَقَالَ مَا يُبْكِيكَ يَا مُعَاذُ؟ قَالَ: حَدِيثٌ سَمِعْتُهُ مِنْ صَاحِبِ هٰذَا الْقَبْرِ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''إِنَّ أَدْنَى الرِّيَاءِ شِرْكٌ وَأَحَبُّ الْعِبَادِ إِلَى اللهِ الْأَتْقِيَاءُ الْأَخْفِيَاءُ، الَّذِينَ إِذَا غَابُوا لَمْ يُفْتَقَدُوا وَإِذَا شَهِدُوا لَمْ يُعْرَفُوا، أُولٰئِكَ أَئِمَّةُ الْهُدَى وَمَصَابِيحُ الْعِلْمِ''

(سنن ابن ماجه (۳۹۸۹) مستدرک (۴)

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کے پاس سے

گزر ہوا تو آپ نے پوچھا: اے معاذ تم کیوں رو رہے ہو؟ انہوں نے کہا کہ میں نے اس صاحب قبر یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات سنی ہے۔ بے شک تھوڑی سی ریاکاری بھی شرک ہے اور اللہ تعالیٰ بندوں میں سے ان نیک متقی بندوں کو محبوب رکھتا ہے جو چھپے رہتے ہیں اگر وہ غائب ہو جائیں تو کوئی انہیں تلاش نہیں کرتا اگر وہ سامنے آ جائیں تو کوئی انہیں پہچانتا نہیں۔ وہ لوگ ہدایت کے امام ہیں اور علم چراغ ہیں۔

نرم مزاج بندے کو اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے

1299 أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْمَيْمُونِ النَّصِيبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ الْحَافِظُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ رُمَيْسٍ الْقَصْرِيُّ، مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ مَعْبَدِ بْنِ نُوحٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ يُونُسَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ فَرُّوخَ، عَنْ عُثْمَانَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''أَحَبَّ اللهُ عَبْدًا سَمْحًا بَائِعًا وَمُشْتَرِيًا، وَقَاضِيًا وَمُقْتَضِيًا''

(سنن ابن ماجه (۲۲۰۳) شعب الایمان (۱۰۷۴۰) موطا مالک عبد الباقی (۱۰۰) موطا امام مالک اعظمی (۲۵۲۵))

ترجمہ: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اس بندے کو پسند کرتا ہے۔ جو خرید و فروخت کرتے ہوئے اور کوئی ادائیگی کرتے ہوئے یا ادائیگی کا تقاضا کرتے ہوئے نرمی سے کام لیتا ہے۔

1300 أنا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْأَصْبَهَانِيُّ، نا ابْنُ شَهْرِيَارَ، وَابْنُ رِيذَةَ، قَالَا: نا الطَّبَرَانِيُّ، نا أَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، نا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْحِمْصِيُّ، أنا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''رَحِمَ اللهُ عَبْدًا سَمْحًا قَاضِيًا وَسَمْحًا مُقْتَضِيًا''. قَالَ الطَّبَرَانِيُّ: لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا أَبُو غَسَّانَ

(سنن ابن ماجه (۲۲۰۳) شعب الایمان (۱۰۷۴۱، ۷۷۵۸) صحیح ابن حبان (۴۹۰۳) سنن کبریٰ بیہقی (۱۰۹۷۸))

ترجمہ: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اس بندے پر رحمت فرمائے جو کوئی ادائیگی کرتے ہوئے نرمی سے کام لیتا ہے اور تقاضا کرتے ہوئے نرمی سے کام لیتا ہے۔

امام طبرانی نے کہا کہ محمد بن منکدر سے مروی نہیں ہے سوائے ابو غسان کے۔

مساجد کی زمین اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پسند ہے

1301 أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ، مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ دُوسْتَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ

السُّلَمِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ، بِبَغْدَادَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيِّ بْنِ بِلَالٍ الْأَسَدِيُّ، ثنا أَبِي مَهْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''أَحَبُّ الْبِقَاعِ إِلَى اللهِ الْمَسَاجِدُ''

(مسند البزار (۴۴۳۰)

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پسندیدہ زمین کا ٹکڑا جو ہے' وہ مساجد ہیں۔

وضاحت: زمین کے جس حصہ پر مساجد قائم ہیں وہ جگہیں اللہ تعالیٰ کو بہت محبوب ہیں۔

ہمیشہ کیے جانے والا عمل خدا کو پسند ہوتا ہے' اگر چہ تھوڑا ہو

1302 أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْمُعَدِّلُ، أبنا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ إِلْيَاسَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''إِنَّ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللهِ أَدْوَمُهَا وَإِنْ قَلَّ''

(مسند احمد (۲۶۳۰۷) مسند البزار (۷۹۶) شرح السنہ بغوی (۹۳۷) معرفۃ السنن والآثار (۵۴۳۴)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کو وہ عمل سب سے زیادہ پسند ہے جو ہمیشہ کیا جائے اگر چہ وہ تھوڑا ہو۔

1303 وَأَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، قَالَ: أبنا أَبُو الطَّاهِرِ، أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو الْمَدِينِيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، ثنا أَشْهَبُ، أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ، تَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ''أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللهِ أَدْوَمُهَا وَإِنْ قَلَّ''

(مسند احمد (۲۶۳۰۷) مسند البزار (۷۹۶) شرح السنہ بغوی (۹۳۷) معرفۃ السنن والآثار (۵۴۳۴)

ترجمہ: ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے، اللہ تعالیٰ کو وہ عمل سب سے زیادہ پسند ہے جو ہمیشہ کیا جائے اگر چہ وہ تھوڑا ہو۔

1304 أنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، أنا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ، نا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ،

نا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، نا عَبْدُ اللهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ الْعُمَرِيَّ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''عَلَيْكُمْ مِنَ الْأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ، فَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا، وَإِنَّ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللهِ أَدْوَمُهَا [ص:255] وَإِنْ قَلَّ

(مسند احمد (۲۶۳۰۷) مسند البزار (۷۹۶) شرح السنہ بغوی (۹۳۷) معرفۃ السنن والآثار (۵۴۳۴))

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم جو اعمال کرنے کی طاقت رکھتے ہو ان کو اپنے اوپر لازم کرلو۔ بے شک اللہ تعالیٰ تنگی نہیں کرتا حتیٰ کہ تم خود تنگی پیدا کرو۔ اللہ تعالیٰ کو وہ عمل سب سے زیادہ پسند ہے جو ہمیشہ کیا جائے اگرچہ وہ تھوڑا ہو۔

عادل حکمران اللہ کے قریب ہوگا

1305 أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَبْهَرِيُّ، أَبنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَمَّادٍ الْأَسَدِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ بْنِ عَامِرٍ، أَبنا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''إِنَّ أَحَبَّ النَّاسِ إِلَى اللهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَدْنَاهُمْ مِنْهُ مَجْلِسًا إِمَامٌ عَادِلٌ''

(جامع ترمذی (۱۳۲۹) مسند ابن الجعد (۲۰۰۴، ۲۰۳۵) مسند احمد (۱۱۵۲۵، ۱۱۱۷۴))

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے زیادہ محبوب اور سب سے زیادہ قریب بیٹھنے والا عادل حکمران ہوگا۔

مخلوق اللہ تعالیٰ کا کنبہ ہے

1306 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْخَضِرِ الْخَوْلَانِيُّ، ثنا أَبُو الْفَرَجِ، مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَبْدَانَ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَوْصِلِيُّ، قَالَ: أَمَا تَرَى، كُنَّا مَعَ الْمَأْمُونِ بِالشَّمَّاسِيَّةِ، وَإِلَى جَنْبِهِ يَحْيَى بْنُ أَكْثَمَ، فَنَظَرَ إِلَى النَّاسِ، فَقَالَ لِيَحْيَى: أَمَا تَرَى، حَدَّثَنِي يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''الْخَلْقُ كُلُّهُمْ عِيَالُ اللهِ فَأَحَبُّهُمْ إِلَيْهِ أَنْفَعُهُمْ لِعِيَالِهِ''

(مسند الحارث (۹۱۱) معجم الکبیر طبرانی (۱۰۰۳۳) مکارم الاخلاق للخرائطی (۲۱۰) حلیہ الاولیا ج ۲ص ۲۳۷۔شعب الایمان (۷۰۴۷، ۷۰۴۶)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمام مخلوق اللہ تعالیٰ کا کنبہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ان (لوگوں) کو سب سے زیادہ محبوب رکھتا ہے جو اس کے کنبہ کو نفع پہنچائیں۔

عورت نماز گھر کے اندرونی حصے میں پڑھے

1307 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْمُعَدِّلُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اِسْحَاقَ النَّاقِدُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَاطِبِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ الْهَجَرِيِّ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَا صَلَّتِ امْرَاَةٌ صَلَاةً اَحَبَّ اِلَى اللّٰهِ مِنْ صَلَاتِهَا فِي اَشَدِّ بَيْتِهَا ظُلْمَةً''

(سنن الکبریٰ ابیہقی (۵۳۶۲)

ترجمہ: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عورت جو نماز اپنے گھر کی تاریکی (تنہائی یا گھر کے اندرونی حصے) میں پڑھے وہ اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پسند ہے۔

اللہ تعالیٰ کی پسندیدہ چیز

1308 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي سَعِيْدٍ، اَبنا زَاهِرُ بْنُ اَحْمَدَ الْفَقِيهُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَا مِنْ جَرْعَةٍ اَحَبَّ اِلَى اللّٰهِ مِنْ جَرْعَةِ غَيْظٍ كَظَمَهَا رَجُلٌ اَوْ جَرْعَةِ صَبْرٍ عَلَى مُصِيبَةٍ، وَمَا مِنْ قَطْرَةٍ اَحَبَّ اِلَى اللّٰهِ مِنْ قَطْرَةِ دَمْعٍ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ قَطْرَةِ دَمٍ اُهْرِيقَتْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ''

(الزھد والرقائق لابن المبارک والزھد لنعیم بن حماد (۶۷۲) سنن ابن ماجہ، باب العلم۔

ترجمہ: حسن بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک کوئی بھی گھونٹ اس سے زیادہ پسندیدہ نہیں ہے جو غصے کا گھونٹ کوئی شخص پیتا ہے اور مصیبت پر کئے جانے والے صبر کے گھونٹ سے (زیادہ پسندیدہ نہیں ہے) اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک کوئی بھی قطرہ اس سے زیادہ پسندیدہ نہیں ہے جو آنسو کا قطرہ اللہ تعالیٰ کے خوف کی وجہ سے (بہتا ہے) یا پھر خون کا وہ قطرہ جو اللہ کی راہ میں بہایا جاتا ہے۔

قرآن قیامت کے دن شفاعت کرے گا

1309 أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ التَّرْجُمَانِيِّ الْفَقِيهُ بِالرَّمْلَةِ، ثنا الْقَاضِي أَبُو الْحُسَيْنِ، مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَنْبِجِيُّ، ثنا أَبُو عَرُوبَةَ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَيْشُونَ، أبنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: ''نِعْمَ الشَّفِيعُ الْقُرْآنُ لِصَاحِبِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ''

(مصنف ابن ابو شیبہ (۳۰۰۴۷) حلیہ الاولیاء ۷ص ۲۰۶۔

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن قرآن اپنے پڑھنے والے کے لیے سب سے اچھی شفاعت کرے گا۔

1310 أنا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَدْفُوِيُّ، نا أَبُو الطَّيِّبِ، أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُرَيْرِيُّ، نا أَبُو جَعْفَرٍ، مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيرٍ الطَّبَرِيُّ، نا أَبُو كُرَيْبٍ، نا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَّامٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ''اقْرَؤُوا الْقُرْآنَ، فَإِنَّهُ نِعْمَ الشَّفِيعُ لِصَاحِبِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ''

ترجمہ: ابو سلام بیان کرتے ہیں: میں نے ابوامامہ سے سنا وہ کہتے ہیں میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم قرآن کو پڑھو! بے شک یہ اپنے پڑھنے والے کی قیامت کے دن اچھی شفاعت کرے گا۔

حکمت کی بات بہترین تحفہ ہے

1311 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيبِيُّ، ثنا أَبُو سَعِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْأَعْرَابِيُّ، ثنا ابْنُ عَفَّانَ، يَعْنِي الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ، ثنا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''نِعْمَ الْهَدِيَّةُ الْكَلِمَةُ مِنْ كَلَامِ الْحِكْمَةِ يَسْمَعُهَا الرَّجُلُ الْمُؤْمِنُ فَيَلْتَوِي عَلَيْهَا حَتّٰى يُؤَدِّيَهَا لِأَخِيهِ الْمُسْلِمِ''

ترجمہ: عبدالرحمان بن زید نے اپنے والد سے روایت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بہترین ہدیہ وہ

کلمہ ہے جو حکمت کے کلام سے ہو جس کو بندہ مومن سنتا ہے پس وہ اس پر دشوار ہو جاتا ہے حتیٰ کہ وہ اس کلمہ کو اپنے مسلمان بھائی کی طرف لوٹا دے۔

وضاحت: حکمت کی بات جب بندہ مومن سنتا ہے تو وہ اس کے پاس امانت ہوتی ہے جب تک وہ اس امانت کو کسی مسلمان بھائی تک پہنچا نہ دے اس وقت تک اس کو چین نہیں آتا۔

کھجور اچھا مال ہے

1312 اَخْبَرَنَا اَبُو الْحُسَيْنِ، مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ يَحْيَى، اَبنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ طَالِبٍ الْبَغْدَادِيُّ، اَبنا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ خَلَّادٍ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْجُشَمِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمُؤَمَّلِ، مِنْ اَهْلِ وَادِي الْقُرَى قَالَ: سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ آبَائِهِ، عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''نِعْمَ الْمَالُ النَّخْلُ الرَّاسِخَاتُ فِي الْوَحْلِ، الْمُطْعَمَاتُ فِي الْمَحْلِ''

ترجمہ: موسیٰ بن جعفر بن محمد بن علی بن حسین بن علی بن ابو طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں مجھے میرے والد نے اور انہوں نے اپنے آباء کرام سے بیان کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھجور کتنا ہی پیارا مال ہے جو کیچڑ میں مضبوط ہوتا ہے اور محل میں کھایا جاتا ہے۔

1313 اَنا هِبَةُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، اَنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ طَالِبٍ، اِجَازَةً، اَنا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ خَلَّادٍ، بِاِسْنَادِهِ مِثْلَهُ فَذَكَرَهُ

ترجمہ: یہی روایت ایک اور سند کے ساتھ بھی منقول ہے۔

1314 وَاَنا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الْاَصْبَهَانِيُّ، اَنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ السَّقَطِيُّ، وَذُو النُّوْنِ بْنُ مُحَمَّدٍ التُّسْتَرِيُّ قَالَا: اَنا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَسْكَرِيُّ، نا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ التَّمَّارُ، نا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسٰى، نا مُعَلَّى بْنُ مَيْمُوْنٍ، نا دَاوُدُ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّخْلِ فَقَالَ: ''تِلْكَ الرَّاسِخَاتُ فِي الْوَحْلِ. '' الْحَدِيْثَ

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کھجور سے متعلق پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ کیچڑ میں مضبوط ہوتی ہیں۔

اچھا مال اچھے مرد کے لئے

1315 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْبَزَّازُ، ثنا اَبُوْ سَعِيدِ بْنُ الْاَعْرَابِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُوْ عُبَيْدِ الْقَاسِمُ بْنُ سَلَّامٍ، قَالَ: ثنا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُمَحِيُّ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''نِعِمَّا بِالْمَالِ الصَّالِحِ لِلرَّجُلِ الصَّالِحِ'' مُخْتَصَرٌ

(مسند ابی داؤد طیالسی (۱۰۶۱) مصنف ابن ابو شیبہ (۲۲۱۸۸) مسند احمد (۱۷۸۰۲، ۱۷۷۶۳) مسند ابی یعلی موصلی (۷۳۳۶) صحیح ابن حبان (۳۲۱۱) شرح السنہ بغوی (۴۴۹۶، ۴۰۹۴))

ترجمہ: حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اچھا مال اچھے مرد کے لیے ہے۔

حکمت کی بات اچھا تحفہ ہے

1316 اَنَا ذُو النُّوْنِ بْنُ اَحْمَدَ الْعَصَّارُ، نا اَبُو الْفَضْلِ اَحْمَدُ بْنُ اَبِي عِمْرَانَ الْهَرَوِيُّ، نا حَمَّادُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا اَبُوْ يَزِيْدَ خَالِدُ بْنُ هَانِئٍ الْاَسَدِيُّ، نا اَبِي، نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقُرَشِيُّ، نا حُصَيْنٌ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ اَفْضَلَ الْهَدِيَّةِ اَوْ اَفْضَلَ الْعَطِيَّةِ الْكَلِمَةُ مِنْ كَلَامِ الْحِكْمَةِ يَسْمَعُهَا الْعَبْدُ ثُمَّ يَتَعَلَّمُهَا ثُمَّ يُعَلِّمُهَا اَخَاهُ خَيْرٌ مِنْ عِبَادَةِ سَنَةٍ''

(فوائد تمام (۴۲۴))

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سب سے بہتر ہدیہ یا عطیہ وہ کلمہ ہے جو حکمت کی باتوں میں سے ہو۔ جس کو بندہ سنے پھر اس کو سیکھے اور پھر وہ اپنے بھائی کو اس کی تعلیم دے تو یہ ایک سال کی عبادت سے افضل ہے۔

1317 اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ، مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقُهُسْتَانِيُّ، ثنا الشَّيْخُ اَبُو الْقَاسِمِ عِيسَى بْنُ الْوَزِيرِ عَلِيِّ بْنِ عِيسٰى، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ صَالِحٍ، ثنا عِيسَى بْنُ يُوْنُسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوْقَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''نِعْمَ الْعَوْنُ عَلٰى تَقْوَى اللّٰهِ الْمَالُ''

ترجمہ: محمد بن منکدر بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کے تقویٰ کے لیے مال اچھی مدد ہے۔

بدشگونی کوئی چیز نہیں

1318 اَخْبَرَنَا الْخَصِيبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا عَبْدُ الْكَرِيْمِ بْنُ اَحْمَدَ النَّسَائِيُّ، اَبنا اَبِيْ، اَبنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيْمِ، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا الزُّبَيْدِيُّ، اَبنا الزُّهْرِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: ''لَا طِيَرَةَ، وَلٰكِنْ نِعْمَ الشَّيْءُ الْفَأْلُ''

(بخاری (۵۷۵۴، ۵۷۵۵) مسلم (۲۲۲۳) مسند ابی داؤد طیالسی (۲۶۳۴) مسند احمد (۹۲۶۲، ۷۶۱۸، ۹۸۴۹) شعب الایمان (۱۰۷۹۰) الادب المفرد (۹۱۰)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بدشگونی کوئی چیز نہیں ہے اور اس سلسلہ کی اچھی چیز نیک فال ہے (نیک گمان کرنا)۔

سرکہ بہترین سالن ہے

1319 اَخْبَرَنَا اَبُو مُسْلِمٍ، مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْكَاتِبُ، اَبنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَحْيَى الْاَصْبَهَانِيُّ، بِالْاِسْكَنْدَرِيَّةِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَكَرِيَّا الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا مِسْعَرٌ، وَسُفْيَانُ، وَشُعْبَةُ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''نِعْمَ الْاِدَامُ الْخَلُّ''

(سنن ابی داؤد (۳۸۲۱، ۳۸۲۰) جامع ترمذی (۱۸۴۰، ۱۸۳۹) سنن ابن ماجه (۳۳۱۸، ۳۳۱۷، ۳۳۱۶) مصنف ابن ابی شیبہ (۲۴۶۱۴، ۲۴۶۱۳)

ترجمہ: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سرکہ بہترین سالن ہے۔

1320 اَخْبَرَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَبِي طَالِبٍ الْقَاصِّ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ وَكَفَى بِالْمَرْءِ شَرًّا اَنْ يَتَسَخَّطَ بِمَا قُرِّبَ اِلَيْهِ''

(مسند ابی یعلی موصلی (۲۲۰۱، ۱۹۱۸) شعب الایمان (۵۴۸۳) معجم ابن عساکر (۱۲۸۴))

ترجمہ: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سرکہ بہترین سالن ہے کسی آدمی کے لیے یہی برائی کافی ہے کہ جو چیز اس کے قریب کی جائے وہ اس کو ناپسند کرے۔

1321 نَا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْفَارِسِيُّ، لَفْظًا، اَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّوفِيُّ، نَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْاَنْبَارِيُّ، نَا جَدِّيْ، نَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَبِي طَالِبٍ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ، وَكَفَى بِالْمَرْءِ شَرًّا اَنْ يَتَسَخَّطَ مَا قُرِّبَ اِلَيْهِ''

(مسند ابی یعلی موصلی (۲۲۰۱، ۱۹۱۸) شعب الایمان (۵۴۸۳) معجم ابن عساکر (۱۲۸۴))

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سرکہ بہترین سالن ہے کسی آدمی کے لیے یہی برائی کافی ہے کہ جو چیز اس کے قریب کی جائے وہ اس کو ناپسند کرے۔

مسلم کا گھر بہترین عبادت خانہ ہے

1322 اَخْبَرَنَا ذُو النُّونِ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَبُو الْفَضْلِ، اَحْمَدُ بْنُ اَبِي عِمْرَانَ الْهَرَوِيُّ، ثنا اَبُو تُرَابٍ، مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ الْمَوْصِلِيُّ اِمْلَاءً، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، ثنا اَبُو الْيَمَانِ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''نِعْمَ صَوْمَعَةُ الْمُسْلِمِ بَيْتُهُ''

(شعب الایمان (۱۰۱۷۳))

ترجمہ: حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلم کا اچھا عبادت خانہ اس کا گھر ہے۔

سب سے بہتر بات کتاب اللہ کی اور اچھی سیرت انبیاء کرام کی

1323 اَخْبَرَنَا الْقَاضِي عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْمُنْتَصِرِ، اَبنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْبُخَارِيُّ، بِاِسْنَادِ الْخُطْبَةِ الَّتِي يَرْوِيهَا زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ الْمُقَدَّمُ، ذَكَرَهَا وَذَكَرَ الْخُطْبَةَ وَفِيهَا: ''اَصْدَقُ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللّٰهِ، وَاَوْثَقُ الْعُرَى كَلِمَةُ التَّقْوَى، وَاَحْسَنُ

الْهُدَى هُدَى الْأَنْبِيَاءِ، وَأَشْرَفُ الْمَوْتِ قَتْلُ الشُّهَدَاءِ"

(سنن نسائی (۱۵۷۸) مسند ابی داؤد طیالسی (۳۶۵) مسند احمد (۱۴۳۳۴))

ترجمہ: قاضی عبدالکریم نے اپنی سند کے ساتھ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے خطبہ روایت کیا ہے جس کا ذکر پہلے ہو چکا ہے اس خطبے میں یہ الفاظ بھی ہیں: سب سے اچھی بات کتاب اللہ (قرآن) کی ہے اور سب سے قوی کلمہ تقویٰ ہے اور سب سے اچھی سیرت انبیاء کرام کی ہے اور سب سے اچھی موت شہادت کی ہے۔

1324 أنا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الْمَلِكِ الْمَعَافِرِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ فَهْدٍ، نا أَحْمَدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، حَدَّثَنِي أَبُو الْقَاسِمِ، جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرٍ الْوَرَّاقُ الْمَعْرُوفُ بِابْنِ بِنْتِ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ الْمُحَدِّثُ، نا أَبُو الْحَسَنِ، عَلِيُّ بْنُ سَهْلِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْبَزَّازُ، نا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، مِنْ وَلَدِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ الزُّهْرِيِّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، نا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُصْعَبِ بْنِ مَنْظُورٍ، أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ، سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ، يَقُولُ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذَكَرَهُ مُخْتَصَرًا

عبداللہ بن مصعب بن منظور نے ہمیں بیان کیا کہ میرے والد نے مجھے خبر دی وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عقبہ بن عامر جہنی سے سنا۔ وہ کہتے ہیں ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے' پھر (راوی نے) مختصر حدیث کا ذکر کیا۔

1325 أنا أَبُو الْقَاسِمِ، حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَطْرَابُلُسِيُّ، أنا الْقَاضِي أَبُو بَكْرٍ، يُوسُفُ بْنُ الْقَاسِمِ الْمَيَانَجِيُّ، نا أَبُو جَعْفَرٍ، مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ ذَرِيحٍ، نا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، نا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ إِدْرِيسَ بْنِ يَزِيدَ الْأَوْدِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُنَا فَيَقُولُ: "إِنَّمَا هُمَا اثْنَانِ الْهُدَى وَالْكَلَامُ، فَأَصْدَقُ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللهِ، وَأَحْسَنُ الْهُدَى هُدَى مُحَمَّدٍ، وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا، وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ. لَا يَتَطَاوَلُ عَلَيْكُمُ الْأَمَدُ، وَلَا يُلْهِيَنَّكُمُ الْأَمَلُ، فَكُلُّ مَا هُوَ آتٍ قَرِيبٌ، الشَّقِيُّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ، وَالسَّعِيدُ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ، أَلَا وَإِنَّ قِتَالَ الْمُؤْمِنِ كُفْرٌ، وَسِبَابُهُ فُسُوقٌ، وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ مُسْلِمًا فَوْقَ ثَلَاثٍ، وَشَرُّ الرَّوَايَا رَوَايَا الْكَذِبِ، لَا يَصْلُحُ مِنَ الْكَذِبِ جِدٌّ وَلَا هَزْلٌ، وَلَا يَعِدُ الرَّجُلُ ابْنَهُ، ثُمَّ لَا يُنْجِزُ لَهُ، إِنَّ الصِّدْقَ

يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ، وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ، وَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ، وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ''

(مسند البزار (۲۰۵۵) صحیح ابن خزیمہ (۱۷۸۵) شعب الایمان (۴۴۵۲))

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے فرمایا: سیرت اور کلام یہ دو چیزیں ہیں۔ سب سے اچھی بات کتاب اللہ (قرآن) کی اور سب سے اچھی سیرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی۔ تمام امور میں بدترین کام وہ ہیں جو بدعات (خلاف سنت کام) ہیں۔ اور ہر بدعت گمراہی ہے خبردار! تمہارے اوپر امیدیں طویل نہ ہو جائیں جو کہ سخت کر دیں تمہارے دلوں کو۔ خبردار ہر وہ چیز جو آنے والی ہے وہ قریب ہے۔ خبردار! بدبخت وہ ہے جو اپنی ماں کے شکم میں ہی بدبخت تھا اور خوش نصیب وہ ہے جو دوسروں سے نصیحت حاصل کرلے۔ بے شک مؤمن کا قتل کرنا کفر ہے اور اس کو گالی دینا گناہ ہے اور تین دن سے زیادہ اپنے مسلمان بھائی سے ناراض رہنا جائز نہیں ہے۔ بے شک بدترین خواب جھوٹا خواب ہے اور سنجیدگی میں اور مذاق میں جھوٹ بولنا ٹھیک نہیں ہے۔ حتیٰ کہ کوئی شخص اپنے بچے سے بھی ایسا وعدہ نہ کرے جس کو وہ پورا نہ کر سکے۔ بے شک سچ نیکی کا راستہ دکھاتا ہے اور نیکی جنت کا راستہ دکھاتی ہے۔ اور بے شک جھوٹ برائی کا راستہ دکھاتا ہے اور برائی جہنم میں لے جاتی ہے۔

سب سے اچھی خوشبو کستوری ہے

1326 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ بْنِ النَّحَّاسِ، أبنا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا الْمُسْتَمِرُّ بْنُ الرَّيَّانِ، ح وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُورِيُّ، أبنا الْقَاضِي أَبُو طَاهِرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا مُسْتَمِرُّ بْنُ الرَّيَّانِ، فِي حَدِيثِ ابْنِ النَّحَّاسِ: ثنا أَبُو نَضْرَةَ، وَفِي حَدِيثِ النَّيْسَابُورِيِّ: عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''أَطْيَبُ الطِّيبِ الْمِسْكُ''

(جامع ترمذی (۹۹۱) سنن نسائی (۱۹۰۵) مسند ابی داؤد طیالسی (۲۲۸۳، ۲۲۷۴) مسند احمد (۱۱۵۹۰، ۱۱۳۱۱) سنن الکبریٰ للنسائی (۲۰۴۳) مستدرک للحاکم (۱۳۳۵))

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سب سے زیادہ اچھی خوشبو کستوری ہے۔

نمک، سالن کا سردار ہے

1327 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْمُعَدِّلُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ دَاوُدَ الْقَنْطَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الرَّمْلِيُّ، ثنا الْفَزَارِيُّ، عَنْ عِيسَى بْنِ اَبِي عِيسَى الْبَصْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''سَيِّدُ اِدَامِكُمُ الْمِلْحُ''

(سنن ابن ماجه (۳۳۱۵) مسند ابی یعلی موصلی (۳۷۱۴) معجم ابن الاعرابی (۲۱۹۶) معجم الاوسط (۸۸۵۴) شعب الایمان (۵۵۵۱)

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تمہارے سالن کا سردار نمک ہے۔

عدم موجودگی میں کی جانے والی دعا جلدی قبول ہوتی ہے

1328 اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ رَجَاءٍ الْعَسْقَلَانِيُّ، اَبنا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَيْسَرَانِيُّ، ثنا الْخَرَائِطِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَسْرَعُ الدُّعَاءِ اِجَابَةً دَعْوَةُ غَائِبٍ لِغَائِبٍ''

(سنن ابی داؤد (۱۵۳۵) الادب المفرد (۶۲۳) مکارم الاخلاق للخرائطی (۷۸۴، ۷۸۳) معجم الکبیر طبرانی (۱۴۶۵۸، ۷۴)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک وہ دعا جلدی قبول ہوتی ہے جو کوئی شخص کسی غیر موجود شخص کے لیے کرے۔

1329 اَنا اَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَدْفُوِيُّ، نا اَبُو الطَّيِّبِ، اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُرَيْرِيُّ اِجَازَةً، نا اَبُوْ جَعْفَرٍ الطَّبَرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ، نا فُرَاتُ بْنُ تَمَامٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''اَسْرَعُ الدُّعَاءِ اِجَابَةً دَعْوَةُ غَائِبٍ لِغَائِبٍ''

(سنن ابی داؤد (۱۵۳۵) الادب المفرد (۶۲۳) مکارم الاخلاق للخرائطی (۷۸۴، ۷۸۳) معجم الکبیر

طبرانی (۱۴۶۵۸، ۷۴)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: بے شک وہ دعا جلدی قبول ہوتی ہے جو کوئی شخص کسی غیر موجود شخص کے لیے کرے۔

وضاحت: جو دعا کسی مسلمان بھائی کے لیے اس کی عدم موجودگی میں کی جائے وہ جلدی قبول ہوتی ہے۔

1330 أَنَا أَبُو الْقَاسِمِ يَحْيَى بْنُ عَلِيٍّ الصَّوَّافُ، أَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَيَّاشُ، نَا إِسْحَاقُ، هُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يُونُسَ، نَا أَبُو كُرَيْبٍ، نَا الْمُحَارِبِيُّ، عَنِ الْإِفْرِيقِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: ''إِنَّ أَسْرَعَ الدُّعَاءِ إِجَابَةً دَعْوَةُ غَائِبٍ لِغَائِبٍ''

(سنن ابی داؤد (۱۵۳۵) الادب المفرد (۶۲۳) مکارم الاخلاق للخرائطی (۸۴، ۸۳، ۸۲) معجم الکبیر طبرانی (۱۴۶۵۸، ۷۴)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک وہ دعا سب سے جلدی قبول ہوتی ہے جو کوئی شخص کسی غیر موجود شخص کے لیے کرے۔

وضاحت: جو دعا کسی مسلمان بھائی کے لیے اس کی عدم موجودگی میں کی جائے وہ جلدی قبول ہوتی ہے۔

1331 أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْأَرْدِسْتَانِيُّ بِالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، ثنا الْقَاضِي الشَّرِيفُ أَبُو عُمَرَ الْقَاسِمُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْهَاشِمِيُّ، ثنا أَبُو هَاشِمٍ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ سَلَامَةَ الْحِمْصِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: لَا آمَنُ بَعْدَ الَّذِي سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ''لَقَلْبُ ابْنِ آدَمَ أَسْرَعُ تَقَلُّبًا مِنَ الْقِدْرِ إِذَا اسْتَجْمَعَتْ غَلْيًا''

(مسند احمد (۲۳۸۱۶) معجم الکبیر طبرانی (۶۰۳، ۵۹۹) مستدرک (۳۱۴۲)

ترجمہ: حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے اس کے بعد میں بے خوف نہیں ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ انسان کا دل ابلنے والی ہنڈیا سے بھی جلدی بدلتا ہے۔

1332 أَنَا مَكِّيُّ بْنُ نَظِيفٍ الزَّجَّاجُ، أَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ الرَّزَّازُ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ نَافِعٍ الْخُزَاعِيُّ، أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ الْعَدَوِيُّ، نَا وُرَيْزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْغَسَّانِيُّ، نَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، نَا بَقِيَّةُ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنِ ابْنِ جُبَيْرٍ

بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: لَا آمَنُ عَلَى اَحَدٍ بَعْدَ الَّذِيْ سَمِعْتُ مِنَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: وَذَكَرَهُ

حضرت مقداد بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے اس کو سننے کے بعد میں کسی بھی شخص کے حوالے سے مامون نہیں ہوں۔ اس کے بعد راوی نے پوری حدیث ذکر کی ہے۔

خلال کرنے والوں کی تعریف فرمائی

1333 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا عَفِيفٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي حَفْصٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ الْعَبْدِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " حَبَّذَا الْمُتَخَلِّلُوْنَ مِنْ اُمَّتِي

(معجم ابن ابو یعلی موصلی (۵۹) معجم الاوسط (۱۵۷۳))

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت کے خلال کرنے والے لوگ کتنے اچھے ہیں۔

آدمی کا برا تکیہ کلام

1334 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ النَّحَّاسُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا عَبَّاسٌ الدُّوْرِيُّ، ثنا اَبُوْ عَاصِمٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيْرٍ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، قَالَ: قَالَ اَبُوْ عَبْدِ اللهِ لِاَبِي مَسْعُوْدٍ اَوْ قَالَ اَبُوْ مَسْعُوْدٍ لِاَبِي عَبْدِ اللهِ: كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِي زَعَمُوْا؟ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: ''بِئْسَ مَطِيَّةُ الرَّجُلِ زَعَمُوْا''

(سنن ابی داؤد (۴۹۷۲) مصنف ابن ابو شیبہ (۲۵۷۹۱) الآداب للبیہقی (۳۲۱))

ترجمہ: حضرت ابوعبداللہ نے حضرت ابومسعود یا حضرت ابومسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابوعبداللہ سے کہا کہ تم نے زعموا کے متعلق رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا ارشاد فرماتے ہوئے سنا؟ (انہوں نے کہا) کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ، زعموا، آدمی کا برا تکیہ کلام ہے۔

1335 وَاَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْفَقِيهُ الشَّافِعِيُّ، ثنا اَبُوْ الْقَاسِمِ هِشَامُ بْنُ اَبِي خَلِيفَةَ الرُّعَيْنِيُّ، اَبنا اَبُوْ جَعْفَرٍ الطَّحَاوِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ

مَيْمُونٍ الْبَغْدَادِيُّ اَبُوْ بَكْرٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''بِئْسَ مَطِيَّةُ الرَّجُلِ زَعَمُوا''

قَالَ الْقَاضِي اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامَةَ بْنِ جَعْفَرٍ الْقُضَاعِيُّ: اَظُنُّ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ الْمَذْكُورَ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ، لِاَنَّهُ كَانَ مَعَ اَبِي مَسْعُودٍ بِالْكُوفَةِ، وَكَانُوا يَتَجَالَسُونَ، وَيَسْاَلُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا، وَكُنْيَةُ حُذَيْفَةَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ

ترجمہ: ابوقلابہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوعبداللہ نے ہمیں حدیث بیان کرتے ہوئے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: زعموا آدمی کا برا کلام ہے۔

قاضی ابوعبداللہ محمد بن سلامہ بن جعفر قضاعی فرماتے ہیں: میرا گمان ہے کہ مذکورہ حدیث پاک میں ابوعبداللہ سے مراد حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ ہیں۔ یہ حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ کوفہ میں تھے اور وہ لوگوں باہم آپس میں مجلس کیا کرتے تھے اور ان میں سے بعض، بعض سے سوال پوچھتے تھے اور حضرت حذیفہ کی کنیت ''ابوعبداللہ'' ہے۔

1336 اَنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي سَعِيدِ بْنِ سَخْتَوَيْهِ، بِمَكَّةَ، اَنا زَاهِرُ بْنُ اَحْمَدَ، نا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ، اَنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، نا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ، قَالَ: قِيلَ لَهُ: مَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي زَعَمُوا؟ قَالَ: ''بِئْسَ مَطِيَّةُ الرَّجُلِ''

(سنن ابی داؤد (۴۹۷۲) مصنف ابن ابو شیبہ (۲۵۷۹۱) الآداب للبیہقی (۳۲۱))

ترجمہ: حضرت ابومسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ان سے کہا گیا کہ آپ نے زعموا کے متعلق رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا ارشاد فرماتے ہوئے سنا؟ (انہوں نے فرمایا:) کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ (زعموا) آدمی کا برا تکیہ کلام ہے۔

سب سے زیادہ برے کام

1337 اَخْبَرَنَا اَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْحَسَنِ الْمَعَافِرِيُّ، اَبنا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ فَهْدٍ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُطَرِّفٍ الْبَسْتِيُّ، حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرٍ الْوَرَّاقُ، ثنا عَلِيُّ بْنُ سَهْلِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْبَزَّازُ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسٰى، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُصْعَبِ بْنِ مَنْظُورٍ، اَخْبَرَنِي اَبِي

قَالَ: سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ، يَقُوْلُ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ، وَذَكَرَ حَدِيثًا طَوِيلًا فِيْهِ خُطَبٌ لَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا: ''شَرُّ الْأُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا، وَشَرُّ الْعَمَى عَمَى الْقَلْبِ، وَشَرُّ الْمَعْذِرَةِ حِيْنَ يَحْضُرُ الْمَوْتُ، وَشَرُّ النَّدَامَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَشَرُّ الْمَآكِلِ أَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ، وَشَرُّ الْمَكَاسِبِ كَسْبُ الزِّنَى''

(مصنف ابن ابو شیبہ (۳۴۵۵۲) الزھد لابی داؤد (۱۶۰) حلیہ الاولیاء ج ا ص ۱۳۸۔

ترجمہ: عبداللہ بن مصعب بن منظور نے ہمیں بیان کیا کہ میرے والد نے مجھے خبر دی: میں نے حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوہ تبوک کے لیے نکلے اس میں انہوں نے ایک طویل حدیث بیان کی جس میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے خطبہ کا ذکر کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بدعات (خلاف سنت کام) سب سے برے کام ہیں، دل کا نابینا ہونا سب سے برا نابینا پن ہے، جس وقت موت حاضر ہو جائے اس وقت معذرت کرنا سب سے برا ہے۔ اور سب سے بری ندامت قیامت کے دن کی ہے۔ اور یتیم کا مال کھانا سب سے برا کھانا ہے اور سب سے بری کمائی زنا کی کمائی ہے۔

1338 أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ الْمُعَدِّلُ، أبنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا ابْنُ أَبِي مَسَرَّةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِئُ، ثنا مُوْسَى بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''شَرُّ مَا فِي الرَّجُلِ شُحٌّ هَالِعٌ أَوْ جُبْنٌ خَالِعٌ''

(مصنف ابن ابو شیبہ (۲۶۶۰۹) مسند احمد (۸۲۶۳) صحیح ابن حبان (۳۲۵۰) معجم ابن عساکر (۷۰۵)

ترجمہ: موسیٰ بن علی بیان کرتے ہیں: میں نے اپنے والد کو سنا انہوں نے عبدالعزیز بن مروان بن حکم کو بتایا: میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آدمی میں جو چیز بدترین ہوتی ہے وہ شدید ترین کنجوسی اور انتہائی بزدلی ہے۔

1339 أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْحَسَنِ الْمَالِكِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ فَهْدٍ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مُطَرِّفٍ الْبَسْتِيُّ، حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرٍ الْوَرَّاقُ، ثنا عَلِيُّ بْنُ سَهْلِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْبَزَّازُ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُصْعَبِ بْنِ مَنْظُورٍ، أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ، سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ، يَقُوْلُ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَالْخُطْبَةَ وَفِيهَا: ''أَعْمَى الْعَمَى الضَّلَالَةُ بَعْدَ الْهُدَى، وَمِنْ أَعْظَمِ الْخَطَايَا اللِّسَانُ الْكَذُوبُ''

ترجمہ: حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے اور (پھر راوی نے پوری) حدیث کا ذکر کیا اور ایک خطبہ کا، اس میں یہ بھی مذکور ہے: ''ہدایت کے بعد گمراہ ہونا سب سے زیادہ اندھا پن ہے اور گناہوں میں سب سے زیادہ گناہ جھوٹی زبان کا ہے''۔

کھانے کے لیے پیٹ کے تین حصے کرنے چاہیے

1340 أَخْبَرَنَا الْقَاضِي أَبُو الْحَسَنِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَزْوِينِيُّ، أبنا أَبُو عَلِيٍّ حَمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ: أبنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أَبِي حَاتِمٍ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سُلَيْمٍ الْكِنَانِيُّ، وَحَبِيبُ بْنُ صَالِحٍ الطَّائِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ الطَّائِيِّ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ الْكِنْدِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَا مَلَأَ آدَمِيٌّ وِعَاءً شَرًّا مِنْ بَطْنٍ، بِحَسْبِ ابْنِ آدَمَ أُكَلَاتٌ يُقِمْنَ صُلْبَهُ، فَإِنْ كَانَ لَا مَحَالَةَ فَثُلُثٌ طَعَامٌ، وَثُلُثٌ شَرَابٌ، وَثُلُثٌ لِنَفْسِهِ''۔

(جامع ترمذی (۲۳۸۰) مسند احمد (۱۷۱۸۶) سنن الکبریٰ للنسائی (۶۷۳۹) صحیح ابن حبان (۶۷۴) معجم الکبیر طبرانی (۶۴۵، ۶۴۴) مستدرک للحاکم (۷۹۴۵) شعب الایمان (۵۲۶۱) شرح السنۃ بغوی (۴۰۴۸))

ترجمہ: حضرت مقدام بن معدی کرب کندی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: انسان نے پیٹ سے زیادہ برا برتن نہیں بھرا انسان کے لیے چند لقمے کھانا کافی ہے جو اس کی کمر کو سیدھا رکھ سکے اگر زیادہ کھانا ضروری ہو تو (پیٹ کے تین حصے کرے) ایک تہائی حصہ کھانے کے لیے ایک تہائی حصہ پانی کے لیے اور ایک تہائی حصہ سانس لینے کے لیے۔

1341 أنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ، أنا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ السَّرَخْسِيُّ، أنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، أنا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ، أنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ الْحِمْصِيُّ، وَحَبِيبُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ الطَّائِيِّ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: " وَذَكَرَهُ

حضرت مقدام بن معدی کرب بیان کرتے ہیں: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا اور (پھر راوی نے) اس حدیث کا ذکر کیا۔

فضائل اہل بیت

1342 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي الْعَبَّاسِ الْمَالِكِيُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِي الصَّهْبَاءِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَثَلُ اَهْلِ بَيْتِيْ مَثَلُ سَفِينَةِ نُوحٍ مَنْ رَكِبَ فِيهَا نَجَا، وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا غَرِقَ''

(فضائل صحابہ احمد بن حنبل (۱۴۰۲) مسند البزار (۵۱۴۲، ۳۹۰۰) معجم الاوسط (۵۸۷۰، ۵۵۳۶، ۳۴۷۸) معجم الاوسط (۱۲۳۸۸، ۲۶۳۸، ۲۶۳۷، ۲۶۳۶، ۳۹، ۸۲۵) مستدرک للحاکم (۴۷۲۰، ۳۳۱۲)

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک میرے اہل بیت کی مثال حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی کی طرح ہے جو اس میں سوار ہو گیا وہ نجات پا گیا اور جو اس سے پیچھے رہا وہ غرق ہو گیا۔

1343 وَبِهٰذَا الْاِسْنَادِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ اَبِي جَعْفَرٍ، نا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَثَلُ اَهْلِ بَيْتِيْ مَثَلُ سَفِينَةِ نُوحٍ مَنْ رَكِبَ فِيهَا نَجَا، وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا غَرِقَ، وَمَنْ قَاتَلَنَا فِي آخِرِ الزَّمَانِ فَكَاَنَّمَا قَاتَلَ مَعَ الدَّجَّالِ''

(معجم کبیر (۲۶۳۶)

ترجمہ: حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے اہل بیت کی مثال حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی کی طرح ہے جو اس میں سوار ہو گیا وہ نجات پا گیا اور جو اس سے پیچھے رہا وہ غرق ہو گیا۔ اور جو شخص آخری زمانے میں ہمارے ساتھ لڑائی کرے گا وہ گویا دجال کے ساتھ مل کر لڑائی کرے گا۔

1344 وَاَنَاهُ اَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ خَلَفٍ الْوَاسِطِيُّ، نا اَبُو حَفْصٍ عُمَرُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْكِنَانِيُّ الْمُقْرِئُ، نا اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ سُلَيْمَانَ الْقَاضِيْ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ، نا مُسْلِمٌ هُوَ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ بِاِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

ترجمہ: یہی روایت ایک اور سند کے ساتھ منقول ہے۔

1345 اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُوْرِيُّ، اَنَا الْقَاضِي اَبُوْ طَاهِرٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ هُوَ ابْنُ اَبِيْ سُوَيْدٍ، نَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، نَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِيْ جَعْفَرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ اَهْلَ بَيْتِيْ مِثْلُ سَفِيْنَةِ نُوْحٍ مَنْ رَكِبَ فِيْهَا نَجَا، وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا غَرِقَ''

(فضائل صحابہ احمد بن حنبل (۱۴۰۲) مسند البزار (۳۹۰۰،۵۱۴۲) معجم الاوسط (۳۴۷۸،۵۵۳۶،۵۸۷۰) معجم الاوسط (۱۲۳۸۸،۲۶۳۸،۲۶۳۷،۲۶۳۶،۳۹،۸۲۵) مستدرک للحاکم (۳۳۱۲،۴۷۲۰)

ترجمہ: حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک میرے اہل بیت کی مثال حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی کی طرح ہے جو اس میں سوار ہو گیا وہ نجات پا گیا اور جو اس سے پیچھے رہا وہ غرق ہو گیا۔

1346 اَخْبَرَنَا اَبُو الْفَتْحِ مَنْصُوْرُ بْنُ عَلِيِّ الْاَنْمَاطِيُّ، ثنا اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ رَشِيْقٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، ثنا جَعْفَرٌ يَعْنِيْ ابْنَ عَبْدِ الْوَاحِدِ، قَالَ: قَالَ لَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَثَلُ اَصْحَابِيْ مَثَلُ النُّجُوْمِ، مَنِ اقْتَدٰى بِشَيْءٍ مِنْهَا اهْتَدٰى''

(منتخب من مسند عبد بن حمید (۷۸۱،۷۸۳)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے صحابہ کی مثال ستاروں کی طرح ہے جو ان میں سے کسی کی بھی پیروی کرلے وہ ہدایت پالے گا۔

صحابہ کرام امت میں اس طرح ہیں جس طرح کھانے میں نمک

1347 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ سَعِيْدٍ، بِمَكَّةَ، اَبنا زَاهِرُ بْنُ اَحْمَدَ السَّرَخْسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، اَبنا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، اَبنا اِسْمَاعِيْلُ الْمَكِّيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ مَثَلَ اَصْحَابِيْ فِيْ اُمَّتِيْ كَالْمِلْحِ فِي الطَّعَامِ لَا يَصْلُحُ الطَّعَامُ اِلَّا بِالْمِلْحِ''

(الشریعۃ للآجری (۱۱۵۷)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے صحابہ کی مثال میری امت میں اس طرح ہے، جس طرح کھانے میں نمک۔ کھانا نمک کے بغیر ٹھیک (مزیدار) نہیں ہو سکتا۔

1348 اَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَزْوِينِيُّ، اَنَا اَبُو سَعِيدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ السَّلَامِ الْقَزْوِينِيُّ، نا اَبُو الْقَاسِمِ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ فَنَكٍ، نا اَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رَسْمَوَيْهِ، نا اَبُو هُدْبَةَ، سَنَةَ مِائَةٍ وَتِسْعٍ وَثَمَانِينَ قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسًا، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَصْحَابِي فِي اُمَّتِي مِثْلُ الْمِلْحِ فِي الطَّعَامِ لَا يَصْلُحُ الطَّعَامُ اِلَّا بِالْمِلْحِ''

(الشریعۃ للآجری (۱۱۵۷)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے صحابہ کی مثال میری امت میں اس طرح ہے، جس طرح کھانے میں نمک۔ کھانا نمک کے بغیر ٹھیک (مزیدار) نہیں ہو سکتا۔

میری امت کی مثال بارش کی ہے

1349 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْمُعَدِّلُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ، ثنا عِيسَى بْنُ مَيْمُونٍ، ثنا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيُّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَثَلُ اُمَّتِي كَالْمَطَرِ لَا يُدْرَى اَوَّلُهُ خَيْرٌ اَمْ آخِرُهُ''

(مسند الرویانی (۱۳۴۳)

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت کی مثال بارش کی مثل ہے۔ نہیں علم کہ اس کا اول بہتر ہے یا اس کا آخر (بہتر ہے)۔

1350 اَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ التُّجِيبِيُّ، نا ابْنُ الْاَعْرَابِيِّ، نا اِبْرَاهِيمُ هُوَ ابْنُ فَهْدٍ، نا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ، نا عِيسَى بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَذَكَرَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اور (پھر راوی نے) اسی روایت کو ذکر کیا۔

1351 اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ التُّسْتَرِيُّ، اَنَا اَبُوْ عُبَيْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اُمَيَّةَ التُّسْتَرِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ غَسَّانَ بْنِ جَبَلَةَ الْعَتَكِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الزِّيَادِيُّ، نا يَزِيْدُ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَذَكَرَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اور (پھر راوی نے) اسی روایت کو ذکر کیا۔

1352 وَاَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ التُّجِيْبِيُّ، نا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ، نا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، نا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، نا حَمَّادُ بْنُ يَحْيَى، نا ثَابِتٌ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَثَلُ اُمَّتِيْ مَثَلُ الْمَطَرِ لَا يُدْرَى اَوَّلُهُ خَيْرٌ اَوْ آخِرُهُ''

(مسند الرویانی (۱۳۴۳))

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت کی مثال بارش کی مثل ہے۔نہیں علم کہ اس کا اول بہتر ہے یا اس کا آخر (بہتر ہے)۔

مؤمن کھجور کی طرح ہے

1353 اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ ثَرْثَالٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ الْعَطَّارُ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ رَاشِدٍ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ وَكِيْعِ بْنِ عُدُسٍ، عَنْ عَمِّهِ اَبِيْ رَزِيْنٍ الْعُقَيْلِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مَثَلُ النَّخْلَةِ لَا تَأْكُلُ اِلَّا طَيِّبًا وَلَا تَضَعُ اِلَّا طَيِّبًا''

(صحیح ابن حبان (۵۲۳۰) معجم الکبیر طبرانی (۱۳۵۱۴، ۱۳۵۲۰) شعب الایمان (۵۳۸۱))

ترجمہ: حضرت ابورزین عقیلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن کی مثال کھجور کے درخت کی طرح ہے وہ کھاتا بھی پاکیزہ ہے اور دیتا بھی پاکیزہ ہے۔یعنی پھل کھجور کی شکل میں میٹھا دیتا ہے۔

1354 اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَلِيٍّ الْغَازِيُّ، ثنا اَبُوْ الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ جَعْفَرٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُسْلِمٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، قَالَ: سَمِعْتُ وَكِيْعَ بْنَ عُدُسٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَمِّهِ اَبِيْ رَزِيْنٍ الْعُقَيْلِيِّ،

قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ النَّحْلَةِ لَا تَأْكُلُ إِلَّا طَيِّبًا وَلَا تَضَعُ إِلَّا طَيِّبًا''

(صحیح ابن حبان (۵۲۳۰) معجم الکبیر طبرانی (۱۳۵۱۴، ۱۳۵۲۰) شعب الایمان (۵۳۸۱)

ترجمہ: حضرت ابورزین عقیلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن کی مثال کھجور کے درخت کی طرح ہے وہ کھاتا بھی پاکیزہ ہے اور دیتا بھی پاکیزہ ہے۔ (یعنی پھل کھجور کی شکل میں میٹھا دیتا ہے۔)

مومن اور ایمان کی مثال

1355 أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ، أَبنا جَدِّي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ قَاضِي أَذَنَةَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ فِيلٍ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، أَبنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ الْخُزَاعِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: ''مَثَلُ الْمُؤْمِنِ وَالْإِيمَانِ كَمَثَلِ الْفَرَسِ يَجُولُ فِي آخِيَّتِهِ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى آخِيَّتِهِ''

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن کی مثال اور ایمان کی مثال اس گھوڑے جیسی ہے۔ جو اپنے خیموں کے اندر گھوم رہا ہوحتیٰ کہ وہ اپنے خیمے میں واپس آجائے۔

1356 وَأَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ النَّحَّاسِ، نا ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، وَأَبُو يَحْيَى بْنُ هُبَيْرَةَ قَالَا: نا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ، نا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَثَلُ الْمُؤْمِنِ وَمَثَلُ الْإِيمَانِ كَمَثَلِ الْفَرَسِ عَلَى آخِيَّتِهِ يَجُولُ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى آخِيَّتِهِ، فَإِنَّ الْمُؤْمِنَ يَجُولُ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى الْإِيمَانِ''

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن کی مثال اور ایمان کی مثال اس گھوڑے جیسی ہے۔ جو اپنے خیموں کے اندر گھوم رہا ہوحتیٰ کہ وہ اپنے خیمے میں واپس آجائے اور بے شک مومن گھومتا ہے (یعنی بھول جاتا ہے) پھر وہ ایمان کی طرف لوٹ آتا ہے۔

طاقتور اور کمزور مومن کی مثال

1357 أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَحْيَى، أَبنا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ طَالِبٍ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ خَلَّادٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

مُوسٰی، ثنا سُلَیْمَانُ بْنُ اَیُّوبَ، صَاحِبُ الْبَصْرِيِّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ سُوَیْدِ بْنِ مَنْجُوفٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِي هُرَیْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الْقَوِيِّ کَمَثَلِ النَّخْلَةِ وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الضَّعِیفِ کَمَثَلِ الْخَامَةِ''

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: طاقتور مومن کی مثال کھجور کی طرح ہے اور کمزور مومن کی مثال نرم و نازک گھاس کی طرح ہے۔

1358 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو عَبَّادٍ ذُو النُّونِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّائِغُ، ثنا اَبُو اَحْمَدَ الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِیدٍ اللُّغَوِيّ، اَبنا عَبْدَانُ هُوَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُوسٰی، ثنا سُلَیْمَانُ بْنُ اَیُّوبَ، صَاحِبُ الْبَصْرِيِّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ سُوَیْدِ بْنِ مَنْجُوفٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِي هُرَیْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الْقَوِيِّ کَمَثَلِ النَّخْلَةِ وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الضَّعِیفِ کَخَامَةِ الزَّرْعِ''

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: طاقتور مومن کی مثال کھجور کی طرح ہے اور کمزور مومن کی مثال کھیتی کے نرم تنے کی طرح ہے۔

1359 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَیْنِ الْمَوْصِلِيُّ، قَالَ: اَبنا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الدَّارَقُطْنِيُّ، ثنا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَیْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَزَّازُ، اَبنا خَلَّادُ بْنُ اَسْلَمَ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَیْمَانَ، ثنا لَیْثٌ، قَالَ: وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ بَیْنَ مَکَّةَ وَالْمَدِینَةِ فَمَا حَدَّثَنِي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا هٰذَا الْحَدِیثَ وَحْدَهُ، وَفِیهِ: ''مَثَلُ الْمُؤْمِنِ. . .'' هٰذَا الْحَدِیثُ فِي کِتَابِ الْاَمْثَالِ لِلرَّامَهُرْمُزِيِّ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ خَلَّادٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ مُوسٰی، عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ اَیُّوبَ بِاِسْنَادِهِ مِثْلَهُ وَفِیهِ ''مَثَلُ النَّخْلَةِ وَکَخَامَةِ الزَّرْعِ''

ترجمہ: مجاہد بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے درمیان صحبت اختیار کی تو انہوں نے سوائے اس ایک حدیث کے جس میں مومن کی مثال بیان کی گئی ہے اور کوئی حدیث بیان نہیں کی۔ یہ حدیث رامہرمزی کی، کتاب الامثال، میں حسن بن عبدالرحمان بن خلاد، عبداللہ بن احمد بن موسیٰ نے، ان کو سلیمان بن ایوب نے اپنی سند کے ساتھ اسی کی مثل روایت کیا ہے، جس میں یہ الفاظ ہیں۔ کھجور کی مثال، کھیتی کے تنے کی مثال ہے۔ (یعنی مومن کی ان

کے ساتھ مثال بیان فرمائی گئی ہے)۔

مؤمن اور کافر کی مثال

1360 اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ الْفَرَّاءُ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدِ بْنِ نَصْرٍ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يُوْنُسَ، ثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مَثَلُ السُّنْبُلَةِ تُحَرِّكُهَا الرِّيحُ فَتَقُوْمُ مَرَّةً وَتَقَعُ اُخْرٰى، وَمَثَلُ الْكَافِرِ مَثَلُ الْاَرْزَةِ لَا تَزَالُ قَائِمَةً حَتّٰى تَنْقَعِرَ''

(شعب الایمان (٦٦٩٤)

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن کی مثال سنبل (کھیت کی بالیوں) کی طرح ہے کہ ہوا ان کو حرکت دیتی ہے ایک بار اس کو جھکا دیتی ہے اور دوسری بار اس کو کھڑا کر دیتی ہے اور کافر کی مثال کی طرح ہے۔ وہ ہمیشہ کھڑا رہتا ہے' حتیٰ کہ وہ ایک ہی مرتبہ گر جاتا ہے۔

1361 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ، بِاِسْنَادِهٖ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مَثَلُ الْخَامَةِ مِنَ الزَّرْعِ يُحَرِّكُهَا الرِّيحُ يُقِيْمُهَا مَرَّةً وَيَصْرَعُهَا اُخْرٰى''، وَذَكَرَ بَقِيَّةَ الْحَدِيْثِ

ترجمہ: احمد بن یونس نے اپنی سند کے ساتھ ہمیں بیان کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن کی مثال کھیتی کے نرم تنے کی مثال ہے کہ ہوا اس کو حرکت دیتی ہے ایک مرتبہ اس کو کھڑا کر دیتی ہے اور دوسری مرتبہ اس کو جھکا دیتی ہے۔

1362 وَاَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ التُّجِيْبِيُّ، اَيْضًا اَنَا مُوْسَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ سِنَانٍ الدَّوْرَقِيُّ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ هُوَ ابْنُ الْاِمَامِ، نَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ، نَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، بِاِسْنَادِهٖ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مَثَلُ السُّنْبُلَةِ يُحَرِّكُهَا الرِّيحُ فَمَرَّةً تَقَعُ وَمَرَّةً تَقُوْمُ، وَمَثَلُ الْكَافِرِ مَثَلُ الْاَرْزَةِ فَاِنَّ الْاَرْزَةَ لَا تَزَالُ قَائِمَةً حَتّٰى تَنْقَعِرَ''

(شعب الایمان (٦٦٩٤)

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن کی مثال سنبل (کھیت کی بالی) کی طرح ہے کہ ہوا اس کو حرکت دیتی ہے ایک بار اس کو جھکا دیتی ہے اور دوسری بار اس کو کھڑا کر دیتی ہے اور کافر کی مثال کی طرح ہے۔ وہ ہمیشہ کھڑا رہتا ہے حتیٰ کہ وہ ایک ہی مرتبہ گر جاتا ہے۔

1363 اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُورِيُّ، اَنَا الْقَاضِي اَبُوْ طَاهِرٍ، نَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ شَرِيكِ بْنِ الْفَضْلِ الْاَسَدِيُّ، نَا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، نَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مَثَلُ السُّنْبُلَةِ يُحَرِّكُهَا الرِّيحُ فَتَقَعُ مَرَّةً وَتَقُومُ اُخْرٰى، وَمَثَلُ الْكَافِرِ مَثَلُ الْاَرْزَةِ اَوِ الْاَرْزَنَةِ لَا تَزَالُ قَائِمَةً حَتّٰى تَنْقَعِرَ''

(شعب الایمان (۶۶۹۳)

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن کی مثال سنبل (کھیت کی بالیوں) کی طرح ہے کہ ہوا اس کو حرکت دیتی ہے ایک بار اس کو جھکا دیتی ہے اور دوسری بار اس کو کھڑا کر دیتی ہے اور کافر کی مثال چاول کے پودے کی طرح ہے۔ وہ ہمیشہ کھڑا رہتا ہے حتیٰ کہ وہ ایک ہی مرتبہ گر جاتا ہے۔

1364 وَاَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ التُّجِيْبِيُّ، نَا ابْنُ الْاَعْرَابِيِّ، اَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، اَنَا اَبُوْ عُبَيْدٍ، نَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: ''مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مَثَلُ الْخَامَةِ مِنَ الزَّرْعِ يُمِيلُهَا الرِّيحُ مَرَّةً هٰكَذَا وَمَرَّةً هٰكَذَا، وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ مَثَلُ الْاَرْزَةِ الْمُجْذِيَةِ عَلَى الْاَرْضِ حَتّٰى يَكُونَ انْجِعَافُهَا مَرَّةً'' قَالَ اَبُوْ عَمْرٍو: الْاَرَزَةُ بِفَتْحِ الرَّاءِ مِنْ شَجَرِ الْاَرْزَنِ. قَالَ اَبُوْ عُبَيْدٍ: الْاَرَزَةُ مِثْلُ فَاعِلَةِ الثَّابِتَةِ، قَالَ اَبُوْ عُبَيْدٍ: الْاَرْزَةُ بِسُكُونِ الرَّاءِ مِنْ شَجَرِ الْاَرْزِ وَهُوَ الصُّنُوبَرُ، وَالْمَجْذِيَةُ الثَّابِتَةُ، وَالْاِنْجِعَافُ الْاِنْقِلَاعُ، وَيُقَالُ بِالْخَاءِ

(شعب الایمان، ایمان کا سترواں شعبہ

ترجمہ: حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے نے اپنے والد سے انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن کی مثال کھیتی کے نرم تنے جیسی ہے کہ ہوائیں اس کو حرکت دیتی ہیں ایک بار اس کو جھکاتی ہیں اور دوسری بار اس کو سیدھا کھڑا کرتی ہیں۔ اور کافر کی مثال کٹے ہوئے چاولوں کے پودے جیسی ہے کہ اس کی جڑ کو کوئی چیز نہیں اکھاڑتی بلکہ اس کا ٹوٹنا کٹنا ایک بار ہی ہوتا ہے۔

1365 حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْفَارِسِيُّ، لَفْظًا مِنْ كِتَابِهِ، أَنَا أَبُو نَصْرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَسْنُونَ، نَا ابْنُ الْبَخْتَرِيِّ الرَّزَّازُ، نَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ الْمُنَادِي، نَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ، نَا زَكَرِيَّا، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مَثَلُ الْخَامَةِ مِنَ الزَّرْعِ يُقَلِّبُهَا الرِّيحُ تَصْرَعُهَا مَرَّةً وَتَعْدِلُهَا أُخْرَى، وَمَثَلُ الْكَافِرِ مَثَلُ الْأَرْزَةِ الْمُجْذِيَةِ لَا يُقِلُّ أَصْلَهَا حَتَّى يَكُونَ انْجِعَافُهَا مَرَّةً وَاحِدَةً''

(شعب الایمان، ایمان کا ستروان شعبہ

ترجمہ: حضرت ابو بن کعب رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن کی مثال کھیتی کے نرم تنے جیسی ہے کہ ہوائیں اس کو حرکت دیتی ہیں ایک بار اس کو جھکا دیتی ہیں اور دوسری بار اس کو سیدھا کھڑا کرتی ہیں۔ اور کافر کی مثال جیسی ہے کہ اس کی جڑ کو کوئی چیز نہیں اکھاڑتی بلکہ اس کا ٹوٹنا ایک بار ہی ہوتا ہے۔

مسلمان باہمی محبت کرنے میں ایک جسم کی طرح ہیں

1366 أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْبَزَّازُ، أَبنا أَبُو سَعِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَعْرَابِيِّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مِنْجَابٌ، ثنا أَبُو عَامِرٍ الْأَسَدِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ فِي تَوَادِّهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ كَمَثَلِ الْجَسَدِ إِذَا اشْتَكَى بَعْضُهُ تَدَاعَى سَائِرُهُ بِالسَّهَرِ وَالْحُمَّى''

(مسلم (۲۵۸۶) مسند ابی داؤد طیالسی (۸۲۷،۸۳۰) مسند حمیدی (۹۴۴) مسند ابن الجعد (۶۰۵) مسند البزار (۳۲۸۶) شعب الایمان (۱۰۶۲۷)

ترجمہ: حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اہل ایمان کی مثال باہمی محبت اور باہمی شفقت کرنے میں ایک جسم کی مثل ہے کہ جب اس کا کوئی عضو تکلیف محسوس کرتا ہے تو پورا جسم بخار اور بے خوابی میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

1367 أَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأُدْفُوِيُّ، أَنَا أَبُو الطَّيِّبِ أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُرَيْرِيُّ إِجَازَةً، نَا أَبُو جَعْفَرٍ الطَّبَرِيُّ، نَا ابْنُ حُمَيْدٍ، وَأَبُو وَكِيعٍ، قَالَا: نَا

جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''إِنَّمَا مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ فِي تَوَادِّهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ كَالْجَسَدِ إِذَا اشْتَكَى مِنْهُ شَيْئًا تَدَاعَى لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمَّى''

(مسلم (۲۵۸۶) مسند ابی داؤد طیالسی (۸۳۰، ۸۲۷) مسند حمیدی (۹۴۴) مسند ابن الجعد (۲۰۵) مسند البزار (۳۲۸۶)

ترجمہ: حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک مومنین کی مثال باہم محبت کرنے میں اور باہم شفقت کرنے میں ایک جسم کی مانند ہے جب اس کے کسی حصے کو تکلیف ہوتی ہے تو سارا جسم بے چینی اور بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

1368 أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُورِيُّ، أَنَا الْقَاضِي أَبُو طَاهِرٍ، نَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ، نَا الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي ثَوْرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''إِنَّمَا مِثْلُ الْمُسْلِمِينَ فِي تَوَاصُلِهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ وَالَّذِي جَعَلَ اللهُ بَيْنَهُمْ كَمَثَلِ الْجَسَدِ إِذَا وَجِعَ بَعْضُهُمْ وَجِعَ كُلُّهُ بِالسَّهَرِ وَالْحُمَّى

(مسلم (۲۵۸۶) مسند ابی داؤد طیالسی (۸۳۰، ۸۲۷) مسند حمیدی (۹۴۴) مسند ابن الجعد (۲۰۵) مسند البزار (۳۲۸۶)

ترجمہ: حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک مسلمانوں کی مثال باہم محبت کرنے میں اور شفقت کرنے میں اور اللہ تعالیٰ نے ان کے درمیان جو الفت قائم کی ہے اس کے حوالے سے (ان کی مثال یوں ہے:) جیسے ایک جسم ہوتا ہے۔ جب اس کا ایک عضو تکلیف میں مبتلا ہو جاتا ہے تو پورا جسم اس کے لیے بخار اور بے چینی میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

دل زمین کے ذروں کی طرح ہے

1369 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، أَبنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَثَلُ الْقَلْبِ مَثَلُ رِيشَةٍ بِأَرْضٍ تُقَلِّبُهَا الرِّيَاحُ''

(مسند ابن الجعد (۱۴۵۰) شعب الایمان (۷۳۶)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دل کی مثال زمین میں موجود پر کی طرح ہے جس کو ہوا الٹ پلٹ کرتی رہتی ہے۔

قرآن کی مثال بندھے ہوئے اونٹ کی طرح ہے

1370 اَخْبَرَنَا اَبُوْ الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ مَعْرُوْفٍ، اَبنا الْحَسَنُ بْنُ رَشِيْقٍ، اَبنا اَبُوْ الْعَلَاءِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْكُوفِيُّ، ثنا اَبُوْ بَكْرٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَثَلُ الْقُرْآنِ مَثَلُ الْاِبِلِ الْمُعَلَّقَةِ اِنْ عَقَلَهَا صَاحِبُهَا اَمْسَكَهَا، وَاِنْ تَرَكَهَا ذَهَبَتْ''

(سنن ابن ماجه (۳۷۸۳) مصنف ابن ابو شیبه (۲۹۹۹۰، ۸۵۷۰) مسند احمد (۴۸۴۵، ۴۷۵۹) شعب الایمان (۱۸۱۱)

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن کی مثال بندھے ہوئے اونٹ کی طرح ہے جب تک مالک اسے باندھے رکھے گا تب تک وہ قبضہ میں رہے گا اور جب وہ اونٹ کی رسی کھول دے گا تو اونٹ بھاگ جائے گا۔

منافق کی مثال' بکری کی طرح ہے

1371 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ عُمَرُ الْبَزَّازُ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ الْجَوَّابِ، ثنا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيْ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا حَمَّادٌ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَثَلُ الْمُنَافِقِ مَثَلُ الشَّاةِ الْعَائِرَةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ''

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے بیان کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: منافق کی مثال اس بکری کی طرح ہے جو دو (ریوڑوں کے درمیان گھومتی ہے۔

1372 اَخْبَرَنَا اَبُوْ الطَّاهِرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا اَبُوْ الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الدَّارَقُطْنِيُّ، ثنا ابْنُ مُبَشِّرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ الْمُهَلَّبِيُّ، ثنا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ حَاطِبٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: ''مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَثَلِ الشَّاةِ الْعَائِرَةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ، لَا تَدْرِي اَيَّهُمَا تَتْبَعُ''

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: منافق آدمی کی مثال گھومنے والی بکری کی طرح ہے جو دو ریوڑوں کے درمیان چکر لگاتی ہے۔ وہ نہیں جانتی ان دونوں میں سے کون اس کے ساتھ ہے۔

1373 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، اَبنا اَبُوْ الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، قِرَاءَةً عَلَيْهِ، ثنا اَبُوْ النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، رَفَعَهُ: ''مَثَلُ الْمُنَافِقِ مَثَلُ الشَّاةِ الْعَائِرَةِ بَيْنَ الْقَطِيْعَيْنِ''

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے بیان کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: منافق کی مثال اس بکری کی طرح ہے جو دو ریوڑوں کے درمیان گھومتی ہے۔

1374 نا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ الْفَارِسِيُّ، لَفْظًا مِنْ كِتَابِهِ، اَنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّوْفِيُّ، نا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، نا مُوْسَى بْنُ خَاقَانَ، نا اِسْحَاقُ يَعْنِي الْاَزْرَقَ، نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَثَلُ الْمُنَافِقِ مَثَلُ الشَّاةِ الْعَائِرَةِ بَعِيْرُ اِلَى هٰذِهِ مَرَّةً وَاِلَى هٰذِهِ مَرَّةً، لَا تَدْرِي اَيُّهُمَا تَتْبَعُ''

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: منافق آدمی کی مثال گھومنے والی بکری کی طرح ہے جو ایک مرتبہ اس کے پاس اور دوسری مرتبہ اس کے پاس چکر لگاتی ہے۔ وہ نہیں جانتی ان دونوں میں سے کون اس کے ساتھ ہے۔

عورت ٹیڑھی پسلی سے پیدا کی گئی ہے

1375 اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ الْاَنْبَارِيُّ، ثنا اَبُوْ الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الرَّازِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا سَالِمُ بْنُ نُوْحٍ، ثنا الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ قَعْنَبٍ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: ''مَثَلُ الْمَرْاَةِ كَالضِّلَعِ، اِنْ اَرَدْتَ اَنْ تُقِيْمَهُ كَسَرْتَهُ، وَاِنِ اسْتَمْتَعْتَ اسْتَمْتَعْتَ بِهِ وَفِيْهِ اَوَدٌ''

ترجمہ: حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عورت کی مثال ٹیڑھی پسلی کی طرح ہے اگر تم اس کو سیدھا کرنے کی کوشش کرو گے تو اسے توڑ دو گے اور اگر تم اس سے نفع اٹھانا چاہو تو اس کے

ٹیڑھے پن کو برداشت کرتے ہوئے نفع اٹھا سکتے ہو۔

1376 وَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُوْرِيُّ. نا الْقَاضِي اَبُوْ طَاهِرٍ. نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسٍ، حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ. نا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''الْمَرْاَةُ كَالضِّلَعِ اِنْ تُقِمْهُ تَكْسِرْهُ، وَاِنْ تَسْتَمْتِعْ بِهِ تَسْتَمْتِعْ بِهِ وَفِيهِ عِوَجٌ''

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عورت ٹیڑھی پسلی کی طرح ہے (ٹیڑھی پسلی سے پیدا کی گئی ہے) اگر تم اس کو سیدھا کرنے کی کوشش کرو گے۔ تو تم اسے توڑ دو گے۔ اور اگر تم اس سے نفع اٹھانا چاہو تو تم اس کے ٹیڑھ پن (کو برداشت کرتے ہوئے ہی) اس سے نفع اٹھاؤ گے۔

نیک اور برے دوست کی مجلس کی مثال

1377 اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْقُوبَ يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ النَّجِيرَمِيُّ. ثنا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ، اَبنا اَبُوْ جَعْفَرٍ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُتَيْبَةَ قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبِي قَالَ: يَرْوِيهِ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَبِي مُوسٰى، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَثَلُ الْجَلِيسِ الصَّالِحِ مَثَلُ الدَّارِيِّ اِنْ لَمْ يُحْذِكَ مِنْ عِطْرِهِ عَلِقَكَ مِنْ رِيحِهِ، وَمَثَلُ الْجَلِيسِ السُّوءِ مَثَلُ الْكِيرِ اِنْ لَمْ يُحْرِقْكَ مِنْ شِرَارِ نَارِهِ عَلِقَكَ مِنْ نَتْنِهِ'' وَرَوٰى هٰذَا الْحَدِيثَ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ الْبَزَّارُ فِي مُسْنَدِ اَبِي مُوسٰى، عَنْ خَلَّادِ بْنِ اَسْلَمَ الْمَرْوَزِيِّ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ شُمَيْلٍ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ قَسَامَةَ بْنِ زُهَيْرٍ، عَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: ''مَثَلُ الْجَلِيسِ الصَّالِحِ مَثَلُ الْعَطَّارِ اِمَّا اَنْ يُحْذِيَكَ مِنْ عِطْرِهِ اَوْ يُصِيبَكَ مِنْ ثَوْبِهِ، وَمَثَلُ الْجَلِيسِ السُّوءِ مَثَلُ الْقَيْنِ اِنْ لَمْ يُحْرِقْ ثَوْبَكَ اِمَّا اَنْ يُنْتِنَكَ اَوْ يُؤْذِيَكَ رِيحُهُ''، قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو: وَهٰذَا الْحَدِيثُ قَدْ رُوِيَ عَنْ اَبِي مُوسَى مَوْقُوفًا، وَلَا نَعْلَمُ اَحَدًا رَفَعَهُ اِلَّا النَّضْرَ بْنَ شُمَيْلٍ، وَهٰذَا وَهْمٌ مِنَ الْبَزَّارِ لِاَنَّ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ رَوٰى هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي مُوسَى مَرْفُوعًا، وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ اَعْلَمُ مِنَ الْبَزَّارِ، وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ اِمَامٌ فِي الْحَدِيثِ

ترجمہ:حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پہنچی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:نیک دوست کی مثال عطرفروش کی ہے اگراس نے عطر نہ دیا تو پھر بھی اس کی خوشبو تجھے آتی رہے گی۔اور برے دوست کی مثال آگ سلگانے والے کی طرح ہے اگراس کی آگ کے شعلوں نے تمہیں نہ جلایا تو (کم ازکم) تمہیں اس کی بدبوضرور آئے گی۔

خلاد بن اسلم مروزی کونضر بن شمیل نے ان کوعوف نے ان کوقسامہ بن زہیر نے ان کوحضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا:نیک دوست کی مثال عطر بیچنے والے کی طرح ہے اگراس نے عطر نہ دیا تو پھر بھی اس کی خوشبو تجھے آتی رہے گی۔اور برے دوست کی مثال بھٹی جلانے والے کی طرح ہے کہ اگراس نے تمہارے کپڑے کو نہ بھی جلایا تو اس کی بوتمہیں آئے گی (راوی کوشک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) اس کی بوتمہیں تکلیف دے گی۔

1378 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ بْنِ سَعِيْدٍ الْبَزَّازُ، اَبنا اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْاَعْرَابِيُّ، اَبنا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ، ثنا ابْنُ مَعِيْنٍ، اَبنا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِي مُوْسٰى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: ''مَثَلُ الْجَلِيسِ الصَّالِحِ مَثَلُ الدَّارِيِّ، وَمَثَلُ الْجَلِيسِ السُّوءِ مَثَلُ الْكِيرِ اِلَّا يُحْرِقْكَ يَعْبَقْ بِكَ مِنْ شَرَرِهِ اَوْ شِرَارِهِ''

(بخاری (۲۱۰۱،۵۵۳۴) مسلم (۲۶۲۸) مسندابی داؤد طیالسی (۵۱۷) مسندحمیدی (۷۸۸) مسندالبزار (۳۰۲۷،۳۱۹۰،۲۴۷۰) مسندابی یعلی (۴۲۹۵)

ترجمہ:حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:نیک دوست کی مثال عطر بیچنے والے کی طرح ہے۔اور برے دوست کی مثال بھٹی جلانے والے کی ہے کہ وہ تیرے کپڑے جلادے گی اوراس کا دھواں تمہیں آتا رہے گا۔

1379 اَنا قَاضِي الْقُضَاةِ اَبُوْ الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي الْعَوَّامِ، نا اَبُوْ اَحْمَدَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُفَسِّرِ، نا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سَعِيْدٍ الْقَاضِي الْمَرْوَزِيُّ، نا يَحْيَى بْنُ مَعِيْنٍ، نا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِي مُوْسٰى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مَثَلُ الْجَلِيسِ الصَّالِحِ مَثَلُ الدَّارِيِّ، وَمَثَلُ الْجَلِيسِ السُّوءِ كَمَثَلِ صَاحِبِ الْكِيرِ اِلَّا يُحْرِقْكَ يَعْبَقْ بِكَ مِنْ شَرَرِهِ'' وَقَدْ اَخْرَجَ الْبُخَارِيُّ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي مُوْسٰى مَرْفُوعًا

(بخاری (۲۱۰۱،۵۵۳۴) مسلم (۲٦۲۸) مسندابی داؤد طیالسی (۵۱۷) مسندحمیدی(۷۸۸) مسندالبزار (۳۰۲۷،۳۱۹۰،٦۴۷۰)مسندابی یعلی (۴۲۹۵)

ترجمہ:حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:نیک دوست کی مثال عطر بیچنے والے کی طرح ہے۔اور برے دوست کی مثال بھٹی جلانے والے کی ہے کہ وہ تیرے کپڑے جلادے گی اوراس کا دھواں تمہیں آتا رہے گا۔

1380 اَنَا اَبُوْ ذَرٍّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمدَ الْهَرَوِيُّ، بِالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، اَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَمُّويَهِ السَّرَخْسِيُّ، بِهَرَاةَ وَاَبُوْ اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَحْمَدَ الْمُسْتَمْلِي بِبَلْخٍ، وَاَبُوْ الْهَيْثَمِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمَكِّيِّ الْكُشْمِيْهَنِيُّ بِهَا قَالُوا: اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفَرَبْرِيُّ، اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْبُخَارِيُّ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، نَا اَبُوْ اُسَامَةَ، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوْسٰى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''مِثْلُ الْجَلِيسِ الصَّالِحِ وَالسَّوْءِ كَحَامِلِ الْمِسْكِ وَنَافِخِ الْكِيرِ، فَحَامِلُ الْمِسْكِ اِمَّا اَنْ يُحْذِيَكَ وَاِمَّا اَنْ تَبْتَاعَ مِنْهُ وَاِمَّا اَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيحًا طَيِّبَةً، وَنَافِخُ الْكِيرِ اِمَّا اَنْ يُحْرِقَ ثِيَابَكَ وَاِمَّا اَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيحًا خَبِيثَةً''

(بخاری (۲۱۰۱،۵۵۳۴) مسلم (۲٦۲۸) مسندابی داؤد طیالسی (۵۱۷) مسندحمیدی(۷۸۸) مسندالبزار (۳۰۲۷،۳۱۹۰،٦۴۷۰)مسندابی یعلی (۴۲۹۵)

ترجمہ:حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:نیک اور برے دوست کی مثال اس طرح ہے جیسے کوئی عطر فروش ہو یا لوہار کی بھٹی ہو۔عطر فروش یا تو تمہیں ویسے ہی خوشبو دیدے گا یا تم اس سے خرید لوگے ورنہ تمہیں اس کی پاکیزہ خوشبو تو آتی رہے گی اور لوہار کی بھٹی یا تو تمہارے کپڑے جلادے گی ورنہ تمہیں اس کی بدبو تو آئے گی۔

قرآن پڑھنے اور نہ پڑھنے والے کی مثال

1381 اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُوْرِيُّ، اَنَا الْقَاضِي اَبُوْ طَاهِرٍ، نَا يُوْسُفُ هُوَ ابْنُ يَعْقُوبَ، نَا مُسْلِمٌ، نَا اَبَانُ، نَا قَتَادَةُ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِنَّ مَثَلَ الْمُؤْمِنِ الَّذِي يَقْرَاُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْاُتْرُجَّةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا طَيِّبٌ، وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يَقْرَاُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ التَّمْرَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَلَا رِيحَ لَهَا،

وَمَثَلُ الْفَاجِرِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ، وَمَثَلُ الْفَاجِرِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ طَعْمُهَا مُرٌّ وَلَا رِيحَ لَهَا، وَمَثَلُ الْجَلِيسِ الصَّالِحِ كَمَثَلِ صَاحِبِ الْمِسْكِ إِنْ لَمْ يُصِبْكَ مِنْهُ شَيْءٌ أَصَابَكَ مِنْ رِيحِهِ، وَمَثَلُ الْجَلِيسِ السُّوءِ كَمَثَلِ صَاحِبِ الْكِيرِ إِنْ لَمْ يُصِبْكَ مِنْ ثَوَابِهِ أَصَابَكَ مِنْ دُخَانِهِ"

(شعب الایمان (۱۸۲۱)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: قرآن پڑھنے والے مومن کی مثال اترجہ (ناشپاتی) جیسی ہے، جس کی خوشبو پاکیزہ اور ذائقہ پیارا ہوتا ہے۔ اس مومن کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا کھجور جیسی ہے، جس کا ذائقہ تو پاکیزہ ہے مگر اس کی خوشبو نہیں ہوتی ہے اور اس گناہگار کی مثال جو قرآن کو پڑھتا ہے۔ مثال بیری (کے درخت کی) ہے۔ اس کی خوشبو پاکیزہ ہوتی ہے اور ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔ اور اس گناہ گار کی مثال جو سرے سے قرآن کو پڑھتا ہی نہیں ہے اس کی مثال کوڑے تمہ کی ہے، جس کا ذائقہ کڑوا ہے اور خوشبو نہیں ہے۔ نیک شخص کی مجلس کی مثال عطر فروش کی ہے۔ اگر تجھے اس سے کچھ نہ ملے تو کم از کم اس سے خوشبو ضرور تجھے آئے گی۔ اور برے شخص کی مجلس کی مثال لوہار کی بھٹی کی ہے اگر اس سے کپڑے کو کوئی نقصان نہ بھی پہنچے تو کم از کم تجھے اس سے دھواں ضرور پہنچے گا۔

1382 أنا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، بْنِ أَحْمَدَ الْفَارِسِيُّ الْمِصْرِيُّ، أنا عَلِيُّ الْحَسَنُ بْنُ شِهَابٍ الْعُكْبَرِيُّ، بِهَا، قَالَ: نا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْأَنْبَارِيُّ، نا ابْنُ أَبِي الْعَوَّامِ، نا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ، نا شُبَيْلُ بْنُ عَزْرَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَثَلُ الْجَلِيسِ الصَّالِحِ مَثَلُ الدَّارِيِّ، إِنْ لَمْ يُصِبْكَ مِنْ عِطْرِهِ يَلْحَقُكَ مِنْ رِيحِهِ، وَمَثَلُ جَلِيسِ السُّوءِ مَثَلُ الْقَيْنِ إِنْ لَمْ يُحْرِقْكَ شَرَرُهُ يُؤْذِكَ بِدُخَانِهِ"

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: نیک بندے کی مجلس کی مثال عطر فروش کی دکان کی طرح ہے اگر تو اس سے عطر نہ بھی خریدے تو خوشبو تجھے ضرور آئے گی، اور برے بندے کی مجلس کی مثال لوہے کی بھٹی کی ہے اگر اس کے شرارے تجھ کو نہ بھی جلائیں تو اس کا دھواں تکلیف ضرور دے گا۔

1383 أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ، بِمَكَّةَ، أبنا أَزْهَرُ بْنُ أَحْمَدَ السَّرَخْسِيُّ، أبنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، أبنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ تَمَامِ بْنِ نَجِيحٍ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

''اِنَّ مَثَلَ الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ كَالْمِيزَانِ مَنْ اَوْفَى اسْتَوْفَى''

ترجمہ: حسن سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک فرض نماز کی مثال میزان کی طرح ہے، جس نے اس کو پورا بھرا، وہ پورا (بدلہ اور اجر) لے گا۔

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری اور دنیا کی مثال سوار کی طرح ہے

1384 اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ اَحْمَدَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلِ بْنِ الْمَرْزُبَانِ، ثنا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْاَنْبَارِيُّ، ثنا اَبُوْ عِيسَى مُسْلِمُ بْنُ عِيسَى، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ دَاوُدَ الْخُرَيْبِيُّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَا مَثَلِي وَمَثَلُ الدُّنْيَا اِلَّا كَرَاكِبٍ قَالَ فِي ظِلِّ شَجَرَةٍ ثُمَّ رَاحَ وَتَرَكَهَا''

(مسند احمد (۳۷۰۹) صحیح ابن حبان (۶۳۵۲) معجم الکبیر طبرانی (۱۰۳۲۷) مستدرک للحاکم (۷۸۵۸) حلیۃ الاولیاء ج۲ ص ۱۰۲، شعب الایمان (۱۰۱۲۸، ۱۰۱۲۹)

ترجمہ: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری مثال اور دنیا کی مثال ایک سوار کی طرح ہے، وہ درخت کے سائے میں کچھ دیر آرام کرتا ہے اور پھر اس کو چھوڑ کر چلا جاتا ہے۔

دنیا کی آخرت کے مقابلے میں حیثیت

1385 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي سَعِيدٍ، بِمَكَّةَ، اَبنا زَاهِرٌ السَّرَخْسِيُّ، اَبنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، اَبنا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ، اَبنا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْمُسْتَوْرِدَ، اَخَا بَنِي فِهْرٍ يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَا الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ اِلَّا كَمَثَلِ مَا يَجْعَلُ اَحَدُكُمْ اِصْبَعَهُ السَّبَّابَةَ فِي الْيَمِّ فَلْيَنْظُرْ بِمَ يَرْجِعُ''

(مسلم (۲۸۵۸) جامع ترمذی (۲۳۲۳) مسند حمیدی (۸۷۸) مسند ابن ابو شیبہ (۷۷۷) مصنف ابن ابو شیبہ (۳۴۳۰۶) مسند احمد (۱۸۰۲۰، ۱۸۰۱۴، ۱۸۰۱۲، ۱۸۰۰۹، ۱۸۰۰۸)

ترجمہ: قیس بن ابو حازم بیان کرتے ہیں: میں نے بنو فہر سے تعلق رکھنے والے صحابی حضرت مستورد رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دنیا آخرت کے مقابلہ میں اسی طرح ہے، جس طرح تم میں سے کوئی اپنی انگلی سمندر میں ڈالے پھر وہ دیکھے اس (انگلی) کے ساتھ کتنا (پانی) واپس آتا ہے۔

1386 أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الْغَازِيُّ، ثنا أَبُو قُتَيْبَةَ بْنُ سَلْمٍ، قَالَ ثنا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ الْفِهْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَا الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا كَمَثَلِ مَا يَجْعَلُ أَحَدُكُمْ إِصْبَعَهُ السَّبَّابَةَ فِي الْيَمِّ فَلْيَنْظُرْ بِمَ يَرْجِعُ'' وَرَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، عَنْ جَمَاعَةٍ مِنْهُمْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ، وَاللَّفْظُ لَهُ، نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، نَا إِسْمَاعِيلُ هُوَ ابْنُ أَبِي خَالِدٍ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ، وَقَالَ: مِثْلُ مَا يَجْعَلُ أَحَدُكُمْ إِصْبَعَهُ هَذِهِ، وَأَشَارَ يَحْيَى بِالسَّبَّابَةِ

(مسلم (۲۷۴۴) جامع ترمذی (۲۳۲۳) مسند حمیدی (۸۷۸) مسند ابن ابو شیبہ (۷۷۷) مصنف ابن ابو شیبہ (۳۴۳۰۶) مسند احمد (۱۸۰۲۰، ۱۸۰۱۴، ۱۸۰۱۲، ۱۸۰۰۹، ۱۸۰۰۸)

ترجمہ: حضرت مستورد فہری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دنیا آخرت کے مقابلہ میں اسی طرح ہے، جس طرح تم میں سے کوئی اپنی شہادت کی انگلی سمندر میں ڈالے پھر وہ دیکھے اس (انگلی) کے ساتھ کتنا (پانی) واپس آیا ہے۔

مسلم بن حجاج نے اس کو ایک جماعت سے روایت کیا ان میں محمد بن حاتم ہیں اور اس کے لفظ ہیں ہمیں یحییٰ بن سعید نے ان کو اسماعیل نے جو بیٹا ہے ابو خالد کا۔ اپنی سند کے ساتھ اسی کی مثل روایت کیا: میں سے کوئی ایک اپنی انگلی کو' اور یحییٰ نے اشارہ شہادت کی انگلی کی طرف کیا۔

1387 أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُورِيُّ، أَنَا الْقَاضِي أَبُو طَاهِرٍ، نَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، أَنَا سُفْيَانُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ مُسْتَوْرِدٍ الْفِهْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''مَا الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا كَمَا يَجْعَلُ أَحَدُكُمْ إِصْبَعَهُ فِي الْيَمِّ فَلْيَنْظُرْ بِمَ يَرْجِعُ''

(مسلم (۲۷۴۴) جامع ترمذی (۲۳۲۳) مسند حمیدی (۸۷۸) مسند ابن ابو شیبہ (۷۷۷) مصنف ابن ابو شیبہ (۳۴۳۰۶) مسند احمد (۱۸۰۲۰، ۱۸۰۱۴، ۱۸۰۱۲، ۱۸۰۰۹، ۱۸۰۰۸)

ترجمہ: حضرت مستوردی فہری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دنیا آخرت کے مقابلہ میں اسی طرح ہے، جس طرح تم میں سے کوئی اپنی انگلی سمندر میں ڈالے پھر وہ دیکھے اس (انگلی) کے ساتھ کتنا (پانی) واپس آتا ہے۔

وضاحت: سمندر میں انگلی ڈالنے کے ساتھ جو پانی کی تری اس انگلی کو لگتی ہے۔ وہ صرف اور صرف پانی کے ایک دو قطرہ

کے سوائے اور کچھ بھی نہیں ہوتا۔ یہ مثال بیان فرمایا کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا کی آخرت کے مقابلہ میں حیثیت کو واضح فرما دیا۔ یعنی دنیا کی وہی حیثیت ہے جو انگلی کے ساتھ لگی ہوئی تری کی سمندر کے مقابلے میں ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے بندہ کے لیے موت سے پہلے بھلائی کے دروازے کھول دیتا ہے

1388 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ رَجَاءٍ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا اَبُوْ نَصْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ الْاَدِيْبُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْخَرَائِطِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْجُنَيْدِ، قَالَ: ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ سُوَيْدٍ الْعُمَرِيُّ، ثنا عَمْرُوْ بْنُ وَاقِدٍ الدِّمَشْقِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا عَسَلَهُ قَبْلَ مَوْتِهِ'' قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَمَا عَسَلَهُ؟ قَالَ: ''يَهْدِيْهِ لِعَمَلٍ صَالِحٍ يَقْبِضُهُ عَلَيْهِ''

(مسند الشامیین طبرانی (۸۳۹)

ترجمہ: حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کریم جب بندہ کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے تو اس کو موت سے پہلے، عسل، (نیکوکار) بنا دیتا ہے۔ لوگوں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عسل کیا ہے؟ فرمایا: اس کو نیک عمل کی ہدایت دی جاتی ہے اس پر اس کی (جان) قبض کی جائے گی۔

1389 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ الْكَاتِبُ، اَبنا اَبُوْ بَكْرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْاَشْعَثِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا بَقِيَّةُ، وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ اَبِيْ عِنَبَةَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اِنَّ اللّٰهَ اِذَا اَرَادَ بِعَبْدٍ خَيْرًا عَسَلَهُ''، قَالُوْا: وَمَا عَسَلَهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ''يُفْتَحُ لَهُ عَمَلًا صَالِحًا فَيَقْبِضُهُ عَلَيْهِ''

(مسند الشامیین طبرانی (۸۳۹)

ترجمہ: حضرت عنبہ خولانی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ جب بندہ کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے تو اس کو عسل (نیکوکار) بنا دیتا ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عسل سے مراد کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: اس کے لیے نیک عمل کا (دروازہ) کھولا جائے گا۔ پس اس کی (روح کو) اس پر قبض کیا جائے گا۔

1390 اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُوْرِيُّ، اَنَا الْقَاضِيْ اَبُوْ طَاهِرٍ، نا مُوْسَى بْنُ

هَارُونَ، اَخْبَرَنِي اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ الْبَاهِلِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا اسْتَعْمَلَهُ'' قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ يَسْتَعْمِلُهُ؟ قَالَ: ''يَهْدِيهِ لِعَمَلٍ صَالِحٍ قَبْلَ مَوْتِهِ''

ترجمہ: حضرت عمرو بن حمق رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ جب کسی بندہ کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے تو اس کو عامل بنا دیتا ہے۔ عرض کیا گیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیسے اس کو عامل بنایا جاتا ہے؟ ارشاد فرمایا: موت سے پہلے اس کی نیک اعمال کی طرف رہنمائی کی جاتی ہے۔

جس جگہ موت مقرر ہے، اللہ تعالیٰ وہاں بندہ کے لیے ضرورت پیدا کر دیتا ہے

1391 اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْهَمْدَانِيُّ بِمَكَّةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّافِعِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا عَبَّادٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي الْخَيْرَةِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ قَبْضَ عَبْدٍ بِاَرْضٍ جَعَلَ لَهُ فِيهَا حَاجَةً اَوْ بِهَا حَاجَةً''

(مسند ابی داؤد طیالسی (۱۴۲۲) مسند ابن ابو شیبہ (۵۴۳) الادب المفرد (۱۲۸۲) شعب الایمان (۹۴۲۴) حلیہ الاولیاء ۸ ص ۳۷۴۔ مستدرک (۱۳۵۷، ۱۳۶۰)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ جب کسی بندے کی روح کو کسی زمین میں قبض کرنے کا ارادہ فرماتا ہے تو اس زمین میں اس کی ضرورت پیدا کر دیتا ہے یہاں ایک لفظ کے بارے میں راوی کو شک ہے۔

1392 اَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيبِيُّ، اَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجِرَابُ، نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِي، نا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ، وَمُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، قَالَا: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِي الْعِزَّةِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذٰلِكَ، قَالَ اَيُّوبُ: اَوْ قَالَ: ''بِهَا حَاجَةً''

یہی روایت ایک اور سند کے ساتھ بھی منقول ہے۔ اس میں یہ الفاظ ہیں ''بِهَا حَاجَةً'' اس (زمین) میں حاجت ہوتی ہے۔

1393 اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُوْرِيُّ، اَنَا الْقَاضِي اَبُوْ طَاهِرٍ، اَنَا يُوسُفُ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، نَا وَهَيْبٌ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ قَوْمِهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ قَبْضَ عَبْدٍ بِاَرْضٍ جَعَلَ لَهُ بِهَا حَاجَةً''

(مسند ابی داؤد طیالسی (۱۴۲۲) مسند ابن ابو شیبہ (۵۴۳) الادب المفرد (۱۲۸۲) شعب الایمان (۹۴۲۴) حلیہ الاولیاء ۸ص ۳۷۴۔ مستدرک (۱۳۶۰،۱۳۵۷)

ترجمہ: ابوملیح نے اپنی قوم کے ایک شخص سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ جب کسی بندے کی روح کو کسی زمین میں قبض کرنے کا ارادہ فرماتا ہے تو اس زمین میں اس کی ضرورت پیدا کر دیتا ہے۔

1394 اَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْعَبَّاسُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْعَبَّاسِ النُّقَرِيُّ الْحَنِيفِيُّ، قِرَاءَةً عَلَيْهِ، اَنَا الْقَاضِي اَبُوْ طَاهِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الذُّهْلِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ، نَا يُوسُفُ، هُوَ ابْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي سَنَةَ ثَلَاثٍ وَتِسْعِينَ وَمِئَتَيْنِ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، نَا وَهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ قَوْمِهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ قَبْضَ عَبْدٍ بِاَرْضٍ جَعَلَ لَهُ بِهَا حَاجَةً''

(مسند ابی داؤد طیالسی (۱۴۲۲) مسند ابن ابو شیبہ (۵۴۳) الادب المفرد (۱۲۸۲) شعب الایمان (۹۴۲۴) حلیہ الاولیاء ۸ص ۳۷۴۔ مستدرک (۱۳۶۰،۱۳۵۷)

ترجمہ: ابوملیح نے اپنی قوم کے ایک شخص سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ جب کسی بندے کی روح کو کسی زمین میں قبض کرنے کا ارادہ فرماتا ہے تو اس زمین میں اس کی ضرورت پیدا کر دیتا ہے۔

1395 وَاَنَا الْقَاضِي اَبُوْ طَاهِرٍ، اَنَا يُوسُفُ، نَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، بِاِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

اس سند کے ساتھ اسی کی مثل منقول ہے۔

1396 اَنَا قَاضِي الْقُضَاةِ اَبُو الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، نَا اَبُوْ اَحْمَدَ بْنُ الْمُفَسِّرِ، نَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سَعِيدٍ الْقَاضِي، نَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، نَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، نَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ مَطَرِ بْنِ عُكَامِسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ تَعَالٰى قَبْضَ عَبْدٍ بِاَرْضٍ جَعَلَ لَهُ بِهَا حَاجَةً''

(مسند ابی داؤد طیالسی (۱۴۲۲) مسند ابن ابو شیبہ (۵۴۳) الادب المفرد (۱۲۸۲) شعب الایمان (۹۴۲۴) حلیہ

الاولیاء ۸ص ۳۷۴۔ مستدرک (۱۳۵۷، ۱۳۶۰)

ترجمہ: حضرت مطر بن عکامس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ جب کسی بندے کی روح کو کسی زمین میں قبض کرنے کا ارادہ فرماتا ہے تو اس زمین میں اس کی ضرورت پیدا کر دیتا ہے۔

جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اسے دنیا سے بچا لیتا ہے

1397 أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُورِيُّ، أنا الْقَاضِي أَبُو طَاهِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا هَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''إِذَا أَحَبَّ اللهُ عَبْدًا حَمَاهُ الدُّنْيَا كَمَا يَظَلُّ أَحَدُكُمْ يَحْمِي سَقِيمَهُ الْمَاءَ''

(جامع ترمذی (۲۰۳۶) معجم الکبیر طبرانی (۱۷) مستدرک للحاکم (۸۲۵۰، ۷۸۵۷، ۷۴۶۴)

ترجمہ: حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کریم جب کسی بندے سے محبت فرماتا ہے تو اسے دنیا سے بچائے رکھتا ہے جیسا کہ تم میں کوئی اپنے بیمار کو پانی سے بچاتا ہے۔

1398 أنا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْغَازِيُّ، نا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْقَاسِمِ، نا عُثْمَانُ بْنُ طَالُوتَ وَهُوَ ابْنُ عَبَّادٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ، نا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " وَذَكَرَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

جب بادشاہ غضبناک ہوتا ہے تو اس پر شیطان مسلط ہو جاتا ہے

1399 أَخْبَرَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْخَوْلَانِيُّ، ثنا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْقَاضِي، أبنا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الضَّرَّابُ، ثنا عَدْنَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ طُولُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ وَكِيعٌ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا أُمَيَّةُ بْنُ شِبْلٍ، وَعَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَطِيَّةَ السَّعْدِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''إِذَا اسْتَشَاطَ

السُّلْطَانُ تُسَلَّطَ الشَّيْطَانُ''

(مسند احمد (۱۷۹۸۴) معجم الکبیر طبرانی (۴۴۴)

ترجمہ: عروہ بن محمد نے اپنے والد سے انہوں نے اپنے دادا حضرت عطیہ سعدی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جب بادشاہ آگ بگولہ ہوتو (اس پر) شیطان مسلط ہو جاتا ہے۔

دوکام کرنے والے کے لیے دوگنا اجر ہے

1400 اَخْبَرَنَا قَاضِي الْقُضَاةِ اَبُو الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّعْدِيُّ، اَبنا الْقَاضِي اَبُو الطَّاهِرِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الذَّهَبِيُّ، ثنا اَبُو اَحْمَدَ يَعْنِي ابْنَ عَبْدُوسٍ، ثنا اَبُو بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا ابْنُ نُمَيْرٍ، وَاَبُو اُسَامَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اِذَا نَصَحَ الْعَبْدُ لِسَيِّدِهِ وَاَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهِ كَانَ لَهُ الْاَجْرُ مَرَّتَيْنِ''

(مسند احمد (۴۷۰۶، ۵۷۸۴، ۶۲۷۳) الادب المفرد (۲۰۲) حلیه الاولیاء ج ۳ص ۱۶۵ ۔ج ۱۰ص ۳۰۳۔ مسند البزار (۵۵۲۴)

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جب غلام اپنے آقا کی خیر خواہی کرے اور اپنے رب تعالیٰ کی اچھی طرح عبادت کرے تو اس کے لیے دگنا اجر ہوگا۔

1401 اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُوسَى السِّمْسَارُ، ثنا اَبُو زَيْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَرْوَزِيُّ، اَبنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفَرَبْرِيُّ، اَبنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: حَدَّثَنِي نَافِعٌ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذَكَرَهُ، وَفِيهِ ''كَانَ لَهُ اَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ''

(مسند احمد (۴۷۰۶، ۵۷۸۴، ۶۲۷۳) الادب المفرد (۲۰۲) حلیه الاولیاء ج ۳ص ۱۶۵ ۔ج ۱۰ص ۳۰۳۔ مسند البزار (۵۵۲۴)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا اور اس میں (مذکورہ بالا) حدیث کوذکر کیا جس میں یہ الفاظ تھے: ''اس کے لیے دواجر ہیں''۔

1402 حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْفَارِسِيُّ، لَفْظًا مِنْ كِتَابِهِ، انا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّوفِيُّ، نا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، نا فَضْلُ بْنُ سَهْلٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، نا عُبَيْدُ اللهِ

بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''إِذَا نَصَحَ الْعَبْدُ لِسَيِّدِهِ وَأَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهِ كَانَ لَهُ الْأَجْرُ مَرَّتَيْنِ''

(مسند احمد (۴۶۷۳، ۶۲۷۳، ۵۷۸۴، ۶۰۰۶، ۴۷۰۶) الادب المفرد (۲۰۲) حلیۃ الاولیاء ج ۳ ص ۱۶۵ ۔ ج ۱۳ ص ۳۰۳۔ مسند البزار (۵۵۲۴)

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک غلام جب اپنے آقا کی خیر خواہی کرے اور اللہ تعالیٰ کی اچھے طریقہ سے عبادت کرے تو اس کے لیے دوگنا اجر ہے۔

1403 حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ تُرَابُ بْنُ عُمَرَ، أنا الْمُؤَمَّلُ بْنُ يَحْيَى، أنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، أنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُكَيْرٍ، نا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا نَصَحَ لِسَيِّدِهِ وَأَحْسَنَ عِبَادَةَ اللّٰهِ فَلَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ''

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک غلام جب اپنے آقا کی خیر خواہی نصیحت کرے اور اللہ تعالیٰ کی اچھے طریقہ سے عبادت کرے تو اس کے لیے دوگنا اجر ہے۔

1404 أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، أبنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ طَالِبٍ، أبنا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''إِذَا تَقَارَبَ الزَّمَانُ انْتَقَى الْمَوْتُ خِيَارَ أُمَّتِي كَمَا يَنْتَقِي أَحَدُكُمْ خِيَارَ الرُّطَبِ مِنَ الطَّبَقِ''

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب زمانہ (قیامت کے) عنقریب ہوجائے گا تو میری امت کے بہترین افراد کو موت یوں چن لے گی جس طرح کوئی شخص تھال میں سے عمدہ کھجوریں چن لیتا ہے۔

1405 أنا هِبَةُ اللّٰهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْخَوْلَانِيُّ، أنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ طَالِبٍ، إِجَازَةً، نا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ خَلَّادٍ، نا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "وَذَكَرَهُ

ترجمہ: یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

بیماری سے انسان کے گناہ مٹ جاتے ہیں

1406 اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ اَحْمَدَ الْمُكْتِبُ، قَالَ: اَبنا جَدِّي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بُنْدَارِ بْنِ خَيْرٍ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ فِيلٍ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اِذَا اشْتَكَى الْمُؤْمِنُ اَخْلَصَهُ ذٰلِكَ مِنَ الذُّنُوبِ كَمَا يُخْلِصُ الْكِيرُ الْخَبَثَ مِنَ الْحَدِيدِ''

(الادب المفرد (۴۹۷) صحیح ابن حبان (۲۹۳۶) معجم الاوسط (۵۳۵۱، ۴۱۲۳))

ترجمہ: ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب بندہ کو کوئی تکلیف لاحق ہوتی ہے تو وہ اس کی خطاؤں کو صاف کر دیتی ہے' جس طرح بھٹی لوہے کی زنگ کو صاف کر دیتی ہے۔

1407 وَاَنَا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمُقْرِئُ، اَنَا اَبُو اَحْمَدَ الْفَرَضِيُّ، نَا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، نَا اَبُو عَذَبَةَ، حَدَّثَنِي ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا مَرِضَ نَقَّى اللهُ عَنْهُ الْخَطَايَا فِي مَرَضِهِ كَمَا يُنَقِّي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ''

ترجمہ: اُمّ المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک بندہ جب بیمار ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی بیماری میں اس کی خطاؤں کو یوں صاف کر دیتا ہے' جس طرح بھٹی لوہے کی زنگ کو صاف

تقدیر عقل کو سلب کر دیتی ہے

1408 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ التُّسْتَرِيُّ، اَبنا عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ النُّعَيْمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ الْمُؤَدِّبُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهِزَّانِيُّ، ثنا الرِّيَاشِيُّ، ثنا الْاَصْمَعِيُّ، ثنا اَبُو عَمْرِو بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِذَا اَرَادَ اللهُ تَعَالَى اِنْفَاذَ قَضَائِهِ وَقَدَرِهِ سَلَبَ ذَوِي الْعُقُولِ عُقُولَهُمْ حَتَّى يُنَفِّذَ فِيهِمْ قَضَاءَهُ

وَقَدَرَهُ''

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب اللہ تعالیٰ اپنے قضا وقدر کو نافذ کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو صاحب عقل کی عقلوں کو سلب کر دیتا ہے حتیٰ کہ وہ ان پر اپنے قضاو قدر کو نافذ فرما دیتا ہے۔

بیماری سے بچنا کافی ہے

1409 اَخْبَرَنَا اَبُوْ الْفَتْحِ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْفَرْغَانِيُّ، اَبنا الْإِمَامُ اَبُوْ الْقَاسِمِ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيْبٍ، ثنا اَبُوْ عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ اَحْمَدَ الْخَطِيْبُ الْمَيْدَانِيُّ بِزَوْزَنَ، ثنا اَبُوْ قُرَيْشٍ مُحَمَّدُ بْنُ جُمُعَةَ بْنِ خَلَفٍ الْحَافِظُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُوْرٍ الْمَكِّيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''كَفٰى بِالسَّلَامَةِ دَاءً''

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیماری سے سلامت رہنا کافی ہے

موت کے وعظ، یقین کے ساتھ غنا اور عبادت کے ساتھ مشغولیت کافی ہے

1410 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا اُنَيْسٌ اَبُوْ عَمْرٍو الْمُسْتَمْلِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، ثنا الرَّبِيْعُ بْنُ بَدْرٍ، عَنْ يُوْنُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَمَّارٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''كَفٰى بِالْمَوْتِ وَاعِظًا، وَكَفٰى بِالْيَقِيْنِ غِنًى، وَكَفٰى بِالْعِبَادَةِ شُغْلًا''

(المجالسة وجواهر العلم (۱۹۲۵) معجم ابن الاعرابی (۹۶۲) شعب الایمان (۱۰۰۷۲))

ترجمہ: حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں۔ موت کے ساتھ ہی وعظ کافی ہے اور یقین کے ساتھ غنی کافی ہے اور عبادت کے ساتھ مشغولیت کافی ہے۔

اہل وعیال کے رزق کو ضائع نہیں کرنا چاہیے

1411 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، اَبنا ابْنُ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا اِسْرَائِيْلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ وَهْبِ بْنِ

جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''كَفَى بِالْمَرْءِ اِثْمًا اَنْ يُضَيِّعَ مَنْ يَقُوتُ''

(مسلم (۹۹٦) سنن ابی داؤد (۱٦۹۲،۴۹۹۲) مسند ابی داؤد طیالسی (۲۳۹۵) مسند حمیدی (٦۱۰) مسند احمد (٦۸۴۲،٦۸[illegible]،٦۴۹۵) شعب الایمان (۸۳۳٦) سنن کبریٰ بیہقی ۱۵٦۹۴، ۱۷۸۲۳) حلیۃ الاولیاء ج۷ ص۱۳۵۔

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ کسی شخص کے گناہ گار ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ اس کو ضائع کردے جو اس کے زیر کفالت ہو۔

1412 اَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْبَزَّازُ، اَنَا ابْنُ الْاَعْرَابِيِّ، نَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ فَهْدٍ، نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ الْقَسْمَلِيُّ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ وَهْبِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''كَفَى بِالْمَرْءِ...'' وَذَكَرَهُ

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی شخص کے لیے یہی کافی ہے اور پھر (راوی نے) حسب سابق روایت کا ذکر کیا۔

1413 اَنَاهُ هِبَةُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، اَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بُنْدَارٍ، نَا اَبُوْ عَرُوبَةَ، نَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، نَا اَبُوْ بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ اَبِي شَيْبَةَ، نَا اَبُوْ اِسْحَاقَ، عَنْ وَهْبِ بْنِ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''كَفَى بِالْمَرْءِ اِثْمًا اَنْ يُضَيِّعَ مَنْ يَعُولُ''

(مسلم (۹۹٦) سنن ابی داؤد (۱٦۹۲،۴۹۹۲) مسند ابی داؤد طیالسی (۲۳۹۵) مسند حمیدی (٦۱۰) مسند احمد (٦۸۴۲،٦۸۲۸،٦۴۹۵) شعب الایمان (۸۳۳٦) سنن کبریٰ بیہقی ۱۵٦۹۴، ۱۷۸۲۳) حلیۃ الاولیاء ج۷ ص۱۳۵۔

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ کسی شخص کے گناہ گار ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ اس کو ضائع کردے جو اس کے زیر کفالت ہو۔

غیبت کی مذمت

1414 اَنَا لَبِيبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، بِثَغْرِ طَرَابُلُسِ الشَّامِ، اَخْبَرَنِي مَوْلَايَ اَبُوْ بَكْرٍ عَبْدُ

اللهِ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ حَيْدَرَةَ، بِثَغْرِ طَرَابُلُسَ، نَا اَبُو الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَبَحِّ الْكِنْدِيُّ، نَا اَبُو اَحْمَدَ زَكَرِيَّا بْنُ دُوَيْدٍ، نَا حُمَيْدُ بْنُ بَتْرَوَيْهِ الطَّوِيلُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ: ''كَفَى بِالْمَرْءِ اِثْمًا اَنْ يَقُولَ فِي اَخِيهِ مَا هُوَ فِيهِ، فَمَنْ قَالَ فِي اَخِيهِ مَا هُوَ فِيهِ فَقَدِ اغْتَابَهُ، وَمَنْ قَالَ فِيهِ مَا لَيْسَ فِيهِ فَقَدْ اَكَلَ لَحْمَهُ''

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ بندہ کے لیے یہی گناہ کافی ہے کہ وہ اپنے بھائی کے متعلق وہ بات کہے جو اس میں ہو۔ پس جس نے اپنے بھائی کے متعلق وہ بات کہی جو اس میں ہے تحقیق اس نے غیبت کی اور جس نے وہ بات کہی جو اس میں نہیں ہے تو تحقیق اس نے (اپنے مردہ بھائی کا) گوشت کھایا۔

انسان کے جھوٹا ہونے کے لیے اتنا کافی ہے کہ وہ سنی سنائی بات آگے بیان کردے

1415 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْبَزَّازُ، ثنا ابْنُ الْاَعْرَابِيِّ، ثنا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ، ثنا اَبِي الْعَلَاءُ بْنُ هِلَالٍ، ثنا هِلَالُ بْنُ عُمَرَ، اَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ اَبِي غَالِبٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''كَفَى بِالْمَرْءِ مِنَ الْكَذِبِ اَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ''

(مستدرک للحاکم (۲۱۹۶)

ترجمہ: حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بندے کے جھوٹا ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ ہر سنی سنائی بات (آگے) بیان کردے۔

1416 وَاَخْبَرَنَا هِبَةُ اللهِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، اَبنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بُنْدَارٍ، ثنا اَبُو عَرُوبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، اَبنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ خُبَيْبٍ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''كَفَى بِالْمَرْءِ اِثْمًا اَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ''

(مستدرک للحاکم (۲۱۹۶)

ترجمہ: حضرت حفص بن عاصم رضی اللہ عنہ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بندے کے جھوٹا ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ ہر سنی سنائی بات (آگے) بیان کردے۔

1417 وَجَدْتُ بِخَطِّ اَبِي مُحَمَّدٍ عَبْدِ الْغَنِيِّ بْنِ سَعِيْدٍ: ثنا يُوسُفُ بْنُ الْقَاسِمِ، ثنا هَارُونُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ زِيَادٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ زَيْدٍ الْعَمِّيُّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''كَفَى بِالْمَرْءِ سَعَادَةً اَنْ يُوثَقَ بِهِ فِي اَمْرِ دِيْنِهِ وَدُنْيَاهُ''

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بندے کے لیے یہی سعادت کافی ہے کہ اس کے دین اور دنیا کے معاملے میں اس پر اعتماد کیا جائے۔

حدیث پاک کی تبلیغ کرنے والے کے لیے دعا

1418 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْخَوْلَانِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بُنْدَارٍ، ثنا اَبُوْ عَرُوبَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ خَالِدٍ، ثنا يَزِيْدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا يَزِيْدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ التُّسْتَرِيُّ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِمِنًى: ''رُبَّ مُبَلَّغٍ اَوْعَى مِنْ سَامِعٍ''

(بخاری (۶۷ باب قول النبی) مسند ابن ابو شیبہ (۲۹۶) مسند ابی یعلی موصلی (۵۲۹۶) شعب الایمان (نمبر ۱:۶۰۷) مسند للشاشی (۲۷۶،۲۷۸)

ترجمہ: حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مقام منیٰ میں ارشاد فرمایا: بہت سے لوگوں کے پاس احادیث پہنچائی جاتی ہیں اور وہ ان کو (براہِ راست) سننے والوں سے زیادہ محفوظ رکھتے ہیں۔

1419 وَاَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ التُّجِيْبِيُّ، اَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَحْمَدَ يَعْنِي ابْنَ فِرَاسٍ، نَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، نَا اَبُوْ عُبَيْدٍ، نَا حَجَّاجٌ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَذَكَرْتُهُ مُخْتَصَرًا

ترجمہ: حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے اس حدیث کا مختصر ذکر کیا۔

1420 وَاَنَاهُ الْحَسَنُ بْنُ فِرَاسٍ الْمَكِّيُّ بِمَكَّةَ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، نَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ هُوَ الْمَكِّيُّ، نَا حَجَّاجٌ، نَا حَمَّادٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، بِاِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

سماک بن حرب نے اپنی سند کے ساتھ اس کی مثل نقل کیا۔

1421 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ، اَبنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ فِرَاسٍ، اَبنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا اَبُوْ عُبَيْدٍ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْحِمْصِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَهُوَ ابْنُ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْخَيْفِ مِنْ مِنًى فَقَالَ: ''نَضَّرَ اللّٰهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِيْ فَوَعَاهَا، ثُمَّ اَدَّاهَا اِلَى مَنْ لَمْ يَسْمَعْهَا، فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ لَا فِقْهَ لَهُ، وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ اِلَى مَنْ هُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ'' وَذَكَرَ الْحَدِيْثَ

(سنن ابی داؤد (۳۶۶۰) جامع ترمذی (۲۶۵۸، ۲۶۵۷، ۲۶۵۶) سنن ابن ماجه (۳۰۵۶، ۲۳۶، ۲۳۲، ۲۳۱، ۲۳۰) مسند ابی داؤد طیالسی (۲۱۸) مسند ابن ابو شیبه (۲۹۶) مسند احمد (۲۱۵۹۰، ۱۶۷۵۴، ۱۶۷۳۸، ۱۳۳۵۰، ۴۱۵۷)

ترجمہ: حضرت محمد بن جبیر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مقام خیف میں جو منیٰ میں واقع ہے خطبے کے لیے کھڑے ہوئے اور فرمایا: اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش وخرم رکھے جو میری کوئی بات سن کر اسے یاد رکھے پھر اس شخص تک پہنچائے جس نے اس کو نہیں سنا۔ کیونکہ بہت سے فقہ کی باتیں جاننے والے خود فقیہ نہیں ہوتے اور بہت سے لوگ اُن دوسروں کو بیان کرتے ہیں جو ان سے زیادہ فقیہ ہوتے ہیں۔

1422 اَخْبَرَنَا اَبُوْ الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْغَزِّيُّ، اَبنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْوَلِيْدِ، ثنا اَبُوْ الْجَهْمِ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا عُمَرُ وَهُوَ ابْنُ وَاقِدٍ، ثنا يُوْنُسُ بْنُ حَلْبَسٍ، عَنْ اَبِيْ اِدْرِيْسَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "نَضَّرَ اللّٰهُ عَبْدًا سَمِعَ كَلَامِيْ لَمْ يَزِدْ فِيْهِ، رُبَّ حَامِلِ حِكْمَةٍ اِلَى مَنْ هُوَ لَهَا اَوْعٰى مِنْهُ، ثَلَاثٌ لَا يَغُلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُؤْمِنٍ: اِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ، وَالْمُنَاصَحَةُ لِوُلَاةِ الْاَمْرِ، وَالِاعْتِصَامُ بِجَمَاعَةِ الْمُسْلِمِيْنَ، فَاِنَّ دَعْوَتَهُمْ تُحِيْطُ مَنْ وَرَاءَهُمْ"

(سنن ابی داؤد (۳۶۶۰) جامع ترمذی (۲۶۵۸، ۲۶۵۷، ۲۶۵۶) سنن ابن ماجه (۳۰۵۶، ۲۳۶، ۲۳۲، ۲۳۱، ۲۳۰) مسند ابی داؤد طیالسی (۲۱۸) مسند ابن ابو شیبه (۲۹۶) مسند احمد (۲۱۵۹۰، ۱۶۷۵۴، ۱۶۷۳۸، ۱۳۳۵۰، ۴۱۵۷)

ترجمہ: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش رکھے جس نے میری بات سنی اور اس میں کوئی اضافہ نہیں کیا۔ بہت سے وہ لوگ جو حکمت (فقہ) اپنے سے زیادہ کامل تک پہنچاتے ہیں وہ اس سے زیادہ سمجھدار ہوتے ہیں۔ تین باتیں ایسی ہیں ان میں کسی بھی مومن کو خیانت نہیں کرنی چاہیے۔ عمل میں اخلاص اللہ تعالیٰ کے لیے۔ حکام کی خیرخواہی کرنے میں اور مسلمانوں کی جماعت کو لازم پکڑنے میں۔ کیونکہ ان کی دعا ان لوگوں کو بھی محیط ہوتی ہے جو ان سے دور ہوں۔

سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھوک کی وجہ سے پیٹ پر پتھر باندھا

1423 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ بْنِ النَّحَّاسِ، اَبنا اَبُوْ اَحْمَدَ الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرَ السَّعْدِيُّ، ثنا اَبُوْ يَزِيْدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا الْمُعَلَّى بْنُ الْوَلِيْدِ، ثنا بَقِيَّةُ، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ سِنَانٍ الْكِنْدِيُّ، عَنْ اَبِي الزَّاهِرِيَّةِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنِ ابْنِ الْبُجَيْرِ، وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اَصَابَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا جُوعٌ، قَالَ فَوَضَعَ الْحَجَرَ عَلَى بَطْنِهِ، ثُمَّ قَالَ: ''اَلَا وَاِنَّ رُبَّ نَفْسٍ طَاعِمَةٍ نَاعِمَةٍ فِي الدُّنْيَا جَائِعَةٍ عَارِيَةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، اَلَا رُبَّ مُكْرِمٍ نَفْسَهُ وَهُوَ لَهَا مُهِينٌ، اَلَا رُبَّ مُهِينٌ لِنَفْسِهِ وَهُوَ لَهَا مُكْرِمٌ، اَلَا يَا رُبَّ مُتَخَوِّضٍ وَمُتَنَعِّمٍ فِيمَا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلَى رَسُوْلِهِ مَا لَهُ عِنْدَ اللّٰهِ تَعَالَى مِنْ خَلَاقٍ، اَلَا وَاِنَّ عَمَلَ الْجَنَّةِ حَزْنَةٌ بِرَبْوَةٍ، اَلَا وَاِنَّ عَمَلَ النَّارِ سَهْلَةٌ بِشَهْوَةٍ، اَلَا يَا رُبَّ شَهْوَةَ سَاعَةٍ اَوْرَثَتْ حُزْنًا طَوِيلًا''

(شعب الایمان (۱۳۸۸) زھد النبی

ترجمہ: حضرت ابن بجیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں سے تھے۔ وہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے کہا کہ ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سخت بھوک لگی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیٹ مبارک پر پتھر رکھا، پھر عرض کیا: اے ربّ، کوئی نفس دنیا میں کھانے والا، ناز ونعمت سے رہنے والا، قیامت کے دن وہ نفس بھوکا، اور ننگا ہوگا۔ اے رب، ایک شخص اپنے نفس کی عزت کرتا ہے اور وہ (نفس) اسے ذلیل کرنے والا ہے۔ اے رب، بعض شخص نفس کو ذلیل کرتے ہیں اور وہ نفس اس کو عزت دینے والا ہوتا ہے۔ اے رب، جو نفس زبردستی گھستا ہے اور ناز ونعمت کی زندگی بسر کرتا ہے ان چیزوں میں جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے مفت دی ہیں۔ ایسے نفس کے لیے اللہ تعالیٰ کے نزدیک کوئی حصہ نہیں ہے۔ خبردار، جنت کا عمل چٹان کی طرح سخت ہے اور جہنم کا عمل آسان ہے نرمی کے ساتھ۔ خبردار، اے رب، ایک لمحہ کی شہوت وارث بنادیتی ہے ایک طویل غم کا۔

بہت سارے شب بیداروں اور روزہ داروں کا حال

1424 اَخْبَرَنَا قَاضِي الْقُضَاةِ اَبُوْ الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ السَّعْدِيُّ وَاَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ قَالَا: ثنا اَبُوْ اَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُفَسِّرِ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سَعِيْدٍ الْقَاضِي الْمَرْوَزِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ثنا يَزِيْدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ، ثنا بَقِيَّةُ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى الْاَطْرَابُلُسِيِّ، عَنْ

مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''رُبَّ قَائِمٍ لَيْسَ لَهُ مِنْ قِيَامِهِ إِلَّا السَّهَرُ، وَرُبَّ صَائِمٍ لَيْسَ لَهُ مِنْ صِيَامِهِ إِلَّا الْجُوعُ وَالْعَطَشُ''

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: کئی قیام کرنے والے ایسے ہیں ان کے قیام سے ان کے لیے سوائے جاگنے کے اور کچھ حاصل نہیں ہوتا کئی روزہ دار ہیں ان کے روزہ سے انہیں سوائے بھوک اور پیاس کے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔

1425 أَخْبَرَنَا أَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، أبنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَعْرُوْفُ بِابْنِ أَبِي الْعَوَّامِ، ثنا أَبُوْ جَعْفَرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَجَّاجِ، ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْكَلَاعِيُّ، قَالَ: ثنا زَيْنُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''رُبَّ قَائِمٍ حَظُّهُ مِنْ قِيَامِهِ السَّهَرُ، وَرُبَّ صَائِمٍ حَظُّهُ مِنْ صِيَامِهِ الْجُوعُ وَالْعَطَشُ''

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: کئی رات کو قیام کرنے والے ایسے ہیں کہ رات کے قیام میں سے ان کا حصہ صرف جاگنا ہوتا ہے اور کئی روزہ دار ایسے ہیں ان کا روزہ سے حصہ صرف بھوک اور پیاس ہے۔

1426 وَأَنَا أَبُوْ عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ خَلَفٍ الْوَاسِطِيُّ، نا أَبُوْ حَفْصٍ عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ شَاهِينَ، نا الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِسْطَامٍ، بِالْأُبُلَّةِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ الْمَكِّيُّ، نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''رُبَّ صَائِمٍ لَيْسَ حَظُّهُ مِنْ صِيَامِهِ إِلَّا الْجُوعُ وَالْعَطَشُ، وَرُبَّ قَائِمٍ لَيْسَ حَظُّهُ مِنْ قِيَامِهِ إِلَّا السَّهَرُ''

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: بہت سارے روزہ دار ایسے ہیں کہ روزہ سے ان کے لیے کوئی حصہ نہیں سوائے بھوک اور پیاس کے اور بہت سارے رات کو قیام کرنے والے ایسے ہیں کہ ان کے لیے قیام سے کوئی حصہ نہیں ہے سوائے رات جاگنے کے۔

شکر کرنے والے روزہ دار صابر سے اجر میں زیادہ ہیں

1427 أَخْبَرَنَا أَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، أبنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

زِيَادٍ الْأَعْرَابِيُّ، ثنا شَاذَانُ، ثنا الْكَامُرُوَانِيُّ، ثنا بَكْرُ بْنُ مُضَرٍ، ثنا بِشْرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ''وَرُبَّ طَاعِمٍ شَاكِرٍ أَعْظَمُ أَجْرًا مِنْ صَائِمٍ صَابِرٍ''

(معجم ابن الاعرابی (١٦٩٠)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اور بہت سے کھا کر شکر کرنے والے اجر میں زیادہ ہیں صبر کرنے والے روزہ دار سے۔

1428۔ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقْرِئُ، ثنا أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الضِّرَابُ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مَرْوَانَ، ثنا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ النُّعْمَانِ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْقُرَشِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: ''لَوْلَا أَنَّ السُّؤَّالَ يَكْذِبُونَ مَا قُدِّسَ مَنْ رَدَّهُمْ''

(شعب الایمان (٣١٢٦)

ترجمہ: ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر یہ بات نہ ہوتی کہ زیادہ سوال کرنے والے (کثرت سے مانگنے والے) جھوٹ بولتے ہیں تو جو بھی ان کو خالی لوٹاتا، وہ گناہ سے نہ بچ سکتا۔

1429 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ بْنِ النَّحَّاسِ، أَنا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا''

(بخاری (٦٦٣١، ٦٤٨٦، ٦٤٨٥، ٥٢٢١، ٤٦٢١، ١٠٤٤) ترمذی (٢٣١٢، ٢٣١٣) سنن نسائی (١٥٠٠، ١٤٧٤)
سنن ابن ماجه (٤١٩١، ٤١٩٠) مسند ابی داؤد طیالسی (٢١٨٤) مسند احمد (٨١٠٢٤) مصنف ابن ابو شیبه
(٢٦٥١٣، ٣٤٣٩٣، ٣٤٦٠٢، ٣٧١٩٤، ٣٤٦٨٢، ٣٤٧٦١، ٣٧٧١٦)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تم وہ کچھ جانتے ہوتے، جو میں جانتا ہوں تو تم کم ہنستے اور زیادہ روتے۔

1430 وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيبِيُّ، أَبنا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمٌ هُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَلَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا''

(بخاری(۶۶۳۱، ۶۴۸۶، ۶۴۸۵، ۵۲۲۱، ۴۶۲۱، ۱۰۴۴) ترمذی(۲۳۱۲، ۲۳۱۳) سنن نسائی(۱۵۰۰، ۱۴۷۴) سنن ابن ماجه(۴۱۹۱، ۴۱۹۰) مسند ابی داؤد طیالسی(۲۱۸۴) مسند احمد(۸۱۲۴) مصنف ابن ابو شیبه (۳۷۷۱۶، ۳۴۷۶۱، ۳۴۶۸۲، ۳۷۱.۹۴، ۳۴۶۰۲، ۳۴۳۹۳، ۲۶۵۱۳)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تم وہ کچھ جانتے ہوتے جو میں جانتا ہوں تو تم زیادہ روتے اور کم ہنستے۔

1431 أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُورِيُّ، أَنَا الْقَاضِي أَبُو طَاهِرٍ، نا الْحُسَيْنُ بْنُ الْمُكْتِبِ، نا غَسَّانُ، نا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَلَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا، وَلَسَجَدَ أَحَدُكُمْ حَتَّى يَنْقَطِعَ صُلْبُهُ، وَلَصَرَخَ أَحَدُكُمْ حَتَّى يَنْقَطِعَ صَوْتُهُ، ابْكُوا فَإِنْ لَمْ تَبْكُوا فَتَبَاكَوْا''

(بخاری(۶۶۳۱، ۶۴۸۶، ۶۴۸۵، ۵۲۲۱، ۴۶۲۱، ۱۰۴۴) ترمذی(۲۳۱۲، ۲۳۱۳) سنن نسائی(۱۵۰۰، ۱۴۷۴) سنن ابن ماجه(۴۱۹۱، ۴۱۹۰) مسند ابی داؤد طیالسی(۲۱۸۴) مسند احمد(۸۱۲۴) مصنف ابن ابو شیبه (۲۶۵۱۳، ۳۷۷۱۶، ۳۴۷۶۱، ۳۴۶۸۲، ۳۷۱۹۴، ۳۴۶۰۲، ۳۴۳۹۳)

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو کچھ مجھے معلوم ہے اگر تم جانتے ہوتے تو تھوڑا ہنستے اور زیادہ روتے۔ اور پھر تم میں سے کوئی ایک شخص اتنے نوافل ادا کرتا کہ اس کی کمر ٹوٹ جاتی اور اتنا زیادہ چیختا چلاتا کہ اس کی آواز بند ہو جاتی، تم لوگ رو، اگر رونا نہیں آتا تو رونے جیسی شکل بنا لو۔

1432 وَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ الْأَصْبَهَانِيُّ عَبْدَانُ، نا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ حَيَّانَ، نا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْقُرَشِيُّ، نا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، نا شُعْبَةُ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا اور اس حدیث کا ذکر کیا۔

جو میں جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے

1433 وَأَنَاهُ أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ النَّحَّاسِ، نا ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ، نا إِبْرَاهِيمُ هُوَ ابْنُ فَهْدٍ، نا

مُسْلِمٌ، نا شُعْبَةُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " وَذَكَرَهُ وَرَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثٍ طَوِيلٍ، وَفِيهِ: " وَاللهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَلَضَحِكْتُمْ كَثِيرًا. . الْحَدِيثَ

(بخاری (۱۰۴۴، ۴۶۲۱، ۵۲۲۱، ۶۴۸۵، ۶۴۸۶، ۶۶۳۱) ترمذی (۲۳۱۲، ۲۳۱۳) سنن نسائی (۱۴۷۴، ۱۵۰۰) سنن ابن ماجه (۴۱۹۰، ۴۱۹۱) مسند ابی داؤد طیالسی (۲۱۸۴) مسند احمد (۸۱۲۴) مصنف ابن ابو شیبه (۲۶۵۱۳، ۳۷۷۱۶، ۳۴۷۶۱، ۳۴۶۸۲، ۳۷۱۹۴، ۳۴۶۰۲، ۳۴۳۹۳)

ترجمہ: ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا (کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک طویل حدیث میں ارشاد فرمایا:) اس میں یہ بھی تھا: اللہ کی قسم! اگر تم وہ کچھ جانتے ہوتے جو میں جانتا ہوں تو تم زیادہ روتے حالانکہ تم زیادہ ہنستے ہو۔

انسان کی طرح اگر جانوروں کو موت کا علم ہوتا تو کوئی موٹا جانور کھانے کو نہ ملتا

1434 أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيبِيُّ الصَّفَّارُ، أبنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ، هُوَ كَيْلَجَةُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْجَعْفَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أُمِّ صُبَيَّةَ الْجُهَنِيَّةِ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لَوْ تَعْلَمُ الْبَهَائِمُ مِنَ الْمَوْتِ مَا يَعْلَمُ ابْنُ آدَمَ مَا أَكَلْتُمْ سَمِينًا"

(معجم ابن الاعرابی (۱۲۲۱) الطب النبوی نعیم اصفہانی (۲۳۳)

ترجمہ: حضرت ام صبیہ جہینہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر جانوروں کو موت کا علم ہوتا جس طرح انسان کو علم ہے تو تم کبھی کوئی موٹا جانور نہ کھاتے۔

وضاحت: موت کی وجہ سے جانور موٹے ہی نہ ہوتے بلکہ دبلے پتلے جسم ہوتے۔ افسوس کہ انسان علم ہونے کی باوجود بھی موت سے غافل ہے اور آخرت کی تیاری کرنے کی بجائے فکر معاش میں حرام وحلال کی تمیز کیے بغیر مصروف ہے۔ حالانکہ موت اس کی تاک میں ہے اور یہ دنیا کی خوش گپیوں میں لگا ہوا ہے۔

1435 أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ التُّسْتَرِيُّ، أبنا بَحْرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ زِيَادٍ

الْقَرْقُوبِيُّ، ثنا اَبُوْ سَعِيْدٍ الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْمُبَارَكِ الطُّوْسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اُمَيَّةَ، ثنا اَبِيْ، ثنا نَوْفَلُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْهُنَائِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: وَعَظَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: ''لَوْ نَظَرْتُمْ اِلَى الْاَجَلِ وَمَسِيْرِهٖ لَاَبْغَضْتُمُ الْاَمَلَ وَغُرُوْرَهٗ''

(شعب الایمان (۱۰۰۸۷))

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں وعظ کیا اور فرمایا: اگر تم موت اور اس کی آمد کو دیکھ لو تو تم طویل زندگی کی خواہش اور اس کے دھوکے کو ناپسند کرو۔

1436 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْمُعَدِّلُ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدَوِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ بَشِيْرٍ، ثنا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ، اَبنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لَوْ رَاَيْتُمُ الْاَجَلَ وَمَسِيْرَهٗ لَاَبْغَضْتُمُ الْاَمَلَ وَغُرُوْرَهٗ، وَمَا مِنْ اَهْلِ بَيْتٍ اِلَّا وَمَلَكُ الْمَوْتِ يَتَعَاهَدُهُمْ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ مَرَّةً. فَمَنْ وَجَدَهٗ قَدِ انْقَضٰى اَجَلُهٗ قَبَضَ رُوْحَهٗ. فَاِذَا بَكٰى اَهْلُهٗ وَجَزَعُوْا قَالَ: لِمَ تَبْكُوْنَ وَلِمَ تَجْزَعُوْنَ؟ فَوَاللّٰهِ مَا نَقَصْتُ لَكُمْ عُمْرًا وَلَا حَبَسْتُ لَكُمْ رِزْقًا، وَمَالِيْ مِنْ ذَنْبٍ، وَلِيْ اِلَيْكُمْ عَوْدَةٌ ثُمَّ عَوْدَةٌ"

ترجمہ: خارجہ بن زید بن ثابت نے اپنے والد سے روایت کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تم موت اور اس کی رفتار کو دیکھ لیتے تو تم طویل زندگی کی خواہش اور اس کے دھوکے کو ناپسند کرتے۔ کوئی گھر ایسا نہیں جس میں ملک الموت ہر روز چکر نہیں لگاتا۔ پس جس کو وہ پاتا ہے (یعنی جس کی زندگی کو ختم پاتا ہے) تو وہ اس کی روح قبض کر لیتا ہے۔ جب اس کے گھر والے روتے اور جزع وفزع کرتے ہیں تو وہ کہتا تم کیوں روتے اور جزع وفزع کرتے ہو؟ اللہ کی قسم! میں نے تمہاری زندگی کو کم نہیں کیا اور نہ ہی تمہاری روزی کو ختم کیا۔ اور میں تمہاری طرف بار بار آتا ہے۔

مؤمن کی آزمائش

1437 اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُنِيْرِ بْنِ اَحْمَدَ الْخَلَّالُ، ثنا اَبُوْ طَاهِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الذُّهْلِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ التَّنُوْخِيُّ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، ثنا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ الْبَجَلِيُّ، عَنْ عِيْسَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ

جَدِّهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''لَوْ كَانَ الْمُؤْمِنُ فِي جُحْرِ فَأْرَةٍ لَقَيَّضَ اللّٰهُ لَهُ فِيهِ مَنْ يُؤْذِيهِ''

(مسند البزار (۲۳۴۱) معجم الاوسط (۹۲۸۲) شعب الایمان (۹۳۳۴))

ترجمہ: حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمایا: اگر مومن چوہے بل یا سوراخ میں بھی چھپا ہوا ہو تو تب بھی اللہ تعالیٰ اس پر کسی ایسے کو مسلط کردے گا جو اس کو تکلیف دیتا رہے گا۔

1438 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمَوْصِلِيُّ، اَبنا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الدَّارَقُطْنِيُّ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ خُشَيْشٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ مَعْبَدِ بْنِ نُوحٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو قَتَادَةَ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ صُعَيْرٍ الْعُذْرِيُّ، عَنِ ابْنِ اَخِي ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَوْ اَنَّ الْمُؤْمِنَ فِي جُحْرٍ لَقَيَّضَ اللّٰهُ لَهُ فِيهِ مَنْ يُؤْذِيهِ''

(مسند البزار (۲۳۴۱) معجم الاوسط (۹۲۸۲) شعب الایمان (۹۳۳۴))

ترجمہ: ابن شہاب سے ان کو حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمایا: اگر مومن کسی بل یا سوراخ میں بھی چھپا ہوا ہو تو تب بھی اللہ تعالیٰ اس پر کسی ایسے کو مسلط کردے گا جو اس کو تکلیف دیتا رہے۔

اللہ تعالیٰ کے نزدیک دنیا کی قدر اگر مچھر کے پر کے برابر بھی ہوتی تو کسی کافر کو پانی کا قطرہ بھی نہ ملتا

1439 اَخْبَرَنَا اَبُو الْفَتْحِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَغْدَادِيُّ الْعَطَّارُ نَزِيلُ الْبَصْرَةِ، ثنا اَبُو نَصْرٍ اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّاهِيُّ، ثنا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُثَنَّى، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ، مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي عَوْنٍ، ثنا اَبُو مُصْعَبٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''لَوْ كَانَتِ الدُّنْيَا تَزِنُ عِنْدَ اللّٰهِ تَعَالَى جَنَاحَ بَعُوضَةٍ مَا سَقَى كَافِرًا مِنْهَا شَرْبَةَ مَاءٍ''

(شرح السنہ بغوی (۴۰۲۸) ابن عساکر (۱۰۵۳))

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر دنیا کی حیثیت اللہ تعالیٰ کے نزدیک مچھر کے پر کے برابر بھی ہوتی تو وہ اس سے کسی کافر کو کبھی پانی کا ایک قطرہ بھی پینے کے لیے نہ دیتا۔

1440 اَنا اَبُو الْقَاسِمِ يَحْيَى بْنُ عَلِيٍّ الصَّوَّافُ، نا اَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ

عَبْدِ السَّلَامِ، نا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْعَنَزِيُّ، نا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْيَمَانِيُّ، عَنْ صَالِحٍ، مَوْلَى التَّوْاَمَةِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لَوْ كَانَتِ الدُّنْيَا تَعْدِلُ عِنْدَ اللّٰهِ جُنَاحَ بَعُوضَةٍ مَا سَقَى كَافِرًا مِنْهَا شَرْبَةً"

(شرح السنہ بغوی (۴۰۲۸) ابن عساکر (۱۰۵۳))

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر دنیا کی حیثیت اللہ تعالیٰ کے نزدیک ایک مچھر کے پر کے برابر بھی ہوتی تو وہ اس سے کسی کافر کو (کبھی پانی کا) ایک قطرہ بھی پینے کے لیے نہ دیتا۔

انسان کے پاس خزانے کی دو وادیاں ہوں، تو وہ تیسری کی خواہش کرے گا

1441 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْخَوْلَانِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بُنْدَارٍ، ثنا اَبُوْ عَرُوبَةَ الْحَرَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا الْخَلِيلُ بْنُ عُمَرَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لَوْ اَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَيْنِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى اِلَيْهِمَا ثَالِثًا، وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ اِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ"

(بخاری (۶۴۳۹، ۶۴۳۷، ۶۴۳۶) مسلم (۱۰۴۹) سنن ابن ماجہ (۴۲۳۵)، مسند احمد (۱۴۶۵۷، ۱۳۸۴۳، ۱۳۴۹۸، ۱۳۴۷۶، ۱۲۹۹۶، ۱۲۸۰۳، ۳۵۰۱)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر انسان کے لیے مال کی دو وادیاں ہوں تو وہ چاہتا ہے کہ اس کے لیے تیسری (وادی بھی مال کی) ہو، اور انسان کا پیٹ قبر کی مٹی ہی بھرے گی اور اللہ کریم توبہ قبول کرتا ہے وہ جو توبہ کرے۔

1442 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُورِيُّ، اَبنا الْحَسَنُ بْنُ رَشِيقٍ، اَبنا اَبُوْ الْعَلَاءِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْكُوفِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ عُثْمَانَ التَّيْمِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِي مُرَاوِحٍ، عَنْ اَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: "اِنَّا اَنْزَلْنَا الْمَالَ لِاِقَامِ الصَّلَاةِ وَاِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَلَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادٍ لَاَحَبَّ اَنْ يَكُونَ لَهُ وَادِيَانِ، وَلَوْ كَانَ لَهُ

وَادِيَانِ لَأَحَبَّ أَنْ يَكُونَ إِلَيْهِمَا ثَالِثٌ، وَلَا يَمْلَأُ بَطْنَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ''

(مسند احمد (۲۱۹۰۶) معجم الاوسط (۲۴۴۶) معجم الکبیر طبرانی (۳۳۰۳، ۳۳۰۲، ۳۳۰۱) شعب الایمان (۹۸۰۰)

ترجمہ: حضرت ابو واقد لیثی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ بے شک ہم نے مال کو نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ ادا کرنے کے لیے نازل کیا ہے۔ اگر انسان کے پاس مال کی ایک وادی ہو تو وہ پسند کرتا ہے کہ اس کے پاس مال کی دو وادیاں ہوں اور اگر دو وادیاں ہوں تو وہ مال کی تیسری وادی کو پسند کرتا ہے اور انسان کا پیٹ صرف قبر کی مٹی ہی بھرے گی۔ پس اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کرتا ہے جو توبہ کرے۔

1443 وَأَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ التُّجِيبِيُّ، أَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ بُهْزَادَ نَا أَبُو عَوَانَةَ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْبَاهِلِيُّ، نَا عَارِمٌ، مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ، نَا أَبُو عَوَانَةَ وَاسْمُهُ الْوَضَّاحُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَيْنِ، يَعْنِي مِنْ مَالِهِ لَبَغَى إِلَيْهِمَا الثَّالِثَ.'' وَبَقِيَّةُ الْمَتْنِ عَلَى مَا هُوَ بِهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ، نَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَسَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَقُتَيْبَةُ، قَالَ يَحْيَى: أَنَا، وَقَالَ الْآخَرَانِ: نَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ يَرْفَعُهُ: ''لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى وَادِيًا ثَالِثًا'' الْحَدِيثَ

(مسند احمد (۲۱۹۰۶) معجم الاوسط (۲۴۴۶) معجم الکبیر طبرانی (۳۳۰۳، ۳۳۰۲، ۳۳۰۱) شعب الایمان (۹۸۰۰)

ترجمہ: قتادہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مرفوع روایت کیا کہ اگر انسان کے لیے مال کی دو وادیاں ہوں تو وہ ضرور تیسری وادی کو چاہے گا۔

اللہ تعالیٰ پر توکل کرو جس طرح توکل کرنے کا حق ہے

1444 أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الْغَازِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْمَوْتِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، قَالَ: ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، حَدَّثَنِي حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ ابْنِ هُبَيْرَةَ، عَنْ أَبِي تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''لَوْ أَنَّكُمْ تَتَوَكَّلُونَ عَلَى اللّٰهِ

حَقَّ تَوَكُّلِهِ لَرَزَقَكُمْ كَمَا يَرْزُقُ الطَّيْرَ تَغْدُوْ خِمَاصًا وَتَرُوحُ بِطَانًا''

(مسند احمد (۲۰۵) الآداب للبیہقی (۷۷۴) شعب الایمان (۱۱۳۹) شرح السنۃ (۴۱۰۸))

ترجمہ: ابن ہبیرہ نے ابوتمیم جیشانی کو فرماتے ہوئے سنا وہ کہتے ہیں کہ میں نے امیر المومنین حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرو جس طرح بھروسہ کرنے کا حق ہے۔ تو وہ تمہیں ضرور روزی دے، جس طرح وہ پرندہ کو روزی دیتا ہے، وہ صبح خالی پیٹ ہوتے ہیں اور شام کو شکم سیر ہوتے ہیں۔

1445 اَخْبَرَنَا اَبُو الْفَتْحِ مَنْصُورُ بْنُ عَلِيِّ الطَّرَسُوْسِيُّ، ثنا اَبُوْ جَعْفَرٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوْسَى بْنِ هَارُونَ قِرَاءَةً عَلَيْهِ، ثنا اَبُو الْقَاسِمِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ خَلَفِ بْنِ قُدَيْدٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ ابْنِ هُبَيْرَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيَّ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''لَوْ اَنَّكُمْ تَتَوَكَّلُونَ عَلَى اللّٰهِ حَقَّ تَوَكُّلِهِ'' وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(مسند احمد (۲۰۵) الآداب للبیہقی (۷۷۴) شعب الایمان (۱۱۳۹) شرح السنۃ (۴۱۰۸))

ترجمہ: ابن ہبیرہ نے ابوتمیم جیشانی کو فرماتے ہوئے سنا وہ کہتے ہیں کہ میں نے امیر المومنین حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرو، جس طرح بھروسہ کرنے کا حق ہے۔ (اس کے بعد راوی نے پوری حدیث بیان کی ہے)

اگر تم نے گناہ نہ کیا تو اللہ تعالیٰ تمہاری جگہ دوسری قوم لے آئے گا

1446 اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنُ بْنُ الْمَيْمُوْنِ النَّصِيبِيُّ، قَالَ: اَبنا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الدَّارَقُطْنِيُّ، ثنا اَبُوْ سُفْيَانَ دَاوُدُ بْنُ حَبِيبٍ الشَّنِيزِيُّ بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا عَبَّادُ بْنُ صُهَيْبٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مِقْسَمٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَوْ لَمْ تُذْنِبُوا لَجَاءَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُذْنِبُونَ فَيَغْفِرُ لَهُمْ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ''

(صحیح مسلم (۲۷۴۹) مسند ابن ابو شیبہ (۸) مصنف ابن ابو شیبہ (۳۴۲۰۱) مسند احمد (۸۰۸۲) مسند البزار (۵۲۹۹) الدعا للطبرانی (۱۸۰۲، ۱۸۰۱، ۱۷۹۸) معجم الاوسط (۱۲۷۹۴، ۳۹۲۲، ۲۳۷۶))

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم سے گناہ نہ ہوں تو اللہ تعالیٰ ایک ایسی قوم کو لے آئے کہ وہ گناہ کریں گے پھر وہ ان کا معاف فرمادے گا اور ان کو جنت میں داخل کرے گا۔

نوٹ: اس حدیث پاک سے کوئی یہ مراد نہ لے کہ گناہ کرنا چاہیے بلکہ مطلب یہ ہے جب بندے سے کوئی گناہ سرزد ہو جاتا ہے تو پھر وہ توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ سے خوش ہو کر اس کے گناہ کو معاف فرمادیتا ہے۔ تو فرمایا: اگر تم گناہ کر کے توبہ نہیں کرو گے تو اللہ تعالیٰ تمہاری جگہ ایسی قوم پیدا کرے جو گناہ کرنے کے بعد فوراً توبہ کریں گے تو اللہ تعالیٰ ان کو بخش کر جنت میں داخل فرمادے گا۔

1447 اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَاجِّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا الْحَجَبِيُّ، ثنا سَلَّامُ بْنُ [ص:321] اَبِي الصَّهْبَاءِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَوْ لَمْ تُذْنِبُوا الْخَشِيتُ عَلَيْكُمْ مَا هُوَ اَشَدُّ مِنْ ذٰلِكَ الْعُجْبَ الْعُجْبَ''

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تم سے گناہ سرزد نہ ہوئے ہوتے تو مجھے تم پر جو خوف تھا وہ اس عجب پسندی سے زیادہ سخت ہوتا۔

اللہ تعالیٰ بندے کے گمان کے ساتھ ہے

1448 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ، اَبنا يَعْقُوبُ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا عَمْرُو بْنُ اَحْمَدَ بْنِ السَّرْحِ ح وَاَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ، قَالَ: اَبنا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، ثنا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، اَبنا اَبُو غَسَّانَ، حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ ذَكْوَانَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي، وَاَنَا مَعَ عَبْدِي اِذَا ذَكَرَنِي"

(بخاری (۷۵۰۵، ۷۴۰۵) مسلم (۲۶۷۵) جامع ترمذی (۳۶۰۳) مسند احمد (۱۰، ۹۳۵۱، ۸۱۷۸، ۷۴۲۲، ۱۰۷۰۴، ۱۰۶۸۴، ۲۵۳) مسند البزار (۹۲۱۸، ۹۱۴۲)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میں اپنے بندے کے گمان کے پاس ہوتا ہوں جو میرے متعلق ہے اور جب وہ میرا ذکر کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔

اللہ کے لیے باہمی محبت کرنے والوں کے لیے اللہ تعالیٰ کی محبت لازم ہوگی

1449 اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ تُرَابُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عُبَيْدٍ، اَبنا اَبُو الْقَاسِمِ حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكِنَانِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جَابِرٍ الْقَطَّانُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، ثنا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، حَدَّثَنِي اَبُو حَازِمٍ، عَنْ اَبِي اِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: " قَالَ اللهُ تَعَالَى: وَجَبَتْ مَحَبَّتِي لِلْمُتَحَابِّينَ فِيَّ وَالْمُتَزَاوِرِينَ فِيَّ"

(موطا مالک عبدالباقی (۶) مسند احمد (۲۲۱۳۱، ۲۲۰۳۰) شرح مشکل الاثار (۳۸۹۱) مسند الشاشی (۱۳۸۴، ۱۳۸۳، ۱۳۸۱) معجم الاوسط (۵۶۹۵) معجم الکبیر طبرانی (۱۵۰) مستدرک للحاکم (۷۳۱۴) حلیۃ الاولیا ج۵ص۱۲۷۔ شعب الایمان (۸۵۶۹)

ترجمہ: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میرا محبت کرنا واجب ہوگیا ان لوگوں کے ساتھ' جو میرے لیے محبت کرتے ہیں اور میرے لیے آپس میں مل کر بیٹھتے ہیں۔

1450 اَنا اَبُو اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْغَازِي، نا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي الْمَوْتِ، نا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، نا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي حَازِمِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي اِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: " قَالَ اللهُ تَعَالَى: . وَذَكَرَهُ مُخْتَصَرًا

ترجمہ: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اور (پھر راوی نے) اس روایت کا مختصر ذکر کیا۔

کلمہ توحید کی فضیلت

1451 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ الْاِمَامُ، اِمَامُ مَسْجِدِ عَبْدِ اللهِ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ غِيَاثٍ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُوسَى الرِّضَا، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنِي اَبِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي اَبِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنِي اَبِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنِي اَبِي الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "يَقُولُ اللهُ تَعَالَى: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ حِصْنِي فَمَنْ دَخَلَهُ

اٰمِنَ عَذَابِیْ"

(ترتیب الامالی الخمیسیة للشجری (۱۶۹۳) معجم ابن عساکر (۸۴۵)

ترجمہ: امام علی رضا نے امام موسیٰ کاظم، امام جعفر صادق، امام باقر، امام زین العابدین، حضرت امام حسین (رضی اللہ عنہم) کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے، حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ کلمہ (لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ) میرا قلعہ ہے پس جو اس میں داخل ہو گیا وہ میرے عذاب سے امن پا گیا۔

ظالم پر خدا کا غضب زیادہ ہوتا ہے

1452 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْحَارِثِيُّ، اَبنا اَبُوْ الْفَرَجِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَهْرَيَارَ التَّاجِرُ، وَاَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رِيْذَةَ قَالَا: ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الطَّبَرَانِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّخَعِيُّ الْكُوفِيُّ الْقَاضِيْ، ثنا مِسْعَرُ بْنُ الْحَجَّاجِ النَّهْدِيُّ، ثنا شَرِيْكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " يَقُوْلُ اللّٰهُ: اشْتَدَّ غَضَبِيْ عَلٰى مَنْ ظَلَمَ مَنْ لَا يَجِدُ نَاصِرًا غَيْرِيْ " قَالَ الطَّبَرَانِيُّ: لَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا شَرِيْكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ مِسْعَرٌ

(معجم الصغير للطبرانی (۷۱)

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرا غضب اس بندہ پر سخت ہوتا ہے، جس نے اس شخص پر ظلم کیا جو میرے علاوہ کوئی مددگار نہیں پاتا۔

1453 اَخْبَرَنَا اَبُوْ سَعْدٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَرَوِيُّ وَاَبُوْ الْفَتْحِ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ وَزِيْرٍ قَالَا: اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الصُّوْفِيُّ، اَبنا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سَعِيْدٍ الرَّازِيُّ قَالَ: ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ دَاوُدَ الْبَلْخِيُّ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، ثنا مَنْصُوْرٌ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى: يَا دُنْيَا مُرِّيْ عَلٰى اَوْلِيَائِيْ، لَا تَحْلَوْلِيْ فَتَفْتِنِيْهِمْ "

(المجالسة وجواهر العلم (۲۹۴۲) حلیۃ الاولیاء ج۵ ص۹۲۔

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ

فرماتے ہیں،اے دنیا! تومیرے دوستوں پر کڑوی ہوجا۔تو میرے (دوستوں) پر میٹھی نہ ہونا۔ورنہ تو ان کو فتنہ میں مبتلا کرڈالے گی۔

1454 اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ، مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عُمَرَ الْغَازِي قِرَاءَةً عَلَيْهِ بِمَكَّةَ، ثنا اَبُوْ عَبْدِ اللهِ، مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَافِظُ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عِصْمَةَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ الْمُعَدِّلُ، وَمُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مَنْصُورٍ الْمُذَكِّرُ، قَالَا: ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ مُعَاذٍ الْبَلْخِيُّ، ثنا الْفُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، ثنا مَنْصُورٌ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "يَقُوْلُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلدُّنْيَا: يَا دُنْيَا اخْدُمِي مَنْ خَدَمَنِيْ، وَاَتْعِبِي يَا دُنْيَا مَنْ خَدَمَكِ"

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کریم نے دنیا کو مخاطب کر کے فرمایا: اے دنیا! تو خدمت کر اس کی جو میری فرمانبرداری کرے اور تو اس کو مشقت میں ڈال دے جو تیری خدمت کرے۔

1455 اَنَا اَبُوْ الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ طٰهٰ، بِدِمَشْقَ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ السِّقَاءِ، نَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ، نَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ، نَا صَفْوَانُ بْنُ اَبِي الصَّهْبَاءِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَتِيْقٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "يَقُوْلُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ:..
''مَنْ شَغَلَهُ ذِكْرِي عَنْ مَسْاَلَتِيْ اَعْطَيْتُهُ اَفْضَلَ مَا اُعْطِي السَّائِلِيْنَ''

(مصنف ابن ابو شیبہ (۲۹۲۷۱-۲۹۲۷۳) حلیہ الاولیا، ج۷ ص۳۱۳۔ شعب الایمان (۳۷۸۶، ۵۶۹، ۵۶۸، ۵۶۷) معجم ابن عساکر (۳۰۱، ۵۲۷)

ترجمہ: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے منقول ہے وہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: جس شخص کو میرا ذکر مصروف و مشغول کردے مجھ سے سوال کرنے اور مانگنے سے میں اسے عطا کرتا ہوں اس سے بھی بہتر جو میں مانگنے والوں کو عطا کرتا ہوں۔

1456 اَخْبَرَنَا الْمُحْسِنُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي الْكِرَامِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الرَّازِيُّ، ثنا سَلَامَةُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّمْلِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عُمَارَةَ، قَالَ: ثنا صَدَقَةُ، عَنْ هِشَامٍ الْكِنَانِيِّ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ جِبْرِيْلَ، عَلَيْهِ السَّلَامُ،

عَنِ اللّٰهِ، تَبَارَكَ وَتَعَالٰى قَالَ: "يَقُوْلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى: مَنْ اَهَانَ لِي وَلِيًّا فَقَدْ بَارَزَنِي بِالْمُحَارَبَةِ، وَمَا رَدَدْتُ فِي شَيْءٍ اَنَا فَاعِلُهُ مَا رَدَدْتُ فِي قَبْضِ نَفْسِ عَبْدِي الْمُؤْمِنِ، يَكْرَهُ الْمَوْتَ وَاَكْرَهُ مَسَاءَتَهُ، وَلَا بُدَّ لَهُ مِنْهُ"

(معجم الاوسط (۹۳۵۲، ۶۰۹) معجم الکبیر طبرانی (۷۸۸۰) حلیه الاولیاء ج ۱ ص ۱۱، ج ۸ ص ۳۱۸۔ شرح السنة (۱۲۴۹))

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبرئیل علیہ السلام سے، انہوں نے اللہ تبارک وتعالیٰ سے روایت کیا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتے ہیں: جس نے میرے کسی ولی کی توہین کی اس نے میرے ساتھ جنگ کا اعلان کیا، اور میں جس کام کو کرنے والا ہوں اس کے کرنے میں ایسا تردد نہیں کرتا جیسا تردد میں اپنے بندہ مومن کی جان قبض کرنے میں کرتا ہوں، کیونکہ وہ بندہ موت کو ناپسند کرتا ہے اور میں اس کی رنجیدگی کو ناپسند کرتا ہوں۔ لیکن اس بندے کے لئے موت کے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہے۔

1457 اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُوْرِيُّ، اَنَا الْقَاضِي اَبُوْ طَاهِرٍ، مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ، نَا مُوْسَى بْنُ هَارُوْنَ، نَا عَبَّادُ بْنُ مُوْسَى الْخُتُلِّيُّ، نَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى: مَنْ آذٰى لِي وَلِيًّا فَقَدِ اسْتَحَلَّ مُحَارَبَتِي، وَمَا تَقَرَّبَ اِلَيَّ عَبْدٌ بِمِثْلِ اَدَاءِ فَرَائِضَ، وَاِنَّ عَبْدِي لَيَتَقَرَّبُ اِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتّٰى اُحِبَّهُ، اِنْ دَعَانِي اَجَبْتُهُ، وَاِنْ سَاَلَنِي اَعْطَيْتُهُ، وَمَا تَرَدَّدْتُ عَنْ شَيْءٍ اَنَا فَاعِلُهُ تَرَدُّدِي عَنْ مَوْتِهِ، لِاَنَّهُ يَكْرَهُ الْمَوْتَ وَاَكْرَهُ مَسَاءَتَهُ"

(مسند ابی یعلی موصلی (۷۰۸۷) حلیه الاولیاء ج ۱ ص ۵، ۴۔ الترغیب فی الاعمال لابن شاهین (۲۸۶) مسند احمد (۲۶۰۷۱))

ترجمہ: ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تبارک وتعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: جس نے میرے ولی کو اذیت پہنچائی اس نے میرے ساتھ جنگ کو حلال کر لیا اور میرا بندہ فرائض کی ادائیگی کی مثل، کسی چیز سے میرا تقرب حاصل نہیں کرتا اور بندہ ہمیشہ نوافل سے میرا قرب حاصل کرتا ہے حتیٰ کہ میں اس سے محبت کرتا ہوں، اگر وہ مجھ سے سوال کرے تو میں اس کو عطا کرتا ہوں، اگر وہ مجھ سے دعا کرے تو میں اس کو قبول کرتا ہوں، اور میں جس کام کو کرنے والا ہوں اس کے کرنے میں ایسا تردد نہیں کرتا جیسا تردد میں اس بندہ کی وفات میں کرتا ہوں، کیونکہ وہ بندہ موت کو ناپسند کرتا ہے اور میں اس کی رنجیدگی کو ناپسند کرتا ہوں۔

1458 اَخْبَرَنَا اَبُو الطَّاهِرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمَوْصِلِيُّ، اَبنا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَرَّانِيُّ السُّكَّرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ هُوَ ابْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ الصُّوفِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ جُوَيْبِرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى نَادٰى مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ بِمِائَةِ اَلْفٍ وَاَرْبَعِينَ اَلْفِ كَلِمَةٍ وَصَايَا كُلُّهَا، فَكَانَ فِيمَا نَاجَاهُ اَنْ قَالَ لَهُ: يَا مُوسٰى اِنَّهُ لَمْ يَتَصَنَّعِ الْمُتَصَنِّعُونَ لِي بِمِثْلِ الزُّهْدِ فِي الدُّنْيَا، وَلَمْ يَتَقَرَّبِ الْمُتَقَرِّبُونَ بِمِثْلِ الْوَرَعِ عَمَّا حَرَّمْتُ عَلَيْهِمْ، وَلَمْ يَتَعَبَّدِ الْمُتَعَبِّدُونَ بِمِثْلِ الْبُكَاءِ مِنْ خِيفَتِيْ" مُخْتَصَرٌ

(معجم الاوسط (۳۹۳۷) معجم الکبیر طبرانی (۱۲۶۵۰) الترغیب فی الفضائل لابن شاہین (۲۲۷)

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ایک لاکھ چالیس ہزار کلمات کے ساتھ ندا دی' یہ تمام کلمات نصیحتوں پر مشتمل تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان سے جو فرمایا ان میں ایک بات یہ بھی کہ اللہ تعالیٰ نے ان سے فرمایا: اے موسیٰ! میرے لئے کوئی کام کرنے والوں نے دنیا سے بے رغبتی جیسا کوئی کام نہیں کیا اور میرا قرب حاصل کرنے والوں نے پرہیزگاری جیسی کسی چیز سے قرب حاصل نہیں کیا' جو پرہیز ان چیزوں سے۔ وجنہیں میں نے ان کے لئے حرام قرار دیا ہے اور عبادت کرنے والوں نے میرے خوف کی وجہ سے رونے جیسی کوئی عبادت نہیں کی۔

1459 وَاَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الرَّازِيُّ بِالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، نا اَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ خَلَّادٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، نا اَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ سَجَّادَةُ، نا اَبُو مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ جُوَيْبِرٍ، بِاِسْنَادِهِ وَقَالَ: "يَا مُوسٰى اِنَّهُ لَمْ يَتَصَنَّعِ الْمُتَصَنِّعُونَ بِمِثْلِ الزُّهْدِ فِي الدُّنْيَا، وَلَمْ يَتَقَرَّبِ الْمُتَقَرِّبُونَ بِمِثْلِ الْوَرَعِ عَمَّا حَرَّمْتُ عَلَيْهِمْ، وَلَمْ يَتَعَبَّدِ الْمُتَعَبِّدُونَ بِمِثْلِ الْبُكَاءِ مِنْ خِيفَتِيْ"

(معجم الاوسط (۳۹۳۷) معجم الکبیر طبرانی (۱۲۶۵۰) الترغیب فی الفضائل لابن شاہین (۲۲۷)

ترجمہ: جویبر نے اپنی سند کے ساتھ روایت کیا ہے۔ اے موسیٰ! میرے لئے کوئی کام کرنے والوں نے دنیا سے بے رغبتی جیسا کوئی کام نہیں کیا اور میرا قرب حاصل کرنے والوں نے پرہیزگاری جیسی کسی چیز سے قرب حاصل نہیں کیا' جو پرہیز ان چیزوں سے ہو جنہیں میں نے ان کے لئے حرام قرار دیا ہے اور عبادت کرنے والوں نے میرے خوف کی وجہ سے رونے جیسی کوئی عبادت نہیں کی۔

1460 وَاَنَاهُ اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْجِيزِيُّ، اَنا اَبُو عَمْرٍو زَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ، نا اَحْمَدُ

بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَا عَمِّي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي الْمَاضِي بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ جُوَيْبِرٍ، بِإِسْنَادِهِ: ''إِنَّهُ لَمْ يَتَصَنَّعِ الْمُتَصَنِّعُونَ بِمِثْلِ الزُّهْدِ فِي الدُّنْيَا، وَلَمْ يَتَقَرَّبِ الْمُتَقَرِّبُونَ بِمِثْلِ الْوَرَعِ عَمَّا حَرَّمْتُ عَلَيْهِمْ، وَلَمْ يَتَعَبَّدِ الْمُتَعَبِّدُونَ بِمِثْلِ الْبُكَاءِ مِنْ خِيفَتِي''

(معجم الاوسط (۳۹۳۷) معجم الکبیر طبرانی (۱۲۶۵۰) الترغیب فی الفضائل لابن شاہین (۲۲۷))

ترجمہ: ماضی بن محمد نے جویبر سے، اس نے اپنی سند کے ساتھ روایت کیا ہے۔ میرے لئے کوئی کام کرنے والوں نے دنیا سے بے رغبتی جیسا کوئی کام نہیں کیا اور میرا قرب حاصل کرنے والوں نے پرہیز گاری جیسی کسی چیز سے قرب حاصل نہیں کیا' جو پرہیز ان چیزوں سے ہو جنہیں میں نے ان کے لئے حرام قرار دیا ہے اور عبادت کرنے والوں نے میرے خوف کی وجہ سے رونے جیسی کوئی عبادت نہیں کی۔

سخاوت اور حسن اخلاق کے ساتھ دین کی تعظیم کرو

1461 اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَطَّارُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الرَّازِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَزِيدَ الْاُمَوِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَمِّيَ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ يَقُولُ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " قَالَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: هٰذَا دِينٌ ارْتَضَيْتُهُ لِنَفْسِي، وَلَنْ يُصْلِحَهُ إِلَّا السَّخَاءُ وَحُسْنُ الْخُلُقِ، فَأَكْرِمُوهُ بِهِمَا مَا صَحِبْتُمُوهُ"

(مکارم الاخلاق للخرائطی (۳۹،۵۵۹) شعب الایمان (۱۰۳۶۸))

ترجمہ: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے حضرت جبرئیل علیہ السلام نے کہا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: بے شک اس دین کو میں نے اپنے لیے پسند فرمایا تھا (کہ میرا دین، دین الٰہی کہلائے) اس کو سخاوت اور حسن خلق کے علاوہ کوئی چیز درست نہیں کرسکتی۔ لہٰذا اس دین کی تعظیم انہیں دو صفات کے ساتھ کرو جب تک تم اس کو اپنائے رکھو۔

مصیبت پر صبر کرنے کا فائدہ

1462 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ اَحْمَدَ الْمُقْرِئُ، اَبنا الْحَسَنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الضَّرَّابُ، ثنا اَبُو بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ مَرْوَانَ الْمَالِكِيُّ، ثنا اَبُو إِسْمَاعِيلَ التِّرْمِذِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

عَبْدِ الْجَبَّارِ، قَالَ: ثنا يَعْقُوبُ بْنُ الْجَهْمِ، حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ جَرِيرٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ جِبْرِيلَ، عَلَيْهِ السَّلَامُ، عَنِ اللهِ، تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ: ''إِذَا وَجَّهْتُ إِلَى عَبْدٍ مِنْ عَبِيدِي مُصِيبَةً فِي بُدْنِهِ أَوْ مَالِهِ أَوْ وَلَدِهِ ثُمَّ اسْتَقْبَلَ ذَلِكَ بِصَبْرٍ جَمِيلٍ اسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنْ أَنْصِبَ لَهُ مِيزَانًا أَوْ أَنْشُرَ لَهُ دِيوَانًا''

(المجالسة وجواهر العلم (۱۰۱)

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبرئیل علیہ السلام سے انہوں نے اللہ تعالیٰ سے روایت کیا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جب میں اپنے بندوں میں سے کسی بندے کی طرف متوجہ ہوتا ہوں کہ وہ اپنے بدن، مال اور اولاد کی وجہ سے کسی مصیبت میں مبتلا ہے اور وہ اس کا صبر جمیل کے ساتھ سامنا کرتا ہے تو مجھے ایسے بندے کے لیے قیامت کے دن میزان نصب کرنے اور نامہ اعمال کھولنے سے شرم آتی ہے۔

عظمت وکبریائی اللہ تعالیٰ کی چادر ہیں

1463 أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْكَاتِبُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمْدُونٍ بِبَالِسَ، حَدَّثَنِي عَمِّي إِبْرَاهِيمُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " يَقُولُ اللهُ تَعَالَى: الْكِبْرِيَاءُ رِدَائِي وَالْعَظَمَةُ إِزَارِي، فَمَنْ نَازَعَنِي وَاحِدًا مِنْهُمَا أَلْقَيْتُهُ فِي النَّارِ "

(سنن ابی داؤد (۴۰۹۰) سنن ابن ماجه (۴۱۷۴،۴۱۷۵) مسند الحمیدی (۱۱۴۳) مسند احمد (۹۹۰۳،۹۵۰۸،۹۳۵۹،۸۸۹۴،۷۳۸۲) مسند البزار (۵۱۰۶۱)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: اللہ تعالیٰ نے ارشادفرمایا: تکبر میری چادر ہے عظمت میرا تہبند ہے جو شخص ان دونوں میں سے کسی ایک کے بارے میں بھی میرا مقابلہ کرنے کی کوشش کرے گا میں اسے دوزخ میں ڈالوں گا۔

1464 وَأَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأُدْفُوِيُّ، أَنَا أَبُو الطَّيِّبِ أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُرَيْرِيُّ إِجَازَةً، نا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيرٍ الطَّبَرِيُّ، نا أَبُو كُرَيْبٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَا: ثنا ابْنُ فُضَيْلٍ، نا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، عَنِ الْأَغَرِّ أَبِي

مُسْلِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَبِّهِ، تَعَالٰى قَالَ: ''اَلْعَظَمَةُ اِزَارِى وَالْكِبْرِيَاءُ رِدَائِي فَمَنْ نَازَعَنِي وَاحِدًا مِنْهُمَا اَلْقَيْتُهُ فِي جَهَنَّمَ''

(سنن ابی داؤد (۴۰۹۰) سنن ابن ماجه (۴۱۷۵، ۴۱۷۴) مسند الحمیدی (۱۱۸۳) مسند احمد (۹۹۰۳، ۹۵۰۸، ۹۳۵۹، ۸۸۹۴، ۷۳۸۲) مسند البزار (۱۰۶۱: ۵)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: تکبر میری چادر ہے عظمت میرا تہبند ہے جو شخص ان دونوں میں سے کسی ایک کے بارے میں بھی میرا مقابلہ کرنے کی کوشش کرے گا میں اسے دوزخ میں ڈالوں گا۔

1465 نا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْفَارِسِيُّ، لَفْظًا مِنْ كِتَابِهِ، اَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصُّوفِيُّ، نا يُوسُفُ اَبُوْ يَعْقُوبَ الْاَنْبَارِيُّ، نا جَدِّي، نا سُفْيَانُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنِ الْاَغَرِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، رَفَعَهُ سُفْيَانُ مَرَّةً اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَقَفَهُ مَرَّةً اُخْرٰى عَلٰى اَبِي هُرَيْرَةَ: " قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: اَلْكِبْرِيَاءُ رِدَائِي وَالْعَظَمَةُ اِزَارِى فَمَنْ نَازَعَنِي فِيهِمَا اُلْقِهِ فِي النَّارِ "

(سنن ابی داؤد (۴۰۹۰) سنن ابن ماجه (۴۱۷۵، ۴۱۷۴) مسند الحمیدی (۱۱۸۳) مسند احمد (۸۸۹۴، ۷۳۸۲، ۹۹۰۳، ۹۵۰۸، ۹۳۵۹) مسند البزار (۱۰۶۱ :۵)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ روایت منقول ہے جو ایک سند کے ساتھ مرفوع حدیث کے طور پر اور ایک سند کے ساتھ موقوف حدیث کے طور پر منقول ہے۔

اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا: تکبر میری چادر ہے اور عظمت میرا تہبند ہے' جس نے ان دونوں کے بارے میں میرا مقابلہ کرنے کی کوشش کی میں اسے دوزخ میں ڈالوں گا۔

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے چار چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگی

1466 اَخْبَرَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الْغَازِي، ثنا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ اَحْمَدَ الرُّعَيْنِيُّ الصَّفَّارُ، ثنا اَبُوْ يَعْقُوبَ يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْمَرْوَزِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، ثنا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ حَفْصٍ، هُوَ ابْنُ عَمْرٍو ابْنُ اَخِي اَنَسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ مِنْ دُعَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ، وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ، وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ، اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰؤُلَاءِ

الْاَرْبَعِ''

(مسلم(۲۷۲۲) سنن ابی داؤد(۱۵۴۸) سنن نسائی(۵۵۳۷،۵۵۳۶،۵۴۷۰،۵۴٦۷،۵۴۴۲،۵۴۴۹) سنن ابن ماجه(۲۵۰،۳۸۳۷،۳۸۴۳)مسند ابی داؤد طیالسی(۲۱۱۹،۲۴۴۲)مصنف ابن ابو شیبه(۲۹۱۲٦،۲۹۱۲۸،۳۴۳۵۸) مسند احمد(۱۴۰۲۳،۱۳٦۷۴،۹۸۲۹،۸۷۷۹،۸۴۸۸،٦۵۵۷)

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دعا تھی۔ اے اللہ عزوجل! بے شک میں تیری پناہ چاہتا ہوں ایسے علم سے جو نفع نہ دے اور ایسے دل سے جو نہ ڈرے اور ایسی دعا سے جو نہ سنی جائے اور ایسے نفس سے جو سیراب نہ ہو، ان چار چیزوں کے شر سے، میں تیری پناہ چاہتا ہوں۔

1467 وَاَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ التُّجِيْبِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، قِرَاءَةً عَلَيْهِ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، انا خَلَفُ بْنُ خَلِيْفَةَ، بِاِسْنَادِهِ مِثْلَهُ، وَقَالَ فِي آخِرِهِ: ''اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰؤُلَاءِ الْاَرْبَعِ''

ترجمہ: سعید بن منصور نے ہمیں بیان کیا کہ خلف بن خلیفہ نے اپنی سند کے ساتھ اسی کی مثل نقل کیا اور اس کے آخر میں دعا کے یہ الفاظ نقل کیے: اے اللہ عزوجل! بے شک میں تیری پناہ میں آتا ہوں ان چار کے شر سے''۔

1468 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ، مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْكَاتِبُ، ثنا اَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ، ثنا اَبُوْ نَصْرٍ التَّمَّارُ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ: ''اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، وَعَمَلٍ لَا يُرْفَعُ، وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ، وَقَوْلٍ لَا يُسْمَعُ''

(مسلم(۲۷۲۲) سنن ابی داؤد(۱۵۴۸) سنن نسائی(۵۵۳۷،۵۵۳٦،۵۴۷۰،۵۴٦۷،۵۴۴۲) سنن ابن ماجه(۲۵۰،۳۸۳۷،۳۸۴۳)مسند ابی داؤد طیالسی(۲۱۱۹،۲۴۴۲)مصنف ابن ابو شیبه(۲۹۱۲٦،۲۹۱۲۸،۳۴۳۵۸) مسند احمد(۱۴۰۲۳،۱۳٦۷۴،۹۸۲۹،۸۷۷۹،۸۴۸۸،٦۵۵۷)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرمایا کرتے تھے: اے اللہ! میں اس علم سے تیری پناہ چاہتا ہوں جو نفع نہ دے اور ایسے عمل سے جو اوپر نہ لے جایا جائے اور اس دل سے جو نہ ڈرے اور اس بات سے جو سنی نہ جائے۔

1469 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، انبا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا مُسْلِمٌ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: مَا خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْتِيْ صَبَاحًا اِلَّا رَفَعَ

بَصَرَهُ اِلَى السَّمَاءِ وَقَالَ: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ، اَوْ اَذِلَّ اَوْ اُذَلَّ، اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ، اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ''

(سنن ابی داؤد (۵۰۹۴) الدعاللطبرانی (۴۱۹،۴۱۳،۴۱۲) معجم الاوسط (۲۳۸۳) معجم الکبیر (۱۱،۲۶،۷۲۶))

ترجمہ: حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں ایک صبح رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر سے نکلے اس حال میں کہ آپ اپنی نظر کو آسمان کی طرف اٹھائے ہوئے تھے۔ اور یہ دعا کر رہے تھے، اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں، اس سے کہ میں گمراہ ہو جاؤں یا گمراہ کیا جاؤں، میں رسوا ہو جاؤں یا رسوا کیا جاؤں، میں ظلم کروں یا ظلم کیا جاؤں، میں جاہل بنوں یا جاہل بنادیا جاؤں۔

سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو یہ دعا سکھائی

1470 اَخْبَرَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَلِيٍّ الْغَازِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي الْمَوْتِ الْمَكِّيُّ، اِمْلَاءً، ثنا اَحْمَدُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، ثنا يُوْسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ، قَالَ: دَخَلَ عَلَيَّ عَبْدُ الْحَكَمِ بْنُ مَيْمُوْنٍ يَعُوْدُنِي فَاَخْبَرَنِي اَنَّهُ، دَخَلَ مَعَ ثَابِتٍ عَلَى اَنَسٍ فَحَدَّثَهُمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ شَاكٍ فَقَالَ لَهُ: ''قُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ تَعْجِيْلَ عَافِيَتِكَ، وَصَبْرًا عَلَى بَلِيَّتِكَ، وَخُرُوْجًا مِنَ الدُّنْيَا اِلَى رَحْمَتِكَ''

(الدعاللطبرانی (۱۴۵۲) معجم الاوسط (۹۶۹) مستدرک (۱۹۱۷) الدعوات الکبیر (۲۲۳))

ترجمہ: یوسف بن عطیہ نے کہا کہ عبدالحکم بن میمون میری عیادت کے لیے میرے پاس تشریف لائے انہوں نے کہا کہ وہ حضرت ثابت رضی اللہ عنہ کے ساتھ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوئے کہ تو حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کو حدیث بیان کی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لائے اس حال میں کہ وہ بیمار تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے علی! تم یہ دعا کرو: یا اللہ عزوجل! میں تجھ سے جلدی صحت یابی کا سوال کرتا ہوں اور آزمائش پر صبر کا اور دنیا سے تیری رحمت کی طرف نکلنے کا سوال کرتا ہوں۔

جب بھی کوئی کام کرنے کا ارادہ ہو تو یہ دعا پڑھیں

1471 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْخَوْلَانِيُّ، اَبنا يُوْسُفُ بْنُ اَحْمَدَ الصَّيْدَلَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْعُقَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْمُعَيْطِيُّ، ثنا زَنْفَلُ الْعُرَفِيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَدْعُوْ بِھٰذَا الدُّعَاءِ: ''اَللّٰھُمَّ خِرْ لِیْ وَاخْتَرْ لِیْ''

(ترمذی (۳۵۱۶) مسند البزار (۵۹) مسند ابی یعلی (۴۴) مکارم الاخلاق للخرائطی (۱۵ ۹) شعب الایمان (۲۰۰) شرح السنۃ (۱۰۱۷)

ترجمہ: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم (جب کسی کام کا ارادہ فرماتے تو) یہ دعا فرماتے: اے اللہ! اسے میرے لیے بہتر کر دے اور اختیار فرما لے۔

آئینہ دیکھنے کی دعا

1472 اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَیْسَرَانِیُّ، ثنا الْخَرَائِطِیُّ، ثنا عَلِیُّ بْنُ حَرْبٍ، ثنا مُحَاضِرُ بْنُ الْمُوَرِّعِ، قَالَ: ثنا عَاصِمٌ، عَنْ عَوْسَجَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ اَبِی الْھُذَیْلِ، عَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدٍ الْبَدْرِیِّ، قَالَ: کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: ''اَللّٰھُمَّ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ''

(مسند ابو داؤد طیالسی (۳۷۲) الادب المفرد (۲۹۰) مسند ابو یعلی (۵۰۷۵) صحیح ابن حبان (۹۵۹) الدعا للطبرانی (۴۰۴) شعب الایمان (۸۱۸۶)

ترجمہ: حضرت ابو مسعود بدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کی: اے اللہ عزوجل! تو نے میری خوبصورت تخلیق فرمائی پس تو میرے اخلاق کو بھی خوبصورت بنا دے۔

1473 وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِیْبِیُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ، ثنا یَحْیَی بْنُ عَبْدِ الْحَمِیْدِ الْحِمَّانِیُّ، ثنا عَلِیُّ بْنُ مُسْھِرٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ عَوْسَجَةَ بْنِ الرَّمَّاحِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ اَبِی الْھُذَیْلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ ''اَللّٰھُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ''

(مسند ابو داؤد طیالسی (۳۷۲) الادب المفرد (۲۹۰) مسند ابو یعلی (۵۰۷۵) صحیح ابن حبان (۹۵۹) الدعا للطبرانی (۴۰۴) شعب الایمان (۸۱۸۶)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی: اے اللہ عزوجل! تو نے میری خوبصورت تخلیق فرمائی پس تو میرے اخلاق کو بھی خوبصورت بنا دے۔

گناہوں سے معافی کی دعا

1474 اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِیْبِیُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ بْنِ جَامِعٍ،

ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي نُعَيْمٍ، ثنا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللهِ، ثنا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا قَالَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرَأَيْتَ لَوْ عَلِمْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ مَا كُنْتُ أَدْعُو؟ قَالَ: ''قُولِي اللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي''

(جامع ترمذی(۳۵۱۳) سنن ابن ماجه(۳۸۵۰) مسند احمد (۲۵۴۹۷،۲۵۴۹۵،۲۵۳۸۴، ۲۵۵۰۵، ۲۶۲۱۵، ۲۵۷۴۱) سنن کبریٰ للنسائی (۱۰۰۴۲، ۱۰۰۶۴۲، ۷۶۶۵)

ترجمہ: اُمّ المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اگر میں لیلۃ القدر پاؤں تو کیا دعا کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ کہنا، ''اللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي'' اے اللہ عزوجل! بے شک تو درگزر کرنے والا ہے اور درگزر کرنے کو پسند فرماتا ہے پس تو مجھ سے (میرے گناہوں سے) درگزر فرما۔

1475 وَنا أَبُو مُحَمَّدٍ التُّجِيبِيُّ، نا ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ، نا أَبُو سَعِيدٍ الْحَارِثِيُّ، نا عَلِيُّ بْنُ قَادِمٍ، نا الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

جریری نے اپنی سند کے ساتھ اس کی مثل نقل کیا ہے۔

1476 وَأَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأُدْفُوِيُّ، أنا أَبُو الطَّيِّبِ أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُرَيْرِيُّ، أنا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيرٍ الطَّبَرِيُّ، نا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، نا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الْجَزَرِيُّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ وَاصِلٍ، أَوْ أَبِي وَاصِلٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ قَدْ حَضَرَ، فَمَاذَا أَقُولُ؟ قَالَ: ''قُولِي اللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي''

(جامع ترمذی(۳۵۱۳) سنن ابن ماجه(۳۸۵۰) مسند احمد (۲۵۴۹۷،۲۵۴۹۵،۲۵۳۸۴، ۲۵۵۰۵، ۲۶۲۱۵، ۲۵۷۴۱) سنن کبریٰ للنسائی (۱۰۰۴۲، ۱۰۶۴۲، ۷۶۶۵)

ترجمہ: ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: یہ رمضان المبارک کا ماہ مبارک آگیا ہے۔ میں اس میں کیا کہوں (یعنی کیا دعا کروں؟)۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ کہنا، ''اللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي'' اے اللہ عزوجل: بے شک تو درگزر کرنے والا ہے اور تو درگزر کرنے کو پسند فرماتا ہے پس تو مجھ سے (میرے گناہوں سے) درگزر فرما۔

1477 وَأَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْأُدْفُوِيُّ، أَيْضًا أنا أَبُو الطَّيِّبِ الْجُرَيْرِيُّ، نا أَبُو جَعْفَرٍ

ترجمہ: حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں میں سے ایک یہ دعا ہے۔ یا اللہ! جو میں نے غلطی کی ہے اسے تو بخش دے اور جو میں نے جان بوجھ کر اور جو میں نے پوشیدہ اور جو میں نے اعلانیہ اور جو میں نے لاعلمی میں اور جو میں نے جانتے ہوئے غلطیاں کی ہیں (ان کی بخشش فرمادے)

نفس کی اصلاح کے لیے دعا

1480 اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُورِيُّ، اَنَا الْقَاضِي اَبُو طَاهِرٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسٍ، نا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، نا زَكَرِيَّا بْنُ اَبِي زَائِدَةَ، نا مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ، حَدَّثَنِي رِبْعِيُّ بْنُ حِرَاشٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّهُ قَالَ: جَاءَ حُصَيْنٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ اَنْ يُسْلِمَ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، عَبْدُ الْمُطَّلِبِ خَيْرٌ لِقَوْمِهِ، كَانَ يُطْعِمُ الْكَبِدَ وَالسَّنَامَ، وَاَنْتَ تَنْحَرُهُمْ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَقُولَ، ثُمَّ اِنَّ حَصِينًا قَالَ: يَا مُحَمَّدُ، مَا تَأْمُرُنِي اَنْ اَقُولَ؟ فَقَالَ: ''اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَاَسْاَلُكَ اَنْ تَعْزِمَ لِي عَلَى رُشْدِ اَمْرِي''، قَالَ: ثُمَّ اِنَّ حَصِينًا اَسْلَمَ بَعْدُ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنِّي كُنْتُ سَاَلْتُكَ الْمَرَّةَ الْاُولَى، اَلَا وَاَقُولُ لَكَ مَا تَأْمُرُنِي اَنْ اَقُولَ؟ قَالَ: ''قُلِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ، وَمَا اَخْطَأْتُ وَمَا تَعَمَّدْتُ، وَمَا جَهِلْتُ وَمَا عَلِمْتُ''

(سنن کبریٰ للنسائی (۱۰۷۶۶) شرح مشکل الاثار (۲۵۲۵)

ترجمہ: حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اس نے کہا کہ حصین، اسلام قبول کرنے سے پہلے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم: عبدالمطلب اپنی قوم کا بہترین شخص تھا کہ وہ جگر اور کوہان کھلایا کرتا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کا مقابلہ کرتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا۔ پھر حصین نے عرض کیا اگر میں یہ کہوں (یعنی میں اسلام قبول کرلوں) تو مجھے آپ کیا حکم دیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا فرمائی: یا اللہ! میں اپنے نفس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے میری راہ پر پختہ فرمادے۔ پھر حصین، اسلام لانے کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی، کہ میں نے پہلی مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا تھا کہ اگر میں یہ کہوں (یعنی اسلام قبول کرلوں) تو آپ مجھے کیا حکم دیں گے۔ تو تب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تو یہ دعا کر۔ یا اللہ! تو میرے پوشیدہ اور اعلانیہ (گناہ) بخش دے اور جو میں نے خطائیں کی ہیں چاہے وہ میں نے جان بوجھ کر یا انجانے میں یا جانتے ہوئے کی ہوں ان سب کو معاف فرمادے۔

1481 اَخْبَرَنَا اَبُوْ الْحُسَيْنِ اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ نَظِيفٍ الشَّافِعِيُّ، ثنا اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ رَشِيقٍ، اَبنا اَبُوْ الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ الرَّازِيُّ، ثنا ابْنُ كَاسِبٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْاُمَوِيُّ، عَنْ مَعْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْغِفَارِيِّ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوَاهَا''، وَقَالَ: ''اَللّٰهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا، وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا، وَاَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا''، وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ

(مسلم (۲۷۲۲) سنن نسائی (۵۴۵۸،۵۵۳۸) مصنف ابن ابو شیبہ (۲۹۱۲۴) مسند احمد (۱۹۳۰۸) سنن کبریٰ نسائی (۷۸۱۷،۷۸۱۵) معجم کبیر (۱۱۱۹۱، ۵۰۸۸، ۵۸۸۶، ۵۰۸۵) معجم ابن المقری (۸۶۰) شرح السنہ (۱۳۵۸)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی (ترجمہ: پھر اس کی بدکاری اور اس کی پرہیزگاری دل میں ڈالی) پھر یہ دعا فرمائی: یا اللہ! میرے نفس کو تقویٰ عطا فرما، اور اس کو پاک فرما اور تو ہی سب سے بہتر پاک فرمانے والا ہے اور تو ہی اس کا مولا اور مددگار ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت نماز ادا کر رہے۔

کسی قوم سے خوف کے وقت پڑھی جانے والی دعا

1482 اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللهِ، مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُقْرِئُ، اَبنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَكَرِيَّا النَّيْسَابُوْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، اَبنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوْسٰى، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا خَافَ قَوْمًا قَالَ: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ وَاَدْرَاُ بِكَ فِي نُحُوْرِهِمْ''

(مسند البزار (۳۱۳۶) مسند الرویانی (۴۶۱) معجم ابن المقری (۱۳۴۰)

ترجمہ: حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کسی قوم (کے حملہ کرنے) کا خوف ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے۔ یا اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں ان کے شر سے۔ اور میں تجھے ان کے مقابلے میں کرتا ہوں۔

1483 اَخْبَرَنَا قَاضِي الْقُضَاةِ اَبُوْ الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي الْعَوَّامِ، ثنا اَبُوْ طَاهِرٍ الْقَاضِي، ثنا اَبُوْ خَلِيفَةَ، ثنا اَبُوْ سَلَمَةَ مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، اَبنا حَمَّادُ بْنُ

سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ صُهَيْبٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيَّامَ خَيْبَرَ كَانَ يُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ، فَسُئِلَ مَاذَا كَانَ يَقُوْلُ؟ قَالَ: ''اَقُوْلُ بِكَ اُحَاوِلُ وَبِكَ اُقَاتِلُ وَبِكَ اَصُوْلُ''

ترجمہ: حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایام خیبر میں اپنے ہونٹ مبارکہ کو حرکت دے رہے تھے تو پوچھا گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیا پڑھ رہے ہیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں کہتا ہوں، یارب، میں اپنے آپ کو تیرے سپرد کرتا ہوں اور تیری دی ہوئی قوت کے ساتھ لڑتا ہوں اور تیرے بھروسہ پر میں (دشمن) پر حملہ کرتا ہوں۔

اے اللہ! جس طرح بچہ کی حفاظت کرتا ہے اس طرح حفاظت فرما

1484 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْحَارِثِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ السَّقَطِيُّ، وَذُو النُّوْنِ قَالَا: ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا ابْنُ اَخِي اَبِي زُرْعَةَ، ثنا عَمِّي، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ، اَبنا ابْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوْ يَقُوْلُ: ''اَللّٰهُمَّ وَاقِيَةً كَوَاقِيَةِ الْوَلِيْدِ''

(مسند ابی یعلی (۵۵۲۷) الدعاللطبرانی (۱۴۴۷، ۱۴۴۶))

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرمایا کرتے تھے۔ اے اللہ عزوجل! حفاظت فرما جس طرح پیدا شدہ بچہ کی حفاظت کی جاتی ہے۔

1485 وَاَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ خَلَفٍ الْمُقْرِئُ، ثنا ابْنُ شَاهِيْنَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَاغَنْدِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ، بِاِسْنَادِهٖ مِثْلَهُ

ترجمہ: یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1486 وَاَخْبَرَنَا هِبَةُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْخَوْلَانِيُّ، اَبنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بُنْدَارٍ، اَبنا اَبُوْ عَرُوْبَةَ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ، ثنا ابْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''اَللّٰهُمَّ وَاقِيَةً كَوَاقِيَةِ الْوَلِيْدِ''

(مسند ابی یعلی (۵۵۲۷) الدعاللطبرانی (۱۴۴۷، ۱۴۴۶))

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرمایا کرتے تھے۔ اے اللہ عزوجل! حفاظت فرما جس طرح پیدا شدہ بچہ کی حفاظت کی جاتی ہے۔

1487 قَالَ: اَنَاهُ الْعَسْكَرِيُّ، اَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الطُّوْسِيُّ، اِجَازَةً، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيْمِ الْمَرْوَزِيُّ، نَا الْهَيْثَمُ بْنُ عَدِيٍّ، نَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ وَاقِيَةً كَوَاقِيَةِ الْوَلِيْدِ"

(مسند ابی یعلی (۵۵۲۷) الدعا للطبرانی (۱۴۴۷، ۱۴۴۶))

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرمایا کرتے تھے۔ اے اللہ عزوجل! تو اس طرح حفاظت فرما جس طرح پیدا شدہ بچہ کی حفاظت کی جاتی ہے۔

پہلے والے قریش کو تکلیف چکھائی بعد والے کو عطیات کا مزہ چکھا

1488 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الْبَزَّازُ، اَبنا اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْاَعْرَابِيُّ، اَبنا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ: ''اَللّٰهُمَّ اَذَقْتَ اَوَّلَ قُرَيْشٍ نَكَالًا فَاَذِقْ آخِرَهُمْ نَوَالًا''

(جامع ترمذی (۳۹۰۸) مسند البزار (۵۰۵۱) مسند للشاشی (۷۲۸) معجم ابن الاعرابی (۲۷۵) حلیہ الاولیاء ج۹ص۶۵۔

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم (یہ دعا مانگا کرتے تھے:) یا اللہ! تو نے پہلے والے قریش کو دکھ و تکلیف چکھائی۔ اب بعد والے قریش کو عطیات کا مزہ چکھا۔

سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے لیے صبح کے وقت میں برکت ہے

1489 اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ التُّجِيْبِيُّ، اَبنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ الْعَمِّيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُسَاوِرٍ الْعَتَكِيُّ، ثنا اَبُوْ حَمْزَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: ''لَا تَطْلُبَنَّ حَاجَةً اِلَى اَعْمٰى، وَلَا تَطْلُبَنَّهَا لَيْلًا، وَاِذَا طَلَبْتَ الْحَاجَةَ فَاسْتَقْبِلِ الرَّجُلَ بِوَجْهِكَ، فَاِنَّ الْحَيَاءَ فِي الْعَيْنَيْنِ وَبَاكِرْ حَاجَتَكَ'' فَاِنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اَللّٰهُمَّ بَارِكْ

لِاُمَّتِیْ فِیْ بُکُوْرِهَا''

(سنن ابی داؤد(۲۶۰۶) جامع ترمذی(۱۲۱۲) سنن ابن ماجه(۲۲۳۸،۲۲۳۷،۲۲۳۶) مسندابی داؤد طیالسی (۱۳۴۲)مسنداحمد(۲۴۶۴،۱۶۹۶) مصنف ابن ابو شیبه(۳۳۶۲۱،۳۳۶۲۰،۳۳۶۱۹)

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: تم اندھے شخص سے ہرگز اپنی حاجت کی فرمائش نہ کرو اور نہ ہی رات کو اس کی فرمائش کرو اور جب بھی تو ضرورت کو پورا کرنا چاہے تو تم بذات خود آدمی کے پاس جاؤ کیونکہ شرم وحیا آنکھوں میں ہوتا ہے۔اور تو صبح سویرے اپنی ضرورت کے لیے نکل کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی۔اے اللہ عزوجل میری امت کے لیے صبح کے وقت کو بابرکت بنادے۔

1490 وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، ثنا اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَعْرَابِيِّ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ، هُوَ ابْنُ اِسْمَاعِيْلَ الطَّلْحِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِيْ اُوَيْسٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِاُمَّتِیْ فِیْ بُکُوْرِهَا''

(سنن ابی داؤد(۲۶۰۶) جامع ترمذی(۱۲۱۲) سنن ابن ماجه(۲۲۳۸،۲۲۳۷،۲۲۳۶) مسندابی داؤد طیالسی (۱۳۴۲)مسنداحمد(۲۴۶۴،۱۶۹۶) مصنف ابن ابو شیبه(۳۳۶۲۱،۳۳۶۲۰،۳۳۶۱۹)

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی: اے اللہ! میری امت کے لیے صبح کے وقت کو بابرکت بنادے۔

1491 اَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ، اَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ جَامِعٍ، نَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، نَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، وَاَبُوْ نُعَيْمٍ قَالَا: نَا شُعْبَةُ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ صَخْرٍ الْغَامِدِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَهُ

ترجمہ: حضرت صخر غامدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا۔

1492 اَنَا اَبُوْ طَاهِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعْدُوْنِ الْمَوْصِلِيُّ، اَنَا اَبُوْ الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الدَّارَقُطْنِيُّ، نَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْهَاشِمِيُّ، نَا اَبِيْ قَالَ: حَدَّثَتْنَا زَيْنَبُ بِنْتُ سُلَيْمَانَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ، عَنْ اَبِيْهَا، عَنْ جَدِّهَا، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: ''اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِاُمَّتِیْ فِیْ بُکُوْرِهَا يَوْمَ خَمِيْسِهَا''

(سنن ابی داؤد(۲۶۰۶) جامع ترمذی(۱۲۱۲) سنن ابن ماجه(۲۲۳۸،۲۲۳۷،۲۲۳۶) مسندابی داؤد طیالسی

(مسند احمد (۲۴۶۴، ۱۶۹۶، ۱۳۴۲) مصنف ابن ابو شیبہ (۳۳۶۲۱، ۳۳۶۲۰، ۳۳۶۱۹)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا فرمائی: اے اللہ! میری امت کے لیے جمعرات کی صبح کو بابرکت بنا دے۔

1493 اَنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ النَّيْسَابُورِيُّ، اَنا الْقَاضِي اَبُو طَاهِرٍ، مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ، اَنا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ، نا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ كَثِيرٍ، اَنا سُفْيَانُ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ صَخْرٍ الْغَامِدِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ''اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِاُمَّتِيْ فِي بُكُورِهَا''

(سنن ابی داؤد (۲۶۰۶) جامع ترمذی (۱۲۱۲) سنن ابن ماجه (۲۲۳۸، ۲۲۳۷، ۲۲۳۶) مسند ابی داؤد طیالسی (۱۳۴۲) مسند احمد (۲۴۶۴، ۱۶۹۶) مصنف ابن ابو شیبہ (۳۳۶۲۱، ۳۳۶۲۰، ۳۳۶۱۹)

ترجمہ: حضرت صخر غامدی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی: اے اللہ! میری امت کے لیے صبح کے وقت کو بابرکت بنا دے۔

وضاحت: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ مبارکہ تھا کہ جب کوئی چھوٹا یا بڑا لشکر بھیجتے تو صبح سویرے روانہ فرماتے۔ اسی طرح حدیث پاک میں جو حضرت صخر غامدی رضی اللہ عنہ راوی ہیں یہ ایک تاجر تھے وہ بھی اپنے کارندوں کو صبح سویرے بھیجتے اس سے وہ دولت مند ہو گئے اور ان کا مال بڑھ گیا۔

1494 وَاَنا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْاَصْبَهَانِيُّ، نا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَهْرَيَارَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ رِيذَةَ، قَالَا: ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الطَّبَرَانِيُّ، نا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ نُبَيْطِ بْنِ شَرِيطٍ الْاَشْجَعِيُّ، صَاحِبُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِصْرَ فِي جِيزَتِهَا، حَدَّثَنِي اَبِي اِسْحَاقُ، عَنْ اَبِيهِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِيهِ نُبَيْطِ بْنِ شَرِيطٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِاُمَّتِيْ فِي بُكُورِهَا''، قَالَ الطَّبَرَانِيُّ: لَا يُرْوٰى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ نُبَيْطٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ وَلَدُهُ عَنْهُ

(سنن ابی داؤد (۲۶۰۶) جامع ترمذی (۱۲۱۲) سنن ابن ماجه (۲۲۳۸، ۲۲۳۷، ۲۲۳۶) مسند ابی داؤد طیالسی (۱۳۴۲) مسند احمد (۲۴۶۴، ۱۶۹۶) مصنف ابن ابو شیبہ (۳۳۶۲۱، ۳۳۶۲۰، ۳۳۶۱۹)

ترجمہ: حضرت نبیط بن شریط رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے اللہ! میری امت کے لیے صبح کے وقت کو بابرکت بنا دے۔

امام طبرانی فرماتے ہیں: نبیط کے حوالے سے یہ روایت صرف اسی سند کے ساتھ منقول ہے اور ان سے اس روایت کو

نقل کرنے میں ان کا بیٹا منفرد ہے۔

1495 اَخْبَرَنَا اَبُوْ سَعْدٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِيْنِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ وَصِيْفٍ الْغَزِّيُّ، بِهَا، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ، ثنا رِشْدِيْنُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا مُوْسَى بْنُ حَبِيْبٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اِلَيْكَ انْتَهَتِ الْاَمَانِيُّ يَا صَاحِبَ الْعَافِيَةِ''

(معجم الاوسط (۶۶۹۴) شعب الایمان (۹۶۷۰)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا: اے عافیت عطا کرنے والے! آرزوؤں کا مرکز تو ہی ہے۔

1496 اَخْبَرَنَا هِبَةُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْخَوْلَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُعَاذٍ، ثنا اَبُوْ عُمَرَ السَّمَرْقَنْدِيُّ، ثنا اَبُوْ اُمَيَّةَ، ثنا قَبِيْصَةُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ طَلْقِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ مِنْ دُعَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِيْ وَاَجِبْ دَعْوَتِيْ''

(سنن ابی داؤد (۱۵۱۰) جامع ترمذی (۳۵۵۱) سنن ابن ماجه (۳۸۳۰) مصنف ابن ابو شیبه (۲۹۳۹۰) مسند احمد (۱۹۹۷) صحیح ابن حبان (۹۴۷) شرح السنة: ج ۵ ص ۱۷۶۔

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے۔ اے اللہ میری توبہ قبول فرما اور میرے گناہوں کو دھو ڈال اور میری دعا قبول فرما۔

1497 اَنَا اَبُوْ الْحَسَنِ، مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْجَوَالِيْقِيُّ اَنَا اَبُوْ الْقَاسِمِ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي حُصَيْنٍ الْهَمْدَانِيُّ، نا اَبُوْ جَعْفَرٍ، مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْحَضْرَمِيُّ، نا عُبَيْدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْقُرَشِيُّ الْهَبَّارِيُّ، نا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُسَاوِرٍ الْعِجْلِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: لَمْ يُرِدْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَفَرًا اِلَّا قَالَ حِيْنَ يَنْهَضُ مِنْ جُلُوْسِهٖ: ''اللّٰهُمَّ بِكَ انْتَشَرْتُ، وَاِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ، وَبِكَ اعْتَصَمْتُ، اَنْتَ ثِقَتِيْ، وَاَنْتَ رَجَائِيْ، اللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ مَا هَمَّنِيْ، وَمَا لَمْ اَهْتَمَّ بِهٖ، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ، اللّٰهُمَّ زَوِّدْنِي التَّقْوٰى، وَاغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ، وَوَجِّهْنِيْ

لِلْخَيْرِ اَيْنَمَا تَوَجَّهْتُ''. قَالَ ثُمَّ يَخْرُجُ".

(مسند ابی یعلی موصلی (۲۷۷۰) الدعا للطبرانی (۸۰۵) سنن کبری للبیہقی (۱۰۳۰۶))

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب آپ سفر پر روانہ ہونے کے لئے کھڑے ہونے لگتے تو یہ دعا پڑھتے تھے: اے اللہ! میں تیرے ہی سہارے اٹھا ہوں اور تیری ہی طرف رخ کیا ہے اور تیرے ہی (عہد) سے وابستہ ہوں۔ تو ہی میرا اعتماد ہے اور تو ہی میری امید ہے۔ اے اللہ! جس کام کا میں اہتمام کرتا ہوں اور جس کا نہیں کرتا ان میں مجھے کفایت فرما اور جس کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ اے اللہ! مجھے پرہیزگاری کا توشہ عطا فرما یا اور میرے گناہ بخش دے اور میں جدھر رخ کروں میرا رخ بھلائی کی طرف پھیر دے۔ یہ دعا پڑھنے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم سفر پر تشریف لے جاتے۔

1498 اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللهِ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمَيْمُوْنِ الْكَاتِبُ، اَبنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ الْحَافِظُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْخَثْعَمِيُّ، قَالَ: ثنا اَبُوْ كُرَيْبٍ، ثنا خَلَّادٌ الْجُعْفِيُّ، ثنا شَرِيْكٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوْ يَقُوْلُ: "اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ عِيْشَةً سَوِيَّةً، وَمِيتَةً نَقِيَّةً، وَمَرَدًّا غَيْرَ مُخْزٍ وَلَا فَاضِحٍ''

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرمایا کرتے تھے: یا اللہ! بے شک میں تجھ سے پاکیزہ زندگی اور (اس کے) ساتھ موت اور بغیر شرمندگی اور رسوائی کے واپسی کا سوال کرتا ہوں۔

1499 اَنا اَبُوْ الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاُدْفُوِيُّ، اَنا اَبُوْ الطَّيِّبِ اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُرَيْرِيُّ، نا اَبُوْ جَعْفَرٍ الطَّبَرِيُّ، نا اَبُوْ كُرَيْبٍ، نا خَلَّادُ بْنُ يَزِيْدَ الْجُعْفِيُّ، نا شَرِيْكٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوْ فَيَقُوْلُ: "اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ عِيْشَةً نَقِيَّةً، وَمِيتَةً سَوِيَّةً، وَمَرَدًّا غَيْرَ مُخْزٍ وَلَا فَاضِحٍ"

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرمایا کرتے تھے: یا اللہ! بے شک میں تجھ سے پاکیزہ زندگی اور (اس کے) ساتھ موت اور بغیر شرمندگی اور رسوائی کے واپسی کا سوال کرتا ہوں۔"

نوٹ: آج مورخہ ۱۲ اپریل ۲۰۱۶، بروز ہفتہ بوقت دن ۱۲، بجے دوسری جلد کا کام مکمل ہوا۔